



WELCOME TO THE GROUP

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

Page | 2

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

انشاء اللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

Page | 3

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : [fb.me/CrazyFansOfNovel](https://www.facebook.com/CrazyFansOfNovel)

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول !!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

[fb.me/CrazyFansOfNovel](https://www.facebook.com/CrazyFansOfNovel)

ہم نواں تو ہم راز میرا

از قلم

نشال ازیر

وہ مسلسل آدھے گھنٹے سے لاونج کا چکر کاٹ رہی تھی۔ سادہ سی پیلے رنگ کی قمیض پر سفید شلوار اور سفید رنگ کے ہی ڈوپٹے کو شانوں پر پھیلائے دوپٹے کے پلو کو دونوں ہاتھوں میں مڑوڑتے ہوئے وہ شدید پریشان لگ رہی تھی۔ صوفے پر بیٹھے چار نفوس اُسے دائیں بائیں چکر لگاتے ہوئے دیکھ رہے تھے جن میں سے نور اور ہانیہ کو تو کئی بار جمائی آچکی تھی پر آغا جان اور ہادی تھوڑے پُر جوش نظر آ رہے تھے آخر کو بہت کم مواقع ایسے دیکھنے کو ملتے تھے جب مشال ایجاز حیدر سے التمش زمان حیدر کی کلاس لگتی تھی۔۔۔ حالانکہ ان لوگوں کو اچھے سے پتہ تھا کہ یہ کلاس صرف دو منٹ تک ہی لگنی تھی کیونکہ مشال جتنی جلدی التمش پر غصہ ہوتی تھی اتنی ہی جلدی التمش اُسے اپنی باتوں میں الجھا کر ہمدردیاں بھرتا ہوا نظر آتا تھا۔

بس بہت ہوا۔۔

اچانک مشال کے کہنے پر وہ لوگ چونک گئے جو اب پلو چھوڑے غصے سے گھڑی کی طرف دیکھ رہی تھی۔

آج انہیں نہیں بخشیں گے ہم، ڈھائی بج چکے ہیں پر ان کا کچھ اتا پتا نہیں۔ ارے ہم پوچھتے ہیں کہ جس ٹائم آدھا شہر سو رہا ہوتا ہے اس وقت یہ باہر کرتے کیا ہیں آخر۔۔

مشال نے ان چاروں کی طرف دیکھ کر غصے سے کہا

باقی کے آدھے شہر کے ساتھ جاگتے ہونگے۔۔ نور نے جہاں روکتے ہوئے کہا

نور کی بات پر مشال نے اسے گھورا

فلحال ہمیں لگتا ہے کہ آپ دونوں کو اب جاگنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ روم میں جا کر سو جائیں
دونوں۔۔۔

مشال نے ہانیہ اور نور کو اس طرح جمائی لیتے دیکھ کہا۔ اسکی بات پر دونوں کی نیند چھو منتر ہو گئی
جبکہ آغا جان نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

نہیں نہیں! ایسا سین روز تھوڑی نہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ نور نے جلدی سے کہا

اور مشال آپنی آپ پلیر اس بار بھائی کو ٹھیک سے ڈانٹنا کہیں ایسا نہ ہو کہ ہر بار کی طرح آج پھر آپ
انکی باتوں میں آجاؤ۔۔۔ ہانیہ نے مشال کو وارن کیا

ارے!!! ہم کیوں آئیں گے انکی باتوں میں۔۔۔ ہم کیا بچے ہیں جو وہ ہمیں بے وقوف بنا لیں

گے۔ آج نہ انکی کلاس لی ہم نے۔۔۔ کس قدر تایا ابوان کی طرف سے پریشان رہتے ہیں کہ 25

ان کا کلیئر نہیں ہوا تین سال سے فیل ہوتے آرہے ہیں پر FSC سال کے ہو گئے پرا بھی تک
شرم تو جیسے چھو کر نہیں گزری۔۔۔

مشال کی ہر بار دہرائی تقریر پر ہانیہ جو اونگھنے لگی تھی دروازے کی طرف نظر پڑنے پر اچانک
سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔ جہاں التمش آہستگی سے دروازہ لاک کر کے اوپر جا رہا تھا پر ہانیہ کے دیکھ لینے
پر اسے چپ رہنے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔۔

تامی بھائی،

ہانیہ کے باواز کہنے پر مشال نے پلٹ کر دیکھا اور التمش نے جلدی سے انگلی نیچے کی۔ اب وہ مشال کو
مصنوعی مسکراہٹ لیے دیکھ رہا تھا جو اسے کڑے تیوروں سے گھور رہی تھی۔۔۔

باقی کے نفوس بھی سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔۔۔

کدھرتھے آپ؟

مشال نے اسے دیکھ کر پوچھا جو بلو جینز اور ٹی شرٹ کے اوپر سفید شرٹ پہنے (جس کے سارے بٹنز کھلے ہوئے تھے) بقول مشال کے آوارہ حلیے میں کھڑا تھا۔

Page | 8

پارٹی میں ہی گلے ہونگے اور کدھر جائیں گے۔۔ ہادی کے کہنے پر التمش نے اسے گھورا

انھیں گھورنا بند کریں اور ہمیں بتائیں آخر مسئلہ کیا ہے آپکے ساتھ کدھرتھے آپ۔۔ کچھ ہوش ہے پیپر سر پر ہیں پر فکر ہی نہیں آپکو۔۔ تا یا ابو کتنے پریشان رہتے ہیں لیکن موصوف کو پارٹی سے فرصت ملے تب ہوش آئے۔۔۔۔۔

مشال اسے کھری کھری سنانے لگی جبکہ وہ مشال کے پیچھے ان چاروں کو دیکھ رہا تھا جو اسکی حالت پر بے آواز ہنس رہے تھے۔۔

ہادی نے تھوڑی ہتھیلی پر ٹکاتے ہوئے پوچھا

ٹانگ ٹوٹنے پر کوئی مرے نہ مرے منہ ٹوٹنے پر "کوئی" ضرور مرے گا۔ التمش نے دانت

کچکچاتے ہوئے ہادی کو وارن کیا

نام کیا ہے آپکے دوست کا؟ مشال نے سنجیدگی سے پوچھا

نام۔۔۔۔ ہاں سعد۔ مشال کے نام پوچھنے پر وہ بوکھلایا تھا پھر جلدی سے کہا

بیٹا سعد نام کے تو کسی دوست کا آج تک آپ نے کوئی ذکر نہیں کیا۔ آغا جان نے بھی پتتا پھینکا

التمش نے پہلے تو آغا جان کو خفگی سے دیکھا پھر کچھ یاد آنے پر مسکراتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ارے آغا جان آپ کو یاد نہیں بتایا تو تھا میں نے آپ کو وہی سعد جسکے دادا راتوں کو چھپ چھپ کر
فرتج سے مٹھائیاں کھاتے تھے اور ایک دن اسنے انھیں رنگے ہاتھوں پکڑا تھا۔۔۔

التمش کے کہنے پر آغا جان بوکھلا گئے۔۔۔۔۔ سمجھ گئے کہ ان کے بھی راز اس سے پوشیدہ نہیں ہیں
اس لیے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا

ہاں! ہاں! یاد آگیا۔۔۔۔

اچھا چھوڑے سب باتیں۔۔۔ آپ بتائیں طبیعت کیسی ہے اب آپکے دوست کی۔۔۔
مشال نے ہمدردی سے التمش سے پوچھا

لے! مجھے تو پہلے ہی سے پتا تھا کہ ایسا ہی کچھ ہونے والا ہے۔۔۔ ہانیہ نے اپنا ماتھا پیٹا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہاں نہ! یہ تاملی بھائی ہمیشہ اپنی جھوٹی کہانیوں سے مشال آپنی کو بے وقوف بناتے ہیں اور ہماری
صدا سے بھولی آپنی انکی باتوں میں آ بھی جاتی ہیں۔۔ نور نے خفگی سے کہا

بہتر ہے طبیعت اسکی۔۔ التمش نے جواب دیا

اچھا چلیں اب سو جائیں۔۔ آپ لوگ بھی۔۔۔ اس سے پہلے بی جان، تاملیا ابو وغیرہ اٹھ جائیں
مشال یہ کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

التمش کے چہرے پر مایوسی کی جگہ اب دل جلا دینے والی مسکراہٹ نے لے لی۔۔ وہ ان چاروں کو
دیکھنے لگا جو منہ بنائے اسے دیکھ رہے تھے۔

تو۔۔۔ کیا سوچا تھا آپ لوگوں نے۔۔۔ ڈانٹ پڑیگی میری مثال سے۔۔۔ پھر لڑائی ہوگی
ہماری۔۔۔ چہ چہ۔۔۔ پلین چوپٹ ہو گیا نہ

اس نے ہنستے ہوئے ان لوگوں کو سے کہا

بیٹا کب تک اسے العیناؤ گے تم۔۔۔ ایک نہ ایک دن تو پھنسو گے نہ۔۔۔ آغا جان نے آنکھیں
سکیرتے ہوئے کہا

ہاں اور پھر ہم لوگ آپ دونوں کی لڑائی دیکھیں گے۔۔۔

ہانیہ نے آغا جان کی تائید کی

ہنہ۔۔۔ مٹی اور میری لڑائی کروانا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے میرے دوستوں۔۔۔

التمش نے گردن اکڑاتے ہوئے کہا پھر اوپر اپنے روم کی طرف چلا گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

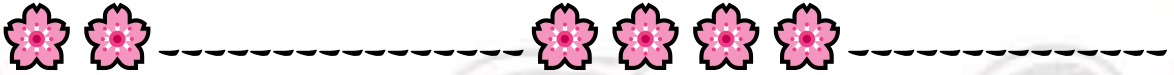
Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ لوگ بھی منہ بناتے ہوئے سونے چلے گئے جانتے تھے التمش نے صحیح کہا ہے۔۔ کیوں کہ مشال اور التمش کی انوکھی گہری دوستی کی مثال پورے خاندان میں مشہور تھی



! التمش

وہ سونے کی تیاری کر رہا تھا جب مشال ڈورناک کر کے اندر آئی۔۔۔ اسکے ہاتھ میں دودھ کا گلاس تھا۔۔۔

مشی یار آج نہیں۔۔ التمش نے دودھ کو دیکھ کر برا منہ بنایا

شرافت سے پیئے ہم کوئی نخرے نہیں سنیں گے۔۔

مشال نے آنکھ دکھاتے ہوئے کہا

یار کہہ رہا ہوں نہ کہ نہیں پینا۔۔۔ دل نہیں کر رہا تبھی منا کر رہا ہوں۔۔ اس نے چڑ کر کہا

مشال کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر واپس پلٹ کر جانے لگی

!! اچھا رک

التمش نے اسکے سامنے آ کر دودھ کا گلاس اس سے لیا پھر ایک ہی گھونٹ میں دودھ پی کر گلاس اسے

دیا جو منہ بنائے کھڑی تھی

ایسی چڑیلوں والی شکل مت بنایا کرا چھی نہیں لگتی۔۔۔ مسکراتی رہا کر۔۔

التمش کے کہنے پر مشال نے مسکرا کر اسے دیکھا پھر جانے کے لیے مڑی جبکہ التمش نے مسکراتے

ہوئے اپنی دوست کی پشت کو دیکھا جو اسے جان سے زیادہ عزیز تھی۔

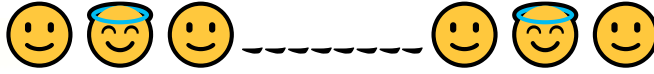
CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



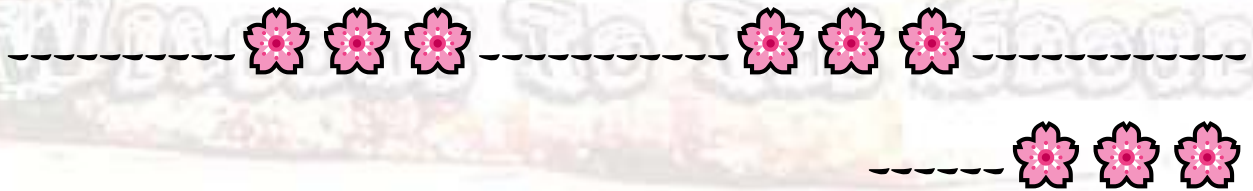
حیدر صاحب اور آمنہ بیگم کی دوہی اولادیں تھیں، بڑے بیٹے زمان حیدر اور چھوٹے بیٹے ایجاز حیدر۔۔ آمنہ بیگم کی تربیت سے دونوں ہی فرمانبردار اور نیک سیرت نکلے تھے۔۔ زمان حیدر کی شادی آمنہ بیگم نے اپنی بہن کی بیٹی عالیہ سے کروائی تھی جبکہ ایجاز حیدر نے پسند کی شادی ریحانہ سے کی تھی۔۔ دونوں دیورانی جیٹھانی میں بہنوں جیسی محبت تھی۔۔ زمان حیدر کی تین اولادیں تھیں، سب سے بڑا لشمس اس سے چھوٹا ہادی اور پھر ہانیہ جبکہ ایجاز حیدر کی دو بیٹیاں تھیں مشال اور نور۔۔ سب ہنسی خوشی رہ رہے تھے۔۔۔

پرایک دن آفس سے آتے ہوئے ایجاز حیدر کا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا اور سہی وقت پر ہو سہیٹل نہ پہنچنے پر وہ خالق حقیقی سے جا ملے۔۔ یہ غم حیدر رولا پر کسی پہاڑ کی طرح ٹوٹا تھا۔۔ ریحانہ بیگم محبوب شوہر کی جدائی پر ہمہ وقت روتی تھیں۔۔ نور کو 3 سال کی ہونے کے باعث اتنی سمجھ نہ تھی جبکہ 5 سالہ مشال اپنے عزیز باپ کے مرنے پر چپ چپ سی رہنے لگی تھی۔۔ ایسے وقت میں 10 سالہ

التمش نے اسکی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔۔۔ پہلے تو مشال اس سے چڑتی تھی پھر التمش کو اس طرح ہر وقت اپنے آگے پیچھے دیکھ کر اسنے التمش کو ہی اپنا ہمراز بنا لیا۔۔۔

پھر التمش نے اسے اپنی ذات میں اس قدر الجھا دیا کہ مشال کو اسکے علاوہ کسی کا ہوش ہی نہ رہتا۔۔۔ جوانی کی سیرتھیاں چڑھتے ہوئے انکی دوستی گہری ہوتی گئی۔۔۔

عالیہ بیگم سے زیادہ مشال کو التمش کا خیال رہتا۔۔۔ التمش نے کیا کھایا کیا نہیں کھایا۔۔۔ التمش کو کیا پسند ہے کیا نہیں پسند۔۔۔ غرض اسکی زندگی کا آدھا محور التمش پر تھا۔۔۔ اور دوسری طرف سب کو خوش کرنے اور ہنسانے والا التمش مشال کے معاملے میں کافی ٹچی تھا۔۔۔ مشال کبھی روئے نہ کبھی ادا اس نہ ہو۔۔۔ وہ مشال کو خوش دیکھنے کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتا تھا۔۔۔ انکی اس انوکھی دوستی کی مثال پورے خاندان میں مشہور تھی۔۔۔



صبح سب تیار ہو کر ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔ جب التمش جمائی لیتے ہوئے ہمیشہ کی طرح دیر سے آیا۔۔۔ اور کرسی کھسکا کر بیٹھ گیا۔۔۔

تامی بھائی کیا ہو گیا ہم لوگ پہلے ہی لیٹ ہو رہے ہیں اور آپ اب آئے ہیں ناشتہ کرنے۔۔

نور نے جلدی جلدی تو س کھاتے ہوئے کہا

ہاں تو میں کونسا تم لوگوں کو لے کر جاؤں گا۔۔ ہادی کے ساتھ چلی جانادو نو میں مشی کو لے کر
آ جاؤنگا۔۔

ہاں تو ہم لوگوں کو بھی کوئی شوق نہیں ہے آپ کے ساتھ جانے کا۔۔ ہانیہ نے ناک چڑھاتے ہوئے
کہا

کوئی آگے پیچھے نہیں جاوے گا۔۔ سب ساتھ جائیں گے۔۔

ابھی التمش کچھ بولتا کہ مشال نے کچن سے التمش کا ناشتہ لاتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سب نے مل کر ناشتہ کیا پھر نوجوان پارٹی (التمش، مشال، ہادی، نور اور ہانیہ) یونی کے لیے نکل پڑے۔۔۔ جاتے ہوئے بھی التمش کی ہانیہ، نور اور ہادی کے ساتھ نوک جھونک جاری تھی جسے دیکھ کر آمنہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اپنے بچوں کی داں نمی خوشیوں کی دُعا مانگی۔۔۔

مگر کہتے ہیں ناکہ کچھ دعائیں قبول نہیں ہوتیں اسی طرح عنقریب ایک بہت بڑا طوفان اس ہنستے کھیلتے گھرانے کا منتظر تھا۔۔۔



کیا ہوا ریحانہ سب خیریت ہے؟

ریحانہ بیگم نے پریشانی سے کہا

کیا وجہ؟ Page | 21

!! بھا بھی التمش ---

ریحانہ بیگم کی بات پر عالیہ بیگم چپ ہو گئیں۔۔۔ جانتی تھیں انکی بات کا مطلب۔۔۔ گھر میں سب التمش کی اس عادت سے پریشان تھے کہ جب مشال کے لیے کوئی رشتہ آتا، التمش کسی نہ کسی بہانے سے یا پھر جان بوجھ کر کچھ ایسا کرتا کہ اسکا رشتہ پکا ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جاتا۔۔۔ آمنہ بیگم کلنی بار اپنے پوتے کو وارننگ دے چکی تھیں۔۔۔ مگر وہ التمش ہی کیا جو کسی کی سُن لے۔۔۔ سوالیے مشال کے۔۔۔

بتائیں نہ بھا بھی میں کیا کروں 20 سال کی ہو گئی ہے مشال پر ابھی تک اسکا رشتہ ہی نہیں لگ رہا۔۔۔ التمش کی وجہ سے۔۔۔ ریحانہ بیگم نے پریشان ہو کر کہا

ریحانہ میں تو خود اپنی اس نالائق اولاد کی حرکتوں سے پریشان ہوں۔۔۔

عالیہ بیگم نے تائیدی انداز میں کہا

ایک کام کرو۔۔ عالیہ بیگم نے اچانک کہا

جی بھابھی۔۔۔۔

تم کل مشال کی یونی سے چھٹی کرالو، التمش یونی میں ہوگا تو کوئی مسئلہ بھی نہیں ہوگا۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے بھابھی۔۔۔ ریحانہ بیگم نے خوش ہوتے ہوئے کہا

اتنے میں باہر سے شور کی آواز آئی۔۔

لو۔۔۔ آگئے یہ لوگ۔۔۔ کبھی جو سکون سے آئیں۔۔۔ ہر وقت بچوں کی طرح لڑتے رہتے

ہیں۔۔۔ عالیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

باہر نور اور ہادی میں کسی بات پر بحث ہو رہی تھی جسے مشال ختم کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔



رات کو سب کے کھانا کھانے کے بعد ریحانہ بیگم نے آمنہ بیگم کو مشال کے رشتے کی بابت بتا کر ساتھ ہی عالیہ بیگم کے خیال سے آگاہ کیا جس پر انہوں نے مثبت جواب دیا۔ وہاں سے وہ مشال کے کمرے میں گئیں جو پڑھائی میں مگن تھی۔۔

مشال بیٹا۔۔۔ پڑھ رہی ہو؟ انہوں نے محبت سے پوچھا

جی امی، آئیں نہ اندر۔۔ مشال نے مسکراتے ہوئے انہیں اندر بلایا

نہیں بیٹا آپ پڑھو۔۔۔ میں صرف یہ کہنے آئی تھی کہ کل آپ یونی مت جاننا۔۔ وہ سیدھا

مدعے پر آئیں

پرامی کیوں۔۔۔ مشال نے حیران ہو کر پوچھا

بیٹا کل کچھ مہمان آرہے ہیں آپکو دیکھنے۔۔۔

امی! ہم کیسے چھٹی کر لیں، آپکو پتا ہے پیپر سر پر ہیں۔۔۔ ہم نہیں کر سکتے چھٹی۔۔۔ مشال نے
ٹینشن سے کہا

بیٹا صرف ایک دن کی بات ہے۔۔۔ ویسے بھی آپ کی تیاری مکمل ہی ہوتی ہے۔۔۔ ایک دن
یونیورسٹی نہیں جاؤں گی تو کیا ہو جائے گا۔۔۔ اپنی امی کی بات مان لو۔۔۔

انکے اس طرح مان سے کہنے پر مشال بے بس ہو گئی اسی لیے آہستگی سے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔۔



صبح ناشتے کے بعد التمش نے مشال کو یونی نہ جاتے دیکھ وجہ پوچھی تو ریحانہ بیگم نے یہ کہتے ہوئے بات ٹال دی کہ وہ مشال کو کسی قریبی عزیز کے گھر لے جانا چاہتی ہیں۔۔۔ مشال نے حیران ہو کر اپنی ماں کو دیکھا ابھی وہ کچھ بولتی کہ عالیہ بیگم نے اسے کچن سے آواز دی۔۔۔ وہ کنفیوز سی کچن میں چلی گئی۔۔۔ یہ بات التمش سے کچھ ہضم نہیں ہوں مگر خلاف توقع وہ خاموش رہا۔۔۔

نکلتے ہوئے نور نے اچانک سر درد کا کہہ کر یونی جانے سے انکار کر دیا۔۔۔ جس پر مشال کو اعتراض ہوا۔۔۔ مگر نور کاروہانسا چہرہ دیکھ کر اسے زیادہ زور نہ دیا۔۔۔

التمش لوگوں کے یونی جانے کے تین گھنٹے بعد ہی مہمان آگئے۔۔۔ مشال نسیرین (ماسی) کے ساتھ مل کر کچن میں ریفریشمنٹ تیار کر کے لاؤنج میں لے آئی۔۔۔

نور اپنے کمرے سے نکل کر لاؤنج کی طرف آئی اور آہستے سے اندر جھانکا پھر جلدی سے التمش کا نمبر ملایا



التمش یونیورسٹی کی کینیٹین میں بیٹھا چیونگم چبا رہا تھا جب اسکے موبائل پر نور کی کال آئی۔۔

اسنے کال ریسیو کی اور سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

بولو نور۔۔

تامی بھائی! آپ نے صحیح کہا تھا کہ کچھ گڑ بڑ ہے۔۔ مثال آپ کی کو دیکھنے کچھ لوگ آئے ہیں۔۔

صبح ریحانہ بیگم کے ٹال مٹول کرنے پر التمش کو گڑ بڑ کا احساس ہوا پر اس وقت وہ چپ ہو گیا پر نکلتے

ہوئے اسنے آہستگی سے نور کو کوئی بھی بہانہ بنا کر گھر پر رکنے۔۔ اور گھر کی خبر فون پر دینے کا کہا

جس پر نور نے اثبات میں سر ہلا کر سردرد کا بہانہ بنا لیا۔۔

کتنے لوگ ہیں۔۔۔؟ التمش نے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

رخسانہ آنٹی کے ساتھ دو موٹی موٹی آنٹیاں۔۔۔

نور نے لاونج میں جھانکتے ہوئے کہا جہاں دو عورتیں جن میں سے ایک جو لڑکے کی ماں لگ رہی تھی۔۔۔۔ ناشتے سے بھرپور انصاف کر رہی تھی جبکہ لڑکے کی بہن انکے محل نما گھر کو ستانسی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔

اور لڑکا۔۔؟

ہاں! وہ بھی ہے۔۔۔

دکھنے میں کیسا ہے؟ التمش نے تجسس سے پوچھا

بلکل عجیب ہے چمپو، چشمش اور۔۔۔۔۔ شرماتو لڑکیوں کی طرح رہا ہے۔۔۔

نور نے پہلے اس لڑکے کو دیکھا جو بار بار اپنا چشمہ درست کر رہا تھا اور مشال کے چلائے سرو کرنے پر
شرماتے ہوئے اس سے کپ لیا۔۔۔

پھر منہ بگاڑ کر کہا

اوکے۔۔۔

یہ کہہ کر التمش نے فون رکھا پھر تیز قدم اٹھاتا ہوا یونی سے نکلنے لگا۔۔۔

مین گیٹ سے گزرتے ہوئے اس کا کسی سے زوردار تصادم ہوا۔۔۔ جس سے مقابل کی کتابیں

نیچے گر گئی۔۔۔ التمش نے جلدی سے جھک کر کتابیں اٹھائیں پھر مقابل کھڑی لڑکی کو پکڑاتے

ہوئے دیکھا۔۔۔ جو ٹوپ اور جینز میں مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

!!سوری

التمش یہ کہتے ہوئے بنا کونئی دوسری نظر اس پر ڈالے یونی سے نکل گیا۔۔۔ جبکہ نیہامیر کی مسکراتی

نظروں نے دور تک اس ہینڈ سم مگر بے نیاز شہزادے کا پیچھا کیا۔۔۔



بھئی ہمیں تو مشال بیٹی بہت پسند آئی۔۔

لڑکے کی ماں نے سمو سے کھاتے ہوئے ایسے کہا جیسے انہیں مشال سے زیادہ سمو سے پسند

آئے۔۔

انکی بات پر ریحانہ بیگم نے مسکرا کر عالیہ بیگم کو دیکھا

مشال نے نظر اٹھا کر اس شرمیلے لڑکے کو دیکھا جو اسے کچھ خاص پسند نہیں آیا۔۔ اسنے نگاہ جھکا

لیں۔۔ التمش بھی نہیں تھا جو اسکی بھوری آنکھوں میں ناپسندیدگی دیکھ کر فوراً رشتہ ختم کروا دیا

کرتا تھا۔۔۔ اسنے دعا کی کہ کچھ ایسا ہو جائے کہ رشتہ پکا ہی نہ ہو پائے۔۔۔

!! ہوللوو وولڈ بیسز۔۔۔۔۔

اچانک آنے والی آواز پر سب نے چونک کر ایک ساتھ دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔ جہاں وہ جینز کی پاکٹ میں اپنے ہاتھ گھسائے مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

Page | 30

اسے دیکھ کر ریحانہ بیگم اور عالیہ بیگم نے پریشان ہو کر ایک دوسرے کو دیکھا جبکہ مشال کو خوش گوار حیرت ہوئی۔۔۔ بھوری آنکھوں میں واضح چمک تھی۔۔۔ اسنے اپنی مسکراہٹ چھپائی۔۔۔ جانتی تھی اب وہ کوئی نہ کوئی کارنامہ انجام دے کر ہی دم لے گا۔۔۔ بیٹا تم اتنی جلدی یونی سے آگئے۔۔۔ اچھا تم ایسا کرو اپنے روم میں جاؤ۔۔۔ میں نسرین سے تمہارا کھانا بھجواتی ہوں۔۔۔

عالیہ بیگم نے مہمانوں کا لحاظ کرتے ہوئے جلدی سے کہتا کہ وہ اندر چلے۔۔۔

ارے امی کیسی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔ مہمان آئیں ہیں ہمارے گھر پر۔۔۔ پہلے ملنے تو
دیں۔۔۔ کھانا بعد میں کھا لوں گا۔

گر مجوشی سے کہتے ہوئے التمش اس سمیع نامی لڑکے کی طرف بڑھا جو چلے پی رہا تھا۔۔۔ لیکن
التمش کو اپنی طرف آتا دیکھ کپ ٹیبل پر رکھنے لگا۔۔۔ مگر التمش نے جلدی سے آگے بڑھ کر
کپ پر ایسے ہاتھ مارا کہ دیکھنے میں لگے کہ وہ سلام کے لیے ہاتھ بڑھا رہا ہو اور ہاتھ غلطی سے کپ پر
لگ گیا۔۔۔ چلے سمیع کی شرٹ پر گر گئی۔۔

!!! اوپس سوری۔۔

التمش نے معصوم بنتے ہوئے کہا

جبکہ ریحانہ بیگم نے اپنے ماتھے کو چھوا یعنی یہ رشتہ بھی گیا۔۔



آئیے، میں آپ کو راستہ دکھا دوں۔۔۔

سمیع جو پریشان سا کھڑا اپنی داغدار شرٹ دیکھ رہا تھا۔ التمش کے کہنے پر اس سے پوچھنے لگا

کہ ہر کا؟

جہنم کا۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ میرا مطلب ہے واشروم کا،

التمش کے دانت پیس کر کہنے پر سب نے جھٹکے سے اسکی طرف دیکھا۔۔

سب کو اپنی طرف دیکھتا پا کر اسنے جلدی سے مسکراتے ہوئے اپنا جملہ درست کیا۔

آئیے نہ آپ صاف کر لیجیے اپنی شرٹ کافی خراب ہو گئی ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش جتنی عزت اور احترام سے سمیع کو لے کر جا رہا تھا۔۔ عالیہ بیگم اتنی ہی ملامت بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

ویسے باجی۔۔ یہ لڑکا کون ہے؟

سمیع کی ماں نے التمش کی پشت کو دیکھتے ہوئے پوچھا

یہ میرا بیٹا ہے۔۔

عالیہ بیگم نے انہیں بتانے سے زیادہ خود کو دلا سہ دیا کہ وہ نالائق انہی کا بیٹا ہے۔۔

بڑا ہی تمیز دار اور شریف بیٹا ہے آپکا بہن۔۔

سمیع کی ماں کو التمش کا اس طرح سمیع کو عزت دینا کافی بھایا۔

جی! کتنا تمیز دار ہے ابھی تھوڑی دیر میں ہی پتہ چل جائے گا۔۔

عالیہ بیگم آہستہ آواز میں بڑبڑائیں مگر انکی بڑبڑاہٹ مشال نے بخوبی سنی۔۔۔ اور اپنی مسکراہٹ

چھپانے کے لیے چہرہ اچھا لیا۔۔

اہم۔۔۔۔۔ نام کیا ہے آپکا؟

سمیع التمش کے ہمقدم چلتا ہوا فارملی اس سے پوچھنے لگا جس پر التمش نے اسے سنجیدہ نظروں سے دیکھا پھر آگے منہ کر لیا۔۔۔

سمیع کو وہ بندہ کچھ عجیب لگا۔۔۔ کہاں وہ لاونج میں اسے اتنی عزت دے رہا تھا۔۔۔ اور اب یہاں اسے مکمل نظر انداز کیا ہوا تھا،

واشروم۔۔

التمش کے کہنے پر سمیع اپنی سوچوں سے نکلتا ہوا سامنے دیکھنے لگا پھر چشمہ درست کرتے ہوئے اندر چلا گیا۔

چلیں۔۔۔

شرٹ صاف کر کے وہ جب باہر نکلا تو التمش کو اسی طرح دروازے کے پاس کھڑا دیکھ کر کہا

نام کیا ہے تیرا؟

التمش نے سیریس انداز میں پوچھا

سمیع اور اپکا؟

Page | 35

سمیع کو التمش کے ساتھ ساتھ اسکا لہجہ بھی عجیب لگا

کرتا کیا ہے؟

التمش نے اسکے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے پھر پوچھا

جی ڈاکٹر ہوں۔۔

جس طرح سمیع بار بار اپنا چشمہ تو کبھی کالرد درست کر رہا تھا التمش کو وہ کہیں سے بھی ڈاکٹر نہیں

لگا۔۔

بات سُن، ابھی تو یہاں سے لاونج میں جا۔۔۔ وہاں جا کر سب کو بول کہ تجھے یہ رشتہ پسند

نہیں۔۔۔ جا

جتنے آرام سے التمش اسے کہہ رہا تھا، سمیع اتنا ہی حیران ہو کر اسے دیکھ رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پر میں ایسا کیوں بولوں؟

اسنے حیرت سے پوچھا Page | 36

کیونکہ میں تجھے بول رہا ہوں۔۔۔

التمش نے نارملی کہا

آپ کون ہوتے ہو۔۔۔۔۔ مجھے ایسا بولنے والے

! تیرا باپ۔۔۔۔

سمیع کو التمش کا طرزِ مخاطب بہت ناگوار گزر رہا تھا، تبھی اسنے زچہ ہو کر کہا

دیکھئے بھائی، پہلی بات تو آپکو بات کرنے کی تمیز نہیں حالانکہ میں آپکو بتا چکا ہوں کہ میں ایک

ڈاکٹر ہوں، دوسری بات میں ویسا کچھ نہیں کرنے والا جیسا آپ نے کہا ہے کیونکہ مجھے مشال جی

بہت پسندتے۔۔۔۔۔

ابے او۔۔۔۔ ڈاکٹر کی اولاد تیری اتنی ہڈیاں توڑو نگانہ کہ اپنی نرسوں سے جڑوا جڑوا کر تھک جائے

گا۔۔۔۔ اسے لیے جتنا کہا ہے اتنا کر۔۔۔ چل

التمش نے اسکی بات کاٹتے ہوئے اسکا کالر اپنے ایک ہاتھ کی مٹھی میں پکڑ کر کہا اور آخری جملہ

بولتے ہوئے اس کو جھٹکے سے چھوڑا

سمیع نے بروقت خود کو سنبھالا اور سامنے کھڑے اپنے ہم عمر لڑکے کو دیکھا جو چھ فٹ سے نکلتے قد اور کسرتی جسم کی وجہ سے اس سے عمر میں بڑا لگ رہا تھا۔۔۔۔ پھر خود کو دیکھا دبلا پتلا جسم، پانچ فٹ دو انچ قد۔۔۔

پھر اچانک وہاں سے بھاگا

مما۔۔۔۔

سمیع کی ماں جو سمیع کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھیں اسکے اسطرح چیخ کر آنے پر ہڑبڑا کر اٹھیں

کیا ہوا میرا بچہ؟

انہوں نے بوکھلاتے ہوئے پوچھا

مما چلو یہاں سے۔۔۔ مجھے یہاں شادی نہیں کرنی ورنہ وہ میری ہڈیاں توڑ دیگا۔۔۔

ارے کون توڑے گا ہڈیاں؟

سمیج کی بہن نے پوچھا

! میں --- Page | 38

التمش نے پیچھے سے آتے ہوئے کہا

کیوں بھلا۔۔۔ کیوں توڑو گے میرے بچے کی ہڈیاں؟

سمیج کی ماں نے حیرت سے پوچھا

کیونکہ مجھے یہ زرا پسند نہیں آیا۔۔۔ اپنے اس بچے کو گھر لے جائیں۔۔۔ پہلے اسے بڑا

کریں۔۔۔ پھر اسکی شادی کا سوچے گا

التمش جتنی بد لحاظی سے بول رہا تھا۔۔۔ سمیج کی ماں کی آنکھیں تقریباً بلنے کو تھیں۔۔۔ انہیں

یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ لڑکا وہی ہے جو کچھ دیر پہلے اتنی تمیز سے بات کر رہا تھا

بڑا ہی کوئی بد تمیز لڑکا ہے بولو تو بھلا کوئی گھر آئے مہمان کے ساتھ یہ رویہ رکھتا ہے۔۔۔ ہمیں

نہیں کرنا یہاں رشتہ۔۔۔ میرے بچے کو مارنے کی دھمکی دے رہا ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سمیج کی ماں اسے اور بھی صلواتیں سنا کر وہاں سے چلیں گئیں۔۔

ریحانہ بیگم نے غصے سے التمش کو دیکھا جو انہیں ایسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا جیسے کوئی داد دینے والا کام کیا ہو۔۔۔

بیٹا تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔۔۔ کیوں کرتے ہو ایسا؟

انہوں نے تنگ آ کر پوچھا

چاچی میں نے جو بھی کیا صحیح کیا، وہ لڑکی نما لڑکا کہیں سے بھی ڈاکٹر نہیں لگ رہا تھا، مجھے تو شک تھا کلئیر ہے بھی یا نہیں۔ (Gender) اسکا جینڈر

التمش کے کہنے پر ریحانہ بیگم زچ ہوتی ہوئی وہاں سے چلی گئیں۔۔۔

فلحال تو مجھے شک ہوتا ہے کہ تم میرے بیٹے ہو بھی کہ نہیں۔۔

عالیہ بیگم کے تاسف سے کہنے پر التمش نے انکی طرف دیکھا

امی۔۔۔ آپ ہی کی اولاد ہوں غور سے دیکھیں۔۔۔

التمش نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

!!! سدھر جاؤ التمش

انہوں نے غصے سے کہا

چھوٹے صاحب آپ کو بی جان بلارہی ہیں۔۔۔

نسرین نے آکر کہا

چلئے صاحبزادے بلاوا آیا ہے۔

عالیہ بیگم کہتے کے ساتھ ہی اسے آمنہ بیگم کے کمرے میں لے جانے لگیں۔۔۔ جاتے جاتے

التمش نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں مشال چہرے پر مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

التمش اسے آنکھ مارتے ہوئے آگے منہ کر کے چلا گیا۔۔۔



وہ عالیہ بیگم کے ساتھ آمنہ بیگم کے روم میں گیا جہاں حیدر صاحب اور آمنہ بیگم کے ساتھ ریحانہ بیگم بیٹھی خفگی سے اُسے دیکھ رہی تھیں۔۔

وہ سر کچھاتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا

ہمیں صرف اتنا بتادو کہ تم چاہتے کیا ہو؟

آمنہ بیگم نے بات کا آغاز کیا

بی جان میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ مشال کی شادی میرے ساتھ ہو۔

التمش کے کہنے پر سب کو حیرت کا جھٹکا لگا

سب نے ایک دوسرے کو خوش گوار حیرت سے دیکھا

مگر اسکے اگلے جملے پر سب کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

میں چاہتا ہوں کہ مشال کے لیے کوئی ڈیسنٹ ٹائپ بندہ ڈھونڈوں جو اسکی کتیر کرے۔۔۔۔ اور

اپنے لیے کوئی اچھی لڑکی پھر دونوں بیسٹ کی ایک ساتھ شادی ہو۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تو جب تک تمہیں لڑکی نہیں ملے گی تم مشال کا بھی رشتہ نہیں ہونے دو گے۔۔

آغا جان نے سنجیدگی سے پوچھا

Page | 42

میں نے یہ نہیں کہا۔۔ میں نے کہا جب تک مشال کے لیے کوئی ڈیسنٹ اور کئیرنگ لڑکا نہیں مل جاتا تب تک۔۔۔۔

تو پھر تمہیں ڈھونڈوا سکے لیے کوئی خیال رکھنے والا شوہر۔۔۔۔

بی جان نے نرمی سے کہا

شوہر نہیں لڑکا، شادی کے بعد شوہر کہلائے گا۔۔

التمش کے کہنے پر سب مسکرا دیے۔۔۔۔ پھر وہ اٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

التمش کے جانے کے بعد عالیہ بیگم نے بی جان سے کہا

کتنی خواہش تھی میری کہ مشال میری بہو بنے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں نے التمش سے ڈھکے چھپے لفظوں میں پوچھا تھا مگر اسکا کہنا ہے کہ شادی کی وجہ سے ان دونوں کی دوستی خراب ہو جائے گی۔۔۔ اور وہ ایسے کسی فیصلے کی وجہ سے مشال اور اپنی دوستی میں جھجک تک پیدا نہیں کرنا چاہتا اور اس نے مشال سے بھی اس ٹاپک پر بات کرنے منا کیا ہے۔۔۔ پتا نہیں اس لڑکے کی کیا تنگ ہے۔۔۔۔ شادی سے دوستی بھلا کیسے خراب ہوگی۔۔۔

بی جان نے عاجز آ کر کہا

چلیں چھوڑیں اس بات کو ہو سکتا ہے اس میں بھی کوئی مصلحت ہی ہو۔

ریحانہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو عالیہ بیگم بھی آسودگی سے مسکرا دیں



دوپہر میں مشال ہادی، ہانیہ اور نور کو لے کر پیپر کی تیاری کروا رہی تھی اور ساتھ ہی انہیں یاد نہ ہونے پر ڈانٹ رہی تھی۔

کیا آپ صرف ہمیں ہی ڈانٹتے رہتی ہیں۔ بھائی سے بھی تو پوچھیں کہ ان کا ٹیسٹ کیسا ہوا۔

التمش جوان تینوں کو مشال سے ڈانٹ سنتے دیکھ وہیں کھڑا ہو کر چڑا رہا تھا۔۔۔ ہانیہ کے اس طرح اپنی طرف اشارہ کر کے کہنے پر سٹیٹا کر اوپر کی طرف بھاگنے لگا۔۔۔

مشال نے ہانیہ کے کہنے پر پلٹ کر دیکھا تو وہ اُسے اوپر جاتا ہوا نظر آیا۔۔۔

!!!التمش

مشال کے پکارنے پر اس کے قدم رُکے اور چہرے پر گھبراہٹ کے تاثرات کو بہت مشکل سے زبردستی کی مسکراہٹ میں ڈھال کر مڑا۔۔۔

مجھے بلایا ہے کیا تو نے مشی؟

اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے نہایت معصومیت سے التمش نے پوچھا

ظاہر سی بات ہے۔۔۔ یہاں ان تین نالائقوں کے علاوہ آپ ہی ہیں تو ہم آپ ہی سے مخاطب
ہونگے نا۔۔۔

مشال نے غصے سے کہا

نہیں۔۔ تو بھی تو ہے یہاں۔۔۔

معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے التمش نے کہا

التمش ہم خود کو بلائیں گے؟

مشال نے جھنجھلا کر پوچھا

نہیں تو کیسے خود کو بلا سکتی ہے۔۔۔۔ خود کو تو ویسے لوگ بلاتے ہیں نہ جو پاگل ٹائپ ہوتے ہیں اور

تو تھوڑی پاگل۔۔۔۔۔

!!!بس

مشال جو منہ کھولے اسکی فضول سی ٹنگ سن رہی تھی۔۔۔ چڑکرا سکی بات کاٹی

Page | 46

جبکہ ہانیہ، ہادی اور نور بمشکل اپنی ہنسی ضبط کر رہے تھے۔۔۔ مشال نے مرہ کران تینوں کو گھورا تو تینوں جلدی سے سر جھکائے بظاہر اپنا پڑھنے میں لگن ہو گئے۔۔۔

اب اسنے چہرا واپس موڑ کر التمش کو دیکھا جو بتیسی نکالے کھڑا تھا۔۔۔

ٹیسٹ کیسا ہوا آج آپکا؟

دونوں بازوؤں کو باندھ کر مشال نے پوچھا

مشال۔۔۔ ٹیسٹ کیسا ہوا انہیں بلکہ یہ پوچھو کہ ٹیسٹ دیا بھی تھا یا نہیں۔۔۔

مشال کے پوچھنے پر جہاں التمش کے چہرے پر بارہ بجے تھے وہی ہادی کے اسطرح کہنے پر اس کے تاثرات بدلے تھے۔۔۔ اب وہ کھا جانے والی نظروں سے ہادی کو گھور رہا تھا۔

کیا مطلب انہوں نے آج ٹیسٹ نہیں دیا کیا؟

مشال نے حیران ہو کر ہادی سے پوچھا جو مسکراہٹ دبائے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اے! تجھے زیادہ پتہ ہے کیا۔۔۔

ابھی ہادی کچھ اور بولتا کہ التمش نے اسے چپ کر دیا۔

تو اسکی بات مت سن مثنیٰ یہ تو جوہنیر ہے ابھی یونی میں بھلے ہی عورتوں کی طرح مجھ پر نظر

رکھتا ہے پر میری کلاس کا تو مجھے ہی پتہ ہے۔۔۔

تو یقین کر آج فزکس کا ٹیسٹ اتنا زبردست دیا ہے تیرے اس دوست نے۔۔۔ ایک لائین بھی

نہیں چھوڑی۔

التمش ہادی پر طنز کرتا ہوا اب مشال کو فخر یہ انداز میں اپنے ٹیسٹ کا بتانے لگا۔

اسکی بات پر ہادی کا منہ بن گیا

جبکہ مشال نے پہلے تو التمش کو حیرانی سے دیکھا پھر تحمل سے کہا

Page | 48

جہاں تک ہمیں یاد ہے کل آپ نے ہمیں جس سبجیکٹ کے ٹیسٹ کا بتایا تھا وہ فنر کس نہیں

کیمسٹری تھا،

التمش جو ہادی کو دل جلانے والی مسکراہٹ لیے تیار ہاتھا، مشال کی بات نہیں سن پایا اور اب نا سمجھی

سے اسے کچھ پل دیکھتا رہا پھر آہستگی سے پوچھا۔

"کون سا مسٹری؟"

اسکی بات پر جہاں ہادی، ہانیہ اور نور کی ایک ساتھ ہنسی چھوٹی وہی مشال پوری آنکھیں کھولے اسے

دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔

پھر اچانک پھٹ پڑی۔

مشال اسے آنکھ دکھاتے ہوئے مسکرا دیں

اب جا۔۔۔ جا کر اپنے نالاں تقوں کو پڑھا۔۔۔

جار ہے ہیں مگر اپنی بات یاد رکھیے گا۔۔۔

مشال کہہ کر چلی گئی

چل بیٹا۔۔۔ اب تو پڑھائی کرنی پڑیگی۔۔۔ مشی کو خوش کرنے کے لیے۔۔۔

التمش منہ ہی منہ میں بڑ بڑایا



تو تجھے لگتا ہے کہ تین سال نہیں پڑھنے کے بعد اب اگر تو پڑھا تو پاس ہو جائے گا۔

سفیان نے ہنستے ہوئے جیسے اسکا مزاق اڑایا

بیٹا تو بس دیکھتا جا۔۔۔

التمش نے منہ سے دھواں چھوڑتے ہوئے کہا

ارے مشال تم۔۔۔

بلال کے کہنے پر التمش نے پھرتی سے سگریٹ نیچے پھینکی اور پیروں سے مسلتا ہوا مڑا۔

سوری مشی میں پہلی مرتبہ سموک۔۔۔۔۔

اسکے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔۔۔۔۔ وہاں کوئی نہیں تھا۔

التمش نے پلٹ کر بلال کو دیکھا جو پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس رہا تھا۔۔۔

بلال اور سفیان کو معلوم تھا کہ التمش کے سگریٹ پینے کی عادت کا اسکے گھر والوں کو نہیں پتا

تھا۔۔۔ اور التمش کو پرواہ بھی نہ ہوتی اگر بات مشال کی نہ ہوتی۔۔۔۔۔ کیونکہ مشال کو سگریٹ

پینے والوں سے سخت نفرت تھی۔۔۔۔۔ وہ اکثر التمش اور ہادی کو ایسی چیزوں کے نقصان پر لیکچر

دیتی تھی۔۔۔۔۔ اسی لیے وہ نہیں چاہتا تھا کہ مشال کو پتا لگے کہ اسکا خود کا دوست اس چیز کا عادی

ہے۔۔۔۔۔

سالے۔۔۔۔۔ تجھے بخشو زکا نہیں۔۔

التمش یہ کہتے ہوئے بلال کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔ جبکہ بلال اسے اپنی طرف آتا دیکھ ہنسی روکتا ہوا
بھاگا۔۔۔۔۔



نوردس منٹ سے کینیٹین میں بیٹھی ہانیہ کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔ تبھی اسکی نظر کو نروالی ٹیبل پر
پڑی جہاں ہادی ایک لڑکی کے ساتھ بیٹھا ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

پہلے تو اسے حیرت ہوئی۔۔۔۔۔ پھر اچانک اسکی آنکھوں میں شرارت چمکی۔۔۔۔۔ اس نے جلدی
سے موبائل نکالا اور اسکی تصویر کھینچ لی۔۔۔۔۔ پھر کچھ سوچ کر اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔

اولے کدھر گم ہو؟

ہانیہ نے اسکے چہرے کے آگے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا

Page | 56

وہ دیکھ اپنے بھائی کے کارنامے۔۔۔

نور نے ہانیہ کی توجہ ہادی کی طرف دلائی

ارے واہ۔۔۔ میرا بھائی بڑا ہو گیا ہے۔۔۔ خیر یہ چھوڑ۔۔۔ وہ دیکھ وہ لڑکا کتنا ہینڈ سم ہے

نا۔۔۔

نور کی توقع کے برعکس ہانیہ ہادی کو اس لڑکی کے ساتھ دیکھ کر خوش ہو گئی پھر چیمیر پر بیٹھتے ہوئے

اچانک نور کی توجہ سائیڈ والی ٹیبل کی طرف دلائی جہاں ایک لڑکا کال پر کسی سے بات کر رہا

تھا۔۔۔

جس حسرت سے ہانیہ اس لڑکے کو دیکھ رہی تھی نور نے تاسف سے ہانیہ کو دیکھا۔۔۔

مطلب بھائی تو ہے ہی چھچھورا۔۔۔ بہن ڈبل چھچھوری

نیہانے اچھنبے سے پوچھا

دو بار جان بوجھ کر ٹکرانا اتفاق تو نہیں ہوتا۔۔۔

التمش نے جتنی آسانی سے کہا نیہا کو اندازہ ہو گیا کہ وہ جتنا بے نیاز بنتا ہے اتنا ہے نہیں، حالانکہ پچھلی بار جب وہ ٹکر لائے تھے تو اس وقت وہ جلدی میں تھا، مگر پھر بھی نیہا کا جان بوجھ کر ٹکرانا نوٹ کر گیا۔۔۔ یقیناً وہ ایک شاطر انسان تھا۔

Hi I am Neha.....you?

نیہانے مسکراتے ہوئے ہاتھ بڑھایا

Altamash Zaman...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش نے اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا

Can I get your number?

نہانے مسکراتے ہوئے پوچھا

اسکے اس طرح بے باکی سے کہنے پر التمش چونکا

Why?

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

ایکپولی میں اس یونی میں نیوٹرانسفر ہوئی ہوں پاپا کے بزنس کی وجہ سے اور میرا کوئی دوست بھی

نہیں جو مجھے گائیڈ کرے۔۔۔ سو پلیز۔۔۔

نہانے کے التجائے کہنے پر التمش مسکرا دیا

فون دو۔۔

اسنے مسکراتے ہوئے کہا

شیور۔۔۔ یہ لیں۔۔۔

نیہا کے فون سے التمش نے اپنے نمبر پر بیل دی۔۔۔ پھر نیہا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر وہاں

سے چلی گئی۔۔۔

اسکے جانے کے بعد التمش آہستگی سے بڑبڑایا۔۔۔

!!! نیہا

پھر اگلے ہی پل کچھ یاد آنے پر جھٹکے سے ٹائم دیکھا۔۔۔

مشی کی کلاس آف ہو گئی ہوگی۔۔۔

یہ کہتے ہوئے وہ تیزی سے مشال کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بھاگا۔۔۔ یہ جانے بغیر کے دو

آنکھوں نے حسد سے اسکی بڑبڑاہٹ سن کر اسکی پشت کو دیکھا۔



شام میں نور اپنا کوئی اسائنمنٹ بنا رہی تھی جب ہادی اسکے روم میں آیا۔۔

اے ٹڈی! مجھے یہ سوال سمجھا دو۔ Page | 61

اسکے ٹڈی کہنے پر نور نے تیوریاں چٹھا کر اسے دیکھا پھر کہا

میں نہیں سمجھا رہی تمہیں کوئی سوال۔۔۔۔ جا کر آوارہ گردیاں کرو۔۔۔

میں نے کونسی آوارہ گردی کی ٹڈی؟

ہادی نے حیرت سے پوچھا

زیادہ بنومت۔۔۔۔ وہ لڑکی کون تھی؟۔۔ جسکے ساتھ تم کینیٹین میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

نور نے ایک آبرواٹھا کر پوچھا

اوو۔۔۔ وہ تو یٹینا ہے میری دوست پر تم کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔ ایک منٹ کہیں تم جیلس تو نہیں

ہو رہی۔

ہادی نے شرارت سے پوچھا

جلے میری جوتی۔۔۔ میں صرف اس لیے پوچھ رہی ہوں تاکہ تائی امی کو بتا سکوں کہ پیپرز ہونے والے ہیں پر جناب کی حرکتیں دیکھو۔۔۔ ڈیٹ مارتے پھر رہے ہیں۔۔۔ نہ میں نے تائی امی کو بول کر آج تمہارا ٹینا مینا شینا کا بھوت اتارا۔۔

نور نے اسے انگلی دکھاتے ہوئے دھمکایا۔۔

جس پر ہادی ہنسا

اور تمہیں لگتا ہے کہ امی تمہاری بات پر یقین کر لینگی۔۔

ہادی نے اسے چڑایا

میری بات پر کوئی یقین کرے نہ کرے۔۔۔ اس پر ضرور کرے گا

نور نے کہتے ہوئے فون اٹھایا اور ہادی کو اسکی تصویر دکھائی جو اسنے کینٹین میں کھینچی تھی۔۔۔ پھر جلدی سے باہر کی طرف بھاگی۔

جبکہ ہادی وہ تصویر دیکھ کر بوکھلاتے ہوئے اسکے پیچھے بھاگا۔

نور، رُک جاو۔۔۔ یار پلیز مت کرو ایسے۔۔

لاؤنج میں پہنچ کر ہادی نے متانت سے کہا

کیوں نہ کرو ایسے۔۔ ابھی تاں بی امی کو تمہاری کرتوتیں دکھاو گی۔۔ بہت بول رہے تھے نہ کہ
کوئی یقین نہیں کرے گا۔

نور نے اسے تپاتے ہوئے کہا اور عالیہ بیگم کے روم کی طرف جانے لگی

نور۔۔ پلیزیار۔۔ اچھا سنو تم جو بولو گی وہ کرونگا۔۔ پلیسیز

اب ہادی منت پر اتر آیا۔۔ کیونکہ اسے پتا تھا سامنے کھڑی وہ چھوٹے قد کی بلا سے ڈانٹ پڑوانے
کا کوئی موقع ہاتھ سے نکلنے نہیں دیتی۔۔

اسکے منت سے کہنے پر نور رک گئی

چلو نہیں دکھاو گی۔۔۔۔ لیکن ایک شرط پر

نور نے کچھ سوچ کر کہا

اسنے حیرت سے پوچھا

مجھے اور ہانیہ کو آٹسکریم کھلانے کے کر چلو۔۔

نور کی شرط پر ہادی کا دل چاہا اسکا منہ توڑ دے کیونکہ ابھی اسکا کوئی موڈ نہیں تھا باہر جانے کا۔۔

کل چلیں گے۔۔ پکا

ہادی نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا

اوکے میں یہ تائی امی کو دکھا دیتی ہوں۔۔

نور مڑ کر جانے لگی

ارے میں تو مزاق کر رہا تھا۔۔۔ چلو چلتے ہیں۔۔

ہادی نے بوکھلا کر کہا

میں ہانیہ کو لے کر آتی ہوں۔

نور نے خوش ہو کر کہا

پہلے یہ تو ڈیلیٹ کر دو۔۔

ہادی نے موبائل کی طرف اشارہ کر کے کہا

نو۔۔۔ پہلے آئسکریم۔۔۔ پھر پکچر ڈیلیٹ

نور اسے زبان دکھاتے ہوئے ہانیہ کو بلانے چلی گئی

جبکہ ہادی کو شدید غصہ آیا۔۔۔۔۔ اسے اپنی اس کزن سے بچپن سے چڑ تھی۔۔۔۔۔



حیدر و لا میں کچھ دنوں سے سنجیدہ ماحول تھا، پیپرز شروع ہو چکے تھے اور نوجوان پارٹی سب کچھ بھلا لے پڑھائی میں مگن تھی سوائے مشال کے، وہ اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ روٹین کے مطابق التمش کا اسی طرح سے خیال رکھ رہی تھی جیسے پہلے رکھتی تھی،،، البتہ التمش کی روٹین میں تھوڑا چینیج آ گیا تھا۔ وہ پیپرز کی تیاری کے ساتھ نیہا کو بھی ٹائم دینے لگا تھا، شروع میں تو وہ اسکی کالز اور میسجز کو انور کرتا رہا مگر آہستہ آہستہ وہ اس سے بات کرنے لگا، اور اب۔۔۔۔۔ وہ نیہا کو پسند کرنے لگا تھا۔ اسے وہ بولڈ لڑکی اچھی لگنے لگی تھی۔۔۔ اور پیپرز کے بعد وہ مشال کو اسکے بارے میں بتانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔



پہر ز کے بعد یونیورسٹی میں فٹیر ویل پارٹی منعقد کی گئی۔ جس میں مشال نے جانے سے صاف انکار کر دیا اور التمش نے بھی اسے زیادہ ضد نہیں کی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ مشال کو یونی کی پارٹیز بلکل پسند نہیں تھیں، چونکہ فٹیر ویل لاسٹ ایروالوں کے لیے تھا اس لیے ہادی، ہانیہ اور نور بھی نہیں گئے، تو التمش اکیلا ہی پارٹی میں گیا۔۔۔

بس کر مینے۔۔۔

وہ تینوں پارٹی میں ایک کورنر پر کھڑے باتیں کر رہے تھے جب التمش نے بلال کو لڑکیوں کو

گھورتے دیکھ غصے سے ٹوکا

التمش کے ٹوکنے پر بلال نے زوردار قہقہہ لگایا

یار دیکھنے دے۔۔۔ آج تو قیامت لگ رہی ہیں یہ حسین تتلیاں۔۔۔

بلال نے لڑکیوں کے ایک گروپ کو گھورتے دیکھ کھینگی سے کہا

تامی ٹھیک کہہ رہا ہے بلال، یہاں چھوڑ۔۔۔۔۔ ابھی پارٹی کے بعد کلب جا کر اپنا یہ شغل پورا کریں گے۔۔

سفیان نے جس انداز میں اسکی بات کی تائید کی۔۔ التمش نے ناگوار نظروں سے اسے دیکھا

!ہیلو

نسوانی آواز پر تینوں نے پلٹ کر دیکھا۔۔

او۔۔۔ ہالے کیسی ہو؟

نیہا کو دیکھتے ہی التمش کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی، بلیک سکرٹ اور مہارت سے کیے گئے میک اپ میں وہ باقی دنوں سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی۔

ایکچولی مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی تامی۔

ہاں کرو۔۔

یہاں نہیں۔۔۔ کہیں اور۔۔۔ میرا مطلب اکیلے میں۔

نہا کے کہنے پر التمش نے مڑ کر بلال اور سفیان کو دیکھا جو نہا کو گھورنے میں لگے ہوئے تھے۔ مگر التمش کے دیکھنے پر ادھر ادھر دیکھنے لگے۔۔

میں ابھی آتا ہوں۔

التمش نے ان دونوں کو غصے سے گھورتے ہوئے چبا کر کہا
پھر نہا کے ساتھ چل دیا۔

نہا سے یونی کے بیک سائیڈ ایریا میں لے آئی۔۔۔ وہاں ان دونوں کے علاوہ اور کوئی نہ تھا۔

ہم یہاں کیوں آئیں ہیں نہا؟

نہا نے پلٹ کر التمش کو دیکھا جو سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

کچھ پل کی خاموشی کے بعد نہا نے بولنا شروع کیا

میں نہیں جانتی یہ کیسے ہوا۔۔۔ کب ہوا۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں کیسے بولوں۔۔۔

بولتے ہوئے وہر کی پھر گہری سانس لی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش کو نیہا کا یوں گلے لگنا تھوڑا عجیب لگا۔ کیونکہ وہ آج تک کسی لڑکی کے کلوز نہیں ہوا تھا۔ مشال کے بیسٹ فرینڈ ہونے کے باوجود اسکے اور مشال کے درمیان ایک سپیس رہتا تھا۔

میں تمہیں بتا نہیں سکتی کہ مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے ابھی۔۔۔

نیہا کی مسکاتی آواز پر وہ سوچ سے نکلا پھر مسکراتے ہوئے اسکی پشت کو آہستہ سے تھپکا

چلو ایسا کرتے ہیں کہ پارٹی کے بعد ڈنر پر چلیں گے۔

التمش نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے کہا

پارٹی کے بعد کیوں۔۔۔ ابھی چلتے ہیں نہ

نیہا نے فرمائشی انداز میں کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چلو پھر۔۔

التمش نے کچھ دیر سوچ کر سفیان کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے کہا

ہاں، سفیان میں آج کلب نہیں جاؤنگا۔۔ تم دونوں چلے جانا۔

سفیان کے کال ریسیو کرنے پر التمش نے کہا

!پر کیوں

سفیان نے حیرت سے پوچھا

بس کہہ دیا نا کہ نہیں آ رہا۔۔ زیادہ سوال مت کر۔

التمش نے کہتے ساتھ ہی کال ڈسکنیکٹ کر دی

تم کلب بھی جاتے ہو؟

نیہانے پوچھا کیونکہ پیپر کے دوران دونوں کی بات چیت شروع ہوئی تھی، اور اس وقت التمش نے کلب جانا بند کیا ہوا تھا تو اسے نہیں معلوم تھا کہ التمش کلب جاتا ہے۔

ہاں، جاتا ہوں۔۔۔ تمہیں کوئی اعتراض ہے کیا؟

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

نہیں بھئی، مجھے کیا اعتراض۔۔۔ مجھے تو ایسے لڑکے بہت پسند ہیں جو کلب جاتے ہیں۔۔۔۔۔ اسموکنگ کرتے ہیں۔

نیہانے اسکے ایک بازو کو اپنے دونوں ہاتھوں کی گرفت میں لے کر پیار سے کہا

میڈم، آپکو اچھے سے پتا ہے کہ میں اسموکنگ کرتا ہوں تو زیادہ مکھن مت لگاؤ۔

التمش کے کہنے پر نیہا ہنسنے لگی



پورے گھر میں رات کے دوسرے پہر سُن سناٹا سا ماحول تھا۔ ہادی، ہانیہ وغیرہ ایگزیمز کی تھکن سے جلدی سو گئے تھے اور آغا جان کو اس نے زبردستی دوائی کھلا کر سونے کا بول دیا تھا کہ ہر دفعہ اس طرح جاگنے سے انکی طبیعت خراب ہو جائے گی جبکہ خود وہ پریشان سی اکیلی لاؤنج میں بیٹھی تھی عادت کے مطابق ڈوپٹے کو اپنی مخروطی سرخ و سفید انگلیوں میں مڑوڑ رہی تھی۔۔ جبکہ نظریں کبھی دروازے پر تو کبھی گھڑی پر۔۔۔

آخر تنگ آکر اس نے التمش کا نمبر ڈائل کیا



ڈنر کے بعد نیہا کی فرمائش پر وہ اسکے ساتھ سی سائیڈ پر آیا تھا۔

دونوں وہاں کھڑے سمندروں کی لہروں کو دیکھتے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔

نیہا نے بات کرتے ہوئے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو جیکٹ اتار کر اپنے ایک بازو پر ڈال چکا تھا۔ بلیک شرٹ پر جینز کی پینٹ پہنے ہوئے، ہلکی داڑھی اور کشادہ پیشانی پر بکھرے بال۔۔۔ وہ واقعی شاندار پرنسپلٹی کا مالک تھا۔

التمش نے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے نیہا سے کچھ پوچھا۔۔۔ جواب نہ ملنے پر اسے نیہا کی طرف دیکھا۔۔۔ جو چہرے پر نرم مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا؟

التمش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

تم مجھ سے کتنی محبت کرتے ہو تامل؟

نہانے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے تھوڑا قریب ہو کر پوچھا

Page | 76

رات کا دوسرا پہر۔۔۔۔ وہ دونوں وہاں تنہا کھڑے تھے۔۔۔ اور وہ اسے اس قدر

قریب۔۔۔۔۔ التمش اسکی آنکھوں کے سحر میں الجھنے ہی لگا تھا کہ اچانک اسکا فون رنک کرنے

لگا۔۔

وہ فوراً سے پہلے نہا سے دور ہوا پھر اپنا فون دیکھا

مشی کالنگ "پراس نے جھٹ سے فون ریسو کیا اور سیگریٹ پھینکی۔"

نہا کو اسکا دور ہونا اور جلدی سے کال ریسو کرنا برا لگا اسکا موڈ خراب ہو گیا۔۔۔ مگر اسنے چہرے پر

مصنوعی مسکراہٹ سجائے رکھی

ہیلو، التمش کہاں ہیں آپ؟

مشال کے پوچھنے پر التمش نے ایک نظر نیہا کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

مشی میں پارٹی کے بعد کسی کام سے نکلا تھا ابھی وہی ہوں۔۔

کیسا کام، آپ کو پتا ہے ٹائم کیا ہو رہا ہے، مانا کہ آپ نے ہمیں بتایا تھا کہ پارٹی سے آتے ہوئے آپ لیٹ ہو جائینگے۔۔۔۔۔ مگر التمش ڈھائی بجے چکے ہیں۔۔۔۔۔ اب گھر آتے آتے آپ کو

تین بج جائینگے اور کتنا لیٹ ہوتا ہے۔۔

مشال کے نان سٹاپ شروع ہونے پر التمش ہولے سے ہنس دیا

ارے بابا، میں نکل رہا ہوں تو بس ٹائم دیکھ۔۔۔ میں پندرہ منٹ میں پہنچ جاؤنگا۔۔

یہ کہتے ہوئے التمش نے فون رکھا تو نیہا نے لاڈ سے کہا

ابھی تو ہم آئے ہیں۔۔ اور ویسے بھی میرا دل نہیں کر رہا جانے کا۔۔ تھوڑی دیر اور رک جاتے

ہیں۔۔۔

نہیں یار نہیہا، مٹی کی کال آگئی۔۔۔۔۔ وہ کب سے پریشان ہو رہی ہے اور میں جب تک گھر
نہیں پہنچو نگاہ سولہ گی بھی نہیں۔۔۔۔۔ اسی لیے ابھی چلو ہم پھر کسی دن آ جائینگے۔۔۔
یہ کہہ کر اتمش گاڑی کی طرف چل دیا۔۔ جبکہ نہیہا کی مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی۔۔ آنکھوں
میں صاف ناگواریت جھلک رہی تھی۔



نہیہا کو ڈراپ کرنے کے بعد وہ گھر پہنچا۔۔ اندر آنے پر سامنے ہی وہ اسے لاؤنج کے صوفے پر بیٹھی
نظر آئی۔۔۔ اسے بے اختیار اپنی اس کزن پر پیار آیا۔۔۔ جو اس سے پانچ سال چھوٹی ہونے
کے باوجود اسکا بڑی اماؤں کی طرح خیال رکھتی تھی۔۔۔

اسے دیکھتے ہی مشال کھڑی ہو گئی اور مصنوعی ناراضگی سے اسے دیکھنے لگی۔

!سوری

التمش نے اپنا ایک کان پکڑتے ہوئے کہا

اسکے ایسا کرنے پر مشال مسکرا دی

ہم ناراض نہیں ہیں آپ سے۔۔۔ ہم جانتے ہیں کوئی ضروری کام ہو گا۔۔۔ اسی لیے آپ لیٹ ہو گئے

مشال کے کہنے پر التمش کو اس کا خود پر اتنا بھروسہ دیکھ کر خفت سی ہوئی۔۔

اچھا اب آپ اپنے روم میں جائیں۔۔ ہم دودھ لے کر آتے ہیں آپ کے لیے۔۔

مشال نے کچن کی طرف جاتے ہوئے کہا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ سر اثبات میں ہلاتا ہوا اپنے روم میں چلا گیا۔

تھوڑی دیر بعد مشال دودھ کا گلاس لے کر روم میں آئی تو آتمش نے اس سے گلاس لے کر سائیڈ

ٹیبل پر رکھ دیا

ارے، آپ دودھ کیوں نہیں پی رہے؟

مشال نے حیرت سے پوچھا

مشی مجھے تجھ سے کچھ بات کرنی ہے۔

اس نے یہی وقت مناسب سمجھا، مشال کو بتانے کے لیے

جی کہیے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشال کے کہنے پر التمش نے ہمت جمع کی پھر دونوں آنکھیوں کو بھینچ کر سپیڈ میں کہا

مشی میں ایک لڑکی کو پسند کرتا ہوں اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔

کچھ دیر تک جواب نہ ملنے پر التمش نے ایک آنکھ کو آہستگی سے کھول کر سامنے دیکھا جہاں مشال

عالم حیرت میں اُسے ایسے تک رہی تھی جیسے کوئی مجسمہ بن گئی ہو۔۔



مشی،

التمش نے مشال کے چہرے کے آگے ہاتھ ہلاتے ہوئے آہستے سے اسے پکارا۔

اچانک مشال نے اپنا ایک ہاتھ التمش کے ماتھے پر رکھا۔۔

یہ کیا کر رہی ہے؟

التمش نے اچھنبے سے پوچھا

چیک کر رہے ہیں کہ کہاں سے شادی کا بھوت سوار ہو گیا ہے آپکو۔۔۔ ایک منٹ۔۔ کہیں آپ

Page | 82

مذاق تو نہیں کر رہے؟

مشال نے شکی نظروں سے اسے دیکھا

ارے مشی میں مذاق کیوں کرونگا۔۔۔ سچی کہہ رہا ہوں۔

التمش نے یقین بھرے لہجے میں کہا

لیکن آپ پر اچانک یہ شادی کا بھوت سوار ہوا کیسے۔۔۔ ابھی تو آپ نے پیپر زدے ہیں اور پتا

نہیں اس سال بھی کلیر کر پائینگے بھی یا نہیں۔۔۔ اور پھر بزنس میں تاپا ابو کا ساتھ۔۔۔۔۔

مشی بریک لے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشال جو پھر نان سٹاپ شروع ہو گئی تھی التمش کے اچانک ٹوکنے پر چپ ہو گئی۔

التمش نے اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔ وہ بیٹھ گئی تو التمش گٹھنے کے بل اسکے پاس بیٹھا۔

دیکھ مشی۔۔ میں جانتا ہوں کہ تو میری پڑھائی کو لے کر بہت ٹینس ہے بٹ اب تو بے فکر ہو جا۔۔۔ میں نے تجھ سے کہا ہے نہ کہ اس بار پاس ہو جاؤنگا۔۔۔ اور جہاں تک بزنس کی بات ہے تو کچھ دنوں بعد میں آفس جو اُن کر لوں گا۔۔۔ اور شادی کا میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ مجھے وہ لڑکی بہت پسند ہے اور میں گر لفرینڈ بوائے فرینڈ کے چکر میں نہیں پڑنا چاہتا۔۔۔ میں جانتا ہوں گھر میں بڑوں کو کوئی پرابلم نہیں ہوگی میری پسند کی شادی سے پر میں پہلے تجھ سے ڈسکس کرنا چاہتا تھا۔۔۔

التمش نے پوری تفصیل سے اسے بات سمجھائی۔۔

کچھ پل خاموشی کے نظر ہوئے۔

نام کیا ہے؟

مشال نے سنجیدگی سے پوچھا

Page | 84

نیہا۔۔

اگر ہم منا کر دیں تو۔۔

مشال نے ایک آئینہ اٹھا کر پوچھا

سمپل شادی کینسل۔۔۔ اور نیہا سے ابھی کال کر کے بریک اپ۔۔

التمش نے نارملی کہا

پاگل ہو گئے ہیں کیا آپ۔۔۔ کیسے شادی کینسل اور وہ بھی صرف ہمارے کہنے پر۔

مشال نے حیرت سے پوچھا

مشی میرے لیے ہمیشہ سے فرسٹ پریورٹی تو ہے سمجھی۔۔۔ اور اسکا اندازہ تو اسی بات سے

لگا لے۔۔ کہ آج ہی نیہا سے میں نے شادی کا کہا اور یہ بات میں نے سب سے پہلے تجھے بتائی۔

التمش کے سنجیدگی سے کہنے پر مشال مسکرا دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اچھا! تو یہ ضروری کام تھا آپ کو۔۔

مشال نے اچھا کو لمبا کھینچتے ہوئے التمش کو چھیڑا۔

جس پر التمش نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔

ابھی ہم جارہے ہیں سونے۔۔ ایسا کرتے ہیں کل آغا جان وغیرہ سے بات کر کے نہا کے گھر چلیں گے۔۔

اسکے کے کہنے پر التمش نے اثبات میں سر ہلایا

مشال کے جانے کے بعد التمش نے خود سے پوچھا۔۔ کیا واقعی وہ مشال کے کہنے پر نہا سے رابطہ

ختم کر دیتا۔۔ جس پر دل نے مثبت جواب دیا۔۔ یقیناً وہ ایسا ہی کرتا آخر کو وہ مشال کی خوشی

کے لیے کسی بھی حد سے گزر سکتا تھا۔۔



دوسرے دن ناشتے پر التمش نے سب کو اپنی پسند کا بتایا جس پر عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم نے خوشی کا اظہار کیا۔۔۔ جبکہ آغا جان اور بی جان نے بھی مثبت جواب دیا البتہ حیدر صاحب نے التمش کو آفس آنے کی تاکید کی جس پر التمش نے انہیں بتایا کہ وہ کچھ ہی دنوں میں آفس جوائن کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔۔

بھائی آپ تو بڑے فاسٹ نکلے۔۔۔ ابھی سپر ز ختم ہوئے اور لڑکی بھی پسند کر لی۔
ہادی نے شرارتا کہا

تو کیوں جیلس ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ اپنی عمر میں آکر تو بھی پسند کر لیو۔۔۔
التمش نے آلیٹ سے بھرپور انصاف کرتے ہوئے اسے چڑایا

اپنی عمر کا کیا مطلب۔۔۔۔۔ چوبیس سال کا ہو جاؤ گا دو مہینوں بعد۔۔۔
ہادی نے برا مناتے ہوئے کہا

کیسی کیا مطلب التمش نے پسند کی ہے تو اچھی ہی ہوگی نہ۔

مشال کے کہنے پر التمش نے اسے مسکرا کر دیکھا

ہم سوچ رہے ہیں کہ کیوں نہ آج ہی جا کر دیکھ لیں لڑکی۔

بی جان نے تجویز پیش کی جس پر سب نے اتفاق کیا

التمش نے نیہا کو انفارم کر دیا پھر دوپہر کو بی جان، مشال، التمش، عالیہ اور ریحانہ بیگم نیہا کے گھر کی طرف نکل گئے۔۔

نیہا سبھی کو پسند آئی، مشال کو بھی اسکا اخلاق اچھا لگا پر بی جان کو نا جانے کیوں لگا کہ وہ لڑکی اور اسکے ماں باپ فیک ہیں یعنی وہ جو دکھتے ہیں وہ ہے نہیں پر اسکا اظہار انہوں نے کسی سے نہیں کیا۔۔۔۔۔ کیونکہ انہیں اپنے پوتے کی خوشی بھی عزیز تھی۔۔۔



التمش اور مشال لان میں چمیر پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ آجکل گھر میں التمش اور نیہا کی منگنی کی ڈیٹ رکھنے پر بات ہو رہی تھی۔۔۔

ہمیں تو نیہا بہت اچھی لگی۔۔۔ انکے بات کرنے کا انداز بھی کتنا اچھا ہے نہ۔۔۔

مشال نے التمش سے کہا تو وہ ہلکے سے ہنس دیا

ایک بات بتائیں التمش۔۔۔ اگر ہم واقعی منا کر دیتے تو آپ نیہا سے رابطہ ختم کر دیتے۔۔

مشال نے تھوڑی اپنی ہتیلی پر رکھ کر التمش سے پوچھا

میں نے اس بات کا جواب تجھے اسی رات کو دے دیا تھا۔۔۔

التمش نے چمیر سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا

نہیں التمش۔۔۔ آپ کبھی ایسا مت کریے گا۔۔۔ وہ بہت اچھی ہیں۔۔۔ انہیں مت چھوڑیے گا

مشال نور اجذباتی ہوگئی Page | 90

اچھا میری مانوبلی۔۔۔ نہیں چھوڑو نگا سے

التمش نے اسکے جذباتی ہونے پر ہنستے ہوئے کہا

اتنے میں التمش کا فون رنگ ہوا۔۔۔ اسنے دیکھا نیہا کی کال تھی۔

ہاں نیہا بولو۔۔

التمش نے فون ریسیو کرتے ہوئے کہا

وہ تاملی۔۔۔ میں بور ہو رہی تھی تو سوچا شاپنگ کی جائے۔۔۔ تم پلیز آ جاؤ نا۔۔

نیہا نے متانت سے کہا

التمش نے کچھ دیر سوچا پھر کہا

چلو تم ریڈی ہو۔۔۔ میں دس منٹ میں آتا ہوں۔۔۔

Page | 91

اوکے۔۔

نیہا نے خوش ہو کر کہا

کہاں جا رہے ہیں آپ؟

التمش کے فون رکھنے کے بعد مشال نے پوچھا

صرف میں نہیں جا رہا ہم جا رہے ہیں۔۔۔

التمش نے چہرے سے اٹھتے ہوئے مشال کو کہا

ہم؟

ہاں ہم یعنی تو، میں اور نیہا۔۔۔

پر کہاں؟

شاپنگ پر۔۔۔

پر نہیہا نے آپکو کہا ہے نہ۔۔۔۔۔ تو آپ جائیں انہیں لے کر۔۔۔ ہم کیوں جائیں

Page | 92

مشال نے حیرت سے کہا

کیونکہ میں کہہ رہا ہوں تجھے چلنے۔۔۔

مشال نہیں جانا چاہتی تھی پر التمش نے اسے زبردستی گاڑی میں بٹھایا اور نہیہا کے گھر کی طرف گاڑی

موڑ دی۔۔

نہیہا تیار ہو کر التمش کا ویٹ کر رہی تھی تبھی اسے ہارن کی آواز آئی وہ جلدی سے باہر کی طرف آئی

پر گاڑی میں التمش کے ساتھ مشال کو دیکھ کر اسکا اچھا خاصا موڈ خراب ہو گیا۔۔

سوری نہیہا ہم نے التمش کو منا بھی کیا تھا پر یہ ہمیں زبردستی لے آئے۔۔۔

مشال کو لگا شاید نہیہا کو اسکا آنا اچھا نہیں لگا تبھی اسنے ایکسکیوز کیا۔۔۔

نہیہا کو تیرا آنا برا لگا ہے جو تو ایسے بول رہی ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مجھے بھی اچھا لگا۔۔

نیہانے زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا

Page | 94

اوکے۔۔۔ بلے۔۔

التمش کے کہنے پر نیہا کی زبردستی کی مسکراہٹ نرم مسکراہٹ میں بدلی۔۔

بلے۔۔

اسنے پلک جھپکتے ہوئے کہا

التمش نے گاڑی ٹرن کی زن سے لے گیا

جبکہ نیہانے کچھ دیر تک خود سے دور ہوتی اسکی گاڑی دیکھی پھر اپنا موبائل نکال کر ایک نمبر ڈائل کیا

ہیلو۔۔ میرا اندازہ ٹھیک تھا۔۔۔ تمہاری ضرورت پڑ گئی ہے۔۔۔ اس مشال کو راستے سے ہٹانا

ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

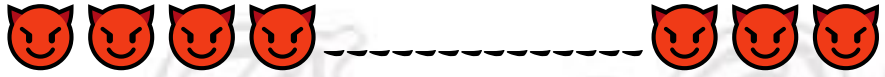
<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسنے مشال کا نام ناگواری سے لیا۔۔۔ پھر فون رکھا

آپ سے مل کر کافی اچھا لگا۔۔۔۔۔ ہنسنہ۔۔۔۔۔ مشال بی بی بچا لو خود کو۔۔۔۔۔ Page | 95

اسنے مشال کی نقل اتارتے ہوئے کہا پھر اسکے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ پھیل گئی۔۔



مشال کو گھر ڈراپ کر کے وہ سفیان کے گھر سے پک کرنے چلا گیا کیونکہ آج اسکا سفیان اور بلال کے ساتھ کلب جانے کا پلین تھا۔

کلب میں جا کر سفیان اور بلال تو ڈرنک کرنے لگے جبکہ وہ روز کی طرح سگریٹ پی رہا تھا۔

تو۔۔۔ کب بلارہا ہے اپنی منگنی میں؟

سفیان نے واٹس ایپ لیتے ہوئے التمش سے پوچھا

ابھی ڈیٹ نہیں رکھائی ہے۔۔۔ اور خوش فہمی میں مت رہو۔۔۔ تم کمینوں کو نہیں

بلاؤنگا۔۔۔

Page | 96

التمش نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا

بلال جو ڈانس فلور پر تھرکتی لڑکیوں کو دیکھنے میں مگن تھا۔۔۔ التمش کی بات پر چونکتے ہوئے اسکی

طرف دیکھا

پر کیوں یار۔۔۔؟

سفیان نے حیرت سے پوچھا

کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ گھر میں کسی کو پتا چلے کہ میرے دوست کس قدر ٹھکر کی ہیں۔۔۔

اس نے رسائیت سے وجہ بتائی

یار تو پاگل ہے۔۔۔ ہم تیرے گھر میں تھوڑی کرینگے یہ سب۔۔

سفیان نے دھیما احتجاج کیا Page | 97

ہاں یارتا می۔۔ دوست ہیں ہم تیرے۔۔ ایسا تو نہ کر۔۔۔ بلا لے ہمیں اپنی

بربادی۔۔۔ میرا مطلب شادی میں۔۔

سفیان کو بولتا دیکھ بلال نے بھی گھگھیا کر کہا

سالے کچھ زیادہ ہی چڑھ گئی ہے کیا۔۔۔ شادی نہیں ابھی صرف منگنی ہو رہی ہے۔۔

التمش نے ہنستے ہوئے اسکی تصحیح کی

اور ہاں۔۔۔ آؤ گے تو اپنا ٹھہرک پن اور بے غیرتیاں کلب میں چھوڑ کر آنا۔۔

التمش نے دونوں کو وارن کرنا لازمی سمجھا

ابے تو شادی کر کیوں رہا ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بلال نے جب سے ذہن میں اُڈتا سوال پوچھ لیا

تو کیا گر لفرینڈز بنا کر تیری طرح آوارہ گردیاں کروں۔۔۔

التمش نے اسے لتاڑا جس پر وہ خباثت سے ہنسنے لگا

ارے نہیں یار۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ شدت والے پیار و یار کا چکر ہے کیا۔۔۔ جو ڈائریکٹ
شادی۔۔۔

بلال کے پوچھنے پر التمش سوچ میں پڑ گیا پھر کہا

پیار تو نہیں۔۔۔ پر وہ پسند تھی مجھے تو میں نے اسے شادی کی آفر کر دی۔۔۔

ہیسس۔۔۔

مطلب پسند ہے تو پیار بھی کرتا ہو گا نا۔۔۔ یہ کیا پیار نہیں۔۔۔ صرف پسند ہے۔۔۔ تو پھر

شادی۔۔۔

نیہا کی چمکتی ہوئی آواز آئی

Page | 100

کلب میں۔۔۔

او۔۔۔ واؤ تاملی تمہیں پتا ہے، مجھے بھی بہت شوق ہے کلب جانے کا۔۔۔ کسی دن مجھے بھی لے کر چلو نہ۔۔۔

نیہا نے خوشی سے فرمائش کی۔

یہاں تمہارا کوئی کام نہیں۔۔۔

التمش نے ناگواری سے کہا

کیا مطلب میرا کوئی کام نہیں۔۔۔ ایسا بھی کیا کرتے ہو تم وہاں کہیں تم وہاں لڑکیوں کے
ساتھ۔۔

!!! شٹ اپ نیہا

نیہا کے شکی انداز میں کہنے پر التمش نے سختی سے اسکی بات کاٹی

کیا فضول بکواس کر رہی ہو۔۔۔

التمش نے سختی سے پوچھا

نیہا نے اسکی آواز میں سختی کا عنصر محسوس کر کے گڑ بڑا کر کہا

کیا تاملی۔۔ تم تو سیریس ہو گئے۔۔۔

میں تو صرف مذاق کر رہی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہممم۔۔۔ جانتا ہوں مذاق کر رہی تھی۔۔۔

التمش نے اسکا گڑبڑانا نوٹ کرتے ہوئے طنز کیا

مگر مجھے مذاق میں بھی اپنے اوپر اس طرح کے الزام برداشت نہیں سو آئندہ خیال رکھنا۔۔

التمش نے ٹہرے ہوئے لہجے میں اس سے کہا

او کے فائن۔۔۔ اچھا سنو تا می مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔۔۔

نیہانے بات بدلی۔

ابھی نہیں گھر جا کر بات کرونگا۔۔۔ بائے

التمش نے کہہ کر کال کاٹ دی

جبکہ نیہا ارے ارے کرتی رہ گئی

ہنہمہ۔۔

موڈی، اکڑوانسان۔۔

نیہانے منہ کے زاویے بگاڑ کر کہا

ابھی وہ جیب میں فون رکھ ہی رہا تھا کہ پھر بیل بجی، اس نے بیزاریت سے فون کو دیکھا پر سامنے
سکرین پر جگمگاتا نمبر دیکھ کر اسکے تاثرات بدلے۔۔ مسکراتے ہوئے اس نے کال ریسیو کی۔۔

ہیلو۔۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

آج اپکا گھر آنے کا ارادہ نہیں ہے کیا۔۔؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشال کی آواز ہمیشہ سے اسکے لیے سرشاری کا باعث ہوتی۔۔

جی بلکل۔۔۔ پورا ارادہ ہے گھر آنے کا۔۔۔ لیکن اگر تو چاہتی ہے کہ نہ آؤں تو نہیں آتا۔۔

التمش نے محظوظ ہوتے ہوئے کہا

تو نہ آئیے۔۔۔ ہم ایسا کرتے ہیں کہ مین گیٹ لوک کر دیتے ہیں۔۔۔ پھر رہیے گا آپ ساری رات
باہر۔۔

مشال کی نرمی سے دی گئی دھمکی پر وہ ہنسنے لگا۔۔۔ جانتا تھا جتنی نرمی سے وہ بات کر رہی ہے اتنا ہی
غصے میں ہوگی۔

آرہا ہوں دادی اماں۔۔

اس نے ہنستے ہوئے کہہ کر فون رکھا

جبکہ سفیان اور بلال اسکے فیس ایکسپریشن نوٹ کر رہے تھے جو نہیہا۔۔ اسکی ہونے والی منگیتر کی کال پر بیزاریت والے تھے اور اب مشال کی کال پر وہ کیسے کھل اٹھا تھا۔
التمش نے ان دونوں کو دیکھا جو اسے عجیب نظروں سے گھور رہے تھے۔

کیا ہوا؟

اسنے ایک آئبر واٹھاتے ہوئے پوچھا تو دونوں نے نفی میں سر ہلایا۔
میرا تو ہو گیا۔۔۔ تم لوگ مرو یہیں پر۔۔۔ میں گھر جا رہا ہوں۔

ان دونوں کے مسلسل گھورنے کو اگنور کرتے ہوئے وہ سگریٹ پیروں کے نیچے مسلتا باہر کی طرف چل دیا۔



صبح وہ جلدی اٹھا اور تیار ہو کر نکھر نکھر اس اڈامننگ ٹیبل پر پہنچا۔ مشال نے اسے رات کو ہی بتا دیا تھا کہ زمان صاحب نے اسے کل سے آفس جوائن کرنے کا کہا ہے۔ اسی لیے وہ رات بنا نہا سے بات کیے سو گیا تھا۔

ٹیبل پر پہنچ کر اس نے دیکھا زمان صاحب پہلے سے ہی موجود تھے۔ عالیہ بیگم نے سر تا پیرا سے دیکھا۔۔۔ وائٹ شرٹ پر بلیک پینٹ کوٹ پہنے۔۔۔ بالوں کو جیل سے سیٹ کیے۔۔۔ واقعی وہ یونانی دیوتاؤں جیسا حسن رکھتا تھا۔۔۔ انہوں نے آنکھوں ہی سے اسکی نظر اتاری۔۔۔ التمش کے بیٹھتے ہی مشال کچن سے اسکا ناشتہ لے کر آئی۔

چلیں بر خور دار۔۔۔

ناشتے سے فارغ ہو کر زمان صاحب نے اپنے مخصوص ٹہرے ہوئے لہجے میں اس سے پوچھا

جی،

اس نے جو س کا گلاس رکھتے ہوئے تابعداری سے کہا

گیٹ سے باہر نکلتے ہوئے اس نے مڑ کر پیچھے دیکھا جہاں مشال مسکراتے ہوئے اسے آل دی بیسٹ کا اشارہ کر رہی تھی۔



آج کا دن اسکے لیے بہت بڑی گزرا تھا۔ اپنی زہانت اور قابلیت کی وجہ سے وہ جلد ہی سارے کام سمجھ گیا۔ دوپہر کو سفیان کی کال آئی۔۔۔ اس نے بتایا کہ رات کو زیادہ ڈرنک کرنے کی وجہ سے بلال سے گاڑی ڈسبیلنس ہو گئی اور اسکا ایکسڈنٹ ہو گیا۔ رات التمش جلدی سو گیا تھا تو کال ریسیو نہ کر سکا اور صبح جلدی آفس بھی آ گیا۔۔۔

سفیان سے بات کر کے اس نے زمان صاحب کے آفس میں آکر ان سے جانے کی اجازت لی۔۔ پھر ہاسپٹل کی طرف روانہ ہو گیا۔

ابھی وہ راستے میں ہی تھا کہ ایک نیو مرسیڈیز اسکی کار سے ٹکرائی۔۔ التمش غصے میں گاڑی سے اترا جبکہ مقابل کھڑی کار سے بھی کوئی اترا۔۔

دیکھ کر نہیں چلا سکتا کیا۔۔۔ یا مرنے کا شوق چڑھا ہے۔

التمش نے اپنی کار پر پڑے سکر پیچ دیکھتے ہوئے مقابل کھڑے شخص سے غصے میں کہا جو گرین ٹی شرٹ اور پینٹ میں کھڑا مسکراتے ہوئے التمش کو دیکھ رہا تھا۔

دیکھ کر چلائی ہے تبھی تو ٹکر ہوئی ہے۔۔ اور جہاں تک بات مرنے کی ہے تو میں مرنے نہیں مارنے والوں میں سے ہوں۔۔

وہ شخص شاید ڈھیٹ قسم کا تھا تبھی التمش کے برعکس مسکراتے ہوئے کہہ رہا تھا

اپنی بکواس بند کر۔۔۔۔۔ ورنہ یہیں پر ایسا حشر کرونگا کہ بولنے کیا مسکرانے لائق بھی نہیں رہے گا۔

اسکا مسکرانا لتمش کو آگ لگا گیا پتا نہیں کیوں لتمش کو لگا کہ سامنے کھڑے اس شخص نے جان بوجھ کر اپنی کار اسکی کار سے ٹکرائی تھی۔ تبھی اسکی طرف قدم بڑھاتے ہوئے لتمش نے دانت پیس کر کہا

ارے ارے! نقصان تو میرا زیادہ ہوا ہے اور ہا پیر آپ ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔ ریلیکس ہو جائیں۔ اس شخص نے صلح جو انداز میں کہتے ہوئے اپنی کار کی طرف اشارہ کیا جسکی ایک طرف کی ہیڈ لائٹ ٹوٹ گئی تھی۔۔

تیری قسمت اچھی ہے۔۔۔۔۔ ورنہ آج تجھے بخشتا نہیں میں۔

اسکا مسکرانا لتمش کو تپا رہا تھا۔۔ لتمش کا دل چاہا یہیں پر اس ڈھیٹ شخص کے چودہ طبق روشن کر دے مگر سفیان کی مسلسل آتی کال پر لتمش اسے گھور کر کہتے ہوئے اپنی کار میں بیٹھ گیا۔

قسمت میں کس کے کیا لکھا ہے۔۔۔ آج تک تھوڑی کسی کو پتا چل پایا ہے۔۔۔ کب کوئی ہنستا کھیلتا انسان برباد ہو جائے۔

خود سے دور ہوتی التمش کی کار کو دیکھتے ہوئے اس شخص نے مکروہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا



ہاسپٹل جا کر اسے معلوم ہوا کہ بلال کو زیادہ چوٹیں نہیں آئیں تھیں۔۔۔۔۔ صرف ایک بازو کی ہڈی فریکچر ہو گئی تھی۔۔۔ پھر بھی التمش نے اسے جھڑکتے ہوئے تاکید کی کہ آئندہ ڈرنک کر کے ڈرائیور نہ کرے۔

ابھی وہ ہاسپٹل سے نکلا ہی تھا کہ اسکے فون پر مشال کی کال آگئی۔

بول مشی۔

اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا

التمش۔۔۔ آپ فری ہیں؟

کیوں! Page | 111

التمش نے گاڑی کا گیٹ کھولتے ہوئے پوچھا

آپ ابھی گھر آسکتے ہیں۔۔۔ مطلب۔۔۔ اگر آپ فری ہیں تو۔۔۔

مشال کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیسے بولے تبھی التمش نے کہا

پانچ منٹ میں آ رہا ہوں۔

فون رکھتے ہوئے التمش نے سوچا۔۔۔ مشال کی آواز سے تھوڑی کنفیوزڈ لگی پھر اپنی سوچ کو

جھٹکتے ہوئے اس نے گاڑی گھر کے راستے پر موڑ دی۔

حیدر والا کے پورچ پر گاڑی روکتے ہوئے اسے حیرت ہوئی کیونکہ وہاں پر وہ ہی کار کھڑی تھی جس

سے ہاسپٹل جاتے وقت اسکے کار کی ٹکر ہوئی تھی۔

اسکا شک یقین میں تب بدلایا جب اس نے کار کی ہیڈ لائٹ دیکھی جو ٹوٹی ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ کنفیوزڈ سا گھر کے اندر گیا پر لاؤنج کا منظر دیکھ کر وہ اور حیران ہوا۔

سامنے ڈبل سیٹر صوفے پر آغا جان اور بی جان بیٹھے تھے۔ جبکہ عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم کھڑی مسکرا رہی تھیں۔

دوسری طرف نیہا اور اسکے ماں باپ بیٹھے ہوئے تھے اور انہیں کے ساتھ وہ۔۔۔۔۔ جس سے اسکی کچھ دیر پہلے بحث ہوئی تھی۔۔

اسکو دیکھتے ہی التمش کی کشادہ پیشانی پر بل پڑ گئے۔۔۔۔۔ پر اس لڑکے کے چہرے پر نرم مسکراہٹ دیکھ کر التمش نے اسکی نظروں کا تعاقب کیا۔۔۔۔۔ جہاں مشال تھری سیٹر صوفے پر نظر جھکائے دھیمی مسکراہٹ لیے بیٹھی تھی۔

ارے تاملی بیٹا۔۔۔۔۔ آؤ نہ۔۔

ریحانہ بیگم کی التمش پر نظر پڑی تو انہوں نے اسے مسکراتے ہوئے بلایا۔

وہ آہستہ قدم بڑھاتا ہوا اندر آیا۔

یہ سب۔۔۔

وہ کسی حد تک اس سچویشن کا مطلب سمجھ رہا تھا مگر پھر بھی اس نے پوچھنا مناسب سمجھا۔

بیٹا یہ میرا بھتیجا ہے۔۔۔ بے چارے کے ماں باپ نہیں ہیں میں نے ہی اسے بچپن سے پالا ہے اب

یہ ہاسٹل میں رہتا ہے۔۔۔ تو چاچا جی ہونے کے باعث مجھے اسکے رشتے کی بہت فکر رہتی

تھی۔۔۔ جب میں نے مشال کو دیکھا تو مجھے یہ بچی بہت پسند آئی۔ مجھے لگا میری تلاش ختم

ہوئی۔۔۔ بس پھر میں آگئی مشال کا رشتہ لے کر اور مجھے پوری امید ہے کہ بی جان آپ مجھے مایوس

نہیں کریں گی۔

الینہ بیگم (نیہا کی امی) نے لہجے میں چاشنی گھولتے ہوئے التمش کو بتایا اور آخر میں آمنہ بیگم کی

طرف دیکھتے ہوئے کہا

بھئی پسند تو ہمیں بھی بہت آئیں ہیں آپکے بھتیجے۔۔۔

عالیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

تبھی وہ اٹھ کر التمش کے پاس آیا اور مسکراتے ہوئے ہاتھ التمش کی طرف بڑھایا۔

اس ناچیز کو وجدان علی کہتے ہیں۔۔۔

التمش نے اسکے بڑھے ہوئے ہاتھ کو دیکھا پھر مشال کو جو التمش کو دیکھتے ہوئے مسکرا رہی تھی۔۔

اسکی آنکھوں کی چمک سے ہی وہ اسکا اقرار سمجھ گیا تبھی وجدان کا بڑھا ہوا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

التمش زمان۔۔

آپ سے مل کر خوشی ہوئی التمش۔۔۔

وجدان نے اپنی مخصوص مسکراہٹ سے کہا

پر مجھے زرا بھی خوشی نہیں ہوئی۔۔

التمش کی بات پر سب جو پریشان ہو کر ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے اسکے آخری جملے پر حیرت سے اسے دیکھنے لگے۔

اوہہ۔۔۔۔۔ تو آپ اس بحث کی بات کر رہے ہیں۔۔۔ ویسے ایسا ہی کچھ میری طرف سے بھی ہے۔۔۔ مجھے بھی آپ پہلی ملاقات میں کچھ عجیب لگے۔

وجدان نے ہنستے ہوئے کہا

میں عجیب ہی ہوں۔۔۔

التمش نے ہلکی مسکراہٹ لیے کہا

ایک منٹ۔۔۔ کیا تم دونوں پہلے بھی مل چکے ہو؟

نیہانے ان دونوں کے پاس آتے ہوئے حیرت سے پوچھا

جی بلکل۔۔۔ کچھ گھنٹے پہلے ہی ہماری ملاقات ہوئی تھی اور میری کار پر وہ عنایت بھی انہیں کی کار سے ہوئی تھی۔۔۔۔

وجدان کا اشارہ کار کی ہیڈ لائٹ ٹوٹنے پر تھا۔۔ جس کے بارے میں حیدر رولا آنے کے بعد سب نے اس سے پوچھا تھا۔

اسکی بات پر التمش کی پیشانی پر بل پڑے۔

چلو اچھی بات ہے کہ پہلے ہی ملاقات ہو گئی تم دونوں کی۔۔۔ اب آؤ تم لوگ بیٹھو اور التمش بیٹا تم مطمئن ہو جاؤ پہلے۔۔۔۔۔ تبھی ہم آگے بات بڑھائیں گے۔

ریحانہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔ انہیں لگ رہا تھا کہ آج التمش اس رشتے کو لے کر کوئی آڑ نہیں ڈالے گا۔۔۔

اور وہیں ہوا۔۔۔ پہلے تو التمش نے وجدان سے گھوما پھر اکری سوال کیے۔۔۔۔۔ اسے اپنے سوالوں میں الجھایا۔۔۔ پر وجدان یا تو پوری تیاری کے ساتھ آیا تھا یا پھر وہ فطری طور پر التمش کی طرح ڈھیٹ تھا۔۔۔ جو اسکے ہر سوال کا جواب بہت تخیل اور طریقے سے دے رہا تھا۔۔

پھر التمش مطمئن تو نہیں ہوا پر مشال کے اقرار کی وجہ سے خاموش ہو گیا کیونکہ وہ مشال کو دکھ میں نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔

نیہا کے گھر والے مشال اور وجدان کا رشتہ پکا کر کے چلے گئے تو التمش بھی آفس کے لیے نکل گیا۔۔۔

وہ راستے میں ہی تھا کہ نیہا کی کال آگئی۔۔

تامی تم بلکل ٹینشن مت لینا۔۔۔۔۔ وجدان بیسٹ چوائس ہے مشال کے لیے۔۔۔۔۔ اسکی میں تمھیں گارنٹی دیتی ہوں۔۔۔

نیہا نے اسے تسلی دی۔۔۔ جانتی تھی التمش مشال کے معاملے میں کافی ٹچی تھا۔۔

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ آج تم مشی کے لیے اپنے کزن کا رشتہ لے کر آرہی ہو۔۔۔

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

اوہ کم آن تامل کل رات میں تمہیں بتانے والی تھی پر تم نے بعد میں بات کرنے کا کہہ کر میری کال کٹ کر دی اور صبح بھی تم میری کال ریسیو نہیں کر رہے تھے۔

نیہانے اسے وضاحت دی جس پر وہ خاموش ہو گیا

اچھا چلو نانا اپنا موڈ ٹھیک کرو۔۔۔ میں بور ہو رہی ہوں ایسا کرتے ہیں آج کہیں باہر لنچ کرتے ہیں اور پھر گھومیں گے پھر اینڈ میں سی سائیڈ پر چلیں گے۔

نیہانے اسے پورا پلین بتایا جس پر التمش نے بھنویں اچکائی۔

میڈم کیا میں آپکا اسٹنٹ ہوں کہ جب آپ بور ہو گئی تو شاپنگ کرواؤنگا۔۔ بور ہو گئی تو گھوماؤنگا۔۔ پھر بور ہو گئی تو لنج پر لے کر چلوںگا۔۔

التمش کے سوال پر نیہا ہلکا سا ہنسی پھر کہا

ابااا۔۔ التمش چلو نا پلیز۔۔

نیہا نے بچکانہ انداز میں ضد کی تو التمش نے گہرا سانس لیا۔۔

آتا ہوں ریڈی رہو۔۔

التمش نے مسکراتے ہوئے کہا

اوو۔۔ تھینک کیو سو میچ تامی۔۔ لو یو۔۔

نیہا نے خوشی سے کہہ کر فون رکھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشال رات کو بیڈ پر بیٹھے ناول پڑھ رہی تھی تبھی اسکا فون رنگ کرنے لگا اسنے کتاب پر نظریں جمائے ہی فون ریسیدو کیا۔

کیسی ہیں آپ؟

بھاری آواز مشال کی سماعتوں سے ٹکرائی تو اسنے چونک کر سکرین کو دیکھا، انجانا نمبر دیکھ کر وہ حیران ہوئی۔۔

کون؟

اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے پوچھا

اتنی جلدی بھول گئی مجھے۔۔۔۔ چلیں میں بتا دیتا ہوں۔۔۔ میں وہ ہوں جس کے ساتھ آپ کو اپنی شادی شدہ زندگی گزارنی ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسکی مسکاتی آواز میں کہے گئے جملے پر مشال کا دل زور سے دھڑکا

! وجدان

مشال نے آہستگی سے کہا

بلکل صحیح پہچانا۔۔۔ اب بتائیں کیسی ہیں آپ؟

وجدان نے اپنا سوال دہرایا

میں تو ٹھیک ہوں پر آپ کے پاس میرا نمبر کیسے آیا؟

مشال نے ذہن میں اُڈتا سوال پوچھا

اس صدی میں اگر آپ کسی دوسرے سے یہ سوال کرینگے تو بیوقوف لگینگے۔۔۔۔ کم آن مشال
اس دور میں کسی کا بھی نمبر نکلوانا مشکل تھوڑی ہے۔۔۔

وجدان کی بات پر مشال کچھ دیر خاموش رہی پھر آہستہ آواز میں پوچھا

آپ کیسے ہیں؟

اسکے سوال پر وجدان نے آنکھیں گھومائیں

اب تک تو بس ٹھیک تھا پر جب سے آپ کو دیکھا ہے تب سے بہت خوش رہنے لگا ہوں۔

اسکے ڈرامائی انداز میں کہی گئی بات پر مشال کی پلکیں جھک گئی تبھی اسکے روم کا دروازہ دھڑام سے

کھلا مشال نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ جہاں سے التمش تیزی میں آیا اور

گرنے کے انداز میں منہ کے بل بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

آہہ۔۔۔ مٹی تھک گیا میں۔۔

التمش نے چہرا اٹھا کر کہا تو مشال نے وجدان کی کال کاٹ دی جبکہ دوسری طرف وجدان کے ماتھے

Page | 124

پر بل پڑ گئے۔۔ پھر اچانک استہزیاء مسکراہٹ اسکے لبوں پر آگئی۔

دیکھتے ہیں کب تک چلتی ہے انکی دوستی۔۔۔

کس کی کال تھی۔۔

مشال کا گھبرا کر فون رکھنا التمش نے نوٹ کر لیا تبھی اس نے ایک آئیبر واٹھا کر پوچھا

التمش کے پوچھنے پر مشال سر جھکائے لب کاٹنے لگی

اوائے ادھر۔۔۔۔ کس کا فون تھا۔۔ جو چہرے کی ہوائیاں اڑ رہی ہیں

التمش نے اسکے چہرے کے آگے ہاتھ ہلاتے ہوئے مسکرا کر پوچھا

وجدان کا۔۔

مشال کے آہستگی سے کہنے پر التمش کی مسکراہٹ سمٹی

Page | 125

اوہ اچھا۔۔۔ تو اتنا گھبرا کیوں رہی ہے۔۔۔ جیسے کوئی جرم کر دیا ہو۔۔۔ خیر چھوڑ۔۔۔ ایسا
کر سرد بادے میرا۔۔۔ بہت درد ہو رہا ہے۔

التمش نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا اور سیدھا ہو کر سر تکیے پر رکھ لیا۔

مشال آہستہ آہستہ اسکا سردبانے لگی۔

تجھے وجدان سچ میں پسند ہے۔۔۔

کچھ دیر بعد التمش نے پوچھا تو مشال کا چلتا ہوا ہاتھ رک گیا۔

جواب نہ ملنے پر التمش نے سراٹھا کر دیکھا تو مشال کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔

پتا نہیں کیوں اسکو مشال کا مسکرانا اچھا نہیں لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس نے ٹوپک چنچ کر دیا اور دوسری باتیں کرنے لگا مشال سے۔۔



اگلے مہینے مشال وجدان اور التمش نیہا کی ایک ہی دن منگنی رکھادی گئی۔۔ حیدرولا میں سب ہی بہت دل جمعی سے منگنی کی تیاریوں میں لگے تھے۔۔ نوجوان پارٹی میں خاص کر نورہانیہ اور ہادی تو بہت ایکسائٹڈ تھے۔۔ آخر کو گھر میں دو دو شادیاں تھیں۔۔

نیہا التمش کے ساتھ اکیلے جا کر منگنی کی شاپنگ کرنا چاہتی تھی پر التمش ہر جگہ نیہا کے ساتھ مشال کو بھی لے لے کر جا رہا تھا جس کی وجہ سے نیہا کا موڈ کافی خراب ہوتا۔۔۔ اسے وجدان پر بھی غصہ آتا کہ اس نے اب تک ایسا کچھ نہیں کیا تھا جس سے مشال اور التمش کے بیچ تھوڑی بہت ہی دراڑ آگئی ہو۔۔



منگنی کی شام حیدرولا کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا۔۔۔۔۔ سب ہی بہت خوش نظر آ رہے تھے۔۔۔۔۔ آخر کو حیدر صاحب کے پہلے پوتے اور پوتی کی منگنی تھی۔۔

کیسا لگ رہا ہوں میں ٹڈی۔۔

ہادی بالوں کو ہاتھ سے سنوارتا ہوا نور سے پوچھنے لگا۔ نور نے ایک نظر اسکو دیکھا۔۔۔۔۔ جونک سک سا تیار باقی دنوں سے زیادہ ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔

بہت ہی خوبصورت۔۔۔۔۔ گدھے لگ رہے ہو۔۔۔

نور نے کہہ کر زور سے قہقہہ لگایا

اسکی بات پر ہادی نے آبرو بھینچتے ہوئے نور کو دیکھا جو پنک کمر کے پیپلم میں شانوں پر ڈوپٹہ

پھیلائے سادہ سے میک پر بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

خود کو کبھی غور سے دیکھا ہے۔۔۔۔ ساری خوبصورتی تو قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے دب جاتی ہے

اور آئیں بڑی مجھ کو حج کرنے والی۔۔۔

وہ غصے سے کہتا حساب بے باک کرتا ہوا چلا گیا۔۔

جبکہ نور اپنی خوبصورتی کا تازیانہ نکلتے دیکھ منہ پھاڑے اسکی پشت کو دیکھتے رہ گئی

گدھا کہیں کا۔۔

اس نے کلس کر کہا

التمش بلوکلر کی قمیض شلوار پر واسکوٹ پہنے بالوں کو جیل سے پیچھے کی طرف سیٹ کیے، کچھ بال ماتھے پر بکھرے سب سے بے نیاز اپنی بھرپور وجاہت کی وجہ سے لڑکیوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔۔

جبکہ وجدان بھی گرے شلوار قمیض پر بلیک واسکوٹ پہنے کسی سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

ہے تامل۔۔

نیہا کی آواز پر التمش نے پلٹ کر سامنے دیکھا تو اسکے چہرے پر خود بخود مسکراہٹ آگئی

جبکہ نیہا التمش کے اس خوبصورتی سے مسکرانے پر ہوائوں میں اڑنے لگی۔۔

گولڈن گرارے پر شورٹ قمیض پہنے دوپٹہ ایک کندھے پر ڈالے، بالوں کا جوڑا بنائے مہارت سے کیے گئے میک اپ میں وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔

التمش کے مسکرانے پر اسے اپنی تیاری وصول ہوتی نظر آئی وہ چہرے پر مسکان سجائے التمش کے قریب آئی پر اسکے چہرے سے مسکراہٹ تب غائب ہوئی جب اس نے دیکھا کہ التمش اسکی موجودگی سے بے خبر ابھی بھی مسکراتے ہوئے سامنے دیکھ رہا تھا۔

اس نے التمش کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے مڑ کر دیکھا تو سامنے مشال پیچ کلر کی لمبی فرائی پر دوپٹہ شانوں پر ٹھیک سے سیٹ کیے، ہالف بالوں کا ہیر سٹائل بنائے جبکہ ہالف بال پشت پر کھلے

چھوڑے لائٹ سے میک اپ میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی، آہستہ آہستہ سیڑھیوں سے اتر رہی تھی۔۔

آخری سیڑھی پر پہنچنے پر ایک ہاتھ مشال کے آگے آیا مشال نے نظر اٹھا کر دیکھا تو سامنے ہی وجدان مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا مشال نے گھبراتے ہوئے آہستگی سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھ دیا۔۔

یہ منظر دیکھ التمش کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔ اسکی آنکھوں میں ناپسندیدگی چھا گئی جبکہ نیہانے بے یقینی سے التمش کا اس منظر کو دیکھ کر مسکراہٹ سمٹنا دیکھا۔۔ بہت سی سوچیں اسکے دماغ میں آئیں جسکی وجہ سے وہ بنا التمش کو مخاطب کیے گاڑن میں آگئی پھر وجدان کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔

وجدان جو مشال سے محو گفتگو تھا۔ نیہا کی کال پر اسے ایکسکیوز کر کے کورنر پر آیا۔۔ پھر کال ریسیو کی

کیا مصیبت ہے؟

اس نے ناگواری سے پوچھا

Page | 131

تمہیں میں نے کس لیے بلایا تھا۔۔۔ بھول گئے ہو کیا۔۔۔ اب تک زرا سی بھی غلط منہی کا بیج
تک نہیں بویا تم نے ان دونوں کے درمیان۔۔۔

نیہانے تلخی سے پوچھا

سوئیٹ ہارٹ۔۔۔ میں نے ابھی اپنا پلین شروع نہیں کیا ہے۔۔۔ پہلے اس بکری کو اپنے جال
میں پھنسانا ہے جو زیادہ مشکل تو نہیں لگ رہا۔۔۔ فلحال تم مجھے حکم دینا بند کرو مجھے جب صحیح لگے
گا تبھی پلین سٹارٹ کرونگا۔۔۔

وجدان نے شیطانی مسکراہٹ لیے کہا

جو بھی کرنا ہے جلدی کرو۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ کہہ کر نیہانے فون رکھ دیا۔۔ اسکی آنکھوں سے وہ منظر نہیں ہٹ رہا تھا جب التمش مشال کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔ آج التمش کی آنکھوں میں اسے مشال کے لیے الگ ہی چمک دکھی۔

فون رکھ کر وجدان نے آہستگی سے کہا

!!! بکری

پھر دھیمی آواز میں کمینگی سے ہنسنے لگا۔

کون بکری؟

پیچھے سے آتی آواز پر وجدان نے پلٹ کر دیکھا تو سامنے ہی نور کھڑی حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی

وجدان بھائی کون بکری؟

اس نے پھر پوچھا تو وجدان آہستہ قدم اٹھاتا ہوا اس کے قریب آیا پھر غور سے نور کو دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسے اندازہ تھا کہ مشال جتنی بھولی اور بے وقوف ہے اسکی چھوٹی بہن اتنی ہی تیز ہے۔۔۔

سالی صاحبہ! آپکو کسی نے سکھایا نہیں کہ کسی کی باتیں چھپ کر نہیں سنتے۔۔۔

وجدان کے سنجیدگی سے پوچھنے پر نور کچھ دیر چپ ہو گئی۔۔

میں نے کچھ نہیں سنا۔۔

اس نے دھیرے سے کہا

ویری گڈ۔۔

وجدان استہزاء انداز میں کہہ کر چلا گیا

جبکہ نور نے اسکی پشت کو دیکھتے ہوئے کچھ دیر سوچا

کچھ تو گڑ بڑ ہے وجدان بھائی میں۔۔۔۔۔۔ ہانی کو بتاتی ہوں۔۔

یہ کہہ کر نور ہانیہ کو ڈھونڈنے لگی۔

پلر کے پیچھے سے وجدان نے نور کو طنزیہ مسکراہٹ لیے دیکھا

ہانی سن!

نور نے ہانیہ کے پاس آکر کہا جو سیلفی لینے میں مگن تھی۔

ارے نور کہاں چلیں گئی تھی۔۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔۔ جلدی سے پوز دے۔۔

ہانیہ نے نور کو اپنے برابر میں کھڑا کرتے ہوئے کہا پھر نور کے کندھے پر اپنی کوہنی رکھ کر پاؤٹ بنا کر سیلفی لینے لگی۔

ہانی بات تو سن یار۔۔۔

نور نے پھر اس سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہاں ہاں۔۔۔ بول سُن رہی ہوں۔۔۔

ہانیہ نے موبائل پر اپنی اور نور کی پکس کو دیکھتے ہوئے بولا

ہانی یہ جو وجدان بھائی ہیں نہ۔۔۔ مجھے یہ ٹھیک نہیں لگتے۔۔۔ پتا نہیں کیوں مجھے لگتا ہے
کہ یہ ہم سب کے سامنے اچھا بننے کی ایکٹنگ کرتے ہیں۔۔۔ ابھی پتا ہے جب میں پانی لینے گئی تو
میں نے انہیں دیکھا یہ کسی کو بکری۔۔۔

نور جو اپنی ہی دھن میں بول رہی تھی ہانیہ پر نظر پڑتے ہی حیران رہ گئی جو سامنے لڑکوں کے
گروپ میں کھڑے ایک لڑکے کو دیکھنے میں مگن تھی۔

ہانی۔۔

نور کے پکارنے پر بھی جب وہ ایسے ہی کھڑے رہی تو نور تپ اٹھی۔۔

مجھے لگتا ہے میں تم سے بات نہیں کر رہی بلکہ دیوار پر اپنا سر پھوڑ رہی ہوں۔۔۔۔

نور کے تیز آواز میں کہنے پر ہانیہ ہڑبڑا کر ہوش میں آئی۔۔

!! کس کا سر پھوٹا

ہانیہ نے نا سمجھی سے پوچھا تو نور کا دل چاہا اسی کا سر پھوڑ دے۔۔

میرا۔۔۔

نور نے دانت پیس کر کہا پھر پیر پٹختے ہوئے چلی گئی۔

اسے کیا ہوا۔۔

ہانیہ نے حیرت سے سوچا

Page | 137

!! لیڈر اینڈ ڈینیٹل مین

ہادی کے مائک پہ کہنے پر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے

جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہیں۔۔۔۔۔ آج ہمارے گھر میں دو دو منگنیاں ہیں۔۔۔۔۔ ہمارے

پیارے تاملی عرف التمش بھائی کی نیہا بھابھی کے ساتھ اور ہماری پیاری مٹی عرف مشال کی

وجدان کے ساتھ۔۔۔۔۔

میں جانتا ہوں آپ لوگ بے صبری سے منگنی کی رسم کا انتظار کر رہے ہوں گے مگر اس سے پہلے

کچھ فن ہو جائے۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"ہمارے ہر راز کا جو ہم راز ہے،"

"جو سایہ بن کر ہر پل ہمارے ساتھ ہے،"

"ہماری ہر خوشیوں کا جو حقدار ہے،"

"تو ہی سچا دوست اور لا جواب یار ہے۔"

مشال کے شعر ختم کرنے پر التمش کے چہرے پر مسکراہٹ اور بڑھ گئی۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے مشال کو دیکھ کر کہا

"لبوں کی ہنسی تیرے نام کر دیں گے،"

"ہر خوشی تجھ پہ قربان کر دیں گے،"

"جس دن ہوگی کمی میری دوستی میں،"

"زندگی کو موت کے نام کر دیں گے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش کے کہنے پر مشال بھی مسکرا دی جبکہ ان دونوں کو مسکراتا دیکھ کر نیہانے مشکل سے اپنا غصہ ضبط کیا تبھی وجدان نے ان دونوں کو دیکھ کر مشال کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے کہا۔۔

"فاصلے مٹا کر دلوں میں پیار رکھنا،"

"دوستی کا رشتہ یوں نہیں برقرار رکھنا،"

"مانا کہ بہت پیارے دوست ہیں آپکے،"

"پر ان سب کے ساتھ اس ناچیز کو بھی یاد رکھنا۔"

وجدان کے شعر پر مشال دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھنے لگی تبھی نور نے پیچھے سے مشال کو

پکڑ کر کہا

"آپ کے پاس دوستوں کا خزانہ ہے،"

"یہ دوست آپ کا پرانہ ہے،"

Page | 141

"اس دوست کو بھلا نہ دینا کبھی،"

"کیونکہ یہ دوست آپ کی دوستی کا دیوانہ ہے۔"

نور کا اشارہ التمش کی طرف تھا جسے سمجھتے ہوئے مشال نے التمش کو دیکھتے ہوئے کہا

"آپ کی دوستی کو احسان مانتے ہیں،"

"اسے نبھانا اپنا ایمان مانتے ہیں،"

"لیکن ہم وہ نہیں جو دوستی میں اپنی جان دیں،"

"کیونکہ آپ کی دوستی کو ہم اپنی جان مانتے ہیں۔"

مشال کی بات پر جہاں التمش کے چہرے پر مسکراہٹ آئی وہیں وجدان نے مشکل سے اپنا غصہ ضبط کیا جو اسے نور پر آیا تھا، اس نے پھر مشال کی توجہ اپنی طرف راغب کرنی چاہی۔

"لفظوں میں کیا تعریف کروں آپکی،"

"آپ لفظوں میں کیسے سما پاؤ گے،"

"جب لوگ ہمارے پیار کے بارے میں پوچھیں گے،"

"میری آنکھوں میں اے "ہم نوا" صرف تم ہی نظر آؤ گے۔"

وجدان کے شعر پر مشال نے پلکیں جھکا لیں۔۔۔

تبھی التمش کے سامنے نہانے آکر کہا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

!! کم آن تامل۔۔ اب میرے لیے بھی ایک شعر کہونا

نیہا کے کہنے پر التمش نے کچھ دیر اسے دیکھا پھر بولنا شروع کیا۔۔

"آنکھوں کی گہرائی کو سمجھ نہیں سکتے،"

"ہونٹوں سے کچھ کہہ نہیں سکتے،"

"کیسے بیاں کریں تجھ کو یہ حالِ دل اپنا،"

"تو ہی ہے وہ جسکے بغیر ہم رہ نہیں سکتے۔"

التمش کے شعر بولنے پر نیہا کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی مگر اگلے ہی لمحے اسکی مسکراہٹ سمٹ گئی، جب اسنے دیکھا کہ التمش یہ شعر مشال کو دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

اسے اپنے وجود میں انگارے بھرتے ہوئے محسوس ہوئے۔

جبکہ وجدان نے فیاض میر صاحب (نیہا کے باپ) کو اشارہ دیا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلاتے

ہوئے بلند آواز میں کہا

بھئی۔۔ سب نے بہت اچھے شعر سنائے۔۔۔ پر اب وقت کا ضیاع نہ کرتے ہوئے آغا جان کی

اجازت سے منگنی کی رسم شروع کر دینی چاہیے۔۔

میر صاحب نے کہتے ہوئے حیدر صاحب کی طرف دیکھا تو انہوں نے مسکراتے ہوئے اثبات میں

سر ہلایا۔

پہلے التمش اور نیہا کی منگنی کی رسم شروع ہوئی۔۔۔

نیہا کو رنگ پہناتے وقت التمش کے چہرہ بالکل سپاٹ تھا، پتا نہیں کیوں اسے کوئی خوشی ہی نہیں

تھی۔

جبکہ نیہا نے اسے مسکراتے ہوئے رنگ پہنائی۔۔

پھر وجدان اور مشال کی رسم ہوئی۔۔۔

وجدان نے مشال کو پھر مشال نے وجدان کو رنگ پہنا دی۔۔۔

دونوں ساتھ کھڑے مسکرا رہے تھے۔۔۔

کتنے اچھے لگ رہے ہیں نہ دونوں۔۔۔

نیہانے التمش کے بازو سے تقریباً چپکتے ہوئے خوشی سے کہا

نیہانے نے التمش نے مشال کو دیکھا جو ایک نظر وجدان کو دیکھ کر پلکیں نیچے جھکا کر مسکرا رہی

تھی۔ مسکراتے ہوئے مشال کے چہرے پر گلال بکھرا۔۔۔

ناجانے کیوں التمش کو بُرا لگا۔۔۔ ایسا پہلی مرتبہ ہوا تھا کہ مشال کی خوشی پر وہ خوش نہیں

تھا۔۔۔

ایک چبھن سی ہوئی تھی اسکے سینے میں۔۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا۔۔

بے ساختہ اسکے منہ سے نکلا

اپنے کہے الفاظوں پر وہ خود حیران ہوا تھا۔

کیا نہیں ہو سکتا۔۔

نیہانے اسکی طرف دیکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا

تبھی مشال نے التمش کی طرف دیکھا، وہ کوشش کے باوجود بھی نہیں مسکرا پایا۔۔۔

مشال نے اشارہ سے اسے بلا یا پر وہ یہ منظر زیادہ دیر نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔ اسی لیے نیہا سے بازو

چھڑوا کر مشال کے اشارے کو نظر انداز کرتا ہوا باہر کی طرف چل دیا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جبکہ نیہا کے ساتھ ساتھ مشال کو بھی حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔۔۔ شاید زندگی میں پہلی دفعہ التمش نے اسے انور کیا تھا۔۔۔

مشال نے نیہا کی طرف دیکھا جو زبردستی اسے سائل دے کر التمش کے پیچھے باہر کی طرف چل دی۔۔

تامی رکو۔۔

ہوا کیا ہے؟ بتاؤ تو۔۔۔

نیہا اسکے پیچھے پورچ میں آئی لیکن اسے گاڑی میں بیٹھتا دیکھ زور سے بولی۔۔

لیکن وہ اسکے چیخنے کو نظر انداز کرتا ہوا گاڑی زن سے بھگالے گیا۔۔

نیہا نے نہایت غصہ کے عالم میں خود سے دور ہوتی التمش کی گاڑی کو دیکھا

وہ کوئی نا سمجھ تو نہ تھی۔۔۔ جو اسکے اس قدر شدید رد عمل کا مطلب نہ سمجھتی ہو۔۔



وہ فل سپیڈ میں گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکے دماغ کی رگیں پھولی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔ وہ نہیں جانتا تھا اسے کس بات کا اتنا غصہ ہے۔۔۔۔۔ سب کچھ تو ٹھیک تھا وہ یہیں تو چاہتا تھا۔۔۔۔۔ یہاں سے شادی بھی اسکی کچھ مہینوں بعد تھی پھر ایسا کیا تھا جو اسے کھل رہا تھا۔۔۔۔۔ یکایک اسکے دماغ میں جھماکا سا ہوا۔۔۔۔۔

!!مشال

اسنے سنسان سڑک پر کار روکی پھر اتر کر کار کی بونٹ پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ اور سگریٹ سلگانے لگا۔۔۔۔۔

اب اسکی سوچوں کا محور مشال تھی۔۔۔۔۔ آخر کیوں اسے اتنا برا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ جب مشال وجدان کو دیکھ کر مسکراتی یا اس سے کال پر بات کرتی۔۔۔۔۔ تو کیوں اسکا موڈ خراب ہو جاتا۔۔۔۔۔

شاید اسی لیے کہ مشی کی فرسٹ پریورٹی میں تھا۔۔۔

اس نے خود سے کہا Page | 149

ہاں یہی بات ہے۔۔۔ اور کیا بات ہوگی۔۔۔ مشی پہلے مجھے امپورٹنس دیتی تھی پر اب وجدان

اسکا منگیتر ہے تو مجھ سے پہلے اب وہ اسکے بارے میں ہی سوچے گی نہ۔۔

اس نے خود کو تسلی دی

لیکن نیہا بھی تو میری منگیتر ہے پر میں نے ہمیشہ اس سے پہلے مشی کو امپورٹنس دی تو مشی کے لیے

بھی تو میں ہی فرسٹ پریورٹی ہونا چاہیے ہوں نا۔۔۔

وہ کافی دیر تک وہیں پر بیٹھا کبھی خود کو تسلیاں دیتا تو کبھی خود سے لڑتا۔۔۔

رات ساڑھے تین بجے تک وہ گھر پہنچا۔۔۔

لاونج پر ہی اسے مشال اضطرابی کیفیت میں ٹھہلتی ہوئی نظر آئی۔۔ وہ منگنی کا ڈریس چینج کر کے

سادہ سی سفید شلوار قمیض میں تھی۔

اسے دیکھتے ہی التمش کے دل سے سارے خدشے ایک ہی پل میں دور ہو گئے۔۔۔ یعنی اسکی مشی نہیں بدلی تھی۔۔۔ وہ جانتا تھا آج کے فنکشن کی وجہ سے مشال کافی تھک گئی ہوگی مگر پھر بھی وہ اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

التمش۔۔۔

آپ ٹھیک تو ہیں۔۔۔

مشال کی اس پر نظر پڑی تو اسکے پاس آکر مشال نے پریشانی سے پوچھا

ہم۔۔۔۔ بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔

التمش نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

پھر آپ یوں اچانک فنکشن سے چلے کیوں گئے۔۔۔۔۔ حالانکہ ہم نے آپ کو اشارے سے بلایا
بھی تھا پر آپ نے نظر انداز کر دیا۔۔ ہمیں لگا آپ ہم سے ناراض ہیں۔۔۔۔۔

مشال نے جس معصومیت سے اس سے کہا

التمش کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی

پاگل! میں کبھی اپنی مشی سے ناراض ہو سکتا ہوں؟

التمش نے اسکے گال پر ہلکی سی چٹکی کاٹتے ہوئے کہا

!!التمش

مشال نے چڑتے ہوئے اپنا گال سہلایا

تو پھر آپ کہاں گئے تھے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشال کے پوچھنے پر وہ کچھ پل خاموش ہو گیا

دوست کی کال آئی تھی ایمر جنسی تھی، اسی لیے۔۔۔

التمش نے آہستگی سے کہا

اچھا چل جلدی سے میرے لیے دودھ لے کر آ، میں روم میں جا رہا ہوں۔۔۔۔

اسے خاموش کھڑا دیکھ کر التمش نے کہا پھر اپنے روم کی طرف چل دیا جبکہ مشال بھی مطمئن سی ہو

کر پکن میں چلی آئی ورنہ آج وہ التمش کے اس طرح اگنور کرنے پر واقعی گھبرا گئی تھی۔۔۔

مشال اسے دودھ کا گلاس دے کر چلی گئی تھی۔۔۔۔ دودھ پی کر وہ سونے کے لیے لیٹا تو اسے نہہا کا

خیال آیا۔۔۔۔ اس نے موبائل اٹھا کر اس کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔۔

نمبر بزی جا رہا تھا۔۔۔

التمش کو حیرت ہوئی اس نے ٹائم دیکھا۔۔۔ پونے چار بج رہے تھے۔۔۔

اس نے فون سائیڈ پر رکھا ہی تھا کہ رنگ ہونے لگی۔۔۔

نیہا کی کال تھی۔۔۔

اسکے ریسیو کرتے ہی نیہا شروع ہو گئی

تمہیں پتا ہے تاملی میں کب سے ویٹ کر رہی تھی تمہاری کال کا۔۔۔ اور تم فنکشن سے اچانک چلے

کہاں گئے وجہ بتاؤ۔۔۔

کچھ پل اسکی بات سنتے رہنے کے بعد التمش نے اچانک پوچھا

نمبر بڑی کیوں جا رہا تھا تمہارا؟

نیہا کی چلتی زبان کو بریک لگ گئی۔۔۔

وہ۔۔۔ تاملی میں نے فون۔۔۔ ڈونوٹ ڈسٹرب موڈ پر لگایا تھا اسی لیے۔۔۔

نیہا کو جو سمجھ آیا اسنے بول دیا

پھر نیہانے ٹاپک بدل دیا لٹمش نے بھی اس بات پر زیادہ زور نہ دیا۔۔۔

نیہا سے باتیں کرتے کرتے وہ اکتا گیا کیونکہ نیہا ہمیشہ کی طرح اس سے باتیں کم اور خود کی تعریفیں زیادہ کر رہی تھی۔۔۔

بات کرتے ہوئے اس نے اچانک کال کاٹ دی جبکہ نیہا حیرت سے اپنا موبائل دیکھ رہی تھی۔۔۔

یہ اچانک اسے ہو کیا جاتا ہے۔۔۔

عجیب آدمی ہے۔۔۔

نیہانے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا



ان لوگوں کی منگنی کو تقریباً دو ہفتے ہو چکے تھے۔۔۔ جبھی ایک دن وجدان نے مشال سے اکیلے ملنے کا کہا پہلے تو مشال نے گھبرا کر منہ کر دیا مگر وجدان کے ناراض ہونے کی دھمکی دینے پر وہ

پریشان ہو گئی۔۔۔ پھر اس نے ریحانہ بیگم سے پوچھا تو انہوں نے جانے کی اجازت دے

دی۔۔۔۔

آج مشال اسی لیے تیار ہو رہی تھی۔۔۔ سادہ سی آسمانی رنگ کی لمبی فرائیڈ پر شانوں پہ ڈوپٹہ پھیلائے، لمبے گھنے بالوں کی چوٹی بنائے انہیں آگے کرے وہ بنا میک اپ کے بھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

ارے التمش کو تو بتانا ہی بھول گئے ہم۔۔۔

اچانک یاد آنے پر اس نے اپنے سر پر ہلکی سی چپت لگا کر کہا پھر اپنا موبائل اٹھایا۔۔۔ اور التمش کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔

بیل جا رہی تھی پر وہ کال ریسیو نہیں کر رہا تھا۔

مشال نے پانچ بار مسلسل کال کی پر اس نے ریسیو نہیں کیا۔۔

لگتا ہے میٹنگ میں بزی ہیں۔۔۔

مشال نے خود سے کہا

Page | 156

تبھی نور اسکے روم میں آئی

آپی وجدان بھائی آئیں گے آپ کو لینے؟

نور کے پوچھنے پر مشال نے اثبات میں سر ہلایا

کونسی جگہ جارہے ہیں وہ آپکو لے کر؟

نور نے سر سری سا پوچھا

! یہ تو ہمیں بھی نہیں پتہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشال نے کہا تو نور سوچ میں پڑ گئی

Page | 157

اتنے میں وجدان کی کال آئی۔۔۔

لو لگتا ہے وجدان آگئے۔۔

مشال نے نور سے کہا

آپی آپ ان سے کال پر پوچھ لیں ناکہ وہ کہاں جا رہے ہیں۔۔ آپکو لے کر۔۔

نور کے بولنے پر مشال نے کال ریسیو کی۔

مشال میں پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں تم ریڈی ہونا۔۔۔

وجدان نے اس سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جی وجدان ہم تیار ہیں۔۔۔ آ۔۔۔ ویسے وجدان آپ ہمیں کہاں لے کر جائیں گے۔۔۔

مشال کے پوچھنے پر وجدان چونکا

کیونکہ یہ سوال اس نے پہلے تو نہیں پوچھا تھا۔

! کیوں

تم کیوں پوچھ رہی ہو؟

وجدان کے پوچھنے پر مشال بوکھلا گئی۔

آ۔۔۔ ایسے ہی۔۔۔

اس نے اٹکتے ہوئے کہا تو وجدان نے سر جھٹکتے ہوئے اسے جگہ کا نام بتایا

فون رکھنے پر مشال نے نور کو جگہ کا نام بتایا پھر بی جان کی آواز پر وہ بے دھیانی میں نور کو اپنا فون پکڑاتے ہوئے آمنہ بیگم کے روم میں چلی گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد ہارن کی آواز پر مشال باہر آئی تو وجدان کی کار پورچ پر کھڑی تھی۔۔۔



آج دو میٹنگ تھی اس لیے پورا دن اسکا کابزی گزرا، فون اس نے سائیلنٹ موڈ پر رکھا تھا تاکہ ڈسٹرب نہ ہو۔۔۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ فری ہو کر اپنے آفس میں بیٹھا تھا۔۔۔ کہ نیہا کی کال آگئی۔۔۔

! بولو

اس نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

تامی تم بزی ہو کیا؟

نیہانے پوچھا Page | 160

نہیں۔۔

اسنے مختصر جواب دیا

تو پھر چلونا کہیں لہجہ پر چلتے ہیں۔۔۔

نیہانے پیار سے کہا

نیہا میں ابھی فری ہو اہوں اور کافی تھکا ہوا بھی ہوں۔۔۔ سو آج نہیں۔۔۔ پھر کبھی۔۔

التمش نے اپنا ماتھا سہلاتے ہوئے کہا

کیا تاملی۔۔۔ تم بلکل بدل گئے ہو۔۔۔ نہ مجھے زیادہ ٹائم دیتے ہو۔۔۔ نہ ہی میرے کہنے پر کہیں

باہر چلتے ہو۔۔۔ یو نو مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی چاہیے۔۔۔ بائے

نیہانے غصے سے کہہ کر فون رکھ دیا۔

التمش نے بھی زیادہ رسپانس نہیں دیا۔

وہ نوٹیفکیشن چیک کر رہا تھا تبھی اس نے دیکھا مشال کی پانچ مسڈ کالز آئی ہوئی تھیں، اس نے مشال کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔

ہیلو۔۔۔

نور نے کال ریسیو کرتے ہوئے کہا

نور۔۔۔ مشی کو دو۔۔۔

التمش نے نور کے ریسپو کرنے پر کہا

تامی بھائی۔۔ آپ تو گھر پر نہیں ہیں۔۔۔

نور نے نارملی کہا

کیا مطلب۔۔ گھر پر نہیں ہے۔۔۔ کہاں ہے مشی؟

التمش نے حیرت سے پوچھا

آپی تو وجدان بھائی کے ساتھ گئی ہیں کہیں باہر۔۔۔

نور نے اسے بتایا

باہر۔۔۔۔۔ پر مٹھی نے مجھے بتایا کیو۔۔۔۔۔

بولتے ہوئے اچانک التمش کو مشال کی مسڈ کا لڑکا یاد آیا تو وہ سختی سے آنکھ میچ گیا۔۔۔ وہ پہلے ہی وجدان سے مطمئن نہیں تھا کچھ تو تھا وجدان میں جو اسے کھٹکتا تھا اور اب وہ مشال کو کہاں لے کر گیا ہو گا یہ سوچ کر التمش کو خود پر غصہ آیا۔۔۔ کاش وہ فون سائیلنٹ موڈ پر نہ لگاتا

!! شٹ

نور۔۔۔ تمہیں پتا ہے وہ لوگ کہاں گئے ہیں؟

التمش نے نور سے پوچھا تو نور نے جلدی سے اسے جگہ کا نام بتایا۔۔۔۔۔

نام پتا چلنے پر التمش نے فون رکھ کر کچھ دیر سوچا پھر نیہا کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔۔۔۔

التمش کے فون رکھنے پر نور کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی وہ جانتی تھی اب چاہے کچھ بھی ہو التمش
سارے کام چھوڑ چھاڑ کر مشال کے پاس پہنچ جائے گا۔

سوری وجدان بھائی۔۔۔۔۔ پر مجھے پتا نہیں کیوں آپ بھروسہ لائق انسان نہیں لگتے۔۔۔۔۔ اسی لیے
آپی کو آپکے ساتھ اکیلا چھوڑنے کا رسک کم از کم نور ایجاز تو نہیں لے سکتی۔۔۔۔۔
نور نے ناک چڑھاتے ہوئے خود سے کہا



وجدان اسے ایک ریستوران میں لے کر آیا تھا۔۔۔۔۔ وہاں ایک ٹیبل پر جو شاید اس نے پہلے سے
ہی بک کی ہوئی تھی اس پر مشال اور وہ بیٹھ گئے۔۔۔۔۔ وجدان اس سے کافی باتیں کر رہا تھا پر
مشال اسکی باتوں کا مختصر جواب دے رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ بہت پزل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ پہلی بار التمش
کے علاوہ کسی اور کے ساتھ اکیلے باہر آئی تھی۔۔۔۔۔

تبھی وجدان نے اسکے سامنے اپنی ہتیلی پھیلائی جسے دیکھ کر مشال بوکھلا گئی۔۔

ہاتھ دو اپنا۔۔

وجدان نے مسکراتے ہوئے بولا

نہ۔۔۔ نہیں۔۔

مشال نے آگے پیچھے دیکھتے ہوئے کہا

کیوں۔۔

وجدان نے حیرت سے پوچھا

وجدان۔۔۔ پلیز۔۔۔ یہاں لوگ دیکھیں گے تو کیا سوچیں گے۔۔

مشال نے پریشانی سے کہا

Page | 166

تو کیا ہوا۔۔۔ منگیتر ہو تم میری۔۔

وجدان نے کہا

پر یہاں تو کسی کو نہیں پتا نا۔۔

مشال نے پھر ادھر ادھر دیکھ کر کہا جہاں لوگ اپنی باتوں میں مگن تھے۔۔

اوہ پلیز۔۔۔ مشال۔۔

وجدان نے تھوڑا زور سے کہا تو مشال نے گھبراتے ہوئے اسکی ہتھیلی پر اپنا پسینہ سے نم ہاتھ رکھ

دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پھر وجدان آہستہ آہستہ اسکا ہاتھ سہلاتے ہوئے اس سے بات کرنے لگا۔۔ جبکہ مشال روہانسی ہو گئی۔۔ اسے وجدان کا یوں ہاتھ سہلانا بہت عجیب لگ رہا تھا۔۔ وہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوششیں کرنے لگی پر وجدان نے اور مضبوطی سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔ اور اسی طرح اسکا ہاتھ سہلاتا رہا

تمہیں پتا ہے مشال جب سے میری تم سے منگنی ہوئی ہے، تب سے میں کس قدر خوش رہنے لگا ہوں۔۔

وجدان نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا

وجدان پلیز۔۔۔

مشال نے اس سے التجائیہ انداز میں کہہ کر پھر سے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی مگر بے سود۔۔

اس وقت مشال کو شدت سے التمش کی یاد آرہی تھی۔۔۔

اور آج تم مجھ سے ملنے آئی۔۔۔ آج تو میں بہت خوش ہوں۔۔۔

تجھ سے زیادہ خوش تو میں ہوں۔۔۔

اچانک آنے والی آواز پر مشال جو رو دینے کو تھی اس نے چونک کر وجدان کے پیچھے دیکھا جبکہ
وجدان نے بھی نا سمجھیں سے گردن موڑ کر دیکھا پر سامنے کھڑے انسان کو دیکھ کر وجدان کے
چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔

اسے شدید غصہ آیا۔۔۔



سامنے ہی التمش کوٹ کو ایک بازو پر ڈالے گرے شرٹ اور پینٹ پر اپنی بھرپور وجاہت سمیت
چہرے پر ہلکی مسکراہٹ لیے کھڑا تھا۔۔۔

مشال کو لگا اسکی دُعا قبول ہوگئی۔۔۔

اسی کے ساتھ نہیابھی کھڑی تھی پر نہیابھی کے فیس ایکسپریشن سے لگ رہا تھا کہ وہ خود شکوہ ہے مشال
اور وجدان کو دیکھ کر۔۔۔

التمش آہستہ قدم اٹھاتا ہوا ان لوگوں کی ٹیبل پر آیا، بے ساختہ وجدان نے مشال کا ہاتھ
چھوڑا۔۔۔ اسنے مشال کو دیکھا جو آنکھوں میں خوشی کی چمک لیے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ اسکا
خون کھول گیا۔۔۔

کتنی خوشی ہو رہی ہے مجھے تم دونوں کو یہاں دیکھ کر، کتنا اچھا اتفاق ہے نہ آج میرا بھی یہاں کو لے کر
یہیں آنے کا پلین تھا۔

التمش نے ایک نظر نہیہا کو دیکھ کر ان دونوں سے کہا

جبکہ نہیہا کو اب اسکے اچانک لٹچ پر لے کر آنے کا مطلب سمجھ میں آیا۔۔۔

اب ایک جگہ پر مل ہی گئے ہیں تو لٹچ بھی ایک ساتھ ہی کر لیتے ہیں۔۔۔

التمش نے پر جوش ہو کر وجدان سے رائے لی جواب تک خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیوں نہیں، ضرور۔۔۔

مشال نے خوشی سے کہا

دراصل میں نے صرف دو افراد کے لیے ٹیبل بک کی تھی۔۔۔

وجدان نے مشال کو دیکھتے ہوئے التمش کو سنجیدگی سے کہا

!! نوپرو بلم

یہ کہتے ہوئے التمش نے برابر والی ٹیبل سے ایک چمیر اٹھا کر ان لوگوں کی ٹیبل کے ساتھ رکھی اور

اس پر بیٹھ گیا۔۔۔

چلو نیہا تم بھی ایک چمیر اٹھا لو وہاں سے۔۔۔

التمش کی اس حرکت پر جہاں وجدان نے اپنا غصہ ضبط کیا، وہیں نیہا نے بے یقینی سے اسے دیکھا

میں،

نیہا نے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے حیرت سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہاں بلکل۔۔۔ نہیہا تمہارا ہی نام ہے نا۔۔۔

التمش کے طنزیہ انداز پر نہیہا غصے سے منہ بناتے ہوئے برابر والی ٹیبل سے ایک چمیر لے آئی۔۔۔

ویٹر۔۔

نہیہا کے بیٹھنے پر التمش نے ویٹر کو بلا یا پھر سب سے پوچھ کر آرڈر دے دیا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ لوگ چھوٹی موٹی باتوں کے ساتھ اپنا لچ کرنے لگے، وجدان جو جب سے خود موٹی سے لچ کر رہا تھا معاً اسکے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ پھیلی، اس نے ایک نظر التمش کی طرف دیکھا جو مکمل باتوں میں مگن تھا۔۔۔ پھر آہستگی سے اپنا ایک پاؤں شوز سے آزاد کیا اور مشال کے پیروں کی طرف لے کر گیا پر اچانک اسے اپنے پیر پر کسی کے شوز کا دباؤ محسوس ہوا۔۔۔ اس نے اچھنبے سے ہلکا سا سر جھکا کر ٹیبل کے نیچے دیکھا۔۔۔ تو اسے شدید حیرت ہوئی۔۔۔ اسکا پیر التمش

بہت اچھا ہے۔۔

مشال نے مسکراتے ہوئے کہا تو نیہا نے بھی مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ سر اثبات میں ہلایا۔۔

جبکہ وجدان تنے ہوئے جبرٹوں سمیت التمش کو گھور رہا تھا۔۔

لنچ کے بعد وجدان ضروری کام کا کہہ کر وہاں سے چل دیا۔۔۔ تو مشال التمش کے ساتھ

ہوئی۔۔۔

التمش نے نیہا کو اسکے گھر ڈراپ کر کے مشال کو بھی حیدر ولا ڈراپ کیا۔۔۔ پھر آفس کے لیے نکل

گیا۔۔۔

ابھی مشال پورچ سے ہوتے ہوئے اندر ہی جا رہی تھی کہ ہارن بجا۔۔۔ مشال نے پلٹ کر دیکھا تو

سامنے وجدان کی کار کھڑی تھی۔۔۔ وجدان کار سے نکل کر مشال کے سامنے آیا۔۔۔

ارے وجدان آپ۔۔

مشال نے حیرت سے پوچھا

تمہارا پرس میری کار میں رہ گیا تھا۔۔

وجدان نے کہتے ہوئے مشال کا پرس آگے کیا۔۔

مشال نے پرس تھام کر وجدان کو ہلکی سی سمانل دی۔۔ پھر اندر چلی گئی۔۔۔

تبھی وجدان کے موبائل پر نہیا کی کال آئی

ہیلو۔۔

وجدان نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

Page | 176

تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم اور مشال وہاں کیا کر رہے تھے۔۔۔

نیہانے غصے سے پوچھا

اگر یہی سوال میں تم سے کروں کہ تم اور وہ اتمش وہاں کیسے پہنچے۔۔۔ حالانکہ مشال نے بات کرتے ہوئے مجھے یہ بتایا تھا کہ وہ میرے ساتھ لنچ پر آنے کی بات اتمش کو بتانا بھول گئی تھی۔۔۔ پھر کس نے اتمش کو بتایا۔۔۔؟

وجدان نے سختی سے پوچھا

مجھے کیا پتا؟

نیہانے تنگ آ کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دیکھو نیہا، میں تمہارے کام کے لیے صرف اسی لیے راضی ہوا تھا، کہ مجھے معاوضے کے ساتھ ساتھ اس بکری کو یوز کرنے کو بھی ملے، مگر یہاں تو سب کچھ الٹ ہے، جب میں اس مشال کے ساتھ اکیلے ہونا چاہ رہا ہوں تو اسکا وہ کزن بیچ میں ٹپک جاتا ہے۔۔۔

وجدان نے تلخی سے کہا

تو میں کیا کروں۔۔۔ میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا۔۔۔ ان دونوں کی دوستی بہت گہری ہے۔۔۔ اگر تمہیں اتنی ہی جلدی ہے نامشال کو یوز کرنے کی تو پہلے ان دونوں کی دوستی ختم کرواؤ۔۔۔

نیہانے بھرپور نفرت سے کہا

میں بھی یہیں سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔ کچھ تو پلین کرنا پڑے گا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وجدان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

کیا پلین کرنا پڑے گا؟

پچھے سے آتی آواز پر وجدان کچھ دیر چپ رہا پھر آہستگی سے کال کاٹ کر فون جیب میں رکھا اور مڑ کر دیکھا

سامنے ہی نور کھڑی تفتیشی نظروں سے وجدان کو دیکھ رہی تھی۔۔

وجدان کے ماتھے پر شکنیں پڑیں۔۔

پہلے کزن۔۔۔ اب بہن۔۔

وہ آہستہ سے بڑبڑاتا ہوا اسکے قریب آیا

وجدان بھائی کس پلین کی بات کر رہے تھے آپ۔۔؟

نور نے پھر پوچھا تو وجدان خاموش نظروں سے کچھ دیر اسے یونہی دیکھتا رہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تمہاری عمر کیا ہے؟

وجدان نے اسکا سوال نظر انداز کرتے ہوئے اس سے پوچھا

اٹھارہ کی ہوں۔۔۔

نور کو حیرت ہوئی اسکے بے رُکے سوال پر پھر آہستگی سے اسنے جواب دیا

ہمم۔۔۔۔۔ چھوٹی ہوا بھی۔۔۔۔۔ سوٹل گرل میری ایک بات مانو گی۔۔۔

وجدان نے اسکی طرف تھوڑا جھکتے ہوئے پوچھا

جی۔۔۔

نور نے ایک قدم پیچھے لیتے ہوئے کہا

اپنے کام سے کام رکھا کرورنہ بہت پچھتاؤگی۔۔۔

وجدان نے جتنی سرد آواز میں کہا، نور کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی

سمجھ آئی۔۔۔ لٹل گرل۔۔۔

نور کے چپ رہنے پر اس نے پھر پوچھا،

نور کو اس کی نظروں سے خوف آنے لگا تبھی آہستہ سے سر اثبات میں ہلا کر وہ اور کچھ کہے بنا جلدی

سے اندر چلی گئی۔۔۔۔

سب سے پہلے اس چھوٹی بکری کا منہ بند کروانا ہوگا۔۔۔

وجدان نور کے سراپے کو گہری نظروں سے دیکھتا ہوا بڑبڑایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



کچھ دنوں بعد وجدان نے پھر مشال کو ملنے کی ضد کی۔۔۔ اس بار مشال نے صاف انکار کر دیا تو وجدان حیدر رولا پہنچ گیا۔۔۔ اس نے بی جان سے اجازت لی تو انہوں نے دو تین دفعہ منع کرنے کے بعد آخر اسے اجازت دے دی جس پر مشال نے التمش کو بتایا تو اپنی پوزیسو نیچر کے برخلاف التمش نے بھی اسے وجدان کے ساتھ جانے کی اجازت دے دی۔۔۔ مشال کو شدید حیرت ہوئی۔۔۔

پچھلی دفعہ وجدان نے جو اسکے ساتھ کیا۔۔۔ اسکی وجہ سے وہ کافی گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔ مگر وجدان کی لگاتار ضد کی وجہ سے آخر کار وہ مان گئی۔۔۔

جبکہ وجدان خوش تھا کہ اس بار اس نے التمش کا بھی انتظام کیا ہوا تھا۔۔۔

ہم کہاں جا رہے ہیں وجدان۔۔؟

مشال نے کارڈ رائیور کرتے وجدان سے پوچھا

سوئیٹ ہارٹ، اس بار میں تمہیں کسی جگہ نہیں لے جا رہا۔۔۔ بلکہ لانگ ڈرائیو پر ہیں ہم۔۔۔

وجدان کے 'سوئیٹ ہارٹ' کہنے پر مشال کے گال سرخ ہو گئے

پلیز وجدان۔۔۔ ہم سے اس طرح سے بات مت کیا کریں۔۔۔

مشال نے چڑتے ہوئے کہا تو وجدان نے آنکھیں گھومائیں

تو کس طرح سے کروں۔۔۔ تم ہی بتاؤ۔۔۔

وجدان نے پیار سے کہتے ہوئے مشال کا نازک سا ہاتھ تھاما اور اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اسکے

Page | 183

سرخ ہوتے گال پر جھکا ہی تھا کہ مشال نے جھٹکے سے اسے دور کیا اور اس سے اپنا ہاتھ

چھڑا لیا۔۔۔ وہ بہت بری طرح گھبرائی تھی وجدان کی اس حرکت پر۔۔۔۔۔ اب ہر جگہ التمش

تھوڑی اسے پروٹیکٹ کرنے آئے گا۔۔۔ کبھی تو اسے اپنی حفاظت خود کرنی ہوگی۔۔۔۔۔

وجدان نے حیرت سے اسکی یہ حرکت نوٹ کی پھر جھٹکے سے گاڑی روکی۔۔۔

واٹ رابش۔۔۔ مشال۔۔۔

وہ ناگواری سے بولا

دیکھیے وجدان۔۔۔ ہم نے آپکو پہلے۔۔۔ پہلے بھی بتایا تھا۔۔۔ کہ۔۔۔ ہمیں اس
طرح کی حرکتیں بالکل نہیں پسند۔۔۔

اس کے لہجے سے گھبراتے ہوئے مشال نے اٹکتے ہوئے کہا

! کس طرح کی حرکتیں

وجدان نے سختی سے پوچھا

بقول وجدان کے آخر ایسا بھی کیا انوکھا تھا اس میں جو وہ اتنے نخرے کر رہی تھی۔۔۔ ہاں وہ یہ
بات مانتا تھا کہ مشال کے خوبصورت چہرے پر بلا کی معصومیت تھی جو اسے دوسری لڑکیوں سے
تھوڑا مختلف بناتی تھی۔۔۔ مگر وہ بھی تو کسی سے کم نہ تھا۔۔۔ لڑکیاں اسکی خوبصورتی سے
معیوب ہو کر اسکے آگے پیچھے گھومتی تھیں۔۔۔ آخر کیسے برداشت کر لیتا وہ مشال کا خود کو
دھتکارنا۔۔۔

اسکے سخت لہجے پر مشال نے ڈر کر سر جھکا لیا۔۔

دیکھو مشال۔۔۔ آج کل کے دور میں یہ سب معمولی بات ہے۔۔۔ مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہا کہ تم

اتنا گھبرا کیوں رہی ہو۔۔۔ اور ویسے بھی میں کوئی غیر تھوڑی ہوں۔۔۔ تمہارا منگیتر

ہوں۔۔۔ کچھ مہینوں بعد ہماری شادی ہے پھر یہ سب۔۔۔

وجدان نے بہت مشکل سے اپنے لہجہ کو نرم کرتے ہوئے اسے سمجھایا

پر جو بھی ہو وجدان۔۔۔ یہ غلط ہے۔۔۔

مشال نے اسکا لہجہ نرم دیکھتے ہوئے پُر نم لہجے میں کہا

اسکی آواز میں نمی محسوس کرتے ہوئے وجدان نے اپنا غصہ کنٹرول کیا پھر نرمی سے کہا

اوکے۔۔۔ اگر تمہیں برا لگا تو سوری۔۔۔ آئندہ ایسی کوئی حرکت نہیں کرونگا۔۔۔ ہم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ کہتے ہوئے آخر میں وجدان مسکرایا تو مشال بھی ہلکاسا مسکرا دی۔۔

پھر وجدان نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔

اسکے منہ پر تو وہ مسکرا دیا پر وجدان نے سوچ لیا تھا کہ اسے دھتکارنے کی سزا وہ مشال کو دے گا اور یہ سزا وہ ابھی دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔

یہ ایک اسکے شیطانی دماغ میں ایک آئیڈیا آیا۔۔ اس نے آہستگی سے اپنا موبائل نکالا اور اس پر کچھ ڈائل کر کے واپس جیب میں رکھ دیا پھر ایک نظر مشال کو دیکھا جو باہر دیکھنے میں مگن تھی۔۔۔ وجدان نے گاڑی کی سپیڈ تھوڑی سلو کرتے ہوئے مشال کے پرس کی زپ کھولی۔۔ اور اس میں سے مشال کا موبائل نکال لیا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وجدان کے فون پر بپ

بجی۔۔۔

اس نے کاررو کی تو مشال بھی اسکی طرف متوجہ ہوئی

ہیلو۔۔۔

وجدان نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا

ہاں بولو۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ واٹ۔۔۔ اچھا تم ویٹ کرو میں پندرہ منٹ میں آتا ہوں۔۔۔

وجدان نے پریشانی سے کہہ کر فون رکھا

کیا ہوا وجدان۔۔۔

مشال نے اسکا پریشان چہرہ دیکھ کر پوچھا

مشال ایک امر جنسی ہو گئی۔۔۔ آفس کے کچھ کلگیس نے ہماری ڈیل میں گڑ بڑ کر دی ہے۔۔۔ مجھے ابھی جانا ہو گا۔۔۔

وجدان نے ٹینشن سے کہا

تو کوئی بات نہیں وجدان۔۔۔ آپ ہمیں گھر ڈراپ کر کے چلیں جائیں۔۔۔ ویسے بھی کافی دیر ہو گئی ہے ہمیں گھر سے نکلے ہوئے۔۔۔

مشال نے باہر دیکھتے ہوئے کہا جہاں شام کے سائے لہرا رہے تھے

مشال پر و بلم یہ ہے کہ میرا آفس یہاں سے پندرہ منٹ کی دوری پر ہے جبکہ تمہارا گھر یہاں سے تقریباً پون گھنٹے دور ہے۔۔۔ اور مجھے آفس ابھی پہنچنا ہے۔۔۔

وجدان کی بات پر اب مشال بھی پریشان ہو گئی

تو کیا کریں پھر۔۔۔

مشال نے پریشانی سے پوچھا

Page | 189

مشال۔۔۔ ایسا کرو تم کار سے اترو۔۔۔ ٹیکسی سے گھر چلے جاؤ۔۔۔ یہاں ویسے بھی کئی

ٹیکسیس آتے جاتے رہتی ہیں۔۔۔

وجدان کی بات پر مشال کے ہوش اڑ گئے اس نے آس پاس دیکھا دور دور تک اسے جنگل ہی دکھ رہا

تھا۔۔۔

وجدان آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔ آپ وقت دیکھیں۔۔۔ شام ہونے والی ہے ہم کیسے

ٹیکسی سے جائیں گے۔۔۔

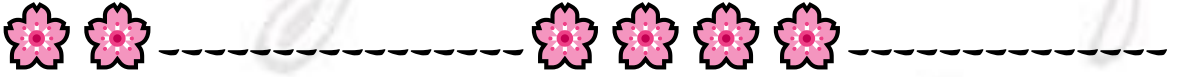
مشال نے بوکھلاتے ہوئے کہا

دیکھو مشال اگر رجنٹ نہ ہوتا تو میں تمہیں خود ٹیکسی کروا دیتا۔۔۔ پرا بھی۔۔۔ بات سمجھو

مشال۔۔۔۔ چاچو بھی آفس نہیں گئے۔۔۔ میرا جانا ضروری ہے۔۔۔ پلیز اتر جاؤ۔۔۔

وجدان نے متانت سے کہا تو مشال کو رونا آنے لگا اس نے ایک بار پھر باہر دیکھا جہاں تقریباً شام ہو چکی تھی۔۔۔

پھر وجدان کو دیکھا



ایک ہاتھ میں موبائل تھامے وہ فل سپیڈ میں گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔ جبکہ اسکی نظر ہر تھوڑی دیر میں موبائل پر جا رہی تھی۔۔۔ لوکیشن دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوا۔۔۔

اس نے مشال کو وجدان کے ساتھ باآسانی جانے دیا کیونکہ وہ دیکھنا چاہ رہا تھا کہ آخر وجدان چاہتا کیا ہے پر مشال کے جانے سے پہلے وہ اسکے فون پر لوکیشن آن کرنا نہیں بھولا تھا۔۔۔

اور اب لوکیشن جنگل کے بیچوں بیچ سٹاپ ہو گئی تھی۔۔۔

اسنے موبائل دیکھتے ہوئے کار جنگل کے راستے پر موڑی ہی تھی کہ اسکے فون پر نیہا کالنگ لکھا

آگیا۔۔۔

ہیلو۔۔۔

اس نے ریسپو کرتے ہوئے کہا

ہیل۔۔۔ ہیلو تاملی

نیہا کی روتی آواز پر اس نے جھٹکے سے کار روکی

سب ٹھیک ہے نیہا؟۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔

التمش نے سیدھے ہوتے ہوئے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

--- پلیز تاملی --- پلیز --- جلدی میرے گھر آ جاؤ --- پاپا کو پتا نہیں کیا ہو گیا ہے انکی

طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے ---

نیہانے روتے ہوئے اس سے کہا

کیا ہوا ہے انکل کو؟

التمش نے پریشانی سے پوچھا

پتا نہیں --- مجھے کچھ نہیں پتا --- تم بس پلیز جلدی آ جاؤ --- ان کو ہاسپٹل لے کر جانا

ہوگا ---

نیہا کے کہنے پر التمش نے اپنی پیشانی مسلی ---

اوکے۔۔۔ تم رومت۔۔۔ میں کوشش کرتا ہوں جلد آنے کی۔۔۔

التمش نے کہہ کر فون رکھا

پلیز جلدی آؤ نامی۔۔۔

نیہانے اپنے فون کو دیکھتے ہوئے کہا پھر اسکے چہرے پر شاعرانہ مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔

التمش نے ایک دفعہ پھر لوکیشن دیکھی جو ابھی تک اس جگہ پر اسٹاپ تھی۔۔۔

وجدان نے کار جنگل کے بیچ میں سٹاپ کیوں روکی ہے۔۔۔

التمش نے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سوچا

کیا کروں۔۔۔

مشی کے پاس جاؤں۔۔۔ لیکن اگر انکل کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تو۔۔۔

Page | 194

یہ سوچتے ہی التمش نے گاڑی واپسی کے رستے پر موڑ لی۔۔۔

جبکہ دوسری طرف مشال روہانسی ہو کر اپنا پرس لیتے ہوئے آہستگی سے وجدان کی کار سے اتری۔۔۔

سوری مشال۔۔۔

وجدان نے متانت سے کہتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی اور زن سے بھگالے گیا۔۔۔

کیا کریں ہم۔۔۔

وجدان کے جانے کے بعد مشال نے پریشانی سے سوچا تبھی اسکے دماغ میں جھماکا سا ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اُف۔۔۔ ہم نے یہ پہلے کیوں نہیں سوچا۔۔۔ ہم التمش کو کال کر لیتے ہیں۔۔۔
پہلے کے مقابلے میں مشال کے چہرے سے اب پریشانی غائب تھی اس نے خوش ہوتے ہوئے
جلدی سے اپنے پرس میں فون نکالنے کے لیے ہاتھ ڈالا۔۔۔

پر یہ کیا۔۔۔

اسکا موبائل ہی نہیں تھا پرس میں۔۔۔

اسکے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔ اس نے سر جھکا کر غور سے اپنے پرس کے اندر
دیکھا پھر اسے ٹھیک سے ٹٹولا۔۔۔

اسی میں تو رکھا تھا۔۔۔

اس نے روہانسی ہو کر خود سے کہا

Page | 196

اس نے ایک نظر آسمان پر ڈالی۔۔۔ مکمل شام ہو چکی تھی۔۔۔ اب تو اندھیرا بھی چھانے لگا
تھا۔۔۔ پھر اس نے روڈ دیکھا۔۔۔ دور تک سنسان روڈ۔۔۔ دائیں بائیں
جنگل۔۔۔ ٹیکسی تو دور کی بات اب تک ایک بائیک یا کار تک نہیں گزری تھی وہاں
سے۔۔۔ مشال کو اب صحیح معنوں میں اپنے ہوش اڑتے ہوئے محسوس ہوئے اس نے پوری
کوشش کی کہ نہ روئے پر آنسو پلکوں کی باڑ توڑتے ہوئے اسکے سفید گالوں پر پھسل پڑے۔۔۔
خوف سے اسکی جان نکلنے کو تھی۔۔۔ تبھی اسکے منہ سے صرف ایک ہی لفظ نکل سکا

!!! التمش



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس نے گاڑی اپنے فلیٹ کے پارکنگ ایریا میں پارک کی پھر نکل کر لفٹ کی طرف گیا۔۔۔ اپنے فلور پر پہنچ کر وہ شروع کے دو تین روم چھوڑ کر اپنے روم کے دروازے پر پہنچا۔۔۔ پھر لا کڈ کھول کر اندر داخل ہوا اور لاؤنج کے صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا۔۔۔ آج مشال کے دھکا دینے پر اسکا پارہ ہائی ہوا تھا۔۔۔ آخر اسکی ہمت کیسے ہوئی وجدان علی کو دھتکارنے کی۔۔۔ لیکن خیر۔۔۔ اسکی سزا بھی وہ مشال کو دے آیا تھا۔۔۔

اس نے مشال کا فون اپنی جیب سے نکالا۔۔۔ جو اسنے مشال کی بے خبری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسکے پرس سے نکالا تھا۔

یہ مجھے دھتکارانے کی چھوٹی سی سزا ہے مشال ایجاز۔۔۔ اب بھٹکتے رہو ساری رات جنگل میں۔۔۔

مشال کا موبائل ہاتھ میں گھماتے ہوئے وہ طنزیہ مسکراہٹ سمیت بولا

اب اسکا خیال تھوڑا "ریلیکس" کرنے کا تھا۔ اسنے اپنا فون نکالا پھر نمبر ڈائل کیا۔

ہیلو۔۔

ریسیو کرنے پر وجدان نے کہا

ہیلو ہنی۔۔

پُرکشش نسوانی آواز آئی

ڈارلنگ۔۔ آج رات میرے ساتھ بتانا۔۔ میں اپنے فلیٹ میں تمہارا ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔

وجدان نے مشال کا موبائل ٹیبیل پر رکھتے ہوئے کہا

او کے سوئیٹی۔۔۔

کھلکھلاتی آواز میں جواب آیا

Page | 199

جلدی آؤ۔۔۔

وجدان نے کہہ کر فون رکھا پھر صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا۔۔۔ یہی تو اس کا معمول تھا جب وہ بوریا پھر غصہ ہوتا تو ریشم بانی کے کوٹھے سے کسی بھی ایک لڑکی کو اپنے پاس بلا لیتا۔۔۔ "ریلیکس" ہونے کے لیے۔۔۔



وہ پچھلے دس منٹ سے ایک ہی جگہ پر کھڑی بار بار اپنے دائیں بائیں دیکھ رہی تھی۔۔۔ اب تک کوئی ٹیکسی تو کیا انسان بھی نہیں دکھا تھا اسے وہاں پر۔۔۔۔۔ جیسے جیسے اندھیرا بڑھ رہا تھا اسکی خوف سے جان نکل رہی تھی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہم کیسے گھر جائیں گے۔۔۔

اس نے روتے ہوئے خود سے کہا

اسے نہیں پتا تھا کہ التمش جانے سے پہلے اسے فون اپنے ساتھ رکھنے کی تاکید کیوں کر رہا تھا پر اب وہ پچھتا رہی تھی۔۔۔ کاش وہ التمش کی بات پر تھوڑا غور کر لیتی۔۔۔ تو ابھی فون اسکے پاس ہوتا اور وہ اسے کال کر کے بلا لیتی۔۔۔

اسکے دماغ میں ایک ہی بات گونج رہی تھی کہ اگر التمش اسکے ساتھ ہوتا تو کبھی اسے اس طرح اکیلا نہ چھوڑتا۔۔۔

التمش کی سوچ آتے ہی وہ ایک بار پھر سسکی۔۔۔

اُدھر دیکھ کر کیا پکار رہی ہے۔۔۔ اُدھر ہوں میں۔۔۔

مانوس سی آواز پر مشال نے جھٹکے سے پلٹ کر دیکھا تو بے یقینی سے اسکی آنکھوں کھلی کی کھلی رہ گئی۔۔۔



ڈور نیل کی آواز پر نیہا جو فون یوز کرنے میں مصروف تھی جھٹکے سے اٹھی۔۔۔ اس نے فیاض میر کو اشارہ کیا تو وہ جلدی سے خود پر کمبل سیٹ کرتے ہوئے لیٹ گئے۔۔۔

دیکھو صحیح سے ایکنگ کرنا۔۔۔

نیہا نے فیاض میر کو آنکھ دکھاتے ہوئے کہا

پھر انکے روم سے نکلتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف گئی سیڑھیاں طے کرتے ہوئے وہ نیچے پہنچی پھر
جلدی سے اپنے گال کھینچ کر انہیں تھوڑا سُرخ کیا پھر رونے والا چہرہ بناتے ہوئے گیٹ کھولا۔۔۔

پر سامنے کھڑے انسان کو دیکھ کر اسے شدید حیرت ہوئی۔۔۔

تم؟

نیہانے آنکھیں مکمل کھولے حیرت سے پوچھا

جی بھابھی میں۔۔۔ آپکا دیور۔۔۔ اندر نہیں بلائنگی کیا۔۔۔

ہادی کہتے ساتھ نیہانے کے سائیڈ سے ہوتے ہوئے اندر آیا۔

ہادی کسی کے بھی گھر بغیر اجازت اندر نہیں جاتے۔۔۔ ہیلو بھابھی کیا میں اندر آ جاؤں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ابھی نیہا سے ہی حیرت سے دیکھ رہی تھی جب پیچھے سے نسوانی آواز پر اسے مڑ کر گیٹ کی طرف دیکھا جہاں ہانیہ ہادی کو ڈانٹنے کے بعد بتیسی نکالے نیہا کے سامنے کھڑی تھی۔۔ نیہا کو ڈبل حیرت ہوئی۔۔ پر جلد ہی اس نے خود کو کنٹرول کیا۔۔

بھابھی۔۔ کیا۔۔ میں۔۔ اندر۔۔ آجاؤں۔۔؟

نیہا کو خاموش کھڑا دیکھ کر ہانیہ نے مسکرائے پن سے رک رک کر پوچھا تو نیہا نے زبردستی مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

جی تو بھابھی کہاں ہیں انکل۔۔؟

ہادی جو پورے گھر کو ستائشی نظروں سے دیکھ رہا تھا مڑ کر اب نیہا سے پوچھنے لگا

کہاں ہیں انکل۔۔۔ مطلب؟

ارے ہم انکل کو لینے آئے ہیں۔۔۔ ہادی کے پاس تامی بھائی کی کال آئی تھی۔۔۔ انہوں نے کہا کہ انکل کی طبیعت خراب ہو گئی ہے انہیں ہاسپٹل لے کر جانا ہو گا۔۔۔ تامی بھائی خود آتے پر وہ ابھی کہیں دور نکلے ہوئے ہیں۔۔۔ انہیں آنے میں دیر ہو جائے گی۔۔۔ تبھی انہوں نے ہادی کو بھیجا۔۔۔

ہانیہ کے تفصیل سے بتانے پر نیہا کو ایک اور جھٹکا لگا حیرت کا۔۔۔ اسکا خون کھول گیا۔۔۔

اب بتائیں بھابھی کہاں ہیں انکل۔۔۔

ہادی نے پھر پوچھا

آ۔۔۔ ہادی ایچپولی۔۔۔ پاپا کی طبیعت اب ٹھیک ہو گئی ہے۔۔۔ وہ اب آرام کر رہے ہیں تو
ہو سہیل لے جانے کی ضرورت نہیں ہے اب۔۔۔

سارا پلین تو چوپٹ ہو گیا تھا۔۔۔ اب کیا فائدہ ایکٹنگ کا اسی لیے نہانے ان دونوں کو بھیجنے کے لیے
کہا

تو ہم انہیں دیکھ لیتے ہیں ایک نظر۔۔۔ ویسے آئی کہاں ہیں؟

ہادی کہنے کے ساتھ ساتھ سیڑھیاں طے کرتا ہوا اوپر جانے لگا اسکے ساتھ ہانیہ بھی ہوئی تو نیہا جلدی
سے ان دونوں کے پیچھے گئی۔۔۔

ارے کہاں جا رہے ہو تم دونوں؟

نیہانے ان دونوں کے سامنے آتے ہوئے پوچھا

اوپر جا رہے ہیں۔۔

ہانیہ نے جیسے اسکی نانج میں اضافہ کیا

Page | 206

نیہا سمجھ گئی کہ یہ دونوں فیاض میر سے ملے بنا نہیں جائینگے تبھی مصنوعی مسکراہٹ لیے ان دونوں سے کہا

پاپا سے ملنا ہے نا۔۔ آؤ ان کے روم میں چلتے ہیں۔۔۔

نیہا ان دونوں کو لے کر فیاض میر کے روم میں آئی تو فیاض میر سینے پر ہاتھ رکھ کر زوروں سے چیخنے لگے۔

ہائے میں مر گیا۔۔۔ ہائے۔۔

نیہا کو انکی فضول سی ایکٹنگ پر جی بھر کر غصہ آیا۔۔

کیا ہوا انکل؟

ہادی نے فکر مندی سے فیاض میر کے پاس آ کر پوچھا تو وہ اور زور و شور سے اکیٹنگ کرنے لگے۔۔

Page | 207

لگتا ہے انکا بی پی شوٹ کر گیا ہے۔۔

ہادی نے پر سوچ لہجے میں کہا تو نیہا نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا

ہادی ایسا تو مت بولو۔۔ ہو سکتا ہے ہارٹ اٹیک ہو گیا ہو۔۔

یا پھر فالج کا اٹیک بھی تو ہوتا ہے۔۔۔

ہانی کے کہنے پر نیہا نے جھٹکے سے اسکی طرف دیکھا

جبکہ فیاض صاحب بھی اپنی اکیٹنگ بھول کر اس لڑکی کی طرف دیکھنے لگے جو ان پر فضول کے تنگ لگا رہی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نہیں ہانیہ۔۔۔ پاپاکاشو گریول لو ہو گیا تھا میں نے انہیں چوکلیٹ دے دی۔۔۔ اب وہ ٹھیک
ہیں۔۔۔

نیہانے تحمل سے کہتے ہوئے آخر میں فیاض صاحب کی طرف دیکھا تو وہ اسکا اشارہ سمجھ کر جلدی
سے سیدھے ہوتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگے۔

ہاں ہاں ٹھیک ہو گیا میں۔۔۔

ان کے جلدی سے کہنے پر ہادی نے چونک کر انکی طرف دیکھا

چوکلیٹ۔۔۔۔ بھابھی اور ہیں کیا چوکلیٹ آپکے پاس؟

ہانیہ نے ندیدے پن سے کہا

ہانی بھابھی کے گھر پر نونیدہ پن۔۔۔ گھر چلوراستے میں دلا دونگا تمہیں۔۔۔

ہادی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو ہانیہ کا منہ بن گیا

اچھا بھابھی ہم چلتے ہیں۔۔۔ بھائی کو بتادیں گے انکل کی طبیعت بہتر ہے اب۔۔۔

ہادی نے نیہا سے اجازت لی تو اس نے مسکراتے ہوئے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا

ان دونوں کے جانے کے بعد نیہا اپنا سر پکڑ کر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔ دونوں بھائی بہن نے تھوڑی

ہی دیر میں اسکا دماغ خراب کر دیا تھا۔۔۔ سوچا کیا تھا ہوا کیا۔۔۔

کیسی لگی میری ایکٹنگ؟

فیاض میر نے ہنستے ہوئے اس سے تعریف سننی چاہی

بلکل بکو اس --- تمہاری طرح --- بڑھے ---

نہا ان پر چیخ کر روم سے باہر چلی گئی ---

Page | 210



کار کے بونٹ سے ٹیک لگائے وہ اس ہی کی طرف متوجہ تھا --- مشال کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ
اسکے سامنے کھڑا ہے ---

وہ بھاگتی ہوئی اسکے پاس گئی ---

التمش آپ؟

مشال نے بے یقینی سے کہا

ہاں میں ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش نے اسکو دیکھتے ہوئے کہا

کارواپسی کے رستے پر موڑتے ہوئے اسکے دماغ میں بار بار یہی خیال آ رہا تھا کہ لو کیشن جنگل کے بیچوں بیچ کیوں سٹاپ ہے۔۔۔ اس نے ایک اور مرتبہ اپنا موبائل چیک کیا مگر اس بار لو کیشن شو نہیں ہو رہی تھی۔۔۔ اس نے کارروکی۔۔۔ پھر مشال کے نمبر پر کال کی لیکن نمبر بند جا رہا تھا۔۔۔ اسے شدید حیرت ہوئی۔۔۔ پھر کچھ سوچتے ہوئے التمش نے ہادی کے نمبر پر کال کر کے اسے نیہا کے گھر جانے کا کہا۔۔۔ تاکہ وہ انکل کو ہو سپٹل لے جائے۔۔۔ ہادی سے بات کر کے اس نے کارواپس جنگل کی طرف موڑی۔۔۔ وہ جلد سے جلد مشال کے پاس جانا چاہتا تھا۔۔۔ عجیب واہمیں اسے ستارہ تھے۔۔۔ کچھ دور جا کر اسے بیچ رستے میں کوئی کھڑا نظر آیا۔۔۔ اسے تو وہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتا تھا۔۔۔ وہ مشال ہی تھی۔۔۔ پر وہ وہاں پر اکیلی کیوں کھڑی تھی۔۔۔ وجدان کہاں تھا۔۔۔ یہ سوچتے ہوئے التمش نے کاروہیں پر روک دی۔۔۔

ہمیں یقین نہیں آ رہا التمش آپ؟

مشال سے خوشی سے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا۔۔

وجدان کہاں ہے؟

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

اسکے سوال پر مشال کی مسکراہٹ معدوم ہو گئی۔۔

میں نے کچھ پوچھا ہے مٹی؟

التمش کے دہرانے پر مشال نے اسکی طرف دیکھا

وہ۔۔۔ انہیں کچھ ضروری کام تھا۔۔۔ اسی وجہ سے وہ چلے گئے۔۔

مشال نے آہستگی سے کہا

التمش کے ماتھے پر بل پڑے۔

تجھے اس جنگل میں اکیلے چھوڑ کر۔

التمش نے غصہ ضبط کرتے ہوئے پوچھا تو مشال نے آہستگی سے سر ہلایا۔

اور تیرا موبائل کہاں ہے؟

التمش کے پھر پوچھنے پر مشال نے سر جھکا لیا

شاید ہم وجدان کی کار میں بھول گئے۔

اس نے ہلکی آواز میں کہا

میں تو بکواس کر رہا تھا تجھ سے کہ اپنا موبائل ہاتھ میں رکھنا۔۔۔

التمش نے اسے ہلکا سا جھڑکا تو مشال کارونے والا منہ بن گیا

اچھا تو موت۔۔۔ میں کونسا غصہ ہو رہا ہوں۔۔۔ چل کار میں بیٹھ۔۔۔

اسکارونے والا موڈ دیکھ کر التمش نے تحمل سے کہا اسے کہاں برداشت تھا مشال کا زرا سا بھی رونا

اسکی بات پر مشال خاموشی سے کار میں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔ راستے میں التمش بالکل خاموش رہا مشال

نے ایک نظر اسکی طرف دیکھا اسکے چہرے پر بھرپور سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔۔۔ شاید وہ کسی

سوچ میں گم تھا۔۔۔

ویسے آپ پہنچے کیسے وہاں پر؟

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد مشال نے جب سے ذہن میں اُڈتا سوال پوچھ لیا

اسکے سوال پر التمش نے اسے دیکھا جو مکمل التمش کی طرف متوجہ تھی۔۔۔

تُو نے کیسے سوچ لیا کہ تُو جب مشکل میں ہوگی تو میں نہیں پہنچوں گا۔؟

التمش نے الٹا اس سے سوال کیا تو مشال کو حیرت ہوئی

مطلب اگر ہم کہیں بہت دور بھی ہوئے اور کسی تکلیف یا مشکل میں ہوں تو آپ وہاں بھی آجائیں گے۔۔۔

مشال کے معصومانہ سوال پر التمش ہلکا سا ہنس دیا

پہلی بات۔۔۔ تجھے میں کبھی خود سے بہت دور نہیں جانے دوں گا اور اگر کبھی ایسا ہوا بھی تو یاد رکھنا

مشال ایجاز کی ہر مشکل میں التمش زمان اس کے ساتھ کھڑا رہے گا۔۔۔

التمش نے جس یقین سے کہا مشال کو خود کی قسمت پر غرور سا ہونے لگا۔۔۔ خدا نے کس قدر قیمتی تحفہ دیا تھا اسے التمش کے روپ میں۔۔۔ مشال کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔

کیا ہوا مشی؟

اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر التمش بوکھلایا

کچھ نہیں۔۔۔

مشال نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

اور التمش۔۔۔ وہ تھم سا گیا تھا۔۔۔ آنسوؤں سمیت بھوری آنکھیں اور کٹاؤ دار گلابی لبوں پر

مسکراہٹ کا جوڑ کافی حسین لگ رہا تھا۔۔۔ اسکی ایک بیٹ مِس ہوئی۔۔۔

وہ مہوت سا سے دیکھے گیا۔۔۔

التمش سامنے دیکھیں۔۔۔

مشال کی آواز پر وہ ہوش میں آیا اور جھٹکے سے گاڑی روکی۔۔۔ یہ کیا ہو رہا تھا اُسے۔۔۔ مشال کے لیے اسکی فیانگس عجیب کیوں ہو رہی تھیں۔۔۔

Page | 217

کیا ہوا التمش۔۔۔ آپ ٹھیک ہیں۔۔۔

مشال نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھا تو وہ اپنی سوچ سے نکلتے ہوئے مشال کو دیکھنے لگا مگر جلد ہی اسکے چہرے سے نظریں چراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا پھر کارسٹارٹ کی۔۔۔

گھر پہنچ کر مشال نے اسے کسی کو بھی وجدان کی حرکت نہ بتانے کا کہا جس پر اسے حیرت تو ہوئی پر وہ خاموش رہا۔۔۔ اندر جانے پر ہادی نے اسے بتا دیا تھا کہ فیاض صاحب کی طبیعت زیادہ خراب نہیں تھی جس پر وہ مطمئن ہوتا ہوا اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔

اپنے روم میں آکر اس نے نیہا کو کال کر کے فیاض صاحب کی طبیعت پوچھنے کا سوچا

دوسری بیل پر نیہا نے کال ریسیو کی۔ Page | 218

طبیعت کیسی ہے اب انکل کی؟

التمش نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

تم سے مطلب۔۔ تمہیں اگر اتنی ہی فکر تھی تو آتے نا خود ہی۔۔ میرے بلانے پر۔۔

نیہا جیسے بھری پڑی تھی۔

ہادی نے بتایا۔۔ طبیعت زیادہ خراب نہیں تھی۔۔

التمش کو اسکا لہجہ برا لگا مگر وہ اگنور کرتے ہوئے پھر بولا

تم پہلے مجھے یہ بتاؤ تم تھے کہاں۔۔؟

نیہانے اسی ٹون میں پوچھا

ضروری کام سے گیا تھا۔۔

التمش نے تحمل سے کہا تبھی مشال روم نوک کر کے اندر آئی۔

التمش آپکی کافی۔۔۔

مشال نے اسے کال پر مصروف دیکھ آہستہ سے کہا پھر روم بند کر کے چلی گئی۔

نیہانے مشال کی آواز سنی تو اسے حیرت ہوئی اس کو لگا اس نے غلط سنا۔۔ کیونکہ اسکے جاننے میں

مشال کو وجدان اپنے ساتھ لے کر گیا تھا۔۔ اور وجدان نے اسے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ آج وہ تھوڑا

بہت ہی سہی مگر مشال کو یوز ضرور کرے گا۔۔۔ تبھی التمش کو بیچ سے ہٹانے کے لیے نیہانے
فیاض صاحب کی طبیعت خرابی کا ناک کیا تھا۔۔۔۔
پر اب۔۔۔ مشال کا گھر پر ہونا سے حیرت میں مبتلا کر گیا۔۔۔

Crazy Fans Of
Novel

یہ مشال تھی؟

نیہا اپنا غصہ بھول کر التمش سے پوچھنے لگی

ہمم۔۔

التمش کے کہنے پر اسکو اور حیرت ہوئی

پر وہ گھر پر کیسے ہے؟

نیہا کی زبان سے پھسلا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مطلب۔۔

التمش کے پوچھنے پر نہیہا گڑ بڑائی

آ۔۔ میرا مطلب وہ گھر پر کیسے ہے۔۔۔ وہ تو آج وجدان کے ساتھ کہیں جانے والی تھی نا۔۔

اس نے سنچلتے ہوئے کہا

جانے والی نہیں تھی بلکہ گئی تھی۔۔ لیکن تمہارے اس کزن نے ضروری کام کا بول کر اسے بیچ

جنگل میں چھوڑ دیا۔۔ اگر میں وہاں نہ پہنچتا تو پتا نہیں کیا ہوتا مٹی کا۔۔۔

التمش وجدان پر آیا غصہ اس پر اتار گیا

اوہ تو یہ ضروری کام تھا تمہیں۔۔؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نیہانے اسکی پوری بات سنتے ہوئے التمش سے غصے سے پوچھا

نیہا تمہیں اندازہ بھی ہے اگر میں وہاں نہ پہنچتا تو مشی کا کیا ہوتا۔۔

التمش نے ٹھرے ہوئے لہجے میں نیہا سے پوچھا

مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا کہ مشال کا کیا ہوتا کیا نہیں۔۔۔ مجھے بس اس بات سے فرق پڑتا ہے کہ

تم نے میری بات کو امپورٹنس نہ دے کر مشال کو امپورٹنس دی۔۔

نیہانے تلخی سے کہا تو التمش کا دماغ گھوم گیا

یہ تم کیا بکواس کر رہی ہو۔۔ آئندہ تم نے خود کو مشی سے کمپیئر کیا تو بہت برا ہو گا نیہا۔۔ اور اتنا

ہی غصہ چڑھا ہے نا تمہیں اس بات پر تو سنو۔۔۔ میرے لیے ہمیشہ سے میری فرسٹ پریورٹی

مشی ہی رہے گی۔۔۔ دین یو۔۔

التمش کے سخت لہجے پر نیہا کی ساری اکڑ نکل گئی۔۔ وہ بوکھلا گئی تھی۔

ارے تامی۔۔۔ میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا جو تم سمجھ رہے ہو۔۔۔ میں صرف اتنا کہہ رہی ہوں کہ۔۔۔

اسکی پوری بات سنے بنا التمش نے کال کٹ کر دی

جبکہ نیہا تامی تامی کرتے رہ گئی۔

مجھے اگنور کیا۔۔۔ آخر اس مشال میں ایسا کیا ہے جو مجھ میں نہیں ہے۔۔۔۔۔

نیہا نے اپنے فون کو دیکھتے ہوئے تلخی سے کہا

میں تمہیں برباد کر کے رکھ دوں گی مشال ایجاز۔۔۔

نیہا نے کہتے ساتھ اپنا موبائل بیڈ پر زور سے پٹخا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پھر کچھ یاد آنے پر اسنے موبائل اٹھا کر وجدان کا نمبر ڈائل کیا۔

ہیلو۔۔

وجدان کی نشے میں دھت آواز سن کر اسکا غصہ اور بڑھ گیا۔۔

مروتم اپنے نشے میں۔۔۔ وہاں مشال گھر پر کیا کر رہی ہے۔۔۔

نیہانے چیختے ہوئے کہا

اسکی بات پر وجدان کا نشہ چھو منتر ہو گیا وہ خود سے لپٹی اس لڑکی کو دور کرتے ہوئے بیڈ پر سیدھا

ہو کر بیٹھا

واٹ۔۔۔ کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔ مشال گھر پر ہے۔۔۔ پر میں تو اسے جنگل میں چھوڑ کر آیا تھا۔

اس نے اچھنبے سے کہا

ابھی اتمش سے کال پر بات ہوئی ہے میری۔۔۔ وہ ہی مشال کو گھر لے کر آیا ہے۔۔۔ تم پر کافی غصہ ہے وہ۔۔۔

نیہا کے بتانے پر وجدان کا شدت سے دل کیا اتمش کی جان لینے کا۔۔۔

وہ کیسے پہنچا وہاں پر؟

وجدان نے دانت کچکچاتے ہوئے نیہا سے پوچھا

مجھے کیا پتا۔۔۔

نہانے جھنجھلا کر کہا پھر فون رکھ دیا

جبکہ وجدان اپنے بال جکڑ کر رہ گیا۔۔۔ آخر کیا تھا یہ التمش زمان جو اسکے ہر پلین کو خراب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتا تھا۔

بہت ہوا التمش زمان۔۔۔ نہ میں نے تم دونوں کی دوستی نفرت میں بدلی تو میرا نام بھی وجدان علی نہیں۔۔۔

وجدان نے سرخ آنکھوں سمیت غراتے ہوئے خود سے کہا



دوسرے دن دوپہر میں ہادی گھر سے نکلنے لگا تو اسے لان کی چیمبر پر نور خاموش بیٹھی نظر آئی۔۔۔

کیا ہوا ٹڈی۔۔۔ اتنی خاموش کیوں بیٹھی ہو؟

ہادی نے اسکے پاس آتے ہوئے پوچھا تو نور نے مڈی لفظ پر پھر گھور کر اسے دیکھا مگر اچانک ایک خیال نور کے ذہن میں آیا۔۔۔ اس نے اپنی پریشانی ہادی کو بتانے کا سوچا

ہادی میری بات سنو۔۔ مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔۔

نور چیئر سے اٹھ کر ہادی کے پاس آئی

ابے یار، میں نے صرف اتنا پوچھا کہ تم خاموش کیوں بیٹھی ہو نہ کہ تمہاری فضول بات سنانے کا کہا ہے۔۔

ہادی نے چڑتے ہوئے کہا

ارے ہادی تم سنو تو پہلے۔۔

نور نے منت بھرے لہجے میں کہا مگر ہادی اسے اگنور کرتا ہوا باہر چل دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کوئی میری بات سنتا ہی نہیں۔۔۔ کس کو بتاؤ کہ مجھے وجدان بھائی صحیح نہیں لگ رہے۔۔۔ ان میں ضرور کچھ غلط ہے۔۔۔

نور نے پریشانی سے کہا

کیا غلط ہے مجھ میں لٹل گرل؟

وجدان کی آواز پر نور نے سامنے دیکھا جہاں وہ سرد نظروں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔

یہ کب آئے یہاں پر۔۔۔

نور نے حیرت سے سوچا

بتاؤ نہ کیا غلط ہے مجھ میں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وجدان نے اسکے قریب آتے ہوئے پھر پوچھا تو نور نے تھوک نگلتے ہوئے نفی میں سر ہلایا اور اندر کی طرف بھاگی۔۔۔

یہ ضرور کچھ گڑ بڑ کریگی۔۔۔ کچھ تو کرنا پڑے گا اسکا۔۔۔

وجدان بڑبڑاتے ہوئے اندر گیا۔۔۔ سامنے ہی اسے ریحانہ بیگم نظر آئی۔۔۔ سلام کر کے وجدان نے ان سے مشال سے اکیلے میں بات کرنے کی اجازت لی۔۔۔ پھر اسکے روم کا پوچھ کر اوپر کی طرف چلا گیا۔۔۔

گیٹ نوک کر کے وہ اندر داخل ہوا۔۔۔

آپ؟

اسے دیکھ کر مشال نے حیرت سے پوچھا

مشال میں تم سے سوری کرنے آیا ہوں۔۔۔

وجدان کے کہنے پر مشال چپ رہی

آ۔۔۔ مشال میں کل سے کافی گلٹ میں ہوں۔۔۔ کل آفس میں بھی تمہاری ہی فکر لگی تھی مجھے

کہ پتہ نہیں تم گھر پہنچی بھی یا نہیں۔۔۔ اسی لیے ابھی تمہارے پاس آیا ہوں۔۔۔ معافی

مانگئے۔۔۔

وجدان نے لہجے کو ستر مندہ بناتے ہوئے کہا

وجدان آپ کو پتا ہونا چاہیے۔۔۔ اتنا ویران جنگل تھا۔۔۔ ٹیکسی تو کیا ہمیں کوئی انسان بھی نہیں

دکھ رہا تھا وہاں پر اور آپ ہمیں اس طرح وہاں اکیلا چھوڑ کر چلے آئے۔۔۔ اگر التمش نہ آتے تو ہم تو

پوری رات وہیں رہ جاتے۔۔۔

مشال نے رُوڈلی کہا تو وجدان کچھ پیل خاموش ہو گیا

Page | 231

سوری۔۔

اسکے شرمندہ لہجے پر مشال نے تاسف سے اسے دیکھا

اچھا چھوڑیں۔۔۔

مشی میری فائل۔۔۔۔

مشال ابھی بول ہی رہی تھی جب التمش روم میں آتے ہوئے مشال سے کچھ کہنے لگا مگر وجدان کو وہاں دیکھ کر اسکاراٹ کا غصہ پھر عود آیا۔۔۔

تو۔۔۔ تیری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش نے وجدان کی طرف بڑھتے ہوئے کہا

التمش وہ شرمندہ ہیں۔۔

مشال نے التمش کو غصہ میں دیکھ کر وجدان کی طرف سے کہا

اسکے شرمندہ ہونے سے کیا فائدہ ہو جائے گا۔۔۔ اگر میں کل وہاں پر نہ پہنچتا تو۔۔۔

التمش نے وجدان کو گھورتے ہوئے کہا

میں واقعی بہت شرمندہ ہوں التمش۔۔۔ میرا کوئی ارادہ نہیں تھا مشال کو وہاں چھوڑنے

کا۔۔۔۔۔ پر ضروری کام تھا۔۔۔

وجدان کا کوئی ارادہ نہیں تھا التمش سے معافی مانگنے کا مگر مشال کے سامنے اسے اچھا بھی نظر آنا

تھا۔

ضروری کام تھا تو تُو اس طرح سے مٹی کو بیچ جنگل میں چھوڑ کر چلا جائے گا۔۔۔

التمش نے غصے سے دانت پیس کر کہا

ایم سوری۔۔

وجدان نے شرمندہ ہونے کی بھرپور ایکٹنگ کی

اپنا سوری اپنے پاس رکھ۔۔

التمش نے غصے سے کہا

التمش۔۔۔۔ وہ سوری کہہ رہے ہیں نہ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشال کو التمش کا وجدان کے ساتھ اتنا روڈ رویہ بلکل پسندنہ آیا مگر التمش اسکی بات اگنور کرتا ہوا پھر

وجدان سے بولا

Page | 234

آئندہ گراہی گھٹیا حرکت کی نا۔۔۔ تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔ سالے

!!! التمش

مشال نے غصے سے کہا تو التمش نے اسکی طرف دیکھا

یہ کس لہجے میں آپ بات کر رہے ہیں وجدان کے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ اپنی غلطی مان رہے ہیں

نہ۔۔۔ سوری کر رہے ہیں پھر کیوں اتنا روڈ ہورہے ہیں آپ۔۔۔

مشال نے جھنجھلا کر اس سے پوچھا تو التمش نے حیران کن نظروں سے مشال کو دیکھا

مشی میں اس کمینے کو اسکی غلطی بتا رہا ہوں۔۔

التمش نے مشال سے کہا تو مشال نے ہاتھ اٹھا کر اسے چپ کرادیا

بس۔۔

غلطی بتانے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ خود بھی لحاظ بھول جائیں۔۔۔ یہ کیا آپ انہیں بار بار

گالیاں دے رہے ہیں۔۔

مشال نے تاسف سے کہا

مشی تجھے نظر نہیں آرہا۔۔۔ یہ غلط ہے۔۔

التمش نے تھوڑا سختی سے بولا

وجدان غلط نہیں ہیں۔۔۔ بس ان سے کچھ چیزیں ایسی ہو جاتی ہیں جسکی وجہ سے وہ لوگوں کی نظروں میں غلط ہو جاتے ہیں۔۔۔

مشال نے جس یقین سے کہا وجدان نے چونک کر مشال کو دیکھا جو بنا مطلب کے اسکی حمایت میں بول رہی تھی۔۔۔

جبکہ التمش کو حیرت کر ساتھ ساتھ غصہ بھی آیا۔۔۔ مشال کیوں اسکی حمایت میں اتنا بول رہی تھی یہ جانتے ہوئے کہ وہ غلط ہے۔۔۔ وہ اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے روم سے باہر چلا گیا۔۔۔

التمش۔۔

مشال پکارتے رہ گئی مگر وہ ان سنی کر گیا۔ جبکہ وجدان کے لیے یہ منظر خوش آئند تھا۔

سوری مشال میری وجہ سے تم دونوں کی بات خراب ہو گئی۔۔

وجدان نے پھر شرمندگی سے کہا تو مشال اسکی طرف متوجہ ہوئی

نہیں وجدان۔۔۔ آپ شرمندہ نہ ہوں۔۔۔ انکا غصہ ایسا ہی ہے جتنی جلدی آتا ہے اتنی جلدی چلا جاتا ہے۔۔۔ وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔

مشال نے اسے تسلی دی پر وہ خود گھبرا گئی تھی التمش کے غصے سے

اچھا مشال اب میں چلتا ہوں۔۔۔ آفس کے لیے نکلنا ہے۔۔۔ یہ تمہارا موبائل۔۔۔ کل میری کار میں چھوٹ گیا تھا۔۔۔

وجدان نے مشال کو اسکا فون دیتے ہوئے کہا تو مشال نے فون لے کر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

وہ سیڑھیوں سے نیچے کی طرف آ رہا تھا کہ اسکی نظر نور پر پڑی جو ریحانہ بیگم سے کچھ کہہ رہی تھی۔ اس نے اسی طرف اپنے قدم بڑھائے۔

امی میری بات سنیں۔۔۔ کوئی نہیں سن رہا ہے یار۔۔

نور نے تقریباً جھنجھلاتے ہوئے کہا تو سبزیاں کا ٹٹی ریحانہ بیگم نے اسے خفگی سے دیکھا

لڑکی مجھے اور بھی کام ہیں۔۔۔ اچھا بتاؤ کیا بات ہے۔۔

انہوں نے آخر کار سبزیاں سائیڈ پر رکھتے ہوئے اس سے پوچھا

امی آپ کو پتا ہے۔۔۔ یہ جو وجدان بھائی ہے نا۔۔

نور نے بولنا شروع کیا

جی میں ہوں۔۔۔

اسکی آواز پر نور نے ہڑبڑاتے ہوئے پلٹ کر دیکھا تو وہ مسکراتے ہوئے ان ہی لوگوں کی طرف دیکھ

رہا تھا۔

کیا بتانے جارہی ہیں سالی صاحبہ آپ میرے بارے میں۔۔۔

اس نے ان لوگوں کے پاس آتے ہوئے شرارت سے نور کو کہا

ارے بیٹا سے چھوڑو۔۔۔ یہ تو ایسے ہی کچھ بھی بولتی رہتی ہے۔۔۔ آپ بیٹھو۔۔۔ میں آپ کے لیے

چائے لے کر آتی ہوں۔۔۔

ریحانہ بیگم نے وجدان کو دیکھ کر اپنائیت سے کہا تو وہ مصنوعی مسکراہٹ سمیت بولا

جی بلکل آئی۔۔۔ کیوں نہیں۔۔۔

اسکے کہنے پر ریحانہ بیگم نے کچن کا رخ کیا

انکے جانے کے بعد وجدان کے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔ اس نے نور کو دیکھا جو
خونفزدہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔ پھر چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا اسکے قریب آیا۔

لٹل گرل۔۔۔ کتنی بار تمہیں سمجھانا پڑے گا کہ اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔

وجدان نے کہتے ساتھ ہاتھ بڑھا کر نور کے چہرے پر آئی لٹ کو آہستگی سے اسکے کان کے پیچھے اڑسا
تو نور بدک کر اس سے دور ہوئی۔۔۔

ورنہ بہت پچھتاؤ گی۔۔۔

وجدان کے سرد لہجے پر نور نے وحشت سے اسکی طرف دیکھا جسکی سرد نظریں اسے اپنے جسم کے
آر پار ہوتی نظر آئیں۔۔۔ وہ پیچھے ہٹتے ہوئے بھاگ کر اپنے روم کی طرف گئی۔

وجدان نے ناگوار نظروں سے اس چھوٹی مگر چالاک لڑکی کی پشت کو گھورا۔



وہ کلب میں بیٹھا سوچوں میں گم اب تک پتا نہیں کتنی سگریٹ پھونک چکا تھا۔۔۔۔۔ مشال سے
بحث ہونے کے بعد وہ گھر سے ہی نکل گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ مشال سے کبھی ناراض نہ ہوتا اگر وہ اسے
وجدان کے سامنے ذلیل نہ کرتی۔۔۔۔۔ حالانکہ وہ جانتی تھی کہ وجدان غلط تھا پھر بھی اسے وجدان
کی حمایت کی۔۔۔۔۔ اس کے لیے وہ التمش سے لڑی۔۔۔۔۔ یہ سوچ آتے ہی اسے مشال پر پھر غصہ
آنے لگا۔۔۔۔۔ آج فرسٹ ٹائم اسے مشال کی کوئی حرکت بری لگی تھی۔۔۔۔۔
التمش نے اپنی وایچ میں ٹائم دیکھا سواد و نچ رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ مشال اسکا انتظار کر رہی
ہوگی پر وہ ابھی گھر جانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔۔۔۔۔
تبھی اسکی نظر انٹرنس پر پڑی جہاں سے نیہا آرام سے چلتی ہوئی آرہی تھی۔۔۔۔۔ التمش کو حیرت کے
ساتھ ساتھ غصہ بھی آیا۔۔۔۔۔ وہ یہاں کیا کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اس نے اپنے قدم نیہا کی طرف
بڑھائے۔۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

التمش نے اسکے پاس پہنچ کر غصے سے پوچھا

Page | 242

تھینک گاڈ تاملی تم یہیں مل گئے۔۔ میں کل سے تمہارا فون ٹرائے کر رہی ہوں۔۔ اب اتنا بھی کیا غصہ تاملی کہ تم کال ہی ریسیدو نہیں کر رہے۔۔

نیہانے التمش کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہا تو التمش نے ایک نظر کلب میں دیکھا پھر نیہا کو۔۔

باہر چلو۔۔

التمش نے کہتے ہوئے اپنے قدم باہر کی طرف بڑھائے

کلب سے نکل کر التمش پارکنگ ایریا میں آیا پھر اپنی کار کے بونٹ پر ٹیک لگا گیا تو نیہا بھی اسکا بازو تھامتے ہوئے اس کے برابر میں کھڑی ہو گئی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اچھانا نامی موڈ ٹھیک کر ونا۔۔ دیکھو میں تمہیں سوری کہہ رہی ہوں۔۔۔

نیہانے اسکے فیس پر سیریس ایکسپریشن دیکھ کر کہا تو التمش نے اسکی طرف دیکھا

میں تم سے ناراض نہیں ہوں۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہا تو نیہا خوشی سے اسکے گلے لگ گئی۔۔

اومائے گاڈ تاملی۔۔ مجھے لگا تم مجھ سے ناراض ہو اسی لیے بات نہیں کر رہے۔۔ مطلب میں

فضول میں اتنی ٹینشن لے رہی تھی۔۔۔

نیہانے چمکتے ہوئے کہا تو التمش نے اسے بازو سے پکڑ کر خود سے آہستگی سے دور کیا۔۔ نیہا کو اسکا

دور ہونا بالکل پسند نہ آیا۔۔ پر اس نے بات بدل دی۔

دکھاؤ تو زرا کتنی سگریٹ پی ہے تم نے۔۔

نیہانے اسکے ہاتھ سے سگریٹ کا بوکس لیتے ہوئے کہا

اومائی گاڈتامی تم کتنا سموک کرتے ہو؟

اسنے حیرت سے بوکس کھول کر دیکھا جس میں اب دو ہی سگریٹس پڑی تھیں۔۔

کیوں تمہیں کوئی پرابلم ہے۔۔

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

ارے نہیں بابا۔۔

اسنے التمش کے بازو سے چپک کر ہنستے ہوئے کہا

چلو۔۔ تمہیں گھر ڈراپ کر دوں۔۔

التمش اپنا بازو چھڑا کر کار کا گیٹ کھولتے ہوئے بولا

اتنی جلدی۔۔ تا می ابھی تو ہم اکیلے ٹائم اسپینڈ کرنے بیٹھے ہیں اور تمہیں گھر جانے کی فکر لگ

گئی۔۔۔ میں ابھی نہیں جا رہی۔۔

نیہانے نروٹھے پن سے کہا

التمش کو غصہ آنے لگا پہلے ہی اسکا موڈ کم خراب تھا جو اب نیہا کے نخرے شروع۔۔

نیہا چلو یا۔۔۔ مشی ویٹ کر رہی ہو گی۔۔

التمش کے زبان سے وہی پھسلا جو وہ سوچنا نہیں چاہتا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسکی بات پر نیہا کا موڈ سخت خراب ہوا۔۔

کیا تاملی تم بچے ہو کیا۔۔۔ جو اس سے اتنا ڈرتے ہو۔۔۔

نیہا نے چڑتے ہوئے کہا تو التمش نے ناگواری سے اسکی طرف دیکھا

تمہیں میں نے کل بھی کہا تھا نا کہ میں مشی کے خلاف کچھ سننا نہیں چاہتا۔۔۔

التمش نے اسے گھر کا تو نیہا گڑ بڑائی پھر جلد ہی سنبھلتے ہوئے کہنے لگی

او کم آن تاملی۔۔۔ تم ہمیشہ میری بات کا غلط مطلب نکال لیتے ہو۔۔۔ میں صرف اتنا کہنا چاہ رہی ہوں تمہیں کہ یہ تمہاری لائف ہے۔۔۔ اس میں کسی کو اتنا نوالو مت کرو کہ تم خود ہی سکون سے نہ جی سکو۔۔۔

کوئی اور کیا تمہیں کبھی اتنی امپورٹنس دیتا ہے اپنی لائف میں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نیہا کی بات پر آلتمش کو اپنی اور مشال کی دوپہر کو ہونے والی بحث یاد آگئی۔۔

مجھے کس کو اپنی لائف میں انوالو کرنا چاہیے اور کس کو نہیں۔۔۔۔ یہ تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

آلتمش نے نیہا کو سنجیدگی سے کہا تو نیہا نے بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کیا پھر تحمل سے کہا میں صرف تمہیں یہ سمجھانے کی کوشش کر رہی ہوں تاہم کہ تم بس اتنا مشال سے ڈرامت کرو۔۔

تمہیں کس نے کہا کہ میں ڈرتا ہوں مٹی سے۔۔۔ میں صرف فکر کرتا ہوں اسکی کہ وہ ہرٹ نہ ہو۔۔

آلتمش کو جیسے آگ ہی لگا گئی اسکی بات۔۔۔ تبھی اس نے دانت پیس کر کہا

اور میرا ہرٹ ہونا تمہیں نہیں دکھتا۔۔

نیہا کے نروٹھے پن سے کہنے پر التمش کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے

نیہا میرا دماغ خراب مت کرو۔۔ گھر چلنا ہے تو چلو۔

اس نے عاجز آ کر کہا تو نیہا منہ بناتے ہوئے اسکی کار میں بیٹھ گئی۔

اپنے گھر پر اترنے کے بعد نیہا نے اسے بائے کہا تو وہ بغیر جواب دیے گاڑی زن سے بھگالے گیا۔

اسکے جانے کے بعد نیہا نے اپنے ہاتھ میں التمش کا سگریٹ بوکس دیکھا پھر فون نکال کر مشال کا نمبر

ڈائل کیا۔

مشال کب سے پریشان لاؤنج میں چکر لگا رہی تھی۔ وہ التمش پر کبھی غصہ نہ ہوتی پر اسکا لہجہ وجدان

کے لیے کافی خراب تھا جسکی وجہ سے مشال نے اس سے بحث کی پر اب اسکی ناراضگی کا سوچ کر وہ

پریشان تھی۔۔ لیکن اسے معلوم تھا وہ خود زیادہ دیر مشال سے ناراض نہیں رہ پائے گا۔۔ تبھی نہی
کی کال آئی۔

ہیلو۔۔

اسنے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا

مشال وہ تاملی گھر پر پہنچ گیا کیا؟

نہانے بیٹھے لہجے میں پوچھا

نہیں تو۔۔ کیا وہ آپکے ساتھ تھے؟

مشال نے پوچھا

ہاں۔۔ دراصل وہ میرے ساتھ کلب میں ہی تھا۔۔ کچھ دیر پہلے ہی مجھے ڈراپ کر کے گیا ہے پر
اب کال ریسیو نہیں کر رہا۔۔۔ تو تم اسے بتا دینا کہ وہ اپنا سگریٹ کا بوکس میرے پاس ہی بھول
گیا ہے۔۔۔

نیہانے جتنے آرام سے کہا مشال کو حیرت کا جھٹکا لگا

سگریٹ۔۔

مشال نے حیرت سے پوچھا

ہاں۔۔

نیہانے کہتے ساتھ فون رکھا اب اسکے ہونٹوں پر شاطرانہ مسکراہٹ بکھر گئی

مشال کو شدید حیرت ہوئی التمش اور سگریٹ کیونکہ مشال جب اسے اور ہادی کو سگریٹ نوشی اور اسی طرح کی چیزوں کے نقصان بتاتی تو التمش کا صاف جواب یہیں ہوتا کہ وہ اس طرح کی کوئی موذی چیز یوز نہیں کرتا۔۔۔ تبھی گیٹ کھلنے کی آواز آئی۔۔۔ مشال کی نظر سامنے اٹھی۔۔۔ جہاں سے التمش آ رہا تھا۔

وہ لاؤنج میں آیا تو سامنے ہی اسے مشال کھڑی نظر آئی۔۔۔ وہ اس سے ابھی تک ناراض تھا۔۔۔۔۔ اسی لیے اپنی ناراضگی

کا اظہار کرتا وہ اسے انگور کر کے اوپر جانے لگا تبھی مشال کی آواز اسکے کانوں میں پڑی۔

نیہا کی کال آئی تھی۔۔

اسکے کہنے پر التمش نے پلٹ کر مشال کو دیکھا

کیا بول رہی تھی۔۔

التمش نے نارملی پوچھا

Page | 252

کہہ رہی تھیں کہ اپنا سگریٹ کا بوکس آپ انہیں کے پاس بھول گئے ہیں۔۔

مشال نے سنجیدگی سے کہا تو التمش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا جو بھنچی ہوئی آبرو سمیت اسکی

طرف دیکھ رہی تھی۔ اسے نہ پا پر شدید غصہ آیا۔۔۔۔ التمش نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا۔۔

مشی۔۔۔

التمش نے اسکے پاس آتے ہوئے کہا

آپ تو ایسی موذی چیزوں سے دور رہتے تھے۔۔ پھر یہ سب کیا ہے۔۔ کلب۔۔ سگریٹ؟

مشال نے افسوس سے کہا تو التمش اِدھر اُدھر دیکھنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشی جب میں ٹینس ہوتا ہوں تبھی سموکنگ کرتا ہوں۔۔

اس نے جیسے اپنے جرم کا اعتراف کیا

اچھا اور آپ کب کب ٹینس ہوتے ہیں بتائیں گے۔۔۔ اکثر آپ رات کو گھر دیر سے آتے ہیں۔۔۔ مطلب آپ کلب میں سموکنگ ہی کرتے ہوں گے۔۔۔ اور گھر آ کر ہم سے جھوٹ بولتے ہیں۔۔۔ شرم تو آتی نہیں ہے۔۔۔

مشال کا ڈانٹنا لتمش کا خون کھولا رہا تھا۔۔۔ شاید نیہا کی باتوں کا ہی اثر تھا جو آج پہلی بار لتمش کو مشال کا خود پر حق جمانا برا لگ رہا تھا۔۔۔

مشی میں کہہ رہا ہوں نا کہ جب میں ٹینس۔۔

التمش نے تحمل سے بولنا چاہا تو مشال نے اسے ٹوک دیا

ہمیں کچھ نہیں سنا۔۔ ہمیں صرف اتنا پتا ہے کہ آپ جھوٹ بول کر کلب میں جاتے ہیں اور سموکنگ کرتے ہیں۔۔ آج سموکنگ کر رہے ہیں کل کو ڈرنک بھی کریں گے۔۔

مشال کی بات پر التمش نے حیرت سے اسے دیکھا

مشی تو پاگل ہے کیا۔۔ میں ڈرنک کیوں۔۔

التمش ابھی حیرت سے بول ہی رہا تھا کہ مشال نے پھر اسے ٹوک دیا۔

کریں گے آپ ڈرنک۔۔۔ ضرور کریں گے آگے جا کے۔۔ اور ایک بات بتائیں۔۔ آپ کنفرم صرف سموکنگ ہی کرتے ہیں نا کلب جا کر یا پھر۔۔۔

بس کر مشی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش نے تقریباً جھڑکتے ہوئے اسکی بات کاٹی۔ انکی بحث سے عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم اپنے روم سے باہر آگئیں۔

جو منہ میں آرہا ہے بولے جا رہی ہے۔۔۔ کچھ کہہ نہیں رہا ہوں اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ تو کچھ بھی بول۔۔۔

التمش نے جس سختی سے کہا مشال کو سکتہ ہی لگ گیا۔۔۔

اور تو ہوتی کون ہے مجھ پر اپنا حق جمانے والی۔۔۔ التمش یہ نہ کریں۔۔۔ التمش وہ نہ کریں۔۔۔ جینا حرام کر کے رکھا ہوا ہے۔۔۔ میری ہی لائف پر میرا ہی کوئی حق نہیں۔۔۔

کچھ نیہا کی باتوں کا اثر اور کچھ دوپہر کی بھڑاس التمش اس پر اتار گیا۔۔۔ مشال بے یقین سی کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔

التمش۔۔۔ بیٹا آرام سے بات کرو۔۔۔

عالیہ بیگم نے اسے ٹوکا

کیسے آرام سے بات کروں امی۔۔۔ سکون سے جینے نہیں دیتی یاریہ۔۔۔ میں جو بھی کروں اپنی لائف میں اسے اتنی پروہلم کیوں ہوتی ہے۔۔۔ ذرا اسی بات پر اتنا شوو کر بیٹ کرتی ہے۔۔۔ حد ہو گئی۔۔۔

التمش غصے سے بولتے ہوئے اوپر اپنے روم میں چلا گیا اور دھاڑ سے دروازہ بند کیا۔۔۔

جبکہ عالیہ بیگم نے مشال کو افسوس سے دیکھا پھر دونوں مشال کے پاس آئی جو حق دق سی اسی پوزیشن میں کھڑی تھی۔۔۔

مشال بیٹا۔۔۔

ریحانہ بیگم نے اسے پکارا تو وہ ہوش میں آئی۔ اس نے ان دونوں کی طرف دیکھا پھر اپنے آنکھوں میں آئی نمی کو اندر دھکیلتے ہوئے آہستگی سے اپنے روم میں چلی گئی۔۔

ریحانہ بیگم نے اسکے پیچھے جانا چاہا پر عالیہ بیگم نے انہیں منع کر دیا۔

اسے اکیلے رہنے دوا بھی۔۔

عالیہ بیگم کے کہنے پر ریحانہ بیگم نے اثبات میں سر ہلایا پھر دونوں اپنے روم میں چلی گئیں۔۔ عالیہ بیگم نے التمش سے صبح بات کرنے کا ارادہ کیا۔

وہ اپنے روم میں خاموشی سے آکر بیڈ پر بیٹھ گئی۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ التمش نے اسے

ڈانٹا۔۔ جو انسان کسی کو مذاق میں بھی مشال کو تنگ کرنے سے منع کرتا تھا۔۔ آج کس طرح

اسے ذلیل کر گیا تھا۔۔۔ وہ بھبھک کر رو پڑی، آنسو متواتر اسکی بھوری آنکھوں سے نکل کر سرخ عارضوں کو بھگور رہے تھے۔۔۔

کس طرح التمش نے چند لفظوں سے اس پر یہ ظاہر کر دیا تھا کہ وہ کوئی حق نہیں رکھتی اس پر۔۔۔

دوسری طرف التمش اپنا سر پکڑے بیٹھا تھا، تبھی اسکے نمبر پر نیہا کی کال آئی۔۔۔ التمش کا دماغ گھوم گیا۔۔۔ آخر اسی کی وجہ سے اسنے مشال کو کتنا کچھ کہہ دیا تھا۔۔۔ التمش نے بہت مشکل سے خود کو اپنا موبائل پٹخنے سے روکا تھا۔۔۔ اسنے کال کاٹ کر اپنا موبائل ہی سوچ آف کر دیا۔۔۔ پھر سائید ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھایا اور ایک ہی گھونٹ میں سارا پانی پی گیا۔۔۔ دماغ تھوڑا پر سکون ہوا۔۔۔ تو اسے مشال سے کہی گئی ساری بات یاد آئی۔۔۔ اپنی کہی گئی بات پر غور کرنے کے بعد اسکا دماغ جھنجھنا گیا۔۔۔

یہ کیا کہہ گیا تھا وہ مشال کو۔۔۔ اپنا غصہ کن الفاظوں پر اتار گیا تھا۔۔۔ اس نے اپنے بال جکڑ

لیے۔۔۔

یہ کیا ہو گیا مجھ سے۔۔۔۔ کتنا ہرٹ ہوئی ہو گی مشی۔۔۔

وہ آہستگی سے بڑبڑایا

مشال کا بے یقین چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے گھوما تو وہ منہ پر ہاتھ پھیرتا ہوا اپنے روم کا گیٹ کھول کر مشال کے روم کی طرف بھاگا۔۔۔ دروازے پر پہنچ کر پہلے اس نے زور سے بجانے کا سوچا پھر رات کا دوسرا پہرہ دیکھتے ہوئے اس نے آہستہ سے نوک کیا۔۔۔

مشی۔۔۔

التمش کی آواز سن کر مشال کو اور رونا آیا

مشی دروازہ کھول یا سوری۔۔ مجھے اندازہ نہیں تھا میں غصے میں کیا بول گیا۔۔ مشی کھول

۔۔۔ نا۔۔

التمش مسلسل دروازہ بجاتے ہوئے اس سے اپولجائیس کر رہا تھا۔

اب کیا فائدہ۔۔

عالیہ بیگم کی آواز پر التمش نے پلٹ کر دیکھا

سوری امی۔۔ میں غصے میں تھا۔۔

التمش نے شرمندگی سے کہا تو عالیہ بیگم کچھ دیر اسے خاموشی سے دیکھتے رہیں پھر کہا

تمہیں غصے میں کم سے کم لحاظ نہیں بھولنا چاہیے تھا۔۔۔ جانتے ہو وہ کتنا مانتی ہے تمہیں۔۔۔ اب
جو بات کرنی ہے صبح کرنا۔۔۔ ابھی وقت کافی ہو گیا ہے سو جاؤ۔۔۔

عالیہ بیگم نے تاسف سے کہا پھر اپنے کمرے میں چلی گئیں

تو التمش دروازے سے ٹیک لگا کر پھر نوک کرنے لگا

مشی معاف کر دے یا۔۔۔ قسم سے تجھے ہرٹ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا میرا۔۔۔

وہ مسلسل دروازہ بجاتا گیا۔۔۔ اندر مشال ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔ پر اسے دروازہ نہیں کھولا



صبح کی دھوپ اسکے چہرے پر پڑی تو اسنے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔ رات کو روتے روتے وہ

کب سو گئی۔۔۔ اسے معلوم نہ ہوا۔۔۔ رات کی بات یاد آنے پر اسے پھر رونا آنے لگا مگر اپنے

آنسو پیتے ہوئے وہ واش روم میں گئی۔۔۔ فریش ہو کر جب وہ روم سے باہر نکلی تو اپنے گیٹ پر ایک

چٹ لگی دیکھ کر تھوڑا حیران ہوئی۔۔۔ اس نے چٹ پر دیکھا، جس پر سوری لکھا تھا۔۔۔ سمجھ گئی
کس نے لکھا ہوگا اس لیے اگنور کرتے ہوئے نیچے آگئی۔۔۔

ارے مشال بیٹا آؤ۔۔۔ دیکھو آج التمش نے پہلی دفعہ اپنے ہاتھوں سے آلیٹ بنایا ہے۔۔۔ وہ بھی
تمہارے لیے۔۔۔

وہ ڈائینگ ٹیبل پر آئی تو آغا جان نے چہکتے ہوئے اسے بتایا۔۔۔ انکی بات سن کر اس نے التمش کو
دیکھا جو بتیسی نکالے اسکے ساتھ والی چیمبر پر بیٹھا تھا۔۔۔

وہ اگنور کرتی ہوئی خاموشی سے اپنے سامنے سے آلیٹ کی پلیٹ ہٹا کر سادہ فرائی ہو انڈہ لینے لگی تو
التمش کے چہرے کی مسکراہٹ معدوم ہو گئی۔۔۔

عالیہ بیگم سے سب کو ان دونوں کی رات ہوئی بحث کا اور مشال سے التمش کی ناراضگی کا پتا چلا تھا۔

مشال کے ایسا کرنے پر آغا جان کا چہرہ اتر گیا جبکہ ہادی نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی۔۔

تجھے بڑا مزہ آرہا ہے؟

التمش نے غصے سے ہادی کو کہا تو اس نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ التمش نے چیخ اٹھا کر اسکی طرف پھینکا تو اسکی ہاتھ پر لگا

آوو۔۔

ہادی نے ہاتھ سہلاتے ہوئے التمش کو گھورا تو وہ دل جلانے والی مسکراہٹ لیے اسے دیکھنے لگا

برخوردار۔۔۔ آج آفس جانا بھی ہے یا نہیں۔۔۔

زمان صاحب نے اسے ر ف حلے میں دیکھ کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آج موڈ نہیں۔۔۔ ہو رہا بابا۔۔۔

التمش نے آہستہ سے سر کجھاتے ہوئے مشال کو دیکھ کر کہا وہ چاہتا تھا مشال اسے ٹوکے پر اسکی توقع کے خلاف وہ خاموشی سے ناشتہ کرنے میں مصروف تھی۔۔

زمان صاحب بھی نفی میں سر ہلاتے ہوئے آفس کے لیے نکل پڑے۔۔

دوپہر میں وہ لاؤنج میں بیٹھا بظاہر ٹی وی دیکھ رہا تھا پر دھیان اسکا مکمل کچن میں مشال کی طرف تھا تبھی اسکے دماغ میں ایک ترکیب آئی۔۔ وہ اٹھ کر کچن کے قریب ڈائمنگ ٹیبل پر گیا۔۔ پھر زور سے اپنا پیر ٹیبل کی لکڑی پر مارا۔۔

آااا۔۔

لگی تو اسے بلکل نہیں پر مشال کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے وہ زور سے چیخا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسکی آواز سن کر مشال جو گھبرا کر چکن سے باہر آرہی تھی۔۔۔ دو تین قدم پر ہی رک گئی۔۔۔ اسے التمش کی بات یاد آئی تو وہ اداس ہو گئی۔۔۔ پھر کچھ سوچ کر اس نے چکن سے باہر جھانکا جہاں التمش درد ہونے کی بھرپور ایکٹنگ کر رہا تھا۔۔۔

کیا ہوا بھائی۔۔۔

ہانیہ نے التمش کے پاس آ کر پوچھا

آاا۔۔۔ بہت درد ہو رہا ہے ہانی۔۔۔ مت پوچھو۔۔۔

التمش نے چکن کی طرف تیرھی آنکھوں سے دیکھ کر کہا

کیا نہیں پوچھوں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہانیہ کے پھر پوچھنے پر التمش نے تپ کر اسکی طرف دیکھا پھر کہا

کچھ نہیں۔۔

ارے ہانی دیکھ نہیں رہی بھائی کہ چوٹ لگی ہے پیر پر۔۔۔ بہت درد ہو رہا ہو گا نا بھائی۔۔۔

ہادی جو کب سے تماشہ دیکھ رہا تھا مصنوعی ہمدردی سے التمش کے پاس آکر بولا

ہاں بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔

التمش نے کراہ کر کہا پھر کچن کی طرف دیکھا

مشال سوچ میں پڑ گئی کہ جائے یا نہ جائے

ویسے چوٹ دکھ تو نہیں رہی ہے بھائی۔۔۔

ہادی کے کہنے پر التمش نے اسے گھورا

ہاں کہاں پر لگی ہے۔۔۔

ہانیہ نے بھی اسکی تائید کی

التمش نے تیرھی آنکھوں سے مشال کو دیکھا جو اسکی ایکٹنگ سمجھ کر واپس کچن میں چلی گئی پھر ان دونوں کو دیکھا جو اپنے کارنامے پر خوشی سے ایک دوسرے کو تالی مار رہے تھے۔۔۔

تم دونوں کو بخشو نگا نہیں میں۔۔۔

التمش غصے میں ان کی طرف بڑھا تو وہ دونوں ادھر سے بھاگ گئے۔۔۔

تین دن تک التمش نے ہر طرح سے مشال کو منانے کی کوشش کی مگر مشال نے اسے مکمل انکور کیا۔۔۔۔۔ وہ بہت ہرٹ ہوئی تھی التمش کی باتوں سے۔۔۔۔۔ پر التمش نے بھی جیسے ٹھان لی تھی اسے منانے کی۔۔۔



آج التمش کی برتھ ڈے تھی۔۔۔ اس نے اپنی برتھ ڈے پر سب کو ایک اعلیٰ پائے کے ہوٹل میں دعوت دی۔۔۔۔۔ چونکہ اس نے دعوت کا اہتمام خود کیا تھا۔۔۔ اسی لیے اسکی تھیم بھی خود ہی رکھی۔۔۔۔۔ ہوٹل میں آنے والا ہر فرد ڈیکوریشن کو دیکھ کر حیرت میں مبتلا ہو گیا جہاں صرف فرنٹ پر پیسی برتھ ڈے التمش کا پوسٹر چسپاں تھا۔۔۔۔۔ باقی ہر جگہ سوری لکھا تھا۔۔۔۔۔ وہ برتھ ڈے پارٹی کم سوری پارٹی زیادہ لگ رہی تھی۔۔۔

سب حیرت سے ڈیکوریشن کو دیکھ رہے تھے جبکہ التمش مسکراتے ہوئے مشال کو دیکھ رہا تھا جو لائٹ پرپل نیٹ کی لانگ فرائک پر دوپٹہ شانوں پر پھیلائے، بالوں کو کھلا چھوڑے، ہلکا سا میک اپ

کیسے سب سے الگ رہی تھی۔۔۔ وہ سنجیدگی سے ہر طرف دیکھ رہی تھی یقیناً وہ اس انوکھی
ڈیکوریشن کا مطلب سمجھ گئی تھی۔

بڑا ہی انوکھا انداز ہے سوری کہنے کا۔۔

آغا جان نے التمش کی پیٹ تھکتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دیا

سبھی باتوں میں مگن تھے جب نور کی نظر وجدان پر پڑی جو انٹرنیس سے آرہا تھا۔۔۔ اسے دیکھتے ہی
نور کو خوف سا آیا۔۔۔۔

برتھڈے پارٹی کچھ عجیب نہیں۔۔

وجدان نے التمش کے پاس پہنچ کر مسکراتے ہوئے کہا اسکا اشارہ ہر طرف لکھے ہوئے سوری کی
طرف تھا

میں نے تجھے پہلے بھی بتایا تھا کہ میں عجیب ہوں۔۔۔ تو ظاہر سی بات ہے میری ہر چیز بھی عجیب ہی ہوگی۔۔۔

التمش نے ٹھنڈے لہجے میں کہا اور دوسری طرف چلا گیا۔۔

بہت جلد جب تیری اور مشال کی دوستی میں کچھ عجیب ہو گا تب میں تجھ سے پوچھوں گا۔۔

وجدان نے زمان صاحب کے ساتھ کھڑے التمش کو دیکھ کر آہستہ سے کہا

تجھی اسکی نظر سائیڈ پر پڑی جہاں نور کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔ اسکے فیس ایکسپریشن سے لگ رہا تھا کہ وہ وجدان کی بڑ بڑا ہٹ سن چکی ہے۔۔

وجدان نے اسے آنکھ ماری تو وہ گھبراتے ہوئے وہاں سے چل دی۔

یار تیری یہ کزن تو بڑی کمال کی ہے۔۔

ہادی کے ایک دوست نے نور کی طرف اشارہ کر کے کہا تو ہادی کی نظر اس پر پڑی سلور میکسی میں
بالوں کو کرل کیے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔ مگر پھر بھی ہادی زمان کو اپنی یہ کزن ایک آنکھ نہ
بھاتی۔۔۔

اپنی حد میں رہ۔۔

ہادی نے اسے ناگواری سے کہا تو وہ گڑ بڑا گیا

کوئی تو میری بات سنتا ہی نہیں۔۔۔ کس کو بتاؤں۔۔۔

نور نے پریشانی سے کہا تبھی اسکی نظر التمش پر پڑی۔۔ ایک بجلی سی کوندی اسکے ذہن میں۔۔

میں بھی کتنی بے وقوف ہوں۔۔۔ تا می بھائی کو بتانا چاہیے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نور نے اپنی سر پر ہلکی سی چپت لگائی پھر التمش کی طرف جانے لگی۔

ہے نور۔۔

نیہانے سامنے سے آکر اسے مخاطب کیا تو وہ اس سے مسکرا کر ملنے لگی۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔

نیہا کی تعریف پر اس نے ہلکی سی سہائل دی پھر التمش کو دیکھنے لگی۔ وہ جلد سے جلد التمش کو وجدان کے بارے میں بتانا چاہتی تھی۔۔

کیا ہو نور۔۔۔

نیہانے اسے التمش کی طرف دیکھتا پا کر پوچھا

کچھ بھی نہیں۔۔

نور نے بوکھلا کر کہا

Page | 273

کچھ ہوا ہے کیا۔۔

نیہا کے پوچھنے پر نور نے انکار کیا

دیکھو نور مجھے اپنی فرینڈ سمجھو۔۔۔ میں نوٹ کر رہی ہوں تمہیں کوئی ٹینشن ہے پر تم بتا نہیں

پارہی کسی کو۔۔۔ چلو جلدی سے مجھے بتاؤ تاکہ میں تمہاری ہیلپ کروں۔۔۔

نیہا نے فرینک ہوتے ہوئے کہا

نہیں بھا بھی ایسی کوئی بات نہیں ہے کچھ بھی نہیں ہوا۔۔

نور نے اسے منع کیا تو نیہا نے اسے تسلی دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نور سیلومی۔۔۔ جو پرو بلم ہے کہو مجھ سے۔۔۔ میں کہہ رہی ہوں نا جتنا ہوسکا اتنا کروں گی۔۔۔ چلو
بتاؤ۔۔۔

اسکے اصرار پر نور اسے دیکھتے ہوئے کچھ سوچنے لگی

آپ پرو مس کرو۔۔۔ آپ کسی کو نہیں بتاؤ گی۔۔۔

نور نے بھولپن سے کہا

ہاں ہاں پکا پرو مس۔۔۔

نیہانے اسے ہتھین دلایا

دراصل بھابھی بات آپکے کزن کے بارے میں ہے۔۔۔ وہ مجھے کچھ عجیب لگتے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نور نے ڈرتے ڈرتے بتانا شروع کیا

کیا۔۔۔ وجدان کے بارے میں۔۔

نیہا کے پوچھنے پر نور نے اثبات میں سر ہلایا

مجھے تو اس پر پہلے ہی سے شک تھا پر ماما پاپا میری سنتے ہی نہیں۔۔۔ تمہیں پتا ہے نور میں نے تو

مشال کے رشتے کے لیے بھی ماما پاپا کو منع کیا تھا۔۔۔ پر انہیں اپنا بھتیجا بڑا عزیز ہے۔۔

نیہا نے تلخی سے کہا تو نور کو اور حوصلہ ملا کہ وہ اکیلے ہی اس پر شک نہیں کر رہی بلکہ نیہا بھی اسکے

ساتھ ہے۔۔۔

پھر نور نے نیہا کو وہ ساری بات بتادی جو اس نے وجدان کے منہ سے سنی تھیں۔۔

میں یہ بات سب کو بتانا چاہ رہی تھی پر کوئی میری سن ہی نہیں رہا۔۔۔ اب بھابھی میں نے سوچا ہے
یہ بات میں تاملی بھائی کو بتاؤں کیونکہ وہ بہت اچھی ہیں مثال آپ کے لیے۔۔۔ وہ ضرور کچھ
کرینگے۔۔

نور نے خوشی سے کہا

ارے نور ایسے نہیں۔۔۔ تم ابھی التمش کو کچھ مت بتانا۔۔۔ کیونکہ جہاں تک مجھے پتا ہے وجدان
بہت چالاک ہے۔۔۔ وہ اگر بعد میں تمہیں جھوٹا ثابت کر دے گا تو تم پھنسو گی۔۔۔ تم ایسا کرو
پہلے اسکے خلاف کوئی ثبوت ڈھونڈو۔۔۔ پھر التمش کو بتانا۔۔۔

نیہا کی بات نور کو صحیح لگی۔۔۔ تبھی اس نے اثبات میں گردن ہلائی اور وہاں سے چل دی۔۔۔ جبکہ
نیہا نے غصے سے اپنی مٹھیاں بچینی۔۔۔ اور وجدان کو ڈھونڈنے لگی۔۔۔ آخر وہ کیسا پلین کر رہا
تھا۔۔۔ جو ایک چھوٹی لڑکی کو اس پر شک ہو چلا تھا۔۔۔

پر میں اکیلے کیسے کوئی پروف ڈھونڈوں گی۔۔۔ کسی کی تو ہیلپ چاہیے ہوگی مجھے۔۔۔ ہانی کو بولتی ہوں۔۔۔

نور نے چلتے ہوئے سوچا۔۔۔

ہانی۔۔۔ میری ایک ہیلپ کرو گی۔۔۔

نور نے ہانیہ کے پاس آکر کہا جو من بگاڑے فون پر اپنا میک اپ چیک کر رہی تھی

یار نور۔۔۔ ابھی تنگ مت کر۔۔۔ پہلے ہی میرا پورا میک اپ خراب ہو گیا ہے۔۔۔ کوئی سیلفی

ڈھنگ کی نہیں آرہی۔۔۔۔۔ سب کیا بولیں گے۔۔۔۔۔ بھائی کی برتھڈے پر بہن چڑیل بن کر

آگئی۔۔۔

ہانیہ نے رو ہانسی ہو کر کہا پھر اپنا میک اپ چیک کرنے لگی

چڑیل تو تم پہلے ہی ہو۔۔۔

نور تپ کر کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی اب اس کا رخ ہادی کی طرف تھا جو اسے اپنی طرف اتنا دیکھ

Page | 278

کر ہی اپنے چہرے پر بیزاریت طاری کر چکا تھا۔۔۔

ہادی مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

نور نے ہادی سے کہا تو وہ اپنے دوستوں کا لحاظ کرتا ہوا سائیڈ میں آیا۔

کیا مسئلہ ہے؟

ہادی نے اسے گھور کر کہا پہلے ہی اسے اپنے دوستوں کا نور کو دیکھنا کھل رہا تھا۔ اب میڈم خود سامنے

آگئی ان لوگوں کے۔

مجھے تمہاری ایک ہیلپ چاہیے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نور کے کہنے پر ہادی کا منہ بن گیا۔

بھئی کیا مصیبت ہے۔۔۔ میں کوئی ہیلپ ویلپ نہیں کرنے والا تمہاری۔۔۔ عجیب دماغ خراب

ہے۔۔

ہادی نے جھنجھلا کر کہا

ہادی ہمارے جھگڑے ایک طرف پر یہاں سچ میں ایک پرو بلم ہو گئی ہے۔۔۔ میری بات تو سن لو

پہلے۔۔۔

نور نے تخیل سے کہا پر ہادی اسے اگنور کرتا ہوا پھر سے اپنے دوستوں کے پاس چلا گیا۔۔

مروتم دونوں۔۔۔

نور نے کلتے ہوئے کہا

التمش نے مشال کو دیکھا جو شاید کال پر کسی سے بات کر رہی تھی۔ وہ اسکے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

مشال بات کر کے مڑی تو چونک گئی۔۔۔ سامنے التمش مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اپنے دوست کو معاف نہیں کرے گی۔۔۔

التمش کے آس سے کہنے پر مشال نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اسے اگنور کرتے ہوئے دائیں طرف

سے نکلنے لگی تو التمش دائیں جانب ہو گیا۔۔۔ وہ بائیں طرف ہوئی تو التمش بائیں جانب کھڑا

ہو گیا۔۔۔ مشال نے جھنجھلا کر اسے گھورا پھر مڑ کر جانے لگی تو التمش نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

التمش ہاتھ چھوڑیں ہمارا۔۔۔

اس نے چڑ کر اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی تو التمش نے اور مضبوطی سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

پہلے بول۔۔۔ معاف کر دیا تو نے۔۔۔

التمش کے دھونس سے کہنے پر مشال تپ گئی۔

دیکھیے التمش اگر آپ نے ہمارا ہاتھ نہیں چھوڑا تو ہم بالکل بات نہیں کریں گے آپ سے۔۔۔

مشال۔۔۔

مشال اسے وارن کرنے لگی تبھی پیچھے سے وجدان کی آواز پر دونوں نے ایک ساتھ اسے دیکھا جو

چہرے پر ناگواری کے تاثرات لیے انہیں دیکھ رہا تھا۔

التمش سمجھ گیا وہ مشال کا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیکھ کر تپ رہا ہے۔۔۔ تبھی وہ مشال کا ہاتھ مضبوطی

سے پکڑے دل جلانے والی مسکراہٹ لیے اسے دیکھنے لگا۔۔۔



وجدان کو دیکھ کر مشال نے التمش سے اپنا ہاتھ زبردستی چھڑوایا۔۔۔ پھر وجدان کے پاس جانے لگی۔۔

معاف کر دے مشی۔۔۔ دوست ہوں تیرا۔۔

التمش کے التجانیاء الفاظ پر مشال نے رک کر اسے دیکھا

کونسا دوست۔۔۔ ہم نہیں مانتے آپ کو اپنا دوست۔۔۔

مشال روکھے لہجے میں کہہ کر چلی گئی۔۔

التمش کا چہرہ بچھ گیا۔۔۔ تبھی سفیان نے اعلانیہ انداز میں کہا

یارتا می آج بر تھڈے ہے تیری۔۔۔ تو کچھ یونیک کرنا۔۔۔ ایسا کر ہماری ہونے والی بھابھی کے لیے کوئی سونگ گا۔۔۔

سفیان نے نیہا کی طرف اشارہ کر کے کہا تو نیہا خوشی سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔ سفیان کی بات پر سب نے پر جوش ہو کر تالیاں بجائیں۔۔۔

کیوں نہیں۔۔۔

التمش نے کہتے ساتھ اپنے قدم سیٹج کی طرف بڑھائے۔۔۔ اور ریک سے مانگ اٹھایا۔۔۔ اس نے سب کو ایک نظر دیکھا جو منتظر نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔ پھر مشال کو دیکھا جو بظاہر وجدان سے باتوں میں مگن تھی۔۔۔ مگر دھیان اسکا بھی التمش کی طرف تھا۔۔۔

ہال کی لائٹ کچھ مدھم کر دی گئی۔۔۔ اور دھیمی آواز میں سُر بجنے لگے۔۔۔

تُو جو روٹھا۔۔۔ تو کون ہنسے گا،

تُو جو چُھوٹا۔۔۔ تو کون رہے گا،

Page | 284

تُو چُپ ہے تو۔۔۔ یہ ڈر لگتا ہے،

اپنا مجھ کو۔۔۔ اب کون کہے گا،

تُو ہی وجہ۔۔۔ تیرے بنا،

بے وجہ۔۔۔ بے کار ہوں میں،

"تیرا ہوں میں"

"تیرا ہوں میں"

Page | 285

التمش کے گانے پر جہاں سب حیران ہوئے وہیں نہیہا سمجھ گئی کہ یہ سونگ التمش کس پر گارہا ہے۔۔۔ اس نے حسد بھری نظروں سے مشال کو دیکھا جو آنکھوں میں نمی لیے حیرت سے التمش کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

اوو جاتے نہیں کہیں رشتے پُرانے،

کسی نئے کے۔۔۔ آجانے سے،

جاتا ہوں میں۔۔۔ تو مجھے تو جانے دے،

کیوں پریشان ہے۔۔۔ میرے جانے سے،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ٹوٹا ہے تو۔۔۔۔ جڑا ہے کیوں،

میری طرف تو۔۔۔ مڑا ہے کیوں،

حق نہیں تو یہ کہے کہ،

یار اب ہم نہ رہے،

ایک تیری۔۔۔ یاری کا ہی۔۔۔

ساتوں جنم۔۔۔ حقدار ہوں میں۔۔۔

"تیرا یار ہوں میں"

"تیرا ہوں میں"

Page | 287

"تیرا ہوں میں"

التمش گاتے ہوئے سٹیج سے اترتا ہوا مشال کے پاس آیا۔۔۔ پھر آہستگی سے ایک ہاتھ سے دائیں
کان کی لوہ پکڑ کر مشال سے کہا

معاف کر دے مٹی۔۔۔ نہیں رہا جا رہا تجھ سے بات کیے بنا۔۔۔

التمش نے منت سے کہا تو مشال نے کچھ دیر یونہی اسے دیکھا پھر آنسو پوچھ کر اس کا ہاتھ کان پر سے
ہٹایا اور مسکرانے لگی۔۔۔ اسے مسکراتا دیکھ التمش کو یوں لگا جیسے اسے ساری خوشیاں ایک ساتھ
دے دی گئیں ہوں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہمیں غرور ہے آپکی دوستی پر التمش۔۔۔

مشال نے مسکراتے ہوئے التمش سے کہا تو حیدر رولا کے مکین نے انکی صلح دیکھتے ہوئے خوشی سے تالیاں بجائیں۔۔۔

جبکہ وجدان نے ناگواری سے یہ منظر دیکھا۔۔۔ کتنی مشکل سے تو دونوں میں ناراضگی ہوئی تھی۔۔۔ اب پھر صلح ہوتے دیکھ اسکا خون جل رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ غصے میں وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

دوسری طرف حسد اور غصے کی زیادتی سے نہیہاکی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔ جنہیں وہ بے دردی سے رگڑتے ہوئے واشروم کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

واش بیسن پر آکر اس نے دو تین چھینٹے پانی کے اپنے چہرے پر مارے۔۔۔۔

پھر اپنے چہرے کو وہاں پر نسب آئینے میں دیکھا

بہت ہو امثال ایجاز۔۔۔ بہت برداشت کر لی تم دونوں کی دوستی۔۔۔ اب دیکھنا نہیں کیا کرتی ہے۔۔۔ لوگ کہتے ہیں کہ لڑکیوں کی معاشرے میں تب تک عزت ہوتی ہے، جب تک وہ اپنی عزت بچا کر رکھتی ہیں۔۔۔ نہ تمہاری عزت کے پر نچے اڑائے میں نے۔۔۔ پھر دیکھتی ہوں کہاں گیا التمش اور اسکی دوستی۔۔۔ بہت مانتا ہے نا التمش تمہیں۔۔۔ ایک دفعہ داغدار ہو جاؤ تم۔۔۔ پھر نظر بھی نہیں ڈالے گا تم پر۔۔۔

اس نے تلخی سے خود کو دیکھتے ہوئے کہا

بہت غرور ہے نا تمہیں مثال۔۔۔ اس التمش کی دوستی پر۔۔۔ اب تم دیکھتے جاؤ۔۔۔ ایسا پھوٹ ڈالوں گا دونوں کی دوستی میں کہ ایک دوسرے کی شکلوں سے بھی نفرت کرو گے تم دونوں۔۔۔

وہ کارڈ رائیور کرتا ہوا مسلسل تلخی سے سوچ رہا تھا تبھی اسکے دماغ میں پارٹی میں نہا سے ہوئی بات آئی، جس میں وہ اسے نور کو شک ہونے پر ذلیل کر رہی تھی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

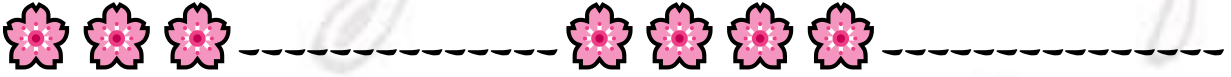
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پہلے اس چھوٹی بکری کا کچھ انتظام کرنا پڑے گا۔۔۔ اس سے پہلے یہ کسی کے سامنے بھی منہ
کھولے۔۔۔ اسکا منہ بند کرنا پڑے گا۔۔۔

نور کے بارے میں سوچتے ہی وجدان کی آنکھوں میں اسکا نازک سراپا گھوم گیا۔۔۔ ایک کمینگی
سی مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا احاطہ کیا۔



مشی آج شام تیار ہو جانا۔۔۔

التمش نے مشال کے روم میں آکر کہا

پر کیوں؟

مشال نے حیرت سے پوچھا

آج نہانے مجھے اپنے فام ہاؤس میں پارٹی دی ہے۔۔۔ کہہ رہی تھی۔۔۔ برتھڈے بھول گئی تھی۔۔۔ اسی لیے۔۔۔ اور اس نے تجھے بھی انوائٹ کیا ہے سو تیار رہنا۔۔۔ اور میرے لیے کوئی کچول ڈریس بھی نکال دینا۔۔۔ میں آفس سے آکر چینج کرونگا۔۔۔

التمش کے بولنے پر مشال نے اثبات میں سر ہلایا

اسکی برتھڈے کو گزرے ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔۔۔ تبھی کیفے پر نہانے کوئی پیتے ہوئے التمش کو اپنے فام ہاؤس پر انوائٹ کیا۔۔۔ پہلے تو التمش نے آفس کے کام کی وجہ سے منع کر دیا۔۔۔ مگر اس کے ضد کرنے پر مان گیا۔۔۔ تو نہانے مشال کو بھی ساتھ لانے کا کہا

نور اپنے روم میں بیٹھی کوئی ناول پڑھ رہی تھی جب نہانے کی کال اسکے نمبر پر آئی۔

ہیلو بھابھی۔۔

نور نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

Page | 292

ہیلو نور۔۔ کیا کر رہی ہو؟

نیہانے میٹھے لہجے میں پوچھا

کچھ نہیں بھابھی۔۔

نور ایکچولی میں نے تمہیں ایک کام سے کال کی تھی۔۔

نیہانے کہنے پر نور نے ناول سائیڈ پر رکھا

جی بولیں بھا بھی۔۔۔

نور تمہیں وجدان کے خلاف کوئی ثبوت چاہئے نا۔۔

نہانے نرمی سے پوچھا

جی بھا بھی۔۔

نور نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا

تو مجھے اسکے خلاف ایک کلو ملا ہے۔۔۔ وہ ابھی کسی سے کال پر بات کر رہا تھا۔۔۔ میں نے چھپ

کر اسکی باتیں سنی۔۔۔۔ وہ اب سے آدھے گھنٹے بعد کسی کو ماؤنٹ ہوٹل کے روم نمبر سیون میں

بلارہا تھا۔۔۔

میں تمہیں یہ بات صرف اس لیے بتا رہی ہوں کہ۔۔۔ شاید وہاں جا کر تمہیں کوئی ثبوت مل جائے اسکے خلاف۔۔۔ اگر تم ابھی وہاں جا سکتی ہو تو چلی جاؤ۔۔۔

نیہانے راز دارانہ انداز میں نور کو بتایا تو نور نے بوکھلا کر ٹائم دیکھا۔۔۔ رات کے نو بج رہے تھے۔۔۔

بھابھی اس وقت میں کیسے کہیں جا سکتی ہوں۔۔۔

نور نے پریشانی سے کہا

نور۔۔۔ چندا میں خود چلی جاتی پر آج میں نے التمش کو فام ہاؤس پر برتھڈے ٹریٹ دی

ہے۔۔۔ میرا وہاں ہونا ضروری ہے۔۔۔ اب یہ تم پر ہے نور۔۔۔ کیونکہ مشال کی پوری لائف کا

سوال ہے۔۔۔

نیہانے اسے جزبہ کا شکار چھوڑ کر کال کاٹ دی۔

نور نے کنفیوز ہوتے ہوئے ٹائم دیکھا پھر سوچا جائے یا نہیں۔۔ تبھی نہا کے الفاظ اسکے ذہن میں

گھومے

مشال آپنی کی لائف کا سوال ہے۔۔۔

اس نے خود سے کہا

اتنی رات کو امی اکیلے جانے بھی نہیں دینگی۔۔ کیا بہانہ بناؤں۔۔۔

وہ ٹینشن سے سوچنے لگی۔

پھر کچھ سوچ کر اپنا یونی بیگ اٹھا کر باہر آئی۔۔۔

لاؤنج میں ریحانہ بیگم، عالیہ بیگم اور بی بی جان بیٹھیں تھیں، التمش اور مشال ان سے مل کر نکل ہی

رہے تھے۔۔

لڑکی تم کدھر چلیں اتنی رات کو؟

آمنہ بیگم نے اسے بیگ سمیت دیکھا تو پوچھا انکے بولنے پر ریحانہ بیگم اور عالیہ بیگم نے نور کو دیکھا تو
التمش مشال بھی اسکی طرف متوجہ ہوئے۔

بی جان۔۔۔ وہ ایک دوست کے گھر جا رہی ہوں۔۔۔ آج رات گروپ اسٹڈی کرنے۔۔۔

نور نے ہچکچاتے ہوئے کہا

مشال کا ایئر کمپلیٹ ہونے کے بعد سے تو یونی کی شکل بھی نہیں دیکھی تم نے اور اب گروپ
اسٹڈی کرنی ہے۔۔۔۔ دوستوں کے گھر جا کر۔۔۔ وہ بھی اتنی رات کو۔۔۔

ریحانہ بیگم نے اسے ڈپٹا

امی جانے دیں پلیز۔۔

نور نے منت سے کہا Page | 297

پاگل ہوئی ہو لڑکی۔۔۔ اتنی رات کو جاؤ گی۔۔۔ وہ بھی اکیلے۔۔۔ نہیں۔۔۔ ایسا کروا بھی
چھوڑ دو۔۔۔ صبح چلی جانا۔۔

آمنہ بیگم کو بھی اسکارات کو جانا مناسب نہ لگا انکی بات پر نور روہانسی ہو گئی۔

ارے یار۔۔۔ آپ لوگ اس بے چاری کو رلا رہے ہیں۔۔۔ ایسا کرتے ہیں۔۔۔ نور تم ہمارے
ساتھ چلو۔۔۔ تمہاری فرینڈ کے گھر تمہیں ڈراپ کر کے میں اور مشی پارٹی میں چلے جائیں گے اور
آتے ہوئے تمہیں پک کر لیں گے۔۔۔

التمش نے رسائیت سے حل بتایا جس پر سب متفق ہوئے پر نور بوکھلا گئی۔۔۔

نہیں تامی بھائی۔۔۔ دراصل وہ۔۔۔ ہاں۔۔۔ میری فرینڈ مجھے سٹاپ سے پک کرے گی۔۔۔ تو
یہاں سے سٹاپ زیادہ دور نہیں۔۔۔ میں پیدل چلی جاؤں گی۔۔۔

نور نے اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا

التمش صحیح کہہ رہے ہیں نور۔۔۔

مشال بولنے لگی ہی تھی کہ التمش کے فون پر نیہا کی کال آگئی۔

ہاں بولو،

اس نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

تامی کہاں ہوں۔۔۔ سب ویٹ کر رہے ہیں تم لوگوں کا۔۔۔

نیہا کے کہنے پر التمش نے اسے جلدی آنے کا کہہ کر فون رکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بھائی۔۔ دیکھیں آپ لوگ بھی لیٹ ہو رہے ہیں۔۔ میری وجہ سے

۔۔ میں کہہ رہی ہوں ناکہ میں پیدل چلی جاؤں گی۔۔ آپ لوگ ٹینشن مت لیں۔۔

نور نے پھر کہا تو التمش سوچ میں پڑ گیا تبھی اسکی نظر سب سے لا تعلق ہو کر اوپر جاتے ہوئے ہادی پر
پڑی

اوائے سن۔۔۔

التمش کے پکارنے پر ہادی نے رک کر منہ بگاڑا، ساری باتیں سن تو چکا تھا وہ۔۔۔ اب جانتا تھا وہ کیا
بولنے والا ہے۔۔۔

ہادی۔۔۔

التمش نے پھر پکارا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بھئی۔۔ کیا ہے بھائی۔۔ اب یہ مت کہنا کہ میں جاؤں اسے چھوڑنے۔۔

ہادی نے مڑ کر چڑتے ہوئے کہا

تو ہی جائے گا سے چھوڑنے اور منہ مت بگاڑ۔۔ گدھا لگ رہا ہے۔۔ صرف اسٹاپ تک
چھوڑ دے۔۔ وہاں سے اسکی فرینڈ پک کر لے گی۔۔

التمش کے کہنے پر ہادی نے کھا جانے والی نظروں سے نور کو دیکھا

اور ہاں جب تک نور کی فرینڈ نہ آجائے۔۔ واپس مت آنا۔۔ رات ہو رہی ہے، اکیلے ڈرے
گی۔۔

التمش نے سنجیدگی سے کہا پھر نور کے لاکھ منع کرنے کے باوجود اسے ہادی کے ساتھ بھیجا پھر خود
مشال کو لے کر نکل گیا۔

تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔۔ اس وقت کونسی دوست کے گھر جا کر پڑھائی ہوتی ہے۔۔ اور
دوست بھی پتا نہیں کیسی ہے کہ اب تک نہیں آئی۔۔۔

ہادی نے جھنجھلا کر نور کو کہا

وہ لوگ دس منٹ سے سٹاپ پر ہادی کی کار میں بیٹھے تھے پر نور کی کوئی فرینڈ اب تک وہاں نہیں آئی
تھی۔

تو میں نے تمہیں کہا ہے کہ یہاں پر میرے ساتھ اسکاویٹ کرو۔۔

نور نے بھی چڑتے ہوئے کہا

میں تو تاملی بھائی کی وجہ سے تمہارے ساتھ ویٹ کر رہا تھا۔۔۔ پر اب تم نے خود کہہ دیا تو ٹھیک ہے۔۔۔ اب ایسا کروا تو میری کار سے۔۔۔ اور اکیلے ویٹ کرو اپنی فرینڈ کا۔۔۔ مجھے اب گھر جا کر آرام کرنا ہے۔۔۔

ہادی کو جیسے موقع مل گیا اس سے جان چھڑانے کا

اسکی بات پر نور نے افسوس سے اسے دیکھا کہاں التمش اتنا کئیرنگ اور کہاں یہ۔۔۔۔

نور اسکی کار سے اتری پھر سوچا کیوں نا ہادی کو سب بتا کر اسکے ساتھ ہی چلے وہ مڑی ہی تھی واپس کار کی طرف کہ ہادی فوراً کار بھگالے گیا۔۔۔ نور نے خود سے دور جاتی اسکی کار کو ایک نظر دیکھا پھر سر جھٹک کر نہا کے بتائے گئے ہوٹل میں گئی۔۔۔

وہاں جا کر ریسپشن پر اس نے روم نمبر سیون پتا کیا۔۔۔۔ یہ سب کرتے اسکا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔ جیسے کچھ غلط ہونے والا ہو۔۔۔۔ کچھ بہت غلط۔۔۔۔



پارٹی میں پہنچ کر التمش کو نیہا پر شدید غصہ آیا اور مشال سے شرمندگی محسوس ہوئی۔۔۔ کیونکہ وہاں سب ہی لبرل تھے۔۔۔ لڑکیوں نے کافی باریک کپڑے پہنے تھے۔۔۔ جس سے انکا آدھا جسم جھلک رہا تھا۔۔۔ نیہا نے بھی کچھ اسی طرح کی ڈریسنگ کی تھی۔۔۔ اسکے برعکس مشال نے لمبی کا مدار قمیض پر ہلکے نیلے رنگ کا دوپٹہ شانوں پر پھیلا یا ہوا تھا۔۔۔ وہ وہاں کی باقی لڑکیوں سے کافی مختلف نظر آرہی تھی۔۔۔ وہاں ہر طرح کی خراب مشروبات کا انتظام کیا گیا تھا۔۔۔ مشال کو یہ سب بہت برا اور عجیب لگ رہا تھا۔۔۔ مگر التمش کی وجہ سے وہ خاموش تھی۔

سب نے التمش کو وش کیا جس پر وہ سنجیدگی سے جواب دیتا رہا۔۔۔ وہاں کے ماحول کو مد نظر رکھتے ہوئے التمش مشال کو ہر جگہ اپنے ساتھ لے کر گھوم رہا تھا۔۔۔

نیہا نے اسکی حرکت نوٹ کی تو اپنے غصے کو کنٹرول کیا۔

تبھی ایک لڑکی جو مشال کے ساتھ کھڑی تھی۔۔ اس کے ہاتھ سے گلاس چھوٹا اور مشال کے کپڑوں کو

داغدار کر گیا۔۔

آئی ایم سو سوری۔۔۔ پتا نہیں کیسے گر گیا میرے ہاتھوں سے۔۔۔ سو سوری۔۔

اس نے مشال سے عاجزی سے کہا تو مشال نے اسے ٹال کر واٹر روم کا راستہ پوچھا تو وہ اسے اوپر جانے کا اشارہ کرنے لگی۔

مشی رک میں بھی چلتا ہوں۔۔

التمش اس کے ساتھ جانے لگا

کم آن تانی وہ بچی تھوڑی نہ ہے جو ہر جگہ ساتھ ساتھ جا رہے ہو۔۔۔ مشال وہ اوپر روم

ہے۔۔۔ وہیں پر واٹر روم میں جا کر واش کر لو۔۔۔

نیہانے التمش کو بول کر مشال سے مسکرا کر کہا تو مشال اوپر روم میں چلی گئی۔۔۔

اسکے جانے کے بعد اس لڑکی نے نیہا کو خوشی سے آنکھ ماری پھر نیہا کے دوستوں نے التمش کو اپنی

باتوں میں الجھانا شروع کیا تو نیہانے تین لڑکوں کو اشارہ کیا۔۔ اسکا اشارہ سمجھ کر وہ لوگ خباثت

سے ہنستے ہوئے اس روم میں جانے لگے جہاں تھوڑی دیر پہلے مشال گئی تھی۔۔۔

کیا ہوا ریحانہ۔۔۔ اب تک یہاں بیٹھی ہو۔۔۔

عالیہ بیگم اپنے کمرے میں جا رہی تھیں کہ ان کی نظر لاؤنج میں بیٹھی ریحانہ بیگم پر گئی تو انہوں نے

انکے پاس آکر پوچھا

پتا نہیں بھا بھی۔۔۔ دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔ مشال کی تو اتنی فکر نہیں ہو رہی۔۔۔ کیونکہ

اسکے ساتھ تاملی ہے۔۔۔ پر نور اکیلی گئی ہے۔۔۔ عجیب واہے ستارے ہیں مجھے۔۔۔

ریحانہ بیگم نے اپنی پریشانی بیان کی۔

اوہو ریحانہ۔۔۔ اتنا مت سوچا کرو۔۔۔ بچی ہے پڑھنے گئی ہے دوست کے گھر۔۔۔ آجائے

گی۔۔۔ تم پریشان مت ہو ورنہ پھر بی بی بڑھ جائے گا تمہارا۔۔۔

عالیہ بیگم نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا

بھابھی نور فون بھی تولے کر نہیں گئی نا۔۔۔ ورنہ کال کر کے تسلی کر لیتی۔۔۔ عجیب لاپرواہ

لڑکی ہے۔۔۔

انہوں نے پھر پریشانی سے کہا

کچھ نہیں ہوتا اسے۔۔۔ فلحال تم اپنی بی بی بڑھانا بند کرو اور جاؤ۔۔۔ روم میں جا کر سو۔۔۔ کچھ

نہیں ہوگا۔۔۔ آجائے گی۔۔۔

عالیہ بیگم نے انہیں تسلی دی پھر زبردستی انہیں روم میں بھیجا۔۔۔



مشال واشروم سے کپڑے صاف کر کے نکلی تو دنگ رہ گئی۔۔۔ سامنے تین لڑکے روم لوک کیے
اس پر نظریں جمائے کھڑے تھے۔۔۔ انہیں دیکھ کر مشال کو عجیب محسوس ہوا۔۔۔

وہ ان لوگوں کو انگور کرتی باہر جانے لگی۔۔۔ تبھی ایک لڑکے نے اسکی سرخ و سفید کلائی پکڑی۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔ چھوڑیے ہمارا ہاتھ۔۔۔

مشال کی جان ہوا ہو گئی اسکی حرکت پر اس نے بوکھلاتے ہوئے کہا

ارے جان من چھوڑنے کے لیے تھوڑی ناپکڑا ہے۔۔۔

اس لڑکے نے لو فرانہ انداز میں کہا پھر مشال کی نازک کلائی کو جھٹکتے ہوئے اسے بیچ میں کھڑا کیا۔۔۔

کیا کر رہے ہیں آپ لوگ۔۔۔ دیکھیے۔۔۔ ہمیں جانے دیجیے۔۔۔ پلیز۔۔۔

اب مشال کو ان تینوں سے وحشت ہونے لگی اسکی آنکھوں میں آنسو بھر گئے۔۔۔ اس نے
روہانسی ہو کر کہا

تمہیں جانے دیا تو ہمارا کیا ہوگا۔۔۔ کیوٹی پائی

اس لڑکے نے کہتے ساتھ مشال کو دھکا دیا اور اسکا ڈوپٹہ گلے سے اتار دیا

مشال کے منہ سے زوردار چیخ نکلی مگر باہر بیک پر تیز آواز میں میوزک لگنے کی وجہ سے اسکی آواز
باہر تک نہ پہنچ سکی۔۔۔

آپ۔۔۔ لوگوں کو اللہ کا واسطہ۔۔۔ ہمیں جانے دیں۔۔۔

مشال نے ہچکیوں سے روتے ہوئے کہا اور جس لڑکے کے ہاتھ میں اسکا ڈوپٹہ تھا اس سے اپنا ڈوپٹہ
لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو اس نے وہ ڈوپٹہ دوسرے لڑکے کی طرف اچھال دیا۔۔۔

بے بی۔۔۔ یہاں سے لے لو۔۔

دوسرے لڑکے نے اسکے دوپٹے کو ہاتھوں میں لپیٹتے ہوئے ہنس کر کہا تو مشال اور زوروں سے
رونے لگی۔۔۔

اس سے پہلے وہ دوپٹہ لینے کے لیے پھر اپنا ہاتھ بڑھاتی، ان میں سے ایک لڑکے نے اسے بیڈ پر دھکا
دیا۔۔۔ مشال چیخ کر روتے ہوئے پیچھے سرکنے لگی مگر ایک لڑکے نے پھرتی سے اسکے دونوں ہاتھ
پکڑ کر بیڈ سے لگائے تو دوسرے نے اسکے پیروں کو دبوچا۔۔۔ جبکہ تیسرا لڑکا اس پر جھکنے
لگا۔۔۔ مشال کے منہ سے دلخراش چیخ نکلی۔۔۔ اسنے شدت سے روتے ہوئے اس وقت اپنے
لیے موت مانگی۔۔۔ تبھی روم کا دروازہ دھاڑ کی آواز سے کھلا۔۔۔ اور جو لڑکا اس پر جھکنے لگا تھا
بوکھلا کر پیچھے ہٹا۔۔۔

التمش نہیہا سے بات کرتے ہوئے بار بار اوپر کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔ مشال کو گئے ہوئے ٹائم ہو گیا تھا اور وہ اب تک نیچے نہیں آئی تھی۔۔۔ اسے ٹینشن ہونے لگی۔۔۔ نہیہا مستقل اسے باتوں میں لگانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ مگر اب التمش کو گڑبڑ محسوس ہوئی۔۔۔ اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔ بس اب یہیں تک اس کی برداشت تھی۔۔۔ وہ اچانک سے اپنے قدم سیڑھیوں کی طرف بڑھانے لگا۔۔۔ نہیہا سے یوں اچانک اوپر جانا دیکھ بوکھلا کر اسے پکارتے ہوئے اسکے پیچھے جانے لگی۔۔۔

مگر التمش اسکے پکارنے کو نظر انداز کرتا ہوا اوپر تیزی سے گیا۔۔۔ اسکا دل گھبرا رہا تھا۔۔۔ جس روم میں مشال گئی تھی اس روم کے گیٹ پر وہ پہنچا ہی تھا کہ اسے مشال کے چیخنے کی آواز آئی۔۔۔ اس نے جلدی سے ناب گھمایا پر دروازہ لوک دیکھ کر اسکا صبر جواب دے گیا۔۔۔ اس نے زور سے لات ماری تو دھاڑ سے گیٹ کھلا۔۔۔

اندر کا منظر دیکھ کر التمش کو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔ اسکی آنکھوں میں سرخائی اتر گئی۔۔۔ ایک لڑکے نے مشال کے ہاتھ کو جبکہ دوسرے نے اسکے پیر کو جکڑا ہوا تھا۔۔۔ تیسرا لڑکا جو اس پر جھکنے لگا تھا التمش کو دیکھ کر بوکھلاتے ہوئے پیچھے ہٹا۔۔۔ التمش سرخ آنکھوں سمیت ان کی طرف

بڑھا اور مکوں لاتوں اور گھونسوں سے ان کی درگت بنانے لگا۔۔۔ جبکہ نیہا بوکھلاتے ہوئے التمش کو رکنے کا کہہ رہی تھی۔۔۔

ایک لڑکے نے التمش کو پیچھے سے پکڑا تو التمش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کیا پھر اسی ہاتھ کو مروڑ کر سائیڈ ٹیبل پر سے لیمپ اٹھا کر اسکے سر پر مارا۔۔۔ وہ لڑکا بلبلا اٹھا اٹھا۔۔۔ پھر التمش نے اسی لیمپ کی تار سے دوسرے لڑکے کی گردن لپیٹی اور زور لگا کر تار کو کھینچا، اس پر جیسے جنون سوار ہو گیا تھا۔۔۔ تکلیف کی شدت سے وہ لڑکا تڑپنے لگا۔

تامی سٹاپ اٹ

نیہا نے التمش کا ہاتھ تار پر سے ہٹانے کی کوشش کی تو التمش نے شعلہ برساتے نظروں سے نیہا کو دیکھا وہ گھبرا کر پیچھے ہٹی تو التمش اس لڑکے کو جھٹکے سے چھوڑتا ہوا تیسرے لڑکے کو پکڑنے لگا جو روم سے باہر بھاگ رہا تھا۔ اسکا سر التمش نے دیوار سے مارا تو وہ کراہتے ہوئے نیچے گرا۔۔۔ پھر بھی التمش کا دل نہ بھرا تو اس نے پانی سے بھرا جگ اٹھا کر اسکے سر پر توڑ دیا۔۔۔ اسکے سر سے تیزی سے خون نکلنے لگا۔

وہ تینوں نیچے پڑے کراہ رہے تھے۔۔۔ کہ التمش کی مشال پر پڑی جو بیڈ پر بیٹھی دونوں بازوؤں سے خود کو لپیٹ کر ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔ التمش نے اسکا دوپٹہ اٹھایا اور اسکے پاس آکر اسے اوڑھایا پھر اچانک اسے اپنے گلے لگا گیا۔۔۔ مشال اس سے لپٹ کر اور رونے لگی۔۔۔ جبکہ التمش نے ایک ہاتھ اسکے بالوں پر رکھ کر اور دوسرے ہاتھ سے اسکی نازک کمر تھام کر اسے خود سے اسطرح بھینچ لیا۔۔۔ جیسے ڈر ہو کہ کوئی مشال کو اس سے چھین کر نہ لے جائے۔۔۔

یہ منظر نہیہا کے لیے نہایت نفرت انگیز تھا۔۔۔ اسکا چہرہ حسد سے سرخ ہو گیا۔۔۔۔۔ اس نے بے بسی سے اپنی مٹھیاں بھینچی۔۔۔ اور روم سے باہر چلی گئی۔۔۔

مشال روتے روتے بے ہوش ہو گئی تو التمش نے گھبرا کر اسکا گال تھپتھپایا مگر اس کے وجود میں کوئی حرکت نہ ہوئی۔۔۔ التمش اسے گود میں اٹھاتا ہوا دوسرے روم میں لے آیا اور وہاں بیڈ پر لٹا کر اسکا ہاتھ سہلانے لگا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پھر پانی کے کچھ چھینٹے اسکے چہرے پر مارے تو وہ ہڑبڑاتے ہوئے اٹھی پھر آس پاس دیکھنے لگی کہ
اسکی التمش پر نظر پڑی۔۔۔ وہ پھر سے رونے لگی۔۔

مشی۔۔۔۔۔ بس۔۔۔۔۔ کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔۔ بلکل ٹھیک ہے تو۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔

التمش نے اسکا چہرہ دونوں ہاتھ میں تھامتے ہوئے کہا تو مشال نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

نہیں۔۔۔۔۔ الت۔۔۔۔۔ مش۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ ان لوگوں نے ہمیں یہاں چھوا۔۔۔۔۔ ہمارا دوپٹہ

کھینچا۔۔۔۔۔ ہمیں بیڈ پر۔۔۔

وہ روتے ہوئے رک رک کر بتانے لگی تو التمش نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی۔

ششش۔۔۔۔۔ کہانا کچھ نہیں ہوا تیرے ساتھ۔۔۔۔۔

اسکار ونا التمش کو اذیت میں مبتلا کر رہا تھا تبھی اس نے سنجیدگی سے کہا تو مشال روتے ہوئے جھٹکے سے اسکے گلے لگ گئی۔۔۔ اسکی حرکت پر التمش کا دل زور سے دھڑکا۔۔۔ الگ ہی فیلینگس ہو رہی تھیں التمش کی اس وقت۔۔۔ اس نے آہستگی سے مشال کے گرد بازو جمائے کر دیے۔۔۔ اور اسکی پشت کو نرمی سے تھپکا۔۔۔



روم نمبر سیون پر پہنچ کر نور جزبز کا شکار تھی کہ اندر جائے یا نہیں۔۔۔ پھر ہمت کر کے آہستگی سے ناب گھماتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔۔۔

یہاں پر تو کوئی نہیں ہے۔۔۔ کہیں میں غلط پتے پر تو نہیں آگئی۔۔۔

نور نے خالی کمرے کو دیکھ کر حیرت کے عالم میں خود سے کہا

نہیں سوئیٹی۔۔۔ تم بلکل صحیح پتے پر آئی ہو۔۔

وجدان کی آواز پر نور نے جھٹکے سے مڑ کر دیکھا سامنے ہی وہ چہرے پر کمینگی مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہا تھا۔

اسے دیکھ کر نور کے چہرے پر سے ہوائیاں اڑ گئیں۔۔

کیا ہوا اٹل گرل۔۔۔ کس لیے آئی تھی یہاں پر۔۔۔ کوئی کام تھا۔۔

وجدان نے انجان بنتے ہوئے نور سے پوچھا تو وہ بوکھلاتے ہوئے باہر نکلنے لگی۔۔ مگر وجدان دروازہ لوک کرتے ہوئے اسکے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔

نور کا رنگ زرد پڑ گیا۔۔۔ وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔

مجھے جانا ہے یہاں سے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نور نے نگاہ پھیرتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا

میں نے پوچھا۔۔۔ کیوں آئی ہو یہاں۔۔۔

اسکے انور کرنے پر وجدان اسکی طرف بڑھتے ہوئے سختی سے پوچھنے لگا

آپ کی اصلیت جاننے۔۔۔ کہ آپ جو دکھنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ہے بھی کہ نہیں۔۔۔

اسکی حوس بھری نظروں سے نور کانپی تھی مگر پھر دلیر بنتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔ جبکہ وجدان اسکی

دلیری پر تلملاتا ہوا اسکی طرف بڑھا اور اسکے ہاتھوں کو پکڑتا ہوا اسے دیوار سے لگا گیا۔

بہت شوق ہے نا تمہیں میری اصلیت جاننے کا۔۔۔ تو سنو میں کیا چاہتا ہوں۔۔۔ میں تمہارے

اس تانی بھائی اور مشال آپنی کی لائف زہر سے بھی کڑوی بنا نا چاہتا ہوں۔۔۔

وجدان نے زہر خندہ لہجے میں کہا اسکے لہجے میں اتنی نفرت نور کو چونکا گئی اسنے وجدان کو دھکا دے

کر خود سے دور کیا

ذلیل انسان۔۔ مجھے پہلے ہی شک تھا تم پر۔۔۔ اب دیکھو میں کیا کرتی ہوں۔۔۔ میں تاملی بھائی کو

سب بتاؤں گی پھر دیکھنا وہ تمہارا کیا حشر کریں گے۔۔۔

نور نے اسے دھمکایا جس پر وہ قہقہہ لگا کر ہنسنے لگا۔

سوئیٹ ہارٹ پہلے تم اپنے حشر کی پرواہ کرو۔۔۔

کہتے ساتھ وجدان نے نور کی نازک کمر کو اپنے بازو میں دبوچا اور اسے قریب کرتے ہوئے اسکے

لبوں پر جھکا۔۔۔

نور کی آنکھ پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔ وہ انسان کس حد تک گرا ہوا تھا۔۔۔ اس نے تڑپ کر
وجدان کی پشت پر مکے برسائے مگر وہ یونہی جھکا رہا

پھر جھٹکے سے اسے چھوڑا تو نور گرتے گرتے پیچی۔۔

بے شرم انسان۔۔۔ کتنے بیخ ہوتے۔۔۔

نور نے رو کر چیختے ہوئے کہا پھر وجدان کو نوچنے لگی مگر وجدان نے اسے پھر اپنے قریب کیا۔

چھوڑو مجھے چھوڑو۔۔۔

نور نے چیختے ہوئے وجدان کو خود سے دور کرنے کی کوشش کی

کیسے چھوڑ دوں سوئیٹ ہارٹ۔۔۔ بہت دن سے نظر تھی۔۔۔ آخر کا ہاتھ آہی گئی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وجدان نے اسکے دونوں ہاتھ کو قابو کیا۔۔۔ پھر اسکا دوپٹہ گلے سے اتار کر دور پھینکا۔۔۔ نور کو لگا
اب وہ زندہ نہیں رہ پائے گی۔۔۔

اس نے وجدان کی گردن پر اپنے ناخن گاڑ دیے۔۔۔ جس سے وجدان کی گرفت تھوڑی ڈھیلی
ہوئی۔۔۔ موقع غنیمت سمجھ کر نور نے اسے دھکا دیا۔۔۔ اور دروازے کی طرف
بھاگی۔۔۔ مگر سیکنڈ کے دوسرے حصوں میں وجدان نے اسکا نازک بازو پکڑا۔۔۔ اور اسے بیڈ پر
پٹخا۔۔۔

وجدان بھائی پلینز۔۔۔ پلینز۔۔۔ مجھے چھوڑ۔۔۔ دیں۔۔۔
نور نے پیچھے سرکتے ہوئے وجدان کے آگے ہاتھ جوڑ دیے

نہ۔۔۔ نہ۔۔۔ لٹل گرل۔۔۔ میں نے بہت بار وارننگ دی تھی تمہیں کہ اپنے کام سے کام
رکھو۔۔۔ مگر نہیں۔۔۔ تمہیں تو شوق چڑھا تھا نا میری جاسوسی کا۔۔۔ اب کرو
جاسوسی۔۔۔ کرو۔۔۔

وجدان نے کہتے ساتھ ہی نور کے پیر کو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا۔۔۔ پھر اسکے کندھے پر سے
قمیض پھاڑ دی۔۔۔ نور کو اپنی جان جاتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔

نہیں میں۔۔۔ پلیز۔۔۔ میں آئندہ ایسا کچھ نہیں کروں گی۔۔۔ کسی کو کچھ نہیں بتاؤں
گی۔۔۔ پلیز۔۔۔ آپ جو بولیں گے وہ کروں گی۔۔۔ پر پلیز مجھے چھوڑ دیں۔۔۔

نور نے بلکتے ہوئے کہا اسے اس وقت صرف اپنی عزت بچانی تھی جو اسے اس انسان نما حیوان کے
ہاتھوں جاتی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔

سوئیٹ ہارٹ میں تمہیں کچھ کرنے لائق چھوڑو گا تو تم کچھ کرو گی نا۔۔۔

وجدان نے خباثت سے ہنستے ہوئے کہا پھر اسکی گردن پر اپنے لب رکھ دیے۔۔ اس کے لمس سے نور تڑپ اٹھی۔۔ اس کے حواس معطل ہونے لگے۔۔ اس سے پہلے کہ وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو جاتی کہ وجدان کی آنکھوں میں مشال کا معصوم چہرہ گھوم گیا۔۔ وہ جھٹکے سے نور سے دور ہوتے ہوئے اٹھا۔

پھر کچھ دیر یونہی خاموشی سے کھڑا رہا۔۔ اسکی کچھ عجیب فیمل ہو رہا تھا۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے؟

اس نے حیرت کے عالم میں خود سے کہا

ایسا نہیں تھا کہ وہ یہ سب پہلی دفعہ کر رہا ہو۔۔ وہ تو عادی تھا ان سب کا۔۔

وجدان غلط نہیں ہیں۔۔۔ بس ان سے کچھ چیزیں ایسی ہو جاتی ہیں جسکی وجہ سے وہ لوگوں کی نظروں میں غلط ہو جاتے ہیں۔۔۔

اسکے ذہن میں مشال کے پر یقین الفاظ گونجے۔

وہ بھروسہ کرتی ہے مجھ پر۔۔۔ میں اسکی بہن کے ساتھ کیسے۔۔۔

وجدان کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا بول رہا ہے۔۔۔

مجھے اسے چھوڑ دینا چاہیے۔۔۔

اس نے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سوچا مگر وہ بے وقوف نہ تھا جو اسے ایسے ہی چھوڑ دیتا۔۔۔ نور کا منہ بند کروانے کے لیے اسے کچھ تو کرنا ہی تھا۔۔۔

تبھی اسکے شیطانی دماغ میں ایک ترکیب آئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس نے ایک نظر نور کو دیکھا جو بیڈ پر گردن دائیں بائیں ہلاتے ہوئے ہلکی آواز میں کچھ بڑبڑا رہی تھی۔۔۔

اس نے جھک کر اسکے دوسرے کندھے پر سے بھی قمیض پھاڑی پھر اسکے دونوں ہاتھ پھیلائے۔۔

اب اس نے جیب سے اپنا موبائل نکالا اور کیمرہ آن کیا۔۔

اور نور کی مکمل ویڈیو بنانے لگا۔۔۔ وہ چاہتے ہوئے بھی اسے نہیں روک پارہی تھی۔۔۔ ہاتھ پاؤں

جیسے مفلوج ہو چکے تھے۔۔۔ بس خاموشی سے اپنی عزت کو لٹنا دیکھ رہی تھی۔۔۔ ویڈیو بنانے کے

بعد اس نے فون جیب میں رکھا پھر نور کو بالوں سے دبویج کر اسکا سر اپنی طرف کیا۔۔۔ نور آدھ

کھلی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

لٹل گرل۔۔۔ تم پر ترس کھا کر تمہیں بخش رہا ہوں۔۔۔ مگر یاد رکھنا۔۔۔ ان حسین پلوں کو میں نے اپنے موبائل میں قید کر لیا ہے۔۔۔ تو سوشل ہارٹ۔۔۔ کسی کے سامنے بھی منہ کھولنے سے پہلے اتنا سوچ لینا کہ سوشل میڈیا پر کوئی بھی ویڈیو اپلوڈ ہونے میں صرف چند سیکنڈ لگتے ہیں۔۔۔

اسکی بات پر نور کی آنکھوں سے آنسو روانی میں بہنے لگے۔۔۔

اگر چاہتی ہو کہ تمہاری عزت کا تماشہ بنے۔۔۔ سو بی کیئر فل۔۔۔
وجدان کہتے ساتھ پھر اسکے لبوں پر جھکا مگر اس بار نور بغیر مزاحمت کیے یوں ہی خاموش رہی جیسے بے جان ہو گئی ہو۔۔۔

وجدان نے پھر سے اسے بیڈ پر دھکا دیا اور ایک کمینگی مسکراہٹ اس پر اچھالتا ہوا وہاں سے چل دیا۔۔۔

نور کے ہونٹوں کے کناروں پر سے لکیر کی صورت میں خون نکلا اس نے اذیت سے اپنی آنکھیں
میچ لیں۔۔ بہن کی زندگی بچانے کے چکر میں وہ اپنی ہی عزت گنوا چکی تھی۔۔۔۔ وہ پچھتا رہی
تھی۔۔۔ کاش کہ وہ اکیلے نہ آتی۔۔۔ کاش۔۔۔

عزت لٹ جانے کا احساس بہت تکلیف دہ تھا۔۔۔ اس کا دم گٹھنے لگا۔۔۔ وہ صحیح سے رو بھی نہیں
پار ہی تھی۔۔۔ لبوں پر جیسے کفل لگ گیا ہو۔۔۔



Tami..wait.. what's wrong with you...

التمش مشال کو کار میں بٹھا کر اپنی طرف کے گیٹ پر آیا تبھی نہانے اسکے سامنے آتے ہوئے کہا

آئندہ اپنی پارٹی میں ایسے گٹھیا لوگوں کو بلا یا نا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا نہیہا۔۔۔

التمش نے سختی سے کہا تو نیہا گڑ بڑائی پھر سنبھلتے ہوئے کہنے لگی

تامی وہ لوگ ایسے نہیں ہیں۔۔۔ بس ہو جاتا ہے کبھی کبھی۔۔۔ اتنا اشو تو مت کریبیٹ کرو۔۔

اسکی بات پر التمش کی پیشانی پر شکنیں آئیں اسنے نیہا کے قریب آکر کہا

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تمھاری سوچ کیسی ہے جو تمھیں یہ کوئی بڑی بات نہیں لگ رہی۔۔۔ لیکن

عزت دار گھرانوں کے لیے یہ بہت بڑی بات ہے۔۔۔ اور میں نہیں چاہتا کہ مشی کی عزت پر ایک

حرف بھی آئے۔۔۔

التمش کے کہنے پر نیہا نے حیرت سے اسے دیکھا وہ کچھ بول ہی رہی تھی کہ التمش نے پھر کہا

اسی لیے یہ بات تمہارے اور میرے بیچ رہنی چاہیے۔۔۔ اگر میں نے یہ بات کسی تیسرے کے منہ سے سنی تو بات پھیلانے والے کا حشر برا کر دوں گا۔۔

اسکے سرد لہجے میں دی گئی دھمکی کا مطلب سمجھ کر نیہانے گھبراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

اسے اور کچھ کہنے کا موقع دیے بنا التمش گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔

نیہانے نفرت سے کار میں بیٹھی مشال کو دیکھا

حیدر والا کے پورچ میں گاڑی روک کر التمش نے ایک نظر مشال کو دیکھا جو گم سم سی بیٹھی تھی۔۔

مشی۔۔۔ گھر میں کسی کو کچھ پتا نہیں چلنا چاہیے۔۔

التمش نے سنجیدگی سے کہا اسکی بات پر مشال کو پھر رونا آنے لگا

التمش۔۔ اگر آپ نہ آتے تو۔۔

ششش۔۔

مشال نے روتے ہوئے کہنا چاہا مگر التمش نے اسکی بات کاٹ دی

میں نے تجھے پہلے بھی کہا تھا کہ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ تو مشکل میں ہو اور میں نہ آؤں۔۔۔

التمش نے جس یقین سے کہا مشال نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔ کیا تھا وہ انسان۔۔ ہر مشکل

وقت میں اسکے ساتھ رہنے والا۔۔ اسکا محافظ۔۔۔ آج وہ خدا کا جتنا شکر کرتی اتنا کم تھا۔۔ جسنے

اسے ایسے دوست سے نوازا۔۔۔

وہ آہستگی سے کار سے اتر کر اندر چلی گئی۔۔۔

اسکے جانے کے بعد التمش نے کار کی سیٹ سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں۔۔۔ تبھی اسکی آنکھوں میں وہ منظر گھوم گیا۔۔۔ جب اس نے مشال کو گلے لگایا تھا۔۔۔ بے ساختہ اسنے اپنا ہاتھ سینے پر رکھا۔۔۔ مشال کے وجود کی خوشبو ابھی بھی اسکے حواس میں طاری تھی۔۔۔ اسنے یونہی ٹیک لگائے اپنی اس انگلی کو انگوٹھے سے سہلایا جسے اسنے مشال کے لبوں پر رکھا تھا۔۔۔ اسکے کٹاؤ دار لبوں کی نرمی اسے ابھی بھی اپنی انگلی میں محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ پہلی بار وہ مشال کے اتنا قریب ہوا تھا۔۔۔ اتنے نزدیک سے اسے محسوس کیا تھا۔۔۔ ایک عجیب سرور ہوا اسے۔۔۔ تبھی وہ جھٹکے سے آنکھیں کھولتے ہوئے سیدھا ہوا۔۔۔ یہ کیا سوچ رہا تھا وہ۔۔۔

مشال تو اسکی دوست تھی۔۔۔ ہاں وہ اسکی دوست ہی تو "تھی"۔۔۔ کیونکہ اب اسکا دل مشال کے لیے الگ ہی لے پر دھڑک رہا تھا۔۔۔ وہ لڑکی شروع سے اسکے لیے خاص تھی۔۔۔ مگر اب۔۔۔ وہ اسکے دل میں الگ مقام رکھنے لگی تھی۔۔۔

پھر وہ نہیہا سے کیوں شادی کر رہا تھا۔۔۔ نہیہا کے لیے اسکے دل میں پسندیدگی تھی۔۔۔ جو کچھ وقت کے ساتھ ساتھ اور کچھ نہیہا کی عادتیں دیکھ کر ختم ہو چکی تھی۔۔۔

اسے پچھتاوا ہوا۔۔۔ کاش وہ اتنی جلدی فیصلہ نہ لیتا شادی کا۔۔۔ اسے وہ لمحہ یاد آیا جب آغا جان نے اس سے مشال سے شادی کے بارے میں بات کی تھی۔۔۔ پر تب اس کا جواب نہ تھا۔۔۔ اور اب۔۔۔ سوچ سوچ کر اس کا سر درد کرنے لگا۔۔۔

اس نے غصے میں ڈیش بورڈ پر زور سے ہاتھ مارا۔۔۔ پھر کار سے نکل کر اندر کی طرف چل دیا۔۔



وہ سست روی سے اندر داخل ہوئی۔۔۔ رات ڈھائی بجے پورا گھر خاموشی میں ڈوبا تھا۔۔۔ ڈوپٹے سے اپنا پورا وجود ڈھکے وہ اس حلیے میں ابھی کسی کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ اسی لیے سیدھا اپنے روم کی طرف جانے لگی۔۔۔

ہادی جو پانی کے لیے اٹھا تھا۔۔۔ رات کے اس پہر نور کو گھر میں داخل ہوتا دیکھ شدید حیران ہوا۔۔۔ اسے تو لگا تھا وہ کب کا آچکی ہوگی۔۔۔

ہادی کی آواز پر اسکے قدم ر کے مگر پھر وہ جلدی سے اپنے روم میں جانے لگی۔۔۔

اوہیلو۔۔۔ تمہیں بلارہا ہوں۔۔۔ اتنی رات کو گھر میں آنے کی وجہ۔۔۔ ایسی بھی کیا گروپ اسٹڈی تھی۔۔۔ بہری ہو گئی ہو کیا۔۔۔

اپنی بات کو آگنور ہوتا دیکھ ہادی اسکے پیچھے آتے ہوئے مسلسل بولے جا رہا تھا۔۔۔

نور اسکی باتوں کو ان سنا کرتے ہوئے تیزی میں چل رہی تھی وہ جیسے ہی اپنے روم کے گیٹ پر پہنچی ہادی اچانک سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

تم سے بات کر رہا ہوں۔۔۔ آواز کم آرہی ہے یا پھر ریٹیسٹیوڈ دکھا۔۔۔

ہادی تپ کر پوچھنے لگا مگر نور کے چہرے کو دیکھ کر ٹھٹھک گیا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سو جی آنکھیں، سرخ چہرہ، بکھرے بال اور بالائی ہونٹ کے کنارے پر لگا زرا سا خون۔۔۔ اسے

کچھ گڑ بڑ کا احساس ہوا۔۔۔

نور۔۔۔ کیا ہوا ہے تمہیں؟

ہادی نے اسکے نقش بغور دیکھتے ہوئے تفتیشی انداز میں پوچھا تو نور نے خوف سے اسکی طرف دیکھا

ک۔۔۔ کچھ۔۔۔ نہیں۔۔۔

اس نے اٹک کر کہا پھر نگاہ پھیرتے ہوئے جلدی سے نفی میں سر ہلا کر اندر جانے لگی۔

اندر نہیں جاؤ گی۔۔۔ پہلے بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔ یہ تمہارا حلیہ اتنا خراب کیوں ہو رہا ہے۔۔۔ اور یہ

بال۔۔۔ یہ سب۔۔۔

ہادی کو اسکا دوپٹے سے خود کو اس طرح ڈھانپنا بھی کچھ عجیب لگا۔۔۔ پہلے تو وہ ایسے نہیں کرتی تھی۔۔۔

کیا پر و بلم ہے تمھاری۔۔ بولا نا کچھ نہیں ہوا۔۔ اب جاؤ یہاں سے۔۔
نور نے اسکی بات کاٹے ہوئے غصے سے چیخ کر کہا تو ہادی اسے حیرت سے دیکھنے لگا

چلا کیوں رہی۔۔

میں نے کہا جاؤ یہاں سے۔۔ دفع ہو جاؤ۔۔

وہ پھر ہادی کی بات کاٹ کر ہذیبانی انداز میں چیخی اور روم میں جا کر ہادی کے منہ پر زور سے دروازہ
بند کیا۔۔ تو وہ دو قدم پیچھے ہٹا

عجیب لڑکی ہے۔۔۔ بات نہیں کرو تو ہادی سنو۔۔۔ ہادی سنو کرتے رہتی ہے۔۔۔ اور جب زرا سی ویلیوڈ و تو ای ٹیٹیوڈ دکھاتی ہے۔۔۔ میری بلا سے بھاڑ میں جائے۔۔۔

ہادی غصے میں اپنی بھڑاس نکال کر چلا تو گیا مگر اندر ہی اندر اسے نور کا رویہ کھل رہا تھا۔۔۔ اس کا ہادی کو دیکھ کر خوفزدہ ہونا خود کو چھپانا۔۔۔ یہ سب ہادی کو کچھ سوچنے پر مجبور کر رہا تھا۔۔۔

دروازے سے ٹیک لگا کر وہ وہی پر بیٹھ کر رو دی۔۔۔ وہ چاہ کر بھی چیخ کر نہیں رو پار ہی تھی۔۔۔ سب کچھ یاد آنے پر اسے نئے سرے سے پچھتاوا ہو رہا تھا۔۔۔ کاش کہ وہ نہ جاتی۔۔۔ پر کرتی بھی کیا کوئی اسکی سنتا بھی تو نہیں تھا۔۔۔ اس نے سوچا کاش کہ وہ التمش کو بتاتی سب سے پہلے۔۔۔ تو آج اسکی عزت تو نہ خراب ہوتی۔۔۔

اس کا رونا ہچکیوں میں بدل گیا۔۔۔ وہ خوف زدہ تھی کہ کہیں وجدان اسکی ویڈیو اپلوڈ نہ کر دے۔۔۔ پھر تو پچی کچی جو عزت ہے اسکا بھی تماشہ بن جائے گا۔۔۔ پھر کس نظر سے دیکھیں گے سب اسے۔۔۔ یہ سب سوچ کر اسنے اپنے بال جکڑ لیے۔۔۔ اور گھٹنوں میں سر رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔ پوری رات اسکی رونے میں گزر گئی۔



صبح جب ریحانہ بیگم کے توسط سے پتہ چلا کہ نور کو بخار ہے تو ہادی کو اب سچ میں شک ہونے لگا۔۔ کہ ہونہ ہو کچھ غلط ہوا ہے جو نور چھپا رہی ہے۔۔ اس نے خود کا موڈ ٹھیک کر کے تھوڑی بہت کوشش کی اس سے بات کرنے کی۔۔ مگر نور کا سرد لہجہ اسے الجھا گیا۔۔ وہ ایسی تونہ تھی پھر ایک رات میں ایسا کیا ہوا۔۔ جو اس کا لہجہ رویہ سب بدل گیا۔۔ اب ہادی نے بھی زیادہ زور دینا مناسب نہ سمجھا اور اپنے کاموں میں بڑی ہو گیا۔۔ مشال اور التمش کی بھی اب فام ہاؤس کے ٹاپک پر کوئی بات نہیں ہوئی۔۔۔ مشال بھی آہستہ آہستہ وہ واقعہ بھولنے لگی۔

وقت یوں ہی پر لگا کر اڑ گیا۔۔ کچھ ہی دنوں میں ان لوگوں کی شادی تھی۔۔ اسکے ساتھ ساتھ التمش کی بے چینی بڑھتے جا رہی تھی۔۔ وہ پوری کوشش کر رہا تھا مشال سے دور رہنے کی۔۔ پہلے کی طرح وہ اب ہر وقت مشال کے ساتھ نہیں رہ رہا تھا۔۔۔ گھر میں تیاریاں زور و

شور سے جاری تھی۔۔۔۔۔ سب کچھ نارمل چل رہا تھا۔۔۔۔۔ پر نور گھر میں کافی گم سم رہنے لگی تھی۔۔۔ اسکی چپ سب نے نوٹ کی مگر وجہ مشال کی جدائی کا سمجھ کر کچھ نہیں پوچھی۔۔۔

کل مہندی کی رسم تھی۔۔۔ پر آج وجدان نے مشال کو ایک کیفے میں بلایا۔۔۔۔۔ مشال کے پہنچنے پر اس نے مشال کو اپنے موبائل پر اتمش کی کچھ پکس دکھائیں، جن میں وہ نازیبا حالات میں کسی لڑکی کے ساتھ تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا مشال کے بھول پن کو۔۔۔ جوہر کسی کی باتوں پر جلد ہی یقین کر لیتی تھی۔۔۔۔۔ مشال کارنیکیشن بھی اسے خوش کر رہا تھا۔۔۔ کہ اب اسکا کام بن جائے گا۔۔۔

آپ کو یہ پکس کہاں سے ملی؟

مشال نے حیرت سے ان پکس کو دیکھا پھر تحمل سے پوچھا

میرا ایک دوست التمش کو جانتا ہے۔۔۔ اسی کے توسط مجھے پتہ چلا کہ التمش یہ سب بھی کرتا ہے۔۔۔ مجھے تو پہلے ہی اس پر شک تھا۔۔۔ اب یقین بھی۔۔۔

وجدان نرمی سے اسے بتانے لگا مگر ابھی اسکی بات مکمل بھی نہ ہوئی تھی کہ مشال کا تھپڑ اسکا منہ بند کر گیا۔۔۔

وہ بے یقینی کے عالم میں گال پر ہاتھ رکھے مشال کو دیکھتا رہ گیا۔ جو سرخ آنکھوں سے اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

آپ کو کیا لگا۔۔۔ ہم اتنی بے وقوف ہیں جو ریئل پک اور ایڈٹ پک نہ سمجھ پائیں۔۔۔ پہلی بات کہ التمش اس طرح کی گرمی ہوئی حرکت کبھی نہیں کر سکتے اور دوسری بات اگر آئندہ آپ نے التمش کو ہماری نظر میں گرانے کے لیے انکے خلاف ہم سے کوئی بات کی تو ہم اسی وقت آپ سے یہ رشتہ ختم کر دیں گے۔۔۔

مشال نے غصے سے انگلی اٹھا کر اسے باور کرایا پھر کیفے سے نکلتی چلی گئی۔ اتنا تو وہ بھی جان چکی تھی کہ وجدان التمش سے پتتا ہے پر یہ بات وہ مسلسل اگنور کرتی رہی، مگر وجدان کی اس حرکت پر اسکا غصہ قابو میں نہ رہ پایا۔۔۔

ادھر وجدان جو مشال کے جانے کے بعد سکتے میں بیٹھا تھا ہوش آنے پر اسکی آنکھیں خون آلود ہو گئی۔۔۔ مشال کی جرات پر اسکا بس نہ چلا کہ ابھی جا کر اسکے چودہ طبق روشن کر دے۔۔۔ کیفے میں بیٹھے آس پاس کے لوگ اسکی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔ وہ غصے میں چیخ پر ٹھوکر مارتا ہوا کیفے سے نکلا۔۔۔

اس تھپڑ کو بہت لائیٹلی لیا ہے تم نے مشال ایجاز۔۔۔ میں تمہیں پسند کرنے لگا ہوں۔۔۔ وہ الگ بات۔۔۔ مگر تھپڑ کی معافی نہیں ملے گی سوئیٹ ہارٹ۔۔۔

اس نے اپنا گال رگڑتے ہوئے زہر خندہ لہجے میں بولا



التمش آفس میں بیٹھا مسلسل مشال کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔ وہ بہت کوشش کر رہا تھا اسکو نہ سوچنے کی مگر وہ لڑکی اسکے حواسوں میں طاری ہو چکی تھی۔۔۔ جیسے جیسے شادی کے دن قریب آرہے تھے۔۔۔ اسکے اندر کی گھٹن بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔ وہ چاہتا تھا اپنی فیلینگس مشال سے شئیر کرنا مگر نیہا کا سوچ کر خاموش ہو جاتا۔۔۔ اپنی خوشی کے لیے کم از کم وہ کسی دوسری لڑکی کا دل نہیں توڑ سکتا تھا۔۔۔ اس نے اپنی پیشانی مسلی پھر بیگ اٹھاتا ہوا آفس سے نکلنے لگا تبھی اسکے نمبر پر سفیان کی کال آئی۔

ہیلو۔۔۔

اس نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

یارتا می۔۔ ایک کام پڑ گیا ہے۔۔

سفیان کی پریشان آواز آئی

Page | 340

بول۔۔

یاروہ۔۔ تو ابھی ریڈ لائٹ ایریا میں آسکتا ہے۔۔

سفیان نے جھجک کر پوچھا

واٹ۔۔۔ پر کیوں۔۔۔

التمش نے حیرت سے کہا

یاریہ بلال کمینہ ہے۔۔ مجھے زبردستی یہاں لے آیا۔۔ اور اب خود تو نشے سے دھت ہے۔۔۔ مجھ سے اٹھ نہیں رہا اور دوسرا میری کار بھی خراب ہو گئی۔۔ تو صرف ہمیں پک کر کے گھر چھوڑ دے۔۔۔

سفیان نے تفصیل سے بتا کر آخر میں منت سے کہا

تم گدھوں کو کس نے کہا تھا ایسی جگہ جانے۔۔ اب مرو وہیں پر۔۔۔ میں نہیں آ رہا۔۔

التمش نے غصے میں کہا اور فون رکھنے لگا

پلیز تاملی۔۔۔ یار غلطی ہو گئی۔۔۔ آئندہ پکا اس کمینے کی بات نہیں سنوں گا۔۔۔ پر ابھی آ جا یا ر

پلیز۔۔۔

اس نے التجاء کی تو التمش نے لب بھینچ کر کال کاٹ دی پھر کار میں بیٹھ کر اس طرف نکل گیا۔۔۔

کہاں ہے۔۔

اس ایریا میں پہنچتے ہی سفیان اسے سامنے کھڑا نظر آیا تو اس نے اس سے بلال کا پوچھا

Page | 342

اندر ہے۔۔ لانا پڑے گا باہر۔۔

سفیان کے کہنے پر اس نے لب بھیجے

تو باہر لے کر آ۔۔

اس نے تپ کر کہا

یار بہت بھاری ہے میں نہیں لا رہا۔۔

سفیان بولتا ہوا اسکی کار میں بیٹھ گیا جبکہ التمش کا دل چاہا اسے پیٹ کر رکھ دے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں بھی اندر نہیں جا رہا۔۔۔ چلنا ہے تو ساتھ چل ورنہ یہیں چھوڑ کر چلا جاؤں گا۔۔

اس نے کار کا گیٹ کھول کر سفیان سے کہا تو وہ منہ بناتا ہوا اس کے ساتھ ہو گیا۔۔

بلال کو لے کر وہ لوگ نکل ہی رہے تھے کہ التمش کو ایک روم سے کسی لڑکی کے رونے کی آواز آئی۔۔۔ ویسے تو یہ اخلاقیات کے خلاف تھا مگر پھر بھی التمش نے آہستگی سے روم میں جھانکا۔۔۔ جہاں تقریباً انیس سال کی ایک لڑکی کو مار مار کر ناپنے کا بولا جا رہا تھا مگر وہ روتے ہوئے انکار کر رہی تھی۔۔۔ یہ منظر التمش کے ماتھے پر بل لے آیا۔۔۔ اسے غصہ آیا ان عورتوں پر جو اسے زبردستی نچوڑ رہی تھیں۔۔۔ التمش کو وہ لڑکی بہت بے بس لگ رہی تھی۔۔۔

کہاں کھو گیا بھائی چل نہ۔۔

سفیان کی آواز پر وہ نگاہ پھیر کر اسے دیکھنے لگا۔۔ پھر سر جھٹک کر ان دونوں کے ساتھ چل دیا۔

یہ یہاں کیا کر رہا ہے۔۔

وجدان جو ریشم بائی کے کوٹھے میں اپنا موڈ ٹھیک کرنے آیا تھا۔۔ وہاں التمش کو دیکھ کر اسے

حیرت کا جھٹکا لگا۔۔

مگر اسکے ساتھ دو لڑکوں کو دیکھا جن میں سے ایک نشے میں دھت تھا۔۔ تو آہستگی سے انکے

قریب جا کر معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگا۔۔

آئندہ اگر اس جگہ پر تم لوگ آئے تو یقین کرو میں نہیں آؤ گا پک کرنے۔۔

باہر آ کر التمش نے سفیان کو وارننگ دی جس پر وہ خاموش رہا پھر کہا

ہمارا چھوڑ تو یہ بتا۔۔ اندر کس کو دیکھ رہا تھا۔۔ جو ہوش ہی نہیں تھا تجھے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سفیان نے ایک آئینہ لٹھا کر پوچھا تو التمش کو پھر وہ روتی ہوئی لڑکی یاد آئی۔۔۔۔۔ اسے لگ رہا تھا کہ اس لڑکی کو زبردستی اس گندی جگہ پر رکھا گیا ہے۔۔۔

بتانا۔۔۔ اگر پھر ارادہ ہے تیرا آنے کا تو بول دے۔۔۔

بلال کو کار میں بٹھا کر سفیان نے اسے خاموش دیکھ کر مزاقا کہا

ارادہ تو ہے آنے کا اور وہ بھی کل ہی۔۔۔

التمش نے جیسے کسی فیصلے پر پہنچ کر کہا مگر اسکی یہ بات پیچھے کھڑے وجدان نے بخوبی سنی۔۔۔

پہلے تو اس نے سوچا تھا کہ التمش کی پک لے کر مشال کو دکھائے۔۔۔ مگر اسکا تھپڑ یاد آنے پر اس

نے لب بھینچے۔۔۔

التمش کی دور جاتی کار کو دیکھتے ہوئے وجدان لب دانتوں میں دبائے کچھ سوچنے لگا۔۔

تو ہمارے نیک سیرت التمش کل بھی اس گندی جگہ پر آئیں گے۔۔۔ پر کیوں۔۔۔ چلو کوئی

نہیں۔۔۔ جس وجہ سے بھی آئے۔۔۔ میرا کام تو بن جائے گا۔۔

وہ کسی نتیجے پر پہنچ کر بولا ایک زہریلی مسکراہٹ نے اسکے لبوں کو چھوا۔۔



سفیان اور بلال کو ڈراپ کر کے وہ گھر پہنچا تو ماحول بہت خوشگوار تھا۔ مشال سب ہی کو مٹھائی

کھلا رہی تھی۔ سب کو اس قدر خوش دیکھ کر اسے حیرت ہوئی تبھی مشال کی اس پر نظر پڑی۔

آپ آگئے التمش۔۔۔ یہ لیجیے۔۔

مشال نے اسکے پاس آکر خوشی سے کہا اور مٹھائی کا ڈبہ آگے کیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کس بات پر مٹھائی کھلائی جا رہی ہے؟

التمش نے حیرت سے سب کو دیکھ کر پوچھا

ارے بھائی۔۔ آپ کو نہیں پتا۔۔ آج مشال اور آپکا ریزلٹ آیا ہے۔۔ مشال کا تو ہمیشہ کی طرح اے پلس آیا ہے پراسکے ساتھ ساتھ بابا کے نمے، نالائق اور پڑھائی سے دور رہنے والے بیٹے کا بھی اے گریڈ آیا ہے۔۔

ہادی نے جس انداز میں کہا التمش نے تپ کر اسکی طرف دیکھا مگر اسکی بت پر غور کرنے کے بعد اس نے خوشگوار حیرت سے مشال کو دیکھا جو آنکھوں میں خوشی کی چمک لیے التمش کو دیکھ رہی تھی پھر اسکی نظر زمان صاحب کی طرف گئی۔۔ تو وہ بھی اسے مسکرا کر دیکھ رہے تھے۔۔

آج مجھے فخر ہو رہا ہے اپنے پوتے پر۔۔ آخر پڑھنے لگا تو سیدھا اے گریڈ لے آیا۔۔

حیدر صاحب نے مسکرا کر کہا تو التمش انکے پاس آ کر مسکراتے ہوئے انکے گلے لگ گیا۔

ہمیں کیا پتا کہ محنت کر کے یہ نمبر آئے ہیں یا پھر چیٹنگ سے۔۔

ہادی نے منہ بنا کر کہا تو التمش نے آغا جان سے الگ ہوتے ہوئے اسے گھورا۔

رک۔۔ میں تجھے بتانا ہوں۔۔۔ یہ نمبر کیسے آئے ہیں۔۔

التمش نے کہتے ساتھ اسکے پیچھے دوڑ لگائی جبکہ ہادی ہنستے ہوئے بھاگا۔

لاؤنج میں دونوں کی ہنسی اور شور کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔ آمنہ بیگم نے ایک نظر سب کو دیکھا جو

ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔۔ انہوں نے دل سے دعا کی کہ انکے گھر کی خوشیاں یوں ہی

رہے۔۔۔

مگر وہ نہیں جانتی تھیں کہ یہ خوشیاں عارضی ہیں۔۔ کیونکہ ان لوگوں کے مقدر میں تکلیفیں لکھی

جا چکی تھیں۔۔

اوپر کھڑی نور خاموشی سے نیچے سب کو ہنستا دیکھ رہی تھی۔۔۔ خوشی کی کوئی رقمق نہ تھی اسکے چہرے پر۔۔۔ اور ہوتی بھی کیوں۔۔۔ جان سے عزیز بہن دودن بعد ایک ایسے انسان کے ہاتھ میں جا رہی تھی۔۔۔ جس کا انسانیت سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔۔۔

وہ یونہی خاموشی سے اندر اپنے روم میں آ کر بیٹھ گئی۔۔۔ وجدان نے اسے بے بس کر دیا تھا۔۔۔ چاہ کر بھی وہ کسی کو کچھ نہیں بتا پارہی تھی۔۔۔ منہ کھولا تو عزت کا تماشہ بن جائے گا۔۔۔ وجدان کا سوچتے ہی اسے وہ پل پھر یاد آئے۔۔۔ آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر نکل گئے۔۔۔۔۔ اسنے غصے میں اپنے ہونٹ اور گردن کو ہاتھوں سے رگڑا۔۔۔ خود سے اسے کراہیت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ بے بسی سے وہ پھر گھٹنوں میں سر رکھ کر رو دی۔۔۔

نور کہاں ہے؟

التمش نے ڈنر پر اچانک پوچھا تو سب نے نور کی غیر موجودگی محسوس کی۔

بیٹا اسکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ اپنے روم میں آرام کر رہی ہے۔۔۔

ریحانہ بیگم کے کہنے پر ہادی کو تشویش ہوئی اسے بے ساختہ وہ رات یاد آئی جب نور بکھرے ہوئے
! حلیے میں گھر آئی تھی۔۔۔ اسی رات سے تو نور بدل سی گئی تھی۔۔۔ پر کیوں

ہائے۔۔۔ آخر ہو کیا گیا ہے اس لڑکی کو۔۔۔ کل مہندی ہے۔۔۔ سبھی کزنز آئیں گے۔۔۔ اور
آج اسکی طبیعت خراب۔۔۔ میں انجوائے کیسے کرونگی اسکے بغیر۔۔۔

ہانیہ نے کھانے سے ہاتھ روک کر پریشانی سے کہا

کچھ نہیں ہوا اسے۔۔۔ بس مشال کے جانے پر اس ہے۔۔۔

عالیہ بیگم نے سب کو تسلی دی مگر انکی بات سے التمش کے چہرے پر جو دھیمی مسکراہٹ تھی وہ غائب ہو گئی۔۔۔ اس نے مشال کو دیکھا جو آنکھوں میں آنسو لیے بیٹھی تھی۔۔

ارے چندہ۔۔۔ تم تو مت رو۔۔۔ ادھر دیکھو۔۔۔ ہم وجدان سے کہیں گے کہ وہ روز تمہیں ہم سے ملوانے لے کر آئے۔۔۔

عالیہ بیگم نے مشال کو روتا دیکھ اس کے پاس آ کر پیار سے کہا پھر اسکی پیشانی چوم لی۔

جبکہ ریحانہ بیگم بھی آبدیدہ ہو گئیں اور اٹھ کر مشال کے گلے لگ گئیں۔

یہاں پر تو فل ایمو شنل سین شروع ہو گیا۔۔۔ میری تو آنکھیں بھیگ گئی یہ دیکھ کر۔۔۔ ہادی نے رونے کی ایکٹنگ کی جس پر سب ایک ساتھ ہنس دیے سوائے التمش کے۔۔۔ وہ یونہی سنجیدگی سے مشال کو دیکھ رہا تھا۔



تُو خوش ہے؟

رات کو مشال اسے دودھ کا گلاس پکڑا کر جانے لگی تو التمش نے اس سے پوچھا

اسکی بات پر مشال کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔۔ اس نے اپنی نظریں جھکا لیں۔۔

التمش۔۔۔۔ وجدان ایک اچھے انسان ہیں۔۔۔ اور ہم ان کے۔۔۔

میں نے پوچھا تو خوش ہے میرے رزلٹ سے؟

کچھ دیر بعد مشال نے آہستگی سے بولنا شروع کیا تو التمش نے اسے ٹوک کر پھر سنجیدگی سے پوچھا

مشال بے ساختہ ہنسی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سوری التمش۔۔۔ ہمیں لگا آپ کچھ اور پوچھ رہے ہیں۔۔۔

اس نے ہنستے ہوئے جلدی سے کہا جبکہ التمش کا موڈ وجدان کا نام سُن کر ہی خراب ہو گیا تھا۔

ہاں۔۔۔ رزلٹ دیکھ کر تو ہم ظاہر سی بات ہے کہ خوش ہوں گے۔۔۔ آخر کو تین سال تک فیل

ہونے کے بعد آپکایوں اے گریڈ لانا۔۔۔ التمش ہم بتا نہیں سکتے کہ ہم کتنے خوش ہیں۔۔۔

مشال نے چہک کر کہا مگر التمش جیسے اسکی بات سن ہی نہیں رہا تھا۔ وہ بس اسکے لبوں کی مسکراہٹ

دیکھ رہا تھا۔۔۔ جو اسے بے حد حسین لگ رہی تھی۔

اس مسکراہٹ پر التمش زمان اپنی جان بھی واردے۔۔۔

بے ساختہ اسکے منہ سے نکلا

اسکی بات پر مشال کے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔ وہ حیرت سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔ جس کی نظریں اسکے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔

وہ اس سے پوچھنا چاہتی تھی اس بات کا مطلب مگر اسے اچانک التمش کی نظریں بدلی ہوئی محسوس ہوئیں۔۔۔ پہلی بار وہ التمش کی نظروں سے کنفیوز ہوئی تھی۔۔ وہ بوکھلاتے ہوئے دو قدم پیچھے ہٹی۔۔

ہم چلتے ہیں۔۔۔

وہ جلدی سے بول کر جانے لگی مگر التمش نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔ اس نے گھبرا کر التمش کو دیکھا پر اسکی پُر تپش نظروں نے مشال کا دل دھڑکنے پر مجبور کر دیا۔۔۔ بے ساختہ اسکی پلکیں جھکیں۔۔۔ جبکہ گال ناچاہتے ہوئے بھی سرخ ہو گئے۔۔۔ التمش مبہوت سا اسکے سرخ چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ معصومیت اور حُسن کا ملا جلا جوڑا سے مدہوش کر رہا تھا۔۔۔

کچھ دیر رک جا۔۔۔

اسکے گھمبیر لہجے پر مشال بوکھلا گئی۔۔۔ اسنے التمش سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی مگر التمش کی گرفت مضبوط تھی۔۔۔

التمش۔۔۔ رات۔۔۔ رات کافی ہو گئی ہے۔۔۔ ہم کل بات کر لیں گے۔۔۔

کوشش کے باوجود مشال کا لہجہ لڑکھڑا گیا۔۔۔

جبکہ اسکی آواز پر التمش نے ہوش میں آتے ہوئے جھٹکے سے اسکا ہاتھ چھوڑا تو مشال بنا کچھ اور کہے جلدی سے اسکے روم سے نکل گئی۔

مشال کے جانے کے بعد اس نے منہ پر ہاتھ پھیرا۔۔۔ اپنی بے خودی پر وہ جی بھر کر حیران ہوا۔۔۔ کیا وہ اس حد تک آگے نکل چکا تھا جہاں سے واپسی ناممکن تھی۔۔۔ گرنے کے انداز میں وہ بیڈ پر بیٹھا۔۔۔ اور اپنے بال ہاتھوں میں جکڑ لیے۔۔۔

مشال کی شادی کا سوچ سوچ کر اس کا دماغ پھٹا جا رہا تھا۔۔۔ وہ کیسے برداشت کر پائے گا۔۔۔ وہ تو مشال کا دھیان خود سے کسی اور کی طرف جانے پر بھی غصہ ہو جاتا تھا۔۔۔ اور اب۔۔۔ اب تو وہ خود کسی اور کی ہو جائے گی۔۔۔ اسکی آنکھیں سرخ ہو گئی۔۔۔ خود کو وہ بہت بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔۔ آخر کس کو بتانا کہ۔۔۔ وہ۔۔۔

!!! التمش زمان حیدر، مشال ایجاز سے محبت کر بیٹھا ہے

وہ لڑکی اسکے دل کی دھڑکن بن چکی تھی۔۔۔ وہ مر جائے گا اسکے بنا۔۔۔ آخر کیسے بتانا سب کو۔۔۔

وہ بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں موند گیا۔۔ ایک بار پھر مشال کی سوچیں اسکے گرد گھومنے لگیں۔۔۔ پوری رات وہ اسے سوچے گیا۔۔۔

دوسری طرف مشال روم میں آ کر گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔ آخر کیا ہو گیا تھا آج التمش کو۔۔ اسکی نظریں کس قدر بدلی ہوئی تھیں۔۔ مشال بیڈ پر بیٹھ کر اسکے بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ اسکا فون رنگ کرنے لگا۔ وجدان کی کال تھی۔۔ اسے بے ساختہ دوپہر والا واقعہ یاد آ گیا۔

ہیلو۔۔

کال ریسیو کر کے اسنے جھجک کر کہا

مشال۔۔ آئی ایم سو سوری۔۔ میں نے تمہیں ہرٹ کیا۔۔

وجدان کی شرمندگی سے بھرپور آواز سن کر مشال خود شرمندہ ہو گئی۔

وجدان آپ معافی نہ مانگے۔۔۔ غلطی ہماری بھی تھی۔۔۔ ہمیں تھپڑ نہیں مارنا چاہیے تھا مگر ہم کیا کریں وجدان۔۔۔ آپ جانتے ہیں۔۔۔ ہم التمش کے خلاف کچھ نہیں سن سکتے پھر بھی آپ۔۔۔
مشال نے بے چارگی سے کہا تو دوسری طرف وجدان نے لب بھینچ لیے۔۔۔

اگین سوری مشال۔۔۔ بہت شرمندہ ہوں میں۔۔۔

وجدان نے پیشانی مسلتے ہوئے بمشکل آواز کو نرم رکھا

کوئی بات نہیں۔۔۔

مشال نے آہستگی سے کہا

اچھا مشال۔۔۔ کیا تم کل شام کو مجھ سے مل سکتی ہو۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وجدان نے مدعے پر آکر پوچھا

Page | 359

وجدان کل کیسے۔۔۔ کل تو ہماری منگنی کی رسم ہیں۔۔۔ اور بی جان گھر سے ہمیں نکلنے نہیں دیں
گی۔۔۔

مشال کے کہنے پر وجدان نے اپنا غصہ کنٹرول کیا پھر تحمل سے کہا

دیکھو مشال صرف دس منٹ کی بات ہے۔۔۔ مجھے بہت ضروری کام ہے تم سے پلیز۔۔۔ سمجھنے
کی کوشش کرو یا۔۔۔

پر وجدان۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دیکھو مشال اگر تم نہیں آئی تو میں سمجھوں گا کہ تم نے مجھے معاف نہیں کیا۔۔ گھر کے پاس
والے کیفے پر میرا ویٹ کرنا میں تمہیں وہیں سے پک کر لوں گا۔
وجدان نے بول کر بنا کچھ مشال کی سنے کال کٹ کر دی۔

مشال پریشانی سے سوچنے لگی کہ کل کیسے جائے۔۔۔
ایسا بھی کیا ضروری کام۔۔۔ جو کل ہی بلارہے ہیں۔۔۔
وہ ٹینشن میں بڑ بڑائی



دوسرے دن دوپہر سے ہی حیدر رولا میں مہمانوں کی آمد شروع ہو چکی تھی۔۔ پورے گھر میں
رونق لگی ہوئی تھی۔۔ ہر طرف ایک الگ ہی شور برپا تھا۔۔ ہانیہ نور کو لے کر ساری کزنس کے

ساتھ مل کر شور شرابہ، مستی وغیرہ کر رہی تھی۔۔۔ جبکہ نور مجبوراً اس کے ساتھ مل زبردستی
مسکرا دیتی۔۔۔

التمش نے تیار ہو کر ٹائم دیکھا۔۔۔ شام کے ساتھ بج رہے تھے۔۔۔ ایک گھنٹے کا کام تھا۔۔۔ وہ کار
میں بیٹھ کر اسی جگہ کے لیے نکل گیا جہاں سے وہ کل سفیان اور بلال کو پک کرنے گیا تھا۔۔۔

دوسری طرف مشال بھی سب سے نظریں بچا کر پیچھے کے گیٹ سے نکل گئی۔۔۔ راستے میں
ٹیکسی روک کر وہ اس میں بیٹھی۔۔۔ اب اس کا رخ قریبی کیفے کی طرف تھا۔۔۔

وجدان۔۔۔ اب تو بتائیں۔۔۔ کیا کام ہے آپ کو۔۔۔ ہمیں گھر بھی جانا ہے۔۔۔ کسی کو بتا کر نہیں
آئیں ہیں ہم۔۔۔

وجدان نے اسے کیفے سے پک کیا تھا اور اب پندرہ منٹ سے وہ خاموشی سے ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔ تبھی مشال نے تنگ آ کر پوچھا

بس تھوڑی دیر اور مشال۔۔۔

وجدان نے نرمی سے کہا پھر کچھ دیر بعد اس نے ریڈلائٹ ایریا میں کار روکی۔

یہ آپ کہاں لے آئیں ہیں ہمیں۔۔۔

مشال نے اس جگہ کو دیکھ کر حیرت سے پوچھا

دیکھتی جاؤ۔۔۔

وجدان کار سے اتر کر اسکے بونٹ سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا تو مشال بھی آہستگی سے کار سے اتری۔۔۔

پھر پریشان نظروں سے اس پاس دیکھنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



آپ نے ایسا کیوں کیا؟

اس لڑکی کی نم آواز پر التمش نے پلٹ کر اسے دیکھا وہ ریڈ لائٹ ایریا پر آ کر تسبیحہ نامی اس لڑکی کو ریشم بائی سے خرید چکا تھا اور اب اسے لے کر باہر نکل ہی رہا تھا تبھی اس لڑکی نے روتے ہوئے اس سے پوچھا

کیونکہ کل تم مجھے یہاں بہت بے بس لگی تھی۔۔

التمش نے رسائیت سے وجہ بتائی پھر اسے باہر آنے کا اشارہ کر کے نکل گیا۔۔

آپ کا بہت شکریہ۔۔۔ آپ میرے لیے کسی فرشتے سے کم نہیں ہیں بھائی۔۔

باہر آ کر تسبیحہ کہتے ساتھ روتے ہوئے التمش کے گلے لگ گئی۔

التمش خاموشی سے کھڑا رہا۔۔۔ جانتا تھا اس پر کیا ہوتی ہوگی۔۔۔ آخر کو اس جگہ پر رہ کر کوئی بھی لڑکی بچ پائی تھی۔

مشال۔۔

وجدان کی پکار پر مشال جو ادھر ادھر پریشانی سے دیکھ رہی تھی اسکی طرف دیکھنے لگی مگر وجدان کو سامنے دیکھتا پا کر مشال نے اسکی نظروں کا تعاقب کیا۔۔۔ تو حیرت سے اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔ سامنے التمش ایک لڑکی کو گلے لگائے کھڑا تھا۔۔

مگر مشال کو اس سے بھی زیادہ حیرت التمش کو اس جگہ پر دیکھ کر ہوئی جہاں شریفوں کا آنا ممنوع تھا۔

وہ منہ پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔۔۔ اسے لگا یہ اسکی آنکھوں کا دھوکا ہوگا، تبھی اس نے ایک نظر وجدان کو دیکھا جو ہمدردی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

بھائی بھی کہتی ہو۔۔ اور شکریہ بھی ادا کر رہی ہو۔۔۔ بری بات۔۔

التمش نے اسے خود سے دور کرتے ہوئے مسکرا کر کہا پھر اسے لیے کار میں بیٹھا

مشال کی آنکھیں آنسوؤں سے بھیگی ہوئیں تھی۔۔ اسنے التمش کی گاڑی کو دور جاتا دیکھا تو بے ساختہ اسکے قدم لڑکھڑائے۔۔ وجدان نے اسے تھامتا تو وہ جھٹکے سے اس سے دور ہوئی۔۔

مشال میں یہی تمہیں کل سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا تو تم نے مجھے تھپڑ مار دیا۔۔ اب بتاؤ۔۔ کیا اس میں بھی میں نے کوئی ایڈٹ کیا ہے۔۔

وجدان کے پوچھنے پر مشال نے پھر اسے دیکھا اسکا دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔۔

چلو تمہیں گھر چھوڑ دوں۔۔۔ کافی دیر ہو گئی ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسکے خاموش رہنے پر وجدان نے نرمی سے کہا

آپ جائیں یہاں سے۔۔۔ ہم خود چلے جائیں گے۔۔۔

مشال نے خود کے رونے پر قابو پاتے ہوئے کہا بھی جیسے وہ بے یقین ہی تھی۔

پاگل ہو گئی ہو کیا۔۔۔ اس جگہ پر تمہیں چھوڑ کر چلا جاؤں۔۔۔ اچھا ایسا کرو۔۔۔ میں تمہیں اسی

کینے میں چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔ پھر تم وہاں سے گھر بھلے اکیلی چلے جانا۔۔۔

وجدان نے اسے سمجھایا وہ لاکھ ان لوگوں کے ساتھ غلط کرے مگر مشال کو ایسی جگہ پر اکیلا

چھوڑنے کا رسک وہ کم از کم نہیں لے سکتا تھا۔۔۔

تم ابھی میرے گھر چلو۔۔۔ پھر کسی صحیح جگہ کا انتظام کر کے میں تمہیں وہیں چھوڑ دوں گا۔۔۔

التمش نے راستے میں تسبیح کو بتایا

نہیں۔۔۔ میں آپکو ایک اور فونچ کاپتہ بتاتی ہوں۔۔۔ وہ میری آنٹی کا ہے۔۔۔ آپ مجھے وہیں
چھوڑ دیں۔۔۔

اسکی بات پر التمش نے حیرت سے اسے دیکھا

اگر آنٹی کا اور فونچ تھا تو تم اس گھٹیا جگہ پر گئی کیوں تھی۔۔

التمش نے اس سے حیرت سے پوچھا

گئی نہیں تھی۔۔۔ کڈنیپ کیا گیا تھا مجھے۔۔۔ اور میں ہی نہیں میری طرح اور بھی بہت سی
لڑکیوں کو کڈنیپ کر کے وہاں لایا گیا ہے۔۔۔ وہ بھی میری طرح روزان لوگوں سے رحم کی بھیک
مانگتی ہیں۔۔۔ خدا سے دعا کرتی ہیں وہاں سے نکلنے کی۔۔۔ مگر آپکی طرح کوئی فرشتہ ہر کسی کو
بچانے تھوڑی آسکتا ہے۔۔

اس نے آنکھوں میں آئی نمی کو پوچھتے ہوئے التمش کو سب بتایا جس پر التمش کے جڑے تن گئے۔۔۔ کچھ سوچ کر اس نے اپنا موبائل نکالا پھر ایک نمبر ڈائل کیا۔ اپنے ایک دوست اکرم کے انکل کو جو پولیس میں تھے اس جگہ کا پتہ بتا کر اس نے موبائل رکھا پھر تسبیحہ کو اسکے بتائے گئے یتیم خانے میں چھوڑ کر گھر کی طرف نکل گیا۔

وہ کیفے میں بیٹھی ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔ وجدان ابھی اسے چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔ یقین کرنا بہت مشکل تھا اس کے لیے مگر اپنی آنکھوں سے دیکھ کر وہ کیسے جھٹلا سکتی تھی۔۔۔ اب اسے سمجھ میں آیا کہ کل رات التمش اسے عجیب نظروں سے کیوں دیکھ رہا تھا۔۔۔ تو کیا وہ اس حد تک گر چکا تھا کہ مشال پر بھی اسکی نیت خراب۔۔۔

وہ جتنا یہ سب سوچ رہی تھی اتنا سر پکڑ کر رو رہی تھی۔۔۔ پھر سراٹھا کر اسے اپنی آنکھوں سے آنسو بے دردی سے رگڑے۔۔۔ اور حیدرولا کی طرف چل پڑی۔۔۔



حیدرولا میں ہانیہ کزنس کے ساتھ مل کر نیہا کو سٹیج پر بٹھائے اسے چھیڑ رہی تھی۔۔۔ ہر طرف رونق لگی تھی۔۔۔ جبکہ نیہا کب سے سٹیج پر بیٹھی التمش کو کال کر رہی تھی وہ جی بھر کر ان لوگوں میں بور ہو رہی تھی پر چہرے پر زبردستی مسکان سجائے رکھی۔۔۔ تبھی ہادی جو سب میں ریفریشمنٹ سرو کروا دیا تھا اسکی نظر نور پر پڑی۔۔۔ سادہ سے میک اپ میں وہ چہرے پر سو گواریت لیے ایک کونے پر بیٹھی تھی۔۔۔ ہادی کو ہمیشہ اس لڑکی کے پٹر پٹر بولنے سے چڑھتی۔۔۔ جب وہ اسکی جاسوسی کر کے عالیہ بیگم یا زمان صاحب سے اسکی ڈانٹ پڑواتی۔۔۔ تب وہ اس سے بہت تپتا تھا مگر آج اسکی خاموش ہادی زمان کو کھل رہی تھی۔۔۔ وہ مس کر رہا تھا اسکا بولنا، چہکننا، ہنسننا۔۔۔ وہ خاموشی سے اسے دیکھا گیا۔

مشال کو ڈراپ کر کے وجدان حیدرولا پہنچا وہاں پر سبھی کو ہنستا دیکھ وہ طنزیہ مسکرایا۔۔۔

چند پلوں کی خوشی ہے۔۔۔ مسکرا لو ٹھیک سے تم لوگ۔۔

اس نے آہستگی سے بڑبڑا کر ہر طرف نگاہ دوڑائی۔۔ ایک کونے میں اسے نور بیٹھی نظر آئی جو سرخ آنکھوں سے اسے ہی گھور رہی تھی۔۔

وجدان نے اسے آنکھ مار کر فلائنگ کس کی تو نور نے نفرت سے نگاہ پھیر لی۔

ہادی جو نور کو دیکھ رہا تھا اسکی نظروں کا تعاقب کر کے سامنے دیکھنے لگا تو اسے حیرت ہوئی۔۔ سامنے وجدان مسکراتے ہوئے نور کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔ اسکے دیکھنے پر ہادی کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔

التمش گھر پہنچا تو ریحانہ بیگم نے اسے پریشانی سے بتایا کہ مشال اپنے روم میں نہیں ہے۔۔ انہوں نے ہر طرف دیکھا پر مشال انہیں نہیں ملی۔۔ انکی بات سن کر التمش کو حیرت ہوئی۔۔ آخر مشال اس وقت کہاں جاسکتی ہے۔۔

تبھی اسکی نظر انٹرنس پر پڑی جہاں سے مشال آہستگی سے چلتے ہوئے آرہی تھی۔ اسے باہر سے آتا دیکھ سب ہی حیران رہ گئے۔۔

مشی۔۔ تو کہاں سے آرہی ہے؟

التمش نے اسکے پاس آکر حیرت سے پوچھا جو سرخ آنکھوں سے التمش کو دیکھ رہی تھی۔ اسکے خاموش رہنے پر التمش نے پھر کہا

مشی۔۔ میں تجھ سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔

اسکے دوبارہ پوچھنے پر بھی مثال اسے دیکھتے رہی۔۔ سب ان دونوں کو خاموشی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

لیکن پھر وہ ہوا جو وہاں پر کسی نے تصور بھی نہیں کیا تھا۔۔

مشال نے زور سے التمش کے منہ پر تھپڑ مارا۔۔ بے ساختہ ریحانہ بیگم نے اپنا ہاتھ منہ پر رکھا۔۔۔ سیٹج پر بیٹھی نیہا بھی عالم حیرت سے کھڑی ہو گئی۔۔۔ پورے گھر میں خاموشی!!! چھا گئی۔۔۔ سب ہی حیرت سے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔۔ جبکہ التمش

وہ بے یقینی سے کھڑا تھا۔۔ مشال نے اسے تھپڑ مارا۔۔ اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔

التمش نے آہستہ سے نظر اٹھا کر مشال کی طرف دیکھا جو نفرت سے اسی کو دیکھ رہی تھی۔



انتہا درجے کے سیٹج اور عیاش پسند انسان ہیں آپ۔۔۔
نہایت نفرت سے مشال نے چیخ کر یہ الفاظ ادا کیے۔ اس کے التمش کے ساتھ اس رویے پر سبھی حیرتوں میں گھرے ہوئے تھے۔

!مشال

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔ کس طریقے سے آپ بات کر رہی ہیں التمش سے اور یہ تھپڑ۔۔۔

Page | 373

آمنہ بیگم نے غصے میں کہا

بی جان بد تمیزی نہیں۔۔۔ بلکل صحیح کر رہے ہیں ہم۔۔۔ اگر آپ لوگوں کو ہم نے ان کی اصلیت بتائی ناتو آپ لوگ بھی یوں ہی تھپڑ مارینگے انہیں۔۔۔

لہجہ درست کرو مشال اپنا۔۔۔ اور ایسا کیا کیا ہے التمش نے جو تم نے اسے یوں تھپڑ مارا؟

عالیہ بیگم کو بھی اسکا لہجہ ناگوار گزرا تبھی انہوں نے سامنے آکر سختی سے بولا

تائی امی۔۔۔ ہم نہیں بتائیں گے۔۔۔ آپ خود پوچھیے ان سے۔۔۔ کیا گل کھلا رہے ہیں یہ باہر۔۔۔

مشال نے التمش کو سرخ آنکھوں سے گھورتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش نے ایک نظر سائیڈ پر کھڑے وجدان کو دیکھا جس کے چہرے پر تمسخر اڑاتی مسکان تھی۔۔۔ پھر منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خود میں ابلتے غصے کو نارمل کیا اور تحمل سے پوچھا

مشی۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔ کیوں اس طرح سے ریٹکٹ کر رہی ہے؟

ہم کس طرح سے ریٹکٹ کر رہے ہیں۔۔۔ آپ بتائیے مناسب کو اپنی اصلیت کہ کیا کرتے ہیں آپ باہر۔۔۔ کوٹھے میں جا کر وہاں کی وحشیاوں سے اپنی راتیں رنگین کرتے ہیں، گھن آرہی ہے ہمیں آپ کو اپنا دوست کہتے ہوئے۔۔۔

مشال کے جملوں نے سب کو ساکت کر دیا۔۔۔ اب سبھی کی نظریں التمش پر گئیں جبکہ وہ حیرت سے مشال کو دیکھ رہا تھا۔ یہ کیا کہہ رہی تھی وہ۔۔۔

تجھے یہ کس نے کہا؟

التمش نے تھوڑا سختی سے پوچھا

کسی نے کہا نہیں۔۔۔ بلکہ ہم نے خود آج اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔۔۔ بتائیے سب کو آپ کہاں سے آرہے ہیں ابھی اور وہ لڑکی کون تھی۔۔۔ جس کو آپ نے گلے لگائے رکھا تھا۔

مشال نے پھر چیختے ہوئے کہا تو التمش کو سمجھ آیا کہ اسکا اشارہ کس طرف تھا مطلب مشال اس بات کو غلطوے میں لے رہی تھی۔۔۔ مگر وہ ریڈلائٹ ایریا میں آئی کیسے۔۔۔

بولیے نا۔۔۔ چپ کیوں ہیں۔۔۔

اسے چپ دیکھ کر مشال پھر چیخی

دیکھ مشی میری بات سُن۔۔۔ تو جیسا سوچ رہی ہے ویسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ تجھے غلط فہمی ہوئی

ہے۔۔۔ میں سب کلئیر کر دوں گا۔۔۔ پرا بھی تو چپ ہو جا۔۔۔ پلیز

التمش نے جلدی سے مہمانوں کا لحاظ کرتے ہوئے مشال کا بازو پکڑ کر کہا تو اس نے زور سے التمش

کا ہاتھ جھٹکا۔

ہاتھ مت لگائیے ہمیں۔۔۔ گھن آرہی ہے ہمیں آپ سے۔۔۔ پہلے آپ سب کو یہ بتائیں کہ آپ

اس گندی جگہ پر اس لڑکی کے ساتھ تھے یا نہیں۔۔۔

مشال کا کراہیت آمیز لہجہ التمش کے دل پر کاری ضرب لگا رہا تھا۔۔۔ کیوں وہ اسکی عزت کا تماشہ

بنارہی تھی سب کے سامنے۔۔۔

مشی۔۔۔ ہاں۔۔۔ میں تھا وہاں پر۔۔۔ لیکن جو تو۔۔۔

ابھی التمش کے الفاظ بھی مکمل نہیں ہوئے تھے کہ اسے موڑ کر زمان صاحب نے اسکے گال پر

زوردار تھپڑ رسید کیا۔۔۔

التمش بلکل گنگ ہو گیا بس اسکی ساکت نظریں اپنے اس باپ پر تھیں۔۔۔ جس نے آج تک اسے

ڈانٹا تک نہ تھا۔۔۔ اور اب۔۔۔

!! بابا!

اس کے لب آہستہ سے پھڑ پھڑائے

آج تم نے شرمندہ کر دیا مجھے۔۔۔

زمان صاحب نے اذیت سے کہا جبکہ عالیہ بیگم بھی صدمے سے صوفے پر ڈھے گئیں۔ اب تو کوئی

شک باقی نہ تھا۔ التمش نے خود اقرار کیا تھا۔ ہادی اور ہانیہ بھی دکھ سے التمش کو دیکھ رہے

تھے۔۔۔ جبکہ نور سمجھ چکی تھی کہ یہ سب کس نے کیا ہے۔۔۔ اس نے نفرت بھری نظروں سے

وجدان کو دیکھا۔

تبھی کل جب ہم آپکے روم میں آئے تھے تب آپ ہمیں عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔ شرم آنی چاہیے آپکو التمش۔۔۔ مطلب ہم پر بھی آپکی نیت خراب ہو گئی تھی۔۔۔

مشال نے بری طرح روتے ہوئے تکلیف دہ آواز میں کہا جبکہ التمش اسے شاک سا کھڑا دیکھتا رہا۔ مطلب وہ لڑکی اسکی محبت کو حوس کا نام دے رہی تھی۔۔۔ اس نے تو کل پہلی مرتبہ مشال کو محبت بھری نظروں سے دیکھنے کی گستاخی کی تھی۔

How dare you Tami... You're cheating on me..

نیہانے غصے میں التمش کے پاس آکر کہا اور اسکے گال پر تھپڑ مارنے لگی مگر التمش نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔

میں نے یہ حق صرف اپنوں کو دیا ہے۔۔۔ غیروں کو نہیں۔۔۔

خود پر ضبط کرتے ہوئے اس نے نیہا سے دانت پیس کر کہا پھر اسکا ہاتھ جھٹک دیا۔ جبکہ نیہا اپنی تذلیل پر تلملا اٹھی۔

ہاں۔۔ہاں اب تو کہو گے ناپنا اور غیر۔۔۔۔ پہلے مجھے روکتے تھے ہر کام سے کہ نیہا یہ غلط ہے وہ غلط ہے۔۔۔۔ اب خود کو دیکھو۔۔۔۔ خود کتنے اچھے ہو تم۔۔۔۔ بہت چیپ قسم کے انسان ہو تم تامی۔۔۔۔ شیم آن یو۔۔۔۔ اور بتاؤ۔۔۔۔ کتنی راتیں گزاریں ہیں تم نے باہر۔۔۔۔ نیہا جیسے پھٹ پڑی تھی۔

اپنی بکو اس بند کرو۔۔۔

التمش غصے سے دھاڑا

تم فلحال اپنے کمرے میں جاؤ التمش۔۔۔

حیدر صاحب نے اسے جھڑکا

Page | 380

آغا جان آپ لوگ میری ایک دفعہ بات تو سن لیں۔۔۔ میں کہہ رہا ہوں ناکہ جیسا آپ لوگ۔۔۔

تمہیں سمجھ نہیں آرہا کہ کیا کہا جا رہا ہے تمہیں۔۔۔

زمان صاحب اسکی بات کاٹ کر برہم ہوئے پھر ساتھ ہی اسکی طرف بڑھے

بابا پلینز۔۔۔ بھائی جائیں نا آپ اندر۔۔۔

ہادی نے زمان صاحب کو روکتے ہوئے التمش سے کہا

التمش نے لہورنگ آنکھوں سے ایک نظر سب کو دیکھا کئی لوگوں کی اس پر تمسخر اڑتی نظریں
تھیں۔۔۔ اسکا دل چاہا پوری دنیا جلا ڈالے۔۔۔ کیسے اس کے اپنے ہی سب کے سامنے اسکی عزت

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کرچی کرچی کر رہے تھے۔۔ اور کرتے بھی کیوں نہیں۔۔۔ جب الزام لگانے والی ہی وہ تھی جس کے بارے میں التمش زمان ہر کسی کو کہتا تھا کہ میرے کردار کی سچائی پوچھنی ہو تو مشال سے پوچھنا۔۔۔

آج اسی کے الفاظ طمانچے کی صورت میں اس پر پڑے تھے۔۔ دبی دبی ہنسی اور سرگوشیاں سن کر التمش نے اذیت سے اپنی آنکھیں میچ لیں۔

بھائی جائیں ناروم میں۔۔۔ پلیز

ہادی نے پھر اس سے کہتے ہوئے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تو التمش اسکا ہاتھ جھٹکتا ہوا گھر سے باہر جانے لگا۔

توبہ۔۔۔ یہ ہیں شریف گھروں کے لڑکے۔۔۔ ارے اتنی ہی آگ لگی ہوئی تھی۔۔۔ تو شادی جلدی کر لیتے۔۔۔ نہ نہ بھئی ہم تو اپنی بیٹی کی شادی ایسے گرے ہوئے کردار کے لڑکے سے نہیں کریں گے۔۔۔

نیہا کی ماں نے سب کو سناتے ہوئے زور سے کہا تو التمش کے قدم تھمے۔ اس نے مڑ کر ایک نظر پیچھے دیکھا

یہاں التمش زمان کو اپنا آپ مرتا ہوا محسوس ہوا۔ آغا جان فیاض میر صاحب کے آگے ہاتھ جوڑے ان سے معافی مانگ رہے تھے۔۔۔

التمش کا دل چاہا یا تو خود کو ختم کر ڈالے یا پھر سامنے کھڑی اس لڑکی کو جو اسکی محبت تھی۔۔۔

وہ غصے میں گھر سے نکلتا چلا گیا۔۔۔



آج حیدرولاپریہ رات بہت مصیبت زدہ گزری تھی۔ کتنے ہی لوگ ان سب کو سنا کر اور انکا مزاق بنا کر گئے تھے۔۔۔ صبح تک جو گھر بلکل رونق سے بھرپور تھا۔ ابھی مکمل سنسان تھا۔ رات گئے وہ بکھرے ہوئے حلیے میں حیدرولالوٹا سبھی گھروالے لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے۔۔۔ وہ خاموشی سے اوپر اپنے روم میں جانے لگا۔ تبھی زمان صاحب کی آواز پر اسکے قدم تھے۔

عالیہ بیگم اس سے کہہ دیں کہ آج رات صرف یہاں پر رکے۔۔۔ پھر صبح یہاں سے خود ہی چلا جائے۔۔۔ ہمارے گھر میں ایسے انسان کی کوئی جگہ نہیں ہے جو اپنے ماں باپ کے لیے شرمندگی کا باعث ہو۔۔۔ جس کی وجہ سے گھر کی لڑکی کی عزت خطرے میں ہو۔۔۔

زمان صاحب ناگواری سے بول کر اپنے کمرے میں چلے گئے جبکہ اتمش ان کے لفظوں کے خنجر اپنے دل میں پیوست ہوتا محسوس کر رہا تھا۔

جبکہ بی جان اور آغا جان بھی اسے تاسف سے دیکھتے ہوئے اندر گئے۔۔

التمش نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں عالیہ بیگم رو رہی تھیں۔۔ ان ہی کے برابر میں وہ کھڑی
کراہیت آمیز نظروں سے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔ اسے دیکھتے ہی التمش کے جڑے تن
گئے۔۔ نگاہ پھیر کر وہ یونہی خاموشی سے اوپر چلا گیا۔



رات بھر جاگنے کی وجہ سے صبح اسکی آنکھیں بالکل سرخ رنگ ہو رہی تھیں۔ رات والے حلیے میں
ہی وہ نیچے آیا۔۔ سب کی نظریں اسے خود میں چبھتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

سامان لے کر نہیں آئے اپنا۔۔ آگے جا کر اکیلے رہو گے تو ضرورت پڑے گی۔۔

زمان صاحب نے طنزیہ انداز میں بولا تو وہ کچھ پل خاموشی سے انہیں دیکھتا رہا پھر کہا

مشکل وقت میں ضرورت اپنوں کی ہوتی ہے عارضی چیزوں کی نہیں۔۔۔

بول کر التمش باہر نکل گیا مگر اسکے چہرے پر رقم تکلیف عالیہ بیگم سے دیکھی نہیں گئی۔۔۔ وہ روتے ہوئے اسکے پیچھے جانے لگیں۔۔۔ تبھی ہادی، ہانیہ اور ریحانہ بیگم نے انہیں روکا۔۔۔

ہادی پلیناز سے روک دو۔۔۔ ہادی اسے واپس لے آؤ۔۔۔

وہ روتے ہوئے ہادی کو پکڑ کر بولنے لگیں جبکہ مشال بی جان کے پاس بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔

وہ باہر نکل کر کچھ دور ہی پیدل گیا تھا کہ سامنے چند لڑکے ہاتھ میں ہاکی اور ڈنڈے وغیرہ لیے کھڑے تھے۔۔۔ وہ آگنور کرتا ہوا آگے بڑھنے لگا تبھی ان میں سے ایک نے التمش کے سر پر

ضرب لگائی وہ لڑکھڑایا تبھی ایک ساتھ وہ لوگ اس پر ٹوٹ پڑے۔۔۔ التمش چاہتا تو ایک ایک کو

سبق سکھاتا مگر وہ ابھی خود اندر سے اتنا بکھرا ہوا تھا کہ اسے کچھ ہوش ہی نہیں تھا۔۔۔ گھر والوں کی

بے اعتباری نے اسے توڑ کر رکھ دیا تھا خاص کر اس دشمن جاں نے۔۔۔ کیسے وہ اس پر الزام لگا سکتی ہے۔۔۔ اسکو صفائی کا موقع تک نہ دیا گیا۔۔۔ اور فیصلہ کر دیا کہ وہ کریکٹر لیس ہے۔۔۔ کہیں نہ کہیں اسے یقین تھا اس بات پر کہ یہ سب وجدان کا کیا کرایا ہے۔۔۔ مگر مشال۔۔۔ وہ کیسے اس پر یقین کر کے التمش کے خلاف ہو سکتی تھی۔۔۔

دور گاڑی میں بیٹھا وجدان تمسخر اڑتی نظروں سے اسے پٹتا دیکھ رہا تھا۔۔۔

جتنا سوچا تھا اس سے زیادہ ہی ہو گیا۔۔۔

اس نے کمینگی سے کہا پھر نمبر ڈائل کیا

التمش کو جو لڑکے مار رہے تھے ان میں سے ایک نے فون ریسیو کیا۔۔۔

جی سر۔۔۔

سالوں۔۔ صرف مارتے ہی رہو گے یا وہ بھی کرو گے جو کہا تھا۔۔۔

وجدان نے تھوڑا سختی سے کہا تو اس لڑکے نے دور کھڑی اسکی کار کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا

ارے کیوں مار رہے ہو آپ لوگ اس بے چارے کو۔۔

وہاں آتے جاتے لوگوں نے انہیں روکا

جناب یہ آدمی بے چارہ نہیں ہے۔۔۔ بلکہ آوارہ ہے۔۔۔ اس شہر کے نامور بزنس مین زمان

صاحب کا بیٹا ہے۔۔۔ بڑا ہی کوئی عیاش پسند ہے۔۔۔ روز کو ٹھوں پر جاتا ہے۔۔۔ اب اصلیت

کھلنے پر منہ چھپاتا پھر رہا ہے۔۔۔

ان لڑکوں میں سے ایک نے بلند آواز میں کہا تو سب نے منہ پر ہاتھ رکھ لیے

یہ امیر زادے تو ہوتے ہی ایسے ہیں۔۔۔ منہ پر شریف بنتے ہیں اور پیٹ پیچھے کالے کر توت کرتے ہیں۔۔۔ ایسے لوگوں کو تو ذلیل کرنا چاہیے معاشرے میں۔۔۔

ان لوگوں میں سے ایک نے ہانک لگائی تو ان لڑکوں کو اور حوصلہ ملا ان میں سے جس کو وجدان نے کال کی تھی۔۔۔ اس نے اپنی کار سے کالک کی ڈبی نکالی اور التمش کی طرف بڑھنے لگا جس کے منہ اور جسم پر جگہ جگہ پر خون لگا تھا وہ خاموشی سے نیچے بیٹھا تھا۔۔۔

التمش کی سوچ کا تسلسل تب ختم ہوا جب اسے اپنے منہ پر کچھ گیلا محسوس ہوا۔ وہ لڑکا اسکے چہرے پر کالک لگا رہا تھا۔۔۔ بس۔۔۔ یہی پراسکے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا۔ وہ غصے میں اسکا ہاتھ پکڑ کر مڑوڑتے ہوئے اٹھا پھر ان لوگوں پر قہر کی طرح ٹوٹ پڑا۔۔۔

ہادی جو اسکے پیچھے آ رہا تھا اسے یوں وہاں کھڑے لڑکوں کو بیٹتا دیکھ کر روکنے دوڑا۔۔۔

دور ہٹ۔۔۔

خود کو روکتے ہادی کو التمش دھکا دے کر دھاڑا

بھائی پلیز۔۔ گھر چلیں۔۔

ہادی نے منت سے کہا پھر اسے پکڑ کر لے جانے لگا مگر التمش اسے پھر دھکادے کر ان لڑکوں کے پیچھے دوڑا جو وہاں پڑے کر رہے تھے پر التمش کو اپنی طرف آتا دیکھ جلدی سے کار میں بیٹھ کر واپس بھاگنے لگے۔۔

بھائی نہیں۔۔ پلیز چلیں بھائی۔۔

ہادی نے پھر اسکے سامنے آتے ہوئے کہا جبکہ التمش اس کے پیچھے دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ لڑکے ابھی بھاگے تھے۔

کیا مسئلہ ہے تیرے ساتھ۔۔۔ کہانا جا یہاں سے۔۔

التمش نے شعلہ بار نظروں سے اسے گھورتے ہوئے کہا

بھائی امی بہت رو رہی ہیں۔۔۔ پلیز گھر چلیں۔۔۔ پلیز۔۔۔

ہادی نے بے چارگی سے کہا

پہلے تو یہ بتا۔۔۔۔۔ تجھے لگتا ہے کہ میں یہ سب کر سکتا ہوں۔۔۔ بول مجھ پر جو الزام لگائے گئے ہیں وہ ٹھیک ہیں؟

التمش نے اس سے پوچھا تو ہادی کچھ دیر خاموش رہا

میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ میرا بھائی کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتا۔۔۔ کسی کو ہونہ ہو لیکن مجھے پورا بھروسہ ہے آپ پر۔۔۔

ہادی کے بولنے پر التمش نے اسے دھندلی ہوتی نظروں سے دیکھا پھر جھٹکے سے گلے لگا لیا۔۔۔ کوئی تو تھا جو اس پر یقین کرتا تھا۔۔۔

بھائی اب پلیز گھر چلیں۔۔۔ ورنہ امی کی طبیعت بگڑ جائے گی۔۔

پہلے تو وہ ہادی کے بولنے پر نہیں مانا مگر اسکے بے جا ضد سے خاموشی سے اسکے ساتھ چل دیا۔۔

حیدرولا میں جہاں عالیہ اور ریحانہ بیگم رو رہی تھیں وہیں آغا جان اور زمان صاحب ضبط سے بیٹھے تھے۔۔۔ گھر سے نکال تو دیا تھا اسے مگر باپ تھے۔۔۔ تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔ آخر کو وہ حیدرولا کالا ڈلا پوتا تھا۔۔۔ مگر کل رات اسکے اعتراف پر سب ہی غم زدہ تھے۔۔۔ مشال اور ہانیہ بھی صوفے پر بیٹھی رو رہی تھیں۔ ایک کو اپنے بھائی کا دکھ تھا تو دوسری کو اپنے دوست کا۔۔۔۔۔ جبکہ نور کونے میں بے بس کھڑی تھی۔۔۔۔۔ سب کچھ جانتے ہوئے بھی وہ کچھ نہیں بول سکتی تھی۔۔۔ بی جان بھی صوفے پر بیٹھی تھیں۔۔۔ انہیں لگ رہا تھا جیسے انکے ہنستے کھیلتے گھر کو کسی کی نظر لگ گئی ہے۔۔۔

تب ہی وہ ہادی کے ساتھ آہستگی سے اندر داخل ہوا۔۔۔ عالیہ بیگم اسے دیکھ کر روتے ہوئے اس کے پاس گئی مگر التمش کے جسم پر ہر جگہ لگے خون اور دائیں گال پر لگی کالک دیکھ کر ان کے قدم تھم گئے۔۔۔ وہ نظریں جھکائے پتھر یلے تاثرات لیے کھڑا تھا۔۔۔ جبکہ اس کا سفید چہرہ ضبط سے سرخ ہو رہا تھا۔۔۔ مثال سمیت سب ہی اس کی حالت دیکھ کر شاک ہو گئے۔۔۔ کچھ ہی دیر میں کیا حشر کر دیا تھا لوگوں نے اس کا۔۔۔

زمان صاحب جو کب سے خود پر کنٹرول کر رہے تھے۔۔۔ اس کی یہ بکھری حالت دیکھ کر ان کے سینے میں درد کی شدید لہر دوڑی۔۔۔ وہ سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے نیچے گر گئے۔۔۔

!! بابا

ہادی کی چیخ پر سبھی زمان صاحب کی طرف متوجہ ہو کر ان کی طرف دوڑے۔۔۔

ہادی گاڑی نکالو۔۔۔ جلدی۔۔۔

وہ لوگ زمان صاحب کو لے کر ہسپتال جا رہے تھے۔ التمش جو خاموش کھڑا تھا انہیں دیکھ کر گھبراتے ہوئے انکے قریب آیا مگر آغا جان نے اسے روک دیا۔ وہ بے یقینی سے ان لوگوں کو جاتا دیکھ رہا تھا۔۔۔ کچھ ہی پلوں میں اسکی عزت دو موٹی کی کر دی گئی تھی۔

پھر ہادی سمیت عالیہ بیگم، ریحانہ بیگم، آغا جان اور بی جان ہسپتال چلے گئے۔۔۔
التمش نے آنکھوں میں آئی نمی کو پلک جھپک کر اپنے اندر اتارا۔۔۔ پھر قہر برساتی نظروں سے مشال کو گھورا جو ہانیہ کوچپ کر وار ہی تھی۔۔۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ مشال کی جان لے لے۔۔۔



دیکھ بھی نہا۔۔۔ تو نے جتنا کہا ہم نے اس سے بڑھ کر ایکٹنگ کی پر پھر بھی تیرا پلین فلاپ ہو گیا۔۔۔ تو اس میں ہمارا کیا قصور۔۔۔ ہمیں تو بھی پیسے چاہیے۔۔۔ وہ ہمیں دے دے ورنہ میں ریشم بانی سے تیری شکایت کر دوں گی۔۔۔

انیلہ نے نہا سے کہا تو فیاض بھی منہ میں پان ڈال کر اسکی تائید میں سر ہلانے لگا۔

تم دونوں کے پیسے میں بھجوادو گی۔۔۔ پرا بھی میرا پہلے ہی سے دماغ خراب ہے۔۔۔ تو دفعہ ہو میرے گھر سے۔۔۔

نہا نے چیخ کر کہا تو دونوں نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت سمجھی

وہ غصے میں اوپر جانے لگی تبھی وجدان اسکے گھر میں انٹر ہوا۔

اب تم کیا کرنے آئے ہو یہاں۔۔۔

نہا نے اسے دیکھ کر ناگواری سے پوچھا

داد و وصول کرنے آیا ہوں تم سے۔۔۔ تو بتاؤ کیسا لگا میرا پلین۔۔۔

وجدان نے کمینگی سے ہنستے ہوئے کہا تو نیہا سے نا سمجھی سے دیکھنے لگی مگر اچانک ٹھٹھکی۔

ایک منٹ۔۔۔ کیسا پلین۔۔۔ کہیں تمہارا اشارہ کل کی طرف تو نہیں۔۔۔

نیہا نے شکی لہجے میں پوچھا تو اس نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

یو ڈی مڈ۔۔۔

مطلب کل تم نے التمش کو پھنسا یا تھا۔۔۔

نیہا نے تقریباً چیختے ہوئے کہا تو وجدان کا قہقہہ بلند ہوا

کافی سمجھدار ہو ڈار لنگ۔۔

صوفی پر بیٹھتے ہوئے اس نے کہا۔۔

Page | 396

تو یہ تھا تمہارا پلین۔۔ تم سٹھیا گئے ہو کیا۔۔ اس سے ہمیں کیا فائدہ ہو الٹا میرا نقصان

ہو گیا۔۔ نہ میری تانی سے شادی ہو پائی نہ میں پیسے لوٹ سکی۔۔

نیہانے اسکے سر پر کھڑے ہو کر غصے میں کہا جبکہ وجدان اسکے سٹھیا گئے کہنے پر پتتا ہوا اٹھا اور نیہا کا

ہاتھ مڑوڑ کر اس کا رخ پلٹا پھر اسکے کندھے پر اپنی تھوڑی ٹکائی۔

ڈار لنگ میں کوئی ریشم بانی کے کوٹھے کا ملازم نہیں جسے تم جب چاہے ذلیل کر دو۔۔ اور ویسے

بھی تم نے کہا تھا کہ بس کسی بھی طرح ان دونوں کی دوستی ختم کرنی ہے۔۔ جو کہ میں نے کر دی

اب جہاں تک التمش کو پھسانے کی بات ہے تو تم نے تو کہا تھا کہ تم اسکو دوسرے لوگوں کی طرح

لوٹو گی نہیں کیونکہ تمہیں اس سے محبت ہو گئی ہے تو سوئیٹ ہارٹ یہ تمہاری محبت تھی۔۔ جو

محبوب پر زرا سے الزام لگنے پر ختم ہو گئی۔۔۔ اگر محبت ہوتی نا تمہیں تو تم بھروسہ کرتی التمش
پر۔۔۔ اور ہاں شادی تم نے التمش سے نہیں کی پر میں تو کرونگا نامشال سے تو پیسوں کی ٹینشن مت
لینا وہ میں اس سے شادی کے بعد رتیج کر کے دے دوں گا۔۔۔

یہ کہہ کر وجدان نے جھٹکے سے اسکو چھوڑا پھر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔ جبکہ نہیہا کو شدید پچھتاوے
نے آگھیرا۔۔۔

کل اسکے پاس اچھا موقع تھا التمش کو سپورٹ کر کے اسکی نظروں میں اچھی بننے کا پرافسوس وہ یہ
موقع گنوا چکی تھی۔۔۔



وہ خاموش ساکت سائیڈ پر بیٹھا تھا۔۔۔ خاموش تو وہ باہر سے دکھ رہا تھا۔۔۔ کیونکہ اسکے اندر ایک
حشر برپا تھا۔۔۔ ایک طوفان سا آیا تھا جیسے اس پر۔۔۔ جو اسکے وجود کو اپنے لپیڈ میں لے چکا
تھا۔۔۔ اور سب کچھ ختم کر چکا تھا۔۔۔

کوٹھے میں جا کر وہاں کی وحشیاوں سے اپنی راتیں رنگین کرتے ہیں۔۔۔ گھن آرہی ہے ہمیں
آپکو اپنا دوست کہتے ہوئے۔۔۔

مشال کے الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسہ۔۔۔ جو اسکے کانوں میں انڈیل دیا گیا تھا۔۔۔

اتنی بے اعتباری اپنے پر۔۔۔ اس قدر یقین کسی غیر پر۔۔۔

اسے اپنا دماغ پھٹتا ہوا محسوس ہوا

اگر آج کوئی "التمش زمان حیدر" سے پوچھتا کہ اسے دنیا میں سب سے زیادہ نفرت کس سے

ہے۔۔۔ تو وہ بلا جھجک کہہ دیتا کہ وہ فرد کوئی اور نہیں بلکہ "مشال ایجاز" تھی۔۔۔

اس نے اپنا ہاتھ اٹھا کر آہستگی سے اپنے گال کو چھوا پھر آنکھوں کے سامنے لا کر ہاتھ کو دیکھا۔۔۔ کالک کارنگ دیکھ کر اسکی سرخ آنکھیں اور لہورنگ ہو گئیں۔۔۔ تذلیل کے احساس سے اسکا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔

I....hate....you.....Mishaal Aijaz Haider...

I'll destroy your life...

ٹھہر ٹھہر کے کس قدر تحقیر اور نفرت سے التمش نے یہ الفاظ ادا کیے۔۔۔ جبکہ اسکی آنکھوں میں ایک الگ ہی شولے جل رہے تھے۔۔۔ نفرت اور انتقام کی آگ میں جیسے وہ سب کچھ ختم کرنے کے درپے تھا۔۔۔

تبھی شور کی آواز پر وہ جھٹکے سے اٹھا۔۔۔ نیچے آکر دیکھا تو عالیہ بیگم اور بی جان کلپ کر رہی تھیں جبکہ ریحانہ بیگم اپنے آنسو روکتے ہوئے ان دونوں کو سنبھال رہیں تھیں۔۔۔ آغا جان ناامید سے آکر صوفے پر ڈھے گئے اور زمان صاحب کو سٹریچر پر لایا جا رہا تھا۔ ہادی خود پر ضبط کیے ان لوگوں کو زمان صاحب کے روم میں لے جا رہا تھا۔۔۔

ہادی کیا ہوا ہے؟

التمش پوچھ تو ہادی سے رہا تھا پر نظریں اسکی زمان صاحب پر تھیں۔۔۔
اسے کچھ انہونی کا احساس ہوا۔

بھائی بابا کو۔۔۔ پیر الائنس اٹیک ہوا ہے۔۔۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ وہ اب۔۔۔ اب کبھی چل اور بول نہیں پائیں گے۔۔۔ صرف۔۔۔ سن سکتے ہیں۔۔۔

ہادی نے نم آنکھوں کو جھپک کر خود پر بمشکل قابو پاتے ہوئے بھاری آواز میں کہا جبکہ التمش پر یہ بات پہاڑ بن کر ٹوٹی تھی۔۔۔

وہ سکتے کی حالت میں زمان صاحب کو دیکھ رہا تھا پھر دھیمے قدم اٹھاتا ہوا انکے قریب گیا۔۔۔ اسکا یہ رعب دار شخصیت رکھنے والا باپ ایک ہی دن میں کس قدر بیمار اور بوڑھا لگ رہا تھا۔۔۔ وہ گھٹنوں کے بل انکے پاس بیٹھ کر انکا ہاتھ تھام گیا۔۔۔

بابا۔۔

اس نے بے بسی سے پکارا

دور ہٹ جاؤ تم میرے بیٹے سے۔۔۔

آغا جان کی گرج دار آواز پر التمش نے پلٹ کر دیکھا سامنے وہ آنکھوں میں غضب لیے اسے گھور رہے تھے۔۔۔

وہ زمان صاحب کا ہاتھ چھوڑ کر آہستہ سے کھڑا ہو گیا۔۔

کیوں التمش کیوں کیا تم نے ایسا۔۔ دیکھو تمہاری وجہ سے آج تمہارے باپ کی کیا حالت ہو گئی۔۔۔

عالیہ بیگم نے روتے ہوئے اسکا گریبان پکڑ کر کہا

آج وہ خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔۔ کیسے یقین دلاتا سب کو کہ وہ غلط نہیں ہے۔۔۔

بڑے صاحب باہر پولیس آئی ہے۔۔

ابھی وہ کچھ بولتا ہی کہ نسرین نے آکر آغا جان سے کہا سبھی پولیس کاسن کر گھبرا کر التمش کو دیکھنے

لگے تو کیا بات یہاں تک پہنچ گئی۔۔

ہم آتے ہیں۔۔۔

آغا جان نے ضبط سے کہا پھر کچھ دیر بعد سبھی آغا جان کے پیچھے باہر نکل آئے۔۔۔ التمش بھی بھاری

Page | 403

قدم اٹھاتا ہوا باہر آیا تو کچھ حیران ہوا۔۔۔ سامنے پولیس کے یونیفارم میں اسکے دوست اکرم کے

انکل ہی تھے۔۔۔

جی بتائیے۔۔۔ کیسے آنا ہوا۔۔۔

آغا جان نے سنجیدگی سے پوچھا

حیدر صاحب آپکے بیٹے زمان صاحب شہر کے کافی نامور بزنس مین ہونے کے ساتھ ساتھ کافی

شریف انسان ہیں۔۔۔ انکی شرافت کی وجہ سے ہی ہم آپ کی اور آپکے گھر والوں کی بہت عزت

کرتے ہیں۔۔۔ لیکن آج ہم آپ کے پوتے کے سلسلے میں یہاں آئے ہیں۔۔۔

انکے کہنے پر آغا جان نے ایک نظر التمش کو دیکھا پھر کہا

حیدر صاحب آپ کے پوتے التمش نے کافی بڑا کام کیا ہے۔۔ انہوں نے ہمیں کل رات کال کر کے ایک جگہ کا پتہ دیا۔۔ اور وہ جگہ کوئی اور نہیں بلکہ ایک کوٹھا تھا جو کہ ریشم بائی نامی ایک عورت چلاتی ہے۔۔۔ کل التمش کی کال پر ہم جب وہاں گئے تو دیکھا کہ وہاں کئی سفید پوش گھرانے کی لڑکیوں کو انغواء کر کے رکھا گیا ہے۔۔ اور انہیں اچھی قیمت لگا کر بیچ دیا جاتا ہے۔۔۔ کل آپکے پوتے کی وجہ سے کئی شریف گھروں کی لڑکیاں بازیاب ہوئیں ہیں وہاں سے۔۔۔ اسی لیے ہم آپکے پوتے کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

انہوں نے مسکرا کر تفصیل سے بتایا تو سب بے یقینی سے التمش کو دیکھنے لگے۔۔ جس کا چہرہ بے تاثر تھا۔۔ جبکہ مشال کے دل پر دھکسا لگا تھا۔۔ وہ منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی۔۔ تو کیا اس نے غلط دیکھا تھا یا جو دیکھا اسکو غلط سمجھا۔۔۔

تھینک یو اتمش زمان۔۔ اگر آپ جیسے لوگ اس ملک میں ہوں تو بہت سی لڑکیاں عزت کی زندگی گزار سکتی ہیں۔۔۔

وہ اتمش کو اپریشنٹ کر کے چلے گئے تو اتمش بھی بنا کچھ کہے گھر سے نکل گیا۔۔۔

لاؤنج میں ہو کا عالم تھا۔۔۔ یہ کیا ہو گیا تھا ان لوگوں سے۔۔۔ کسی کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔ سب کو جیسے لگ گیا ہو۔۔۔

تبھی لاؤنج میں ایک آواز گونجی

!! چٹاخ

ریحانہ بیگم نے مشال کے منہ پر تھپڑ رسید کیا

بنا کچھ سوچے سمجھے اس لڑکے پر سب کے سامنے الزام لگا دیا کہ وہ بد کردار ہے۔۔۔ ایک دفعہ بھی اس سے پوچھنے کی ضرورت محسوس نہیں کی تم نے۔۔۔

ریحانہ بیگم نے اسے جھنجھوڑ کر غصے سے کہا پر مثال صرف چپ چاپ آنسو بہا رہی تھی۔۔۔ بولنے کے لیے اس کے پاس الفاظ ہی نہیں بچے تھے۔۔۔

ام۔۔۔ امی۔۔۔ ہمیں لگا۔۔۔

مت کہو مجھے امی۔۔۔ وہ بولتا رہ گیا کہ مشی غلط سمجھ رہی ہے۔۔۔ بات سن لو پہلے پر

نہیں۔۔۔ الزام پر الزام لگائے جا رہی تھی اس پر۔۔۔ تمہاری ایک غلط فہمی سے وہ کل سے لے

کر اب تک کتنا ذلیل ہوا ہے سب سے۔۔۔

ریحانہ بیگم نے غصے میں اسے دوسرا تھپڑ مارا تو ہادی بیچ میں آ گیا۔۔۔

چاچی پلیز۔۔۔ ریلیکس۔۔۔ غلطی اگر مشال کی ہے تو ہم سب کی بھی ہے۔۔۔ آخر سب نے ہی
بھائی کو غلط سمجھا تھا۔۔۔ تو ڈانٹ صرف مشال کو ہی کیوں لگ رہی ہے۔۔۔

ہادی نے سب کو دیکھ کر کہا جبکہ مشال چہرے پر ہاتھ رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

کیونکہ یہ اسی کا پھیلا یا ہوا فساد تھا۔۔۔ ریحانہ اسکو بولو اپنے کمرے میں جائے ورنہ مجھ سے کچھ ہو
بیٹھے گا۔۔۔ میں اسکی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔

عالیہ بیگم نے تلخی سے کہا

تائی امی۔۔۔ سو۔۔۔

چپ رہو بلکل۔۔۔ تمہارے سوری بولنے سے سب صحیح نہیں ہو جائے گا۔۔۔ تمہاری تو غلط فہمی

ختم ہو گئی۔۔۔ نقصان میرا ہوا ہے۔۔۔ میرا بیٹا بد نام ہوا۔۔۔ میرے شوہر کو پیرا لاسز

ہو گیا۔۔۔ دیکھو مشال اپنے کمرے میں جاؤ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

مشال نے روتے ہوئے بولنا چاہا مگر عالیہ بیگم نے اسکی بات کاٹ کر غصے میں کہا

بی جان یقین کریں ہم سچ کہہ رہے ہیں۔۔۔ ہمیں لگا کہ التمش کسی۔۔۔

اپنی زبان سے نام مت لیجیے ہمارے پوتے کا۔۔۔

عالیہ بیگم کی بات پر مشال نے آمنہ بیگم کے پاس آکر کہا پرا نہوں نے بھی اسے جھڑک دیا۔

مشال پلیز اپنے روم میں جاؤ ابھی۔۔۔

ہادی نے سب کے غصے کو مد نظر رکھتے ہوئے مشال کو کہا تو وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے اپنے کمرے میں آگئی۔۔

یہ کیا کر بیٹھی تھی وہ۔۔۔ التمش نے کتنی بار کہا کہ اسکو وضاحت دینے دی جائے مگر اس نے اسے کوئی موقع ہی نہیں دیا۔۔ جو انسان ہر مشکل وقت میں اسکے کام آتا تھا۔۔ کل کس طرح مشال نے اسے تنہا کر دیا تھا۔۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھی مسلسل رو رہی تھی۔۔ پچھتاوا تھا کہ کم ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔



رات دیر سے وہ گھر لوٹا۔۔ اسکا رخ زمان صاحب کے کمرے کی طرف تھا۔۔ کمرے میں جا کر وہ انکے پاس بیٹھ گیا۔۔ اپنے باپ کو اس حالت میں دیکھ کر اسکی آنکھیں دھندلائیں مگر آنسو اسنے اپنے اندر اتار لیے۔۔ تبھی عالیہ بیگم جو روم سے باہر تھیں۔۔ اندر آ کر التمش پر انکی نظر پڑی تو بے ساختہ انکے آنسو نکل گئے۔۔۔

تامی۔۔۔

انہوں نے آہستگی سے پکارا Page | 410

انکی آواز سن کر التمش کھڑا ہوا اور روم سے جانے لگا مگر انہوں نے اسے کندھے سے تھام لیا

تامی۔۔۔ بیٹا ہمیں معاف کر دو۔۔۔ ہم لوگوں کو نہیں۔۔۔

پلیز امی۔۔۔ اس وقت آپ لوگ میری بات نہیں سننا چاہتے تھے۔۔۔ اب میں آپ لوگوں کی

نہیں سننا چاہتا۔۔۔ جتنا بھروسہ دکھایا ہے آپ لوگوں نے مجھ پر۔۔۔ اتنا ہی کافی ہے میرے

لیے۔۔۔ اب یہ معافی کی فارمیسی پوری نہ کریں۔۔۔

انہوں نے بولنا شروع کیا مگر التمش نے انہیں ٹوک کر کہا پھر روم سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

مشال بیڈ پر لیٹی کل رات کے بارے میں سوچ کر رو رہی تھی۔۔۔ کیسے اس نے التمش کو ذلیل کر کے رکھ دیا۔۔۔ ایک دفعہ بھی اس نے التمش سے پوچھنے کی زحمت نہیں کی۔۔۔ اس نے تکلیف سے اپنی آنکھیں میچ لیں۔۔۔ وہ معافی مانگنا چاہتی تھی التمش سے۔۔۔ پر سامنا کرنے کی ہمت نہیں تھی اس میں۔۔۔ مگر اتنا تو اسے یقین تھا کہ التمش اسے ضرور معاف کر دے گا۔۔۔ تبھی اسکے نمبر پر وجدان کی کال آئی۔۔۔

ہیلو مشال۔۔۔ میں نے ابھی نیوز میں دیکھا التمش کے بارے میں۔۔۔ آئی ایم ایکسٹری میبل سوری مشال۔۔۔ میری وجہ سے تمہیں وہ غلط لگا اور تم نے اس پر۔۔۔ بٹ مشال تم فکر مت کرو میں التمش کو سب بتاؤں گا کہ میری وجہ سے تمہیں غلط فہمی ہوئی تھی اور اس سے معافی بھی مانگوں گا۔۔۔

وجدان نے شرمندہ ہونے کی بھرپور ایکٹنگ کی

آپ کے معافی مانگنے سے کچھ نہیں ہوگا۔۔۔ جو ہونا تھا وہ تو ہو چکا۔۔۔ آپ کو پتا ہے ہم نے التمش کو کتنا غلط سمجھا۔۔۔ سب نے التمش کو کتنا برا بھلا کہا اور تیا ابو یہ صدمہ برداشت نہیں کر پائے جس وجہ سے انہیں پیر لائیسز اٹیک ہو گیا۔۔۔ اور یہ سب صرف ہماری وجہ سے ہوا۔۔۔ ہم نے آپ کو پہلے بھی کہا تھا کہ التمش کے خلاف آپ نے پھر ہم سے کچھ غلط کہا تو ہم یہ رشتہ ختم کر دیں گے۔۔۔۔ اور اب وجدان نہ تو ہمیں آپ سے بات کرنی ہے اور نہ تو آپ سے شادی۔۔۔ اسی لیے خدا حافظ۔۔۔

مشال نے غصے سے اس پر بھڑاس نکال کر فون رکھا اور تکیے پر منہ چھپا کر پھر سے رو پڑی۔۔۔



رات بھر اسکے نمبر پر نہا کی کال آئی مگر اس نے رسپانس نہیں دیا۔۔۔ جانتا تھا اب سب کی طرح وہ بھی معافی مانگنے کا ڈرامہ کرے گی۔۔۔

آفس جانے کی لیے تیار ہو کر وہ نیچے آیا تو اسے آغا جان کے ساتھ لاونج میں وجدان بیٹھا نظر آیا۔۔ اسکی باتوں سے التمش کو اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ آغا جان سے کسی چیز کی اجازت لے رہا تھا۔۔ وہ اگنور کرتا ہوا باہر نکلنے لگا۔۔ تبھی وجدان نے اسے پکارا۔۔

جو ہوا ٹھیک نہیں ہوا۔۔ بلا وجہ تم پر اتنا بڑا الزام لگا اور تم سب میں بدنام ہو گئے۔۔ انکل کے بارے میں سن کر بھی بہت افسوس ہوا۔۔

وجدان افسوس سے کہہ رہا تھا جبکہ التمش بے تاثر نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا صاف پتا لگ رہا تھا کہ وہ وجدان کی ایکٹنگ سمجھ رہا تھا۔۔

ہو گیا۔۔

وجدان کی بات ختم کرنے پر اس نے سرد لہجے میں پوچھا

نہیں۔۔۔ ایک لاسٹ بات بھی رہ گئی۔۔۔ وہ ایچپولی میں نے آغا جان سے انکل آنٹی کے رویے کی معافی مانگی ہے اور ان سے اجازت لی ہے کہ اتنا سب کچھ ہو گیا تو زمان انکل کی طبیعت کو دیکھتے ہوئے اب مشال سے میرا سادگی سے نکاح ہی کر دیا جائے۔۔۔ اور تمہیں یہ جان کر خوشی ہوگی کہ آغا جان مان گئے ہیں۔۔۔ ساتھ تمہیں یہ بھی بتانا چلوں کہ مشال سے میرا نکاح کل ہی ہے۔۔۔ پھر رخصتی بعد میں آغا جان کی مرضی سے ہوگی۔۔۔ ٹھیک کیا نامیں۔۔۔ وہ دل جلانے والی مسکراہٹ لیے اسے سب بتا رہا تھا۔۔۔

التمش نے ایک نظر اسکے پیچھے آغا جان، بی جان اور ریحانہ بیگم کو دیکھا جو اس سے شرمندہ نظر آرہے تھے۔۔۔ پھر خاموشی سے آفس کے لیے نکل گیا۔۔۔



وہ ڈیپ ریڈ کلر کے لہنگے میں بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔ میک اپ کی مہارت سے اسکا معصوم چہرہ بہت حسین لگ رہا تھا۔۔۔ مگر اسکے چہرے پر زرا بھی خوشی کی رمتق نہ تھی۔۔۔

بلکہ اسکا دماغ جیسے ماؤف ہو گیا تھا۔۔۔ وہ ابھی بھی سکتے کے عالم میں تھی۔۔۔ جبکہ ذہن میں اسکے شام کا واقعہ گردش کرنے لگا۔۔۔

التمش آفس سے گھر آیا تو آغا جان نے اس سے اپنے اور سب کے رویے پر شرمندگی کا اظہار کیا۔۔۔ التمش نے ان سب کی معافی کے بدلے ایک انوکھی شرط ان لوگوں کے سامنے رکھی۔۔۔ میں مشال سے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ ابھی اسی وقت۔۔۔ اس نے سپاٹ لہجے میں کہا

یہ تم کیا کہہ رہے ہو التمش۔۔۔ جانتے ہو وہ وجدان کی امانت ہے۔۔۔

آغا جان نے اعتراض کیا

مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔ اگر آپ لوگ چاہتے ہیں کہ میں آپ لوگوں کی معافی ایکسیکپٹ کر لوں تو ابھی میری شرط پوری کریں۔۔۔

اس نے رسائیت سے کہا

Page | 416

کبھی بھی نہیں۔۔۔ میں اس لڑکی کی شادی تم سے کبھی ہونے نہیں دوں گی تاہم۔۔۔ جس کی وجہ سے تم اتنا ذلیل ہوئے ہو۔۔۔

عالیہ بیگم نے غصے میں کہا

تو پھر بھول جائیں کہ۔۔۔ التمش زمان آپ لوگوں کو معاف کر دے گا۔۔۔

وہ بول کر اوپر جانے لگا تبھی بی جان کی آواز پر اسکے قدم رکے۔

التمش۔۔۔ آپکی شرط ہمیں قبول ہے۔۔۔

بی جان نے سنجیدگی سے کہا نہیں تو پہلے ہی نہیہا اور وجدان سمیت اسکے گھر والے برے لگتے

تھے۔۔۔ مگر وہ التمش کی وجہ سے خاموش تھیں۔۔۔ پر اب تو اس نے خود کہا ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

امی کیسی بات کر رہی ہیں آپ۔۔۔ میں کبھی اپنے بیٹے کا نکاح اس لڑکی سے نہیں ہونے
دونگی۔۔۔

عالیہ بیگم نے چیخ کر کہا جبکہ انکی آنکھوں میں بے بسی سے آنسو آگئے۔۔۔

عالیہ آپ ہمارے سامنے کب سے زبان چلانے لگیں۔۔۔

بی جان نے سختی سے کہا تو عالیہ بیگم بے بسی سے رو دیں۔۔۔

پھر التمش نے اسی وقت سفیان کو کال کی اور قاضی کو لانے کہا

ریحانہ بیگم کو بھی التمش کے فیصلے سے کوئی اعتراض نہیں ہوا۔۔۔ مشال کو جب یہ بات پتا چلی تو

اسکو شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔ ابھی تو وہ التمش سے معافی مانگنے کا سوچ رہی تھی۔۔۔ پر یہاں کچھ

اور ہی ہو رہا تھا۔۔۔ اس نے روتے ہوئے بہت واویلا کیا مگر کسی نے اسکی ایک نہ سنی۔۔۔ ریحانہ بیگم نے بیوٹیشن کو گھر بلوایا۔۔۔ اور مشال کو اسکی بارات کا لہنگا پہنا کر تیار کروا دیا۔۔۔

ابھی وہ ایک ہی شاک سے نہیں نکلی تھی کہ التمش نے دوسری فرمائش اسی وقت رخصتی کی بھی کر دی۔۔۔ اس بات پر بی بی جان کو بھی اعتراض ہوا۔۔۔ مگر وہ التمش ہی کیا جو کسی کی سن لے۔۔۔ ان سب سے کوئی خوش ہونہ ہو مگر نور بہت خوش تھی۔۔۔ آخر اسکی بہن ایک محفوظ ہاتھ میں گئی تھی۔۔۔

اب وہ التمش کے روم میں بیٹھی سب سوچ رہی تھی۔۔۔ رورو کر اسکی آنکھ سوج گئی تھی۔۔۔ رات کے ساڑھے تین بج چکے تھے۔۔۔ مگر التمش ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔۔ اسے پوچھنا تھا التمش سے کہ آخر ایسا کیوں کیا تھا سنے۔۔۔ کیوں ان دونوں کی دوستی خراب کر دی تھی اس رشتے سے۔۔۔ اس نے اٹھ کر سب جیولریز اتار کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی پھر آخر میں چوڑیاں اتارنے لگی تبھی دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا۔۔۔

اسے دیکھ کر مشال کا دل زور سے دھڑکا۔۔۔ بھلے وہ اسکا پرانا دوست تھا پر رشتہ نیا تھا۔۔۔ جسکی وجہ سے وہ جھجک رہی تھی۔۔۔ پھر خود کو سنبھالتے ہوئے مشال اسکے سامنے آئی جو اسکی موجودگی سے بے نیاز بنتے ہوئے کوٹ صوفے پر پھینک کر کیز اور والٹ ڈریسنگ پر رکھ چکا تھا۔۔۔

التمش۔۔۔

مشال نے آہستگی سے پکارا تو وہ اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

پھر اس نے نیچے سے اوپر تک مشال کو ایک نظر دیکھا۔۔۔ کتنا دیوانہ تھا وہ اس لڑکی کا۔۔۔ کتنا پچھتا یا تھا وہ اپنے فیصلے پر۔۔۔ کتنی دعائیں کرتا تھا وہ کہ کسی بھی طریقے سے یہ لڑکی اسکی ہو جائے اور اب جب وہ اسکی ہو گئی تھی تب التمش زمان کے دل میں اسکے لیے کوئی جگہ نہیں بچی تھی۔۔۔ وہ خوبصورت احساس جو مشال کو دیکھ کر اسکے دل میں آتے تھے۔۔۔ وہ جیسے مر چکے تھے۔۔۔

اسکی سرد نظریں مشال کو اپنے جسم میں گھستی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔ اس نے تھوک

نگلا۔۔۔ پھر کہا

ہم جاننا چاہتے ہیں کہ آپ نے یہ سب کیوں کیا۔۔۔

اس نے پریشانی سے نظریں جھکا کر آہستہ آواز میں پوچھا

مگر اچانک مشال کو اپنا دماغ گھومتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔ التمش کا ہاتھ اٹھا تھا اور اسکے گال پر نشان

چھوڑ گیا تھا۔۔۔ وہ نیچے گری تھی۔۔۔ جبکہ دماغ اور کان جیسے سن ہو گئے تھے اسکے۔۔۔

تبھی التمش نے اسے بازو سے دبوچتے ہوئے اٹھایا

ابھی بھی کچھ بتانا رہ گیا ہے۔۔۔ کہ کیوں کیا میں نے یہ سب۔۔۔ ہاں۔۔۔

التمش شعلہ برساتی نظروں سے اسے گھورتے ہوئے غرایا جبکہ مشال بے یقینی سے اسکے نقش دیکھ رہی تھی۔۔۔ یہ وہ التمش تو نہ تھا جسے وہ اپنا دوست مانتی تھی۔۔۔ یہ تو کوئی اور ہی تھا۔۔۔ جس کی آنکھوں میں اسے اجنبیت، نفرت اور حیوانیت دکھی تھی۔۔۔ وہ اس قدر سکتے میں تھی کہ اپنے بازو میں التمش کی دھنستی انگلیاں بھی اسے محسوس نہیں ہو رہی تھیں۔۔۔

بولو۔۔۔

اسکے چپ رہنے پر التمش دھاڑا اور جھٹکے سے اسے چھوڑا۔۔۔ تبھی مشال ہوش میں آئی۔۔۔ اس نے بروقت خود کو گرنے سے بچایا۔۔۔

ال۔۔۔ الت۔۔۔ مش۔۔۔

ٹوٹ پھوٹ کر اسکے منہ سے نام نکلا التمش کے اس روپ نے مشال کو کپکپانے پر مجبور کر دیا۔

ہمیں --- معاف ---

Page | 422

چپ بلکل چپ ---

اسنے رک رک کر بولنا چاہا مگر التمش اسکی بات کاٹ کر غصے میں غرایا تبھی اسکی نظر مشال کے پیچھے اپنے روم کی قد آور کھڑکی پر پڑی جو کہ کھلی ہوئی تھی --- اسکے چہرے پر استہزیہ مسکان پھیل گئی ---

وہ مشال کی طرف آہستگی سے قدم بڑھانے لگا جبکہ مشال اسے اپنی طرف آتا دیکھ لرتے ہوئے پیچھے ہونے لگی --- التمش کی آنکھوں کے سر دپن سے اسے پہلی مرتبہ بہت خوف محسوس ہو رہا تھا ---

مشال ڈر کر پیچھے ہٹتے ہوئے بے دھیانی میں کھڑکی کے باہر قدم رکھ بیٹھی ---

--- آ آ آ ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ گرنے ہی لگی تھی کہ التمش نے بروقت اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔ مشال کے منہ سے زوردار چیخ نکلی۔

التمش پلیز۔۔۔ پلیز ہمارا ہاتھ مت چھوڑیے گا۔۔۔

وہ نیچے دیکھتے ہوئے رو کر کہنے لگی

کیوں سوئیٹ ہارٹ۔۔۔ تم نے بھی تو مشکل وقت میں میرا ہاتھ چھوڑا تھا۔۔۔ اب میں کیوں نہ
چھوڑوں۔۔۔

التمش نے تمسخر زدہ لہجے میں کہا تو مشال نے شدید حیرت سے اسے دیکھا تو کیا اسے اب زرا بھی
پرواہ نہیں تھی مشال کی۔۔۔

التمش۔۔۔ دیکھ۔۔۔ دیکھیے۔۔۔ ہم آپ سے معافی مانگ۔۔۔ مانگتے ہیں۔۔۔ ہم مانتے ہیں ہماری
غلطی تھی۔۔۔ پرا بھی پلیز۔۔۔ ہمیں مت چھوڑیے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

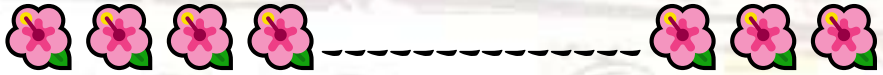
اس نے ایک نظر نیچے دیکھا پھر ہڑبڑاتے ہوئے جلدی سے کپکپاتے لہجے میں التمش سے کہا

مشال ایجاز حیدر۔۔۔ تم شاید بھول رہی ہو۔۔۔ تم نے مجھ پر تہمت لگائی تھی۔۔۔ اور تہمت لگانا غلطی نہیں گناہ ہوتا ہے۔۔۔

اور ویسے بھی معافی غلطیوں کی دی جاتی ہے۔۔۔ گناہوں کی تو سزا ہوتی ہے۔۔۔

کہتے ساتھ التمش نے اسکا ہاتھ چھوڑا۔۔۔ مشال کی زوردار چیخ فضا میں بلند ہوئی۔۔۔ جبکہ

التمش پینٹ کی جیب میں ہاتھ پھنسا ئے اسے گرتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔۔ چہرے پر تمسخر اڑاتی مسکراہٹ زخمی مسکراہٹ میں بدل گئی تھی۔۔۔



WELCOME TO THE GROUP

چھپاک کی آواز سے وہ سیدھا سوئمنگ پول میں گری۔۔۔ التمش اپنے روم سے نکل کر نیچے آیا۔۔۔ پھر گھر کے پچھلے حصے میں بنے سوئمنگ پول کی طرف گیا جہاں وہ پانی سے نکلنے کی کوشش میں ہاتھ پیر زور زور سے چلا رہی تھی۔۔۔ مگر معائے افسوس اسے سوئمنگ ہی نہیں آتی تھی۔۔۔

التمش چند پل اسے یوں ہی پانی میں تڑپتا دیکھتا رہا پھر نیچے جھک کر اسکے اوپر ہوتے ہاتھ کو پکڑ کر جھٹکے سے اسے پول سے نکالا۔۔۔

مشال زور زور سے کھانسنے لگی۔۔۔ شدید سردی میں سوئمنگ پول کا ٹھنڈا پانی اسکی ہڈیوں کو جما گیا۔۔۔ وہ گہرے گہرے سانس لیتے ہوئے وہی پرندھاں ہو کر پڑ گئی۔۔۔ تبھی التمش نے اسکی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر اسکا چہرہ اوپر کیا۔۔۔ مسلسل کھانسنے کی وجہ سے اسکا چہرہ بالکل سرخ ہو چکا تھا۔۔۔

کیسا گامیرا گولڈن نائٹ گفٹ۔۔۔ اور گھبراؤ نہیں سوئیٹی۔۔۔ یہ تو صرف چھوٹا سا ٹریلر ہے۔۔۔ ابھی تو تمہاری پوری لائف کی فلم باقی ہے۔۔۔ اور سوچو۔۔۔ اگر ٹریلر اتنا اچھا ہے تو فلم کتنی زبردست ہوگی۔۔۔

کچھ دیر بعد جب مشال رو رو کر تھک گئی تو آہستگی سے اٹھنے لگی پر اچانک واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ بھاری لہنگا پانی میں بھیسنے کی وجہ سے اور وزنی ہو گیا تھا۔۔۔ اس سے کھڑا نہیں ہو جا رہا تھا۔۔۔ بمشکل خود کو سنبھالتے ہوئے وہ کھڑی ہوئی اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے اندر جانے لگی۔۔۔

وہ روم کی لائٹس آف کر کے بیڈ پر لیٹا تھا۔۔۔ مشال روم میں آ کر سیدھا ڈریسنگ روم میں گئی۔۔۔ اسے سب سے پہلے اس کیلئے بھاری لہنگے سے جان چھڑانی تھی۔۔۔ وہ تو شکر تھا۔۔۔ سب کچھ اچانک ہونے کے باوجود نور نے اسکے چند جوڑے اتمش کے وارڈروب میں رکھ دیے تھے۔۔۔

چنبچ کر کے وہ باہر نکلی تو ایک اور نئی مصیبت در آئی۔۔۔ وہ سوتی کہاں۔۔۔ اس نے ایک نظر بیڈ کی سائینڈ پر لیٹے التمش کو دیکھا۔۔۔ پھر آہستگی سے چلتے ہوئے دوسری سائینڈ پر آگئی۔۔۔ ابھی وہ لیٹ ہی رہی تھی کہ التمش کی آواز پر رکی۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے یہاں سونے کی۔۔۔ شرافت سے صوفے پر سو۔۔۔
اسکے کہنے پر مشال نے ایک نظر روم میں رکھے صوفے کو دیکھا جو کہ ڈبل سیٹر تھا۔۔۔ اسے پھر
رونا آنے لگا۔۔۔

ہم۔۔۔ کیسے۔۔۔ اس پر۔۔۔ سو۔۔۔ پائیں گے۔۔۔
مشال صوفے کو دیکھتے ہوئے روہانسی آواز میں ہکلا کر کہنے لگی تبھی اسے اپنا ہاتھ کسی مضبوط گرفت
میں محسوس ہوا۔۔۔ اس کے مڑ کر دیکھنے سے پہلے ہی التمش نے اسے جھٹکے سے اپنی طرف

کھینچا۔۔۔ وہ سیدھا اسکے سینے پر آگری۔۔۔ مشال کی آنکھیں مکمل کھل گئیں۔۔۔ رات کا تیسرا
پہر۔۔۔ نیا نیا رشتہ اور التمش کا یہ روپ۔۔۔ اسکی جان ہوا ہونے لگی۔۔۔

وہ جلدی سے اس پر سے اٹھنے لگی مگر التمش نے مشال کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے اسکی نازک
کمر پر اپنا ایک بازو حائل کر کے اسے بالکل اپنے سینے سے لگالیا۔۔۔

جبکہ مشال بنا کر مسلسل اس سے دور ہونے کی کوشش کیے جا رہی تھی تبھی التمش اسے یونہی
پکڑ کر گھماتے ہوئے بیڈ پر لٹا کر اپنے نیچے کر گیا۔۔۔

اب کی بار مشال اپنا سانس روک گئی۔۔۔ وہ آنکھیں پھیلائے اپنے اوپر جھکے التمش کو دیکھنے
لگی۔۔۔ دل کی دھڑکن حد سے سوا ہو رہی تھی۔۔۔

سوئیٹی۔۔۔ اگر تم صوفے پر نہیں سو کر بیڈ پر میرے ساتھ سوئی تو سوچو۔۔۔ میں تو بقول تمہارے
ایک بد کردار مرد ہوں نا۔۔۔ تو کہیں ایسا نہ ہو کہ میری تم پر نیت خراب ہو جائے۔۔۔

التمش نے اسکے ایک ایک نقش کو دیکھتے ہوئے کہا اسکی گرم سانسیں مشال کا چہرہ جھلسا رہی تھیں۔۔۔ اتنی سردی میں بھی مشال کی پیشانی عرق آلود ہو گئی۔۔۔

اسی لیے آج سے تم اپنی اوقات یاد رکھنا۔۔۔ اب مجھے دہرانا پڑے۔۔۔ جاؤ۔۔۔

اسکے چپ رہنے پر التمش نے پھر کہا اور مشال پر سے اٹھتے ہوئے اسے بیڈ سے نیچے پھینکا۔۔۔

اس تذلیل پر مشال کی آنکھیں پھر بھیگ گئیں۔۔۔ مگر دل میں التمش کی قربت کا خوف اس قدر بیٹھ گیا تھا کہ فوراً اٹھ کر وہ بنا کچھ اور کہے صوفے پر جا کر لیٹ گئی۔۔۔ التمش کے اس روپ سے وہ اتنی خوفزدہ ہو گئی تھی کہ بے دھیانی میں وہ کمفر ٹراؤڈھنا بھی بھول گئی۔۔۔ لیٹ کر وہ جلدی سے سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد جب التمش کو یقین ہو گیا کہ وہ سو چکی ہے تو آہستگی سے اٹھ کر وہ مشال کے پاس آیا جو سردی کی وجہ سے ہولے ہولے لرز رہی تھی پھر ایک کمفر ٹرا سے اوڑھا کر وہ خاموشی سے جا کر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔



دوسرے دن صبح عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم کچن میں ناشتہ تیار کر رہی تھیں۔۔۔ تبھی ریحانہ بیگم نے ایک نظر عالیہ بیگم کو دیکھا۔ جن کے چہرے پر مکمل سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔۔۔

بھابھی۔۔۔

انہوں نے آہستہ آواز میں پکارا تو عالیہ بیگم کا چلتا ہاتھ رکا
بھابھی التمش کے اس اچانک کیے گئے عمل پر آپ مجھ سے بھی خفا ہیں کیا۔۔۔

ریحانہ بیگم نے ہلکے لہجے میں پوچھا تو عالیہ بیگم نے انکی طرف دیکھا

دیکھو ریحانہ۔۔۔ اگر تم مشال کا پوچھو تو میرا دل اب کبھی اس لڑکی کی طرف سے صاف نہیں
ہوگا۔۔۔ جسکی وجہ سے میرا بیٹا اتنا بدنام ہوا۔۔۔ اور میرے شوہر کا یہ حال ہو گیا۔۔۔ اور جہاں تک

بات ہے التمش کے کل کے عمل کی توہاں۔۔۔ میں اس سے بھی خفا ہوں پر ان سب میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔ تو میری تم سے کیا بیر۔۔۔ اب یہ بات اپنے دماغ سے نکال دو کہ میں تم سے خفا ہوں۔۔۔ ہممم

انہوں نے آرام سے ریحانہ بیگم کو سمجھایا جس پر وہ آسودگی سے مسکرا دیں پر مشال کا سوچ کر انکو پھر اس پر غصہ آنے لگا۔

دل تو اب میرا بھی اس سے کبھی صاف نہیں ہوگا بھابھی۔۔۔ جو لڑکی اس انسان کی نہیں ہوئی جو اسے خود سے زیادہ مانتا تھا۔۔۔ وہ اور کسی کی کیا ہوگی۔۔۔ انہوں نے غصے سے کہا اور پھر کام میں لگ گئیں۔۔۔

منہ پر پانی پڑنے سے وہ ہڑبڑا کر اٹھی۔۔۔ سامنے ہی التمش گلاس ہاتھ میں لیے سخت چتونوں سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔ کچھ دیر تک اسکا دماغ سن رہا تو وہ لیٹے ہوئے نا سمجھی سے التمش کو دیکھنے

لگی۔۔۔ پھر آہستہ آہستہ سب یاد آنے پر وہ جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھی۔۔۔ پھر اس نے ایک نظر پورے کمرے کو دیکھا۔۔۔

پورے دن اب کمرے کو ہی گھورتے رہو گی یا اٹھو گی بھی۔۔۔ ٹائم دیکھو۔۔۔
التمش نے برہم ہوتے ہوئے کہا تو مشال نے ٹائم دیکھا۔۔۔ نونج رہے تھے وہ جلدی سے کھڑی
ہوئی۔۔۔ اسے حیرت ہوئی کبھی اتنی دیر تک تو وہ سوئی نہیں پھر آج۔۔۔ پراچانک اسے یاد
آیا۔۔۔ سوئی بھی تو وہ چار بجے تھی۔۔۔

جلدی سے تیار ہو کر نیچے آؤ۔۔۔
وہ اسے غصے میں بولتا ہوا نیچے چلا گیا۔

مشال جلدی سے واشروم کی طرف گئی۔۔۔ کچھ دیر بعد جب وہ نیچے آئی تو دیکھا سب گھر والے لاونج میں کھڑے ہیں۔۔۔ سامنے التمش آغا جان سے کچھ بات کر رہا تھا۔۔۔ اسکے ساتھ ہی دو سوٹ کیس رکھے ہوئے تھے۔۔۔ مشال کے نیچے آنے پر سب نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔ وہ نظریں جھکائے نیچے آئی۔۔۔ جو اس نے کیا تھا اسکے بعد مشال میں ہمت نہیں تھی کسی سے بھی نظریں ملانے کی۔۔۔

چلو۔۔

التمش اسے کہہ کر سوٹ کیس باہر لے کر جانے لگا۔۔

کدھر۔۔

مشال نے بے ساختہ پوچھا دو سوٹ کیس دیکھ کر اسے پتہ نہیں کچھ گڑ بڑ لگ رہی تھی۔۔۔

تامی بھائی اس طرح تو نہ کریں۔۔۔ آپ وہاں اکیلے کیسے رہیں گی۔۔۔

نور نے بے چارگی سے پوچھا تو مشال نے حیرت سے اسے دیکھا

کہاں رہیں گے ہم؟

اس نے نور سے حیرانگی سے پوچھا

آپی۔۔۔ تامی بھائی آپ کو یہاں سے لے کر جا رہے ہیں ہمیشہ کے لیے۔۔۔ ایک فلیٹ

میں۔۔۔۔ جس پر آغا جان سمیت سب نے رضامندی ظاہر کی ہے۔۔۔

نور نے آغا جان اور ریحانہ بیگم کو شکایتی نظروں سے دیکھتے ہوئے روہانسی ہو کر کہا آخر کیسے

برداشت کرتی وہ اپنی بہن کی جدائی۔۔۔

اسکی بات پر مشال نے بے یقینی سے التمش کو دیکھا جو بے نیاز سا کھڑا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہم نہیں جائینگے کہیں۔۔۔

اس نے بلند آواز میں کہا

تم جاؤ گی۔۔۔ اور وہ بھی ابھی اسی وقت۔۔۔

عالیہ بیگم نے غصے سے اٹل لہجے میں کہا

تائی امی نہیں جائینگے ہم۔۔۔ آغا جان آپ کیسے بھیج سکتے ہیں ہمیں خود سے دور۔۔۔ پلیز بی جان ہم

!! کیسے رہیں گے ایک فلیٹ میں اکیلے۔۔۔ امی

مشال نے سب کو دیکھ کر روتے ہوئے کہا مگر کسی نے اسکی بات پر کوئی رسپانس نہیں دیا۔۔۔

مشال صحیح کہہ رہی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہادی نے اسکی حمایت میں بولنا چاہا مگر بی جان کی ایک سخت نظر نے ہی اسکا منہ بند کروا دیا وہ لب

بھینچ گیا۔۔۔

سب کو خاموش دیکھ مشال کو دھچکا سا لگا۔۔۔ کیا اتنی عزراں ہو گئی تھی وہ کہ کوئی اسے برداشت
نہیں کر سکتا تھا اس گھر میں۔۔۔

امی پلیز آپ تو ایسا نہ کریں۔۔۔ بیٹی ہیں ہم آپکی۔۔۔

مشال نے ریحانہ بیگم کا ہاتھ تھام کر روتے ہوئے کہا

جو کام تم نے کیا ہے۔۔۔ اسکے بعد میں صرف اتنا کہوں گی کہ میری صرف ایک ہی بیٹی ہے۔۔۔

ریحانہ بیگم ٹھنڈے لہجے میں کہہ کر اس سے اپنا ہاتھ چھڑا گئیں۔۔۔

آخر آپ لوگ سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ ہمیں غلطی فہمی ہو گئی تھی۔۔ پلیز
معاف کر دیں ہمیں پریوں گھر سے تو نہ نکالیں نہ۔۔

اس نے بھرائی ہوئی آواز میں سب کو دیکھ کر کہا

التمش۔۔ تم اسے لے جا رہے ہو یا نہیں۔۔

عالیہ بیگم نے آخر تپ کر التمش سے پوچھا

سلیم گاڑی میں سامان رکھو۔۔

التمش ملازم کو بولتا ہوا مشال کے پاس آیا اور اسکا بازو سختی سے پکڑ کر اسے باہر لے جانے لگا۔۔

نہیں۔۔۔ چھوڑیے ہمیں۔۔۔ التمش۔۔۔ پلیز ایسا مت کریں۔۔۔ ہمیں معاف کر دیں۔۔۔ پر
پلیز گھر سے مت نکالیں۔۔۔ امی۔۔۔ سنیں تو۔۔۔ بی جان پلیز۔۔۔ آغا جان آپ روکیں نہ
انہیں۔۔۔

مشال روتی رہی مگر التمش سمیت سب نے جیسے اپنے کان بند کر لیے تھے۔

وہ کھینچتا ہوا اسے کار کے پاس لایا اور زبردستی اسے کار میں بٹھا کر گیٹ لوک کیا۔۔۔ ابھی وہ
دوسری سائیڈ پر ہی آرہا تھا کہ وجدان کی کار حیدر والا کے پورچ پر رکی۔۔۔

وجدان جو آغا جان سے نکاح کے متعلق چند ضروری باتیں پوچھنیں آیا تھا۔۔۔ التمش کو زبردستی
مشال کو کار میں بٹھاتا دیکھ شدید حیران ہوا۔۔۔ وہ جلدی سے کار سے نکلتا ہوا اسکے پاس آیا۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہو تم۔۔۔ جانتے نہیں ہو میری امانت ہے یہ تم لوگوں کے پاس چندپیل کے لیے۔۔۔

وجدان نے ایک نظر کار میں روتی مشال کو دیکھا پھر ناگواری سے التمش کو کہا

اسکی بات پر التمش نے تمسخر اڑاتی نظروں سے اسے دیکھا

وہ کیا ہے نایار۔۔۔ دراصل کل تک جو تیری امانت تھی نا۔۔۔ وہ آج میری بیوی کے عہدے پر

فائز ہے تو اپنی یہ خوش فہمی جا کر کہیں اور اتار کہ یہ اب کبھی تیری کچھ لگے گی۔۔۔

التمش نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ وجدان کے سر پر جیسے بم پھوڑا تھا۔ وہ ساکت نظروں سے

چندپیل التمش کو دیکھتا پھر اچانک ہنسا۔۔۔

تجھے کیا لگا۔۔۔ میں تیری بکو اس کو سچ مان لوں گا۔۔۔

وجدان نے زور زور سے ہنستے ہوئے کہا

کیا سچ ہے کیا جھوٹ۔۔۔ یہ جا کر اندر پتا کر۔۔۔ مجھے اپنی باتیں دہرانا پسند نہیں۔۔۔

التمش استہزاء انداز میں بول کر کار میں بیٹھا تو وجدان کی ہنسی غائب ہوئی۔۔

اس نے پھر مشال کو دیکھا جو ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔ وجدان کو کچھ غلط ہونے کا احساس

ہوا۔۔۔

تبھی التمش نے گاڑی اسٹارٹ کی اور زن سے بھگالے گیا۔۔۔

وجدان جلدی سے اندر گیا۔۔۔ جہاں سب یونہی خاموش کھڑے تھے۔۔۔

وجدان کو اندر آتا دیکھ آغا جان اسکی طرف بڑھے۔۔۔

یہ میں کیا سُن رہا ہوں اس التمش سے۔۔۔

وجدان نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بیٹا۔۔۔ سب کچھ یوں اچانک ہوا کہ ہم لوگ۔۔۔

میں نے پوچھا جو میں نے ابھی اس سے سنا کیا وہ سچ ہے۔۔۔ کیا سچ میں مشال کا اس سے نکاح۔۔۔
آغا جان نے ٹہر کر بولنا شروع کیا مگر وجدان نے انکی بات کاٹ کر کہا تو آغا جان نے آہستہ سے
اثبات میں سر ہلایا

آپ لوگ جانتے تھے کہ وہ میری امانت تھی پھر بھی۔۔۔

اس نے چلا کر کہا پہلی بار اسکی زبان لڑکھڑائی تھی۔۔۔ یہ سوچ ہی کتنی اذیت زدہ تھی اسکے لیے کہ
مشال کسی اور کی ہو گئی۔۔۔ وہ تو آج اس سے نکاح کرنے والا تھا۔۔۔ پھر کیسے یہ سب۔۔۔

بے بسی اتنی تھی کہ وجدان کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی چمکی۔۔۔ غصے میں اسکی رگیں واضح ہونے لگیں۔۔۔ اس نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں نور سے تمسخر اڑتی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ اسکے چہرے پر مذاق اڑاتی مسکراہٹ وجدان کا اور خون کھولا گئی۔۔۔

اس نے لہورنگ آنکھوں سے نور کو گھورا پھر بنا کچھ کہے وہاں سے تیز قدم اٹھاتا ہوا باہر نکل گیا۔۔۔



سارے راستے وہ روتی رہی مگر التمش کو جیسے فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا اسکے رونے سے۔۔۔ وہ بے نیاز سا کارڈ رائیو کرتا رہا۔۔۔ لفٹ سے نکل کر وہ اپنے فلیٹ کے گیٹ پر پہنچا تو مشال مجبوراً آسکی پیروی میں چلنے لگی۔۔۔

فلیٹ بلکل نیواور فرنشڈ تھا۔۔۔ تین روم ایک اوپن امیرکن سٹائل کچن جبکہ لاونج بھی کافی بڑا تھا۔۔۔ یہ التمش نے زمان صاحب کے کہنے پر خریدہ تھا مگر اسے کبھی اس فلیٹ کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔۔

اس نے ایک نظر مشال کو دیکھا جو پورے فلیٹ کو گھبرا کر دیکھ رہی تھی۔۔۔

میں اب آفس کے لیے نکل رہا ہوں۔۔۔ میرے آنے تک یہ سب سامان جگہ پر سیٹ کر دینا۔۔۔

التمش کی بات پر مشال نے بوکھلا کر اسے دیکھا

کک۔۔ کیا مطلب۔۔ آپ چلے جائیں گے تو ہم یہاں پر اکیلے کیسے رہیں گے۔۔۔

اس نے گھبراتے ہوئے کہا التمش اچھے سے جانتا تھا کہ وہ اندھیرے اور تنہائی سے بہت ڈرتی

ہے۔۔۔ مگر پھر بھی بے نیازی سے کہنے لگا

جیسے اور بھی لڑکیاں رہتی ہیں اپنے شوہروں کے بغیر اکیلے۔۔۔ اور اب پھر سے روئی تو دو تھپڑ

لگاؤں کا تمہارے گال پر۔۔۔۔۔ بلکل چپ رہو۔۔۔

اسکا منہ پھر رونے والا بنتا دیکھ! التمش نے اسے جھڑکارات سے اسکے رونے کا شغل ہی ختم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ جبکہ مشال پھر منہ کو دونوں ہاتھوں میں چھپا کر پھوٹ پھوٹ کے رودی۔۔

اپنا یہ ڈرامہ بند کرو۔۔۔

التمش نے اسکے ہاتھ کو چہرے سے ہٹا کر اسے اپنے قریب کرتے ہوئے غصے سے کہا

مگر مشال مسلسل روتی رہی۔۔۔ التمش کا پارہ ہائی ہو گیا۔۔

تو تم چپ نہیں ہو گی۔۔۔ چلو پھر ایسا کرتے ہیں کہ میں نہیں جاتا۔۔۔ اور تمہارے ساتھ یہی پر

ٹائم اسپینڈ کرتا ہوں۔۔۔ آفٹر آل۔۔۔ آج شادی کے بعد ہمارا پہلا دن ہے۔۔۔

اسنے مشال کو بازو سے پکڑ کر خود سے بے حد قریب کر لیا۔۔

اسکی اس بات پر مشال کو اپنا رونا ہی بھول گیا۔۔۔ وہ آنکھیں پھاڑے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔ جواب آہستگی سے اسکے کٹاؤ دار گلابی لبوں پر جھکنے لگا تھا۔۔۔ پر مشال نے جلدی سے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اپنا چہرہ اس سے دور کیا۔۔۔

!! نہیں

اس نے بھرائی ہوئی آواز میں تڑپتے ہوئے کہا جبکہ دل بری طرح دھڑک رہا تھا اسکی قربت پر۔۔۔ التمش نے کچھ لمحے سے دیکھا پھر جھٹکے سے اسے چھوڑتا ہوا فلیٹ سے نکل گیا۔۔۔ مشال وہیں پر بیٹھ کر اپنا سر پکڑ کر رو دی۔۔۔ صرف ایک غلط فہمی سے اسکی زندگی کیا سے کیا ہو گئی تھی۔۔۔ اسکا دوست، اسکا ہم راز، اسکا محافظ۔۔۔ ہاں وہ۔۔۔ اسکا التمش اب بدل گیا تھا۔۔۔ مشال کی بے اعتباری نے اسے بدل دیا تھا۔۔۔

اسے نہیں پتا تھا کہ ایک غلط فہمی کی اتنی بڑی سزا دی جائے گی اسے۔۔۔ اپنوں نے اس سے منہ موڑ لیا تھا۔۔۔ گھر سے نکال دیا گیا تھا۔۔۔ پر وہ بھول چکی تھی کہ بھلے ہی غلط فہمی میں ہی کیوں نہ۔۔۔ پر کسی پر بھی تہمت لگانا بہت بڑا گناہ ہوتا ہے۔۔۔ اور بے شک اسکی سزا بہت سخت ہوتی ہے۔۔۔



پورا دن اسکا فلیٹ صاف کرنے میں نکل گیا۔۔۔ وہ اکیلے ڈر رہی تھی پھر یہی سوچ کر خاموشی سے کام کرنے لگی کہ اب تو پتا نہیں کتنے دن یونہی اکیلے رہنا ہے۔۔۔ شام میں کام ختم ہونے کے بعد وہ وارڈروب میں اپنے اور التمش کے کپڑے رکھنے لگی۔۔۔ روم سیٹ کرنے کے بعد اس نے ایک سادہ سوٹ نکالا اور نہانے چلی گئی۔۔۔ نہا کر نکلی تو ڈریسر کے پاس آکر وہ بال سلجھانے لگی۔۔۔ یہ سب کرتے ہوئے اسکے دماغ میں صرف ایک ہی سوال گردش کر رہا تھا۔۔۔

کیا سب کچھ ہمیشہ ایسا ہی رہے گا۔۔۔ پر نہیں۔۔۔ اسے یہ بھی یقین تھا کہ التمش اسے معاف کر دے گا۔۔۔ التمش۔۔۔ اسکی سوچ آتے ہی مشال کا چلتا ہاتھ رک گیا۔۔۔ وہ شروع سے سب

کچھ سوچنے لگی۔۔۔ کتنی پرواہ کرتا تھا وہ اسکی۔۔۔ ہر چیز میں۔۔۔ ہر کام میں۔۔۔ کبھی بھی اس نے اپنے سامنے مشال کی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دیے۔۔۔ ہر وہ کام کرتا جس سے مشال کے چہرے پر مسکراہٹ آئے۔۔۔ یہاں تک کے اپنی لائف بھی ویسے جیتا جیسے مشال چاہتی۔۔۔ اور اب۔۔۔

التمش کا یہ دوسرا روپ مشال کو حیران کر گیا تھا۔۔۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ چند پلوں میں اسکا اس قدر اجنبیت بھرا رویہ ہو جائے گا مشال سے۔۔۔

بال سلجھا کر وہ بیڈ پر جا کر لیٹ گئی۔۔۔ تھکن کی وجہ سے اسے فوراً نیند نے آگھیرا۔۔۔



رات گئے وہ گھر لوٹا۔۔۔ کھانا وہ باہر سے ہی لے آیا تھا۔۔۔ کھانے کی شوپر کچن میں رکھ کر وہ روم میں گیا۔۔۔ جہاں مشال محوئے خواب تھی۔۔۔ اسکے پاس جا کر التمش چند پل یونہی اسے سوتا دیکھتا رہا پھر اس پر جھک کر آہستگی سے اپنے دہکتے لب مشال کی سفید پیشانی پر رکھ دیے۔۔۔ اسکے پہلے

لمس نے التمش کو بہت سرور بخشا تھا۔۔۔ جبکہ مشال آہستہ سا کسمائی تھی۔۔۔ پیشانی میں جلتا
لمس محسوس کر کے وہ پیٹ سے اپنی آنکھیں کھول گئی۔۔۔ اور اپنے اوپر جھکے التمش کو جھٹکے سے
خود سے دور کیا۔۔۔

وہ سیدھا ہو کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔ جو اپنی سانسیں متواتر کر رہی تھی۔۔۔ پیشانی پر نرم گرم لمس
ابھی ابھی محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ مشال نے آنکھوں میں نمی لیے التمش کو دیکھا۔۔۔

کھانا نکالو۔۔۔

اسے سرد لہجے میں حکم دیتا وہ واشر روم میں چلا گیا۔۔۔

آنکھوں سے آنسو صاف کر کے وہ کچن میں گئی اور پلیٹ میں کھانا نکالنے لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد التمش بھی آستین فولڈ کرتا ہوا آیا اور کچن میں رکھی ڈائینگ پر چیمیز کھسکا کر بیٹھ گیا۔۔۔ پر صرف ایک پلیٹ میں کھانا دیکھ کر وہ مشال کو دیکھنے لگا جو کچن میں سلیپ کے پاس کھڑی نظر جھکائے عادت کے مطابق ڈوپٹے کو اپنی مخروطی انگلیوں میں گھمار ہی تھی۔۔۔

اسے چند بل دیکھتے رہنے کے بعد التمش خاموشی سے کھانا کھانے لگا۔۔۔ جبکہ مشال حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ اسے مکمل یقین تھا کہ التمش اسے کھانا نہیں کھاتا دیکھ بھالے گا مگر یہاں تو وہ مکمل بے نیاز بنا ہوا تھا۔۔۔

کھانا کھا کر وہ روم میں چلا گیا تو مشال کی آنکھیں پھر بھیگ گئیں۔۔۔ کیا اب اسے پرواہ نہیں رہی تھی مشال کی۔۔۔ کیا اسکے بھوکے رہنے سے التمش کو اب فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔ وہ روتے ہوئے پلیٹ اٹھا کر سنک میں رکھنے لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ روم میں آئی تو التمش کو جو توں سمیت بیڈ پر آنکھیں بند کیے لیٹا دیکھ وہ اسکے پاس گئی
پھر جھک کر آرام سے اسکے جوتے اتارنے لگی۔۔۔

التمش جھٹکے سے اپنے پیر دور کرتا ہوا اٹھا۔۔۔ پھر حیران نظروں سے مشال کو دیکھنے لگا۔۔۔

کیا کر رہی ہو یہ؟

اس نے غصے سے پوچھا

آپکے شوز۔۔۔

میں نے کہا اتارنے۔۔۔ اپنی طرف سے بڑھ چڑھ کر مت کیا کرو۔۔۔

اسکی بات کاٹتے ہوئے وہ بھڑکا تھا اسکی حرکت پر۔

اسکے جھٹکنے پر مشال پھر رو گئی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ابے یار۔۔۔ جاؤ یہاں سے ابھی۔۔۔ دماغ خراب کیا ہوا ہے۔۔۔

اسے پھر روتا دیکھ اتمش زور سے دھاڑا پہلے ہی سر میں درد تھا اوپر سے اسکا بار بار رونا۔۔۔

مشال سہم کر پیچھے ہوئی۔۔۔ پھر جلدی سے آنسو روکتے ہوئے وہ روم سے نکل

گئی۔۔۔ دوسرے کمرے میں آکر وہ پھر ہچکیوں سے رو دی۔۔۔

کیا بتاتی اسے۔۔۔ جانتا تو تھا اتمش۔۔۔ کہ وہ ان سب کی عادی نہ تھی۔۔۔ کبھی تو کسی نے نہیں

ڈانٹا تھا اسے۔۔۔ مشال کو بے اختیار وہ پیل یاد آیا جب اتمش کے پہلی مرتبہ ڈانٹنے پر وہ روٹھی

تھی تو اتمش نے کس طرح پیچھے پڑ پڑ کر اسے منایا تھا۔۔۔

سب کچھ اتنے اچانک بدلا تھا۔۔۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔ اتمش کا یہ رویہ اسے بار بار رُلا رہا

تھا۔۔۔ روتے روتے کب وہ سوئی اسے پتہ نہ چلا۔۔۔

کافی دیر بعد بھی جب وہ روم میں نہیں آئی تو التمش اپنی پیشانی مسلتے ہوئے اٹھ کر لاؤنج میں گیا۔۔۔ پھر کچھ سوچ کر دوسرے روم میں آیا جہاں وہ بیڈ پر اوندھی لیٹی سو رہی تھی۔۔۔

اسکے پاس جا کر التمش نے اسے دیکھا بالوں سے اسکا چہرہ چھپا ہوا تھا۔۔۔ جانتا تھا روتے روتے سوئی ہوگی۔۔۔ ایک گہرا سانس لیتے ہوئے وہ جھکا اور مشال کے وجود کو گود میں بھر کر اپنے روم میں لے آیا۔۔۔ پھر آہستگی سے اسے بیڈ پر لٹا کر کمفر ٹراس پر سیٹ کر کے سگریٹ کی ڈبی اٹھائی اور بالکونی میں چلا گیا۔۔۔



وہ سونے کی تیاری کر رہی تھی تبھی اسکے فون پر ایک انجانے نمبر سے کال آئی۔۔۔

ہیلو۔۔۔

نور نے فون ریسیو کرتے ہوئے کہا

Page | 454

بہت خوش ہو رہی تھی نا صبح لٹل گرل۔۔۔

وجدان کی آواز سن کر اسکے چہرے پر سے ہوائیاں اڑ گئیں۔۔۔ اسنے فون کان سے ہٹا کر ایک نظر دیکھا پھر گھبراتے ہوئے واپس کان پر لگایا۔

کیا ہوا اب چپ کیوں ہو۔۔۔ ڈر لگ رہا ہے؟

اسکی مسکاتی آواز نور کو غصہ دلا گئی

نہیں ڈرتی میں تم جیسے حیوان سے۔۔۔

نور نے مضبوط لہجے میں کہا تو وجدان کے جبرے تن گئے

کچھ زیادہ ہی نڈر نہیں ہو گئی۔۔۔ بٹ بے فکر رہو۔۔۔ ڈر نہیں لگ رہانا۔۔۔ ابھی کچھ ہی پلوں میں لگے گا۔۔۔ جب تمہاری وہ ویڈیو نیٹ پر وائرل ہوگی۔۔۔

اس نے دانت کچکچاتے ہوئے کہا تو نور کا چہرہ زرد پڑ گیا

یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ کیا کہہ رہے ہو تم۔۔۔ دیکھو۔۔۔ میں نے کسی کو کچھ نہیں کہا۔۔۔ اپنا منہ بند رکھا۔۔۔ اب تم پلیز اس ویڈیو کو ڈیلیٹ کر دو۔۔۔

نور نے بوکھلاتے ہوئے جلدی سے کہا بے ساختہ اسکی آنکھیں گیلی ہوئی تھیں۔۔۔ وہ ڈر گئی تھی وجدان کی دھمکی پر۔۔۔

نہ۔۔۔ نہ لٹل گرل۔۔۔ بہت خوش ہو رہی تھی نا تم۔۔۔ اس التمش کو مشال کے ساتھ دیکھ کر۔۔۔ اور اب تو ویسے بھی تمہارے چپ رہنے یا نہیں رہنے سے مجھے کوئی فائدہ نہیں۔۔۔ کیونکہ وہ التمش تو۔۔۔

وجدان ضبط سے بولتے بولتے رکا پھر سے ذہن میں صبح کا منظر آ یا جب اتمش مشال کو لے کر جا رہا تھا۔۔۔ اسے اپنے لب بھینچ لیے۔۔۔

خیر۔۔۔ تم سے بس یہی کہنے کے لیے کال کی ہے لٹل گرل۔۔۔ کہ صبح کا ویٹ کرنا تم اب۔۔۔ کیونکہ یہ ویڈیو میرے پاس اب رکھے رکھے بیکار ہو رہی ہے تو میں اب اسے سوشل میڈیا کی زینت بنانا چاہتا ہوں۔۔۔

وجدان کی بات پر نور کی جان ہوا ہونے لگی۔۔۔ آنکھوں سے روانی میں آنسو بہنے لگے۔

نہی۔۔۔ نہیں۔۔۔ پلیز۔۔۔ دیکھو تم نے کہا۔۔۔ منہ۔۔۔ منہ بند رکھ۔۔۔ رکھنے میں نے رکھا۔۔۔ اب پلیز۔۔۔ تم ایس۔۔۔ ایسا مت کرو۔۔۔ وہ۔۔۔ ویڈ۔۔۔ ویڈیو ڈلیٹ۔۔۔ کر دو۔۔۔ پلیز۔۔۔ پلیز۔۔۔

نور نے فون کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر کہلاتے ہوئے اسکی منت کی مگر وجدان نے کال کاٹ

دی۔۔۔

اور ایک دفعہ نور کی وہ ویڈیو دیکھ کر نیٹ آن کرنے لگا۔۔

نور نے جلدی سے پھر اسکا نمبر ڈائل کیا مگر وہ فون نہیں اٹھا رہا تھا۔۔۔ رور و کر نور کا حال برا ہو گیا۔۔۔ یہ سوچ ہی کتنی بھیانک تھی۔۔۔ اگر وہ ویڈیو اپلوڈ ہو گئی تو۔۔۔

اس سے آگے اس سے سوچا ہی نہیں گیا۔۔۔ وہ پاگلوں کی طرح روم میں چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔ آنسو تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔۔۔

اس نے پھر موبائل اٹھایا اور وجدان کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔ مگر بے سود۔۔۔ غصے سے فون پھینک کر وہ نیچے بیٹھ روئے لگی۔۔۔ بے بسی ہی بے بسی تھی۔۔۔ اسکی وجہ سے پوری فیملی بدنام ہو گی اسکی۔۔۔ التمش پر تو صرف تہمت لگی تھی۔۔۔ اور لڑکا ہونے کے باوجود اسے کس قدر ذلیل کیا گیا تھا۔۔۔ یہاں پر تو اسکی پوری ویڈیو بنائی تھی وجدان نے۔۔۔ کچھ نہ کر کے بھی وہ بدنام ہو جائے گی۔۔۔ اسکی ماں یہ صدمہ نہیں برداشت کر پائے گی۔۔۔ کیسے سب کا سامنا کریگی

وہ۔۔۔ یہ سوچ آتے ہی نور اپنے بال جکڑ کر پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔۔ وہ نجات چاہتی تھی۔۔۔ اس سے پہلے کل تک اسکی بدنامی ہر جگہ ہو۔۔۔ وہ چھٹکارا چاہتی تھی اس سب سے۔۔۔

اچانک بجلی کا ایک کوندا سا لپکا اسکے دماغ میں وہ اٹھ کر جلدی سے سائڈ ٹیبل کی ساری ڈرازدیکھنے لگی۔۔۔ اپنی مطلوبہ چیز ملنے پر وہ لے رک آہستہ سے بیڈ پر بیٹھی۔۔۔

امی۔۔۔ مشال آپ۔۔۔ سوری۔۔۔ کل کی بدنامی سے بہتر میں مرنا ہی پسند کرونگی۔۔۔

وہ کہتے ہوئے ہچکیوں سے رودی پھر ہاتھ میں لی شیشی کھول کر ساری پلزا ایک ہی ساتھ منہ میں ڈال گئی۔۔۔ اور آہستہ آہستہ گھونٹنے لگی۔۔۔

ساری پلزا گھونٹنے کے بعد اسکا دماغ آہستہ آہستہ غنودگی میں جانے لگا۔۔۔

بے ساختہ اسے مشال کی شدت سے یاد آئی۔۔۔ وہ آخری بار بات کرنا چاہتی تھی اپنی بہن سے۔۔۔ جلدی سے موبائل کے لیے اس نے نظر دوڑائیں۔۔۔ کمرے کے ایک کونے میں اسکا فون پڑا تھا۔۔۔ زور سے پھینکنے کی وجہ سے اسکی سکرین ٹوٹ گئی تھی۔۔۔ نور نے لپک کر فون

اٹھایا۔۔۔ اسکا دم گٹھنے لگا تھا۔۔۔ جلدی سے اسنے فون آن کیا۔۔۔ مگر اچانک اسکی آنکھوں کا
منظر دھندلانے لگا۔۔۔ بہت کوشش کے بعد اس نے مشال کا نمبر ڈھونڈا۔۔۔ پر ڈائل کرنے
سے پہلے ہی اسکا دماغ اچانک تاریک ہو گیا۔۔۔ وہ منہ کے بل نیچے گری تھی۔۔۔ ساتھ ہی
موبائل ہاتھ سے چھوٹ کر گرا۔۔۔ آخری سوچ جو اسکے تاریک ہوتے دماغ میں ہلکی سی آئی تھی
وہ یہی تھی کہ اسے اپنی بہن سے ملنا تھا۔۔۔ وہ آخری بار اسے گلے لگانا چاہتی تھی۔۔۔ سیکنڈ کے
ہزاروں حصے میں نور ایجاز کی آنکھیں بند ہو گئیں تھیں۔۔۔



ہادی جورات کو دیر سے گھر آیا تھا اب کوریڈور سے گزرتے ہوئے اپنے روم میں جا ہی رہا تھا کہ نور
کے روم سے کچھ گرنے کی آواز آنے پر ٹھٹھک کر رکا۔۔۔

اس ٹائم یہ کیسی آواز آرہی ہے اسکے روم سے۔۔۔

وہ حیرت سے سوچنے لگا پھر نور کے روم کے باہر کھڑا ہو کر آہستگی سے نوک کرنے لگا مگر کوئی
رہسپانس نہ ملنے پر اس نے تھوڑا زور سے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کیا۔۔

نور۔۔۔

اس نے آواز دی پھر بھی خاموشی رہی۔

اب کے ہادی کو تشویش ہوئی اس نے کچھ سوچتے ہوئے ناب گھمایا تو دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔ اندر کا

منظر دیکھ کر اسے شدید حیرت کا جھٹکا لگا۔۔ نور نیچے ہوش و حواس سے بیگانہ پڑی ہوئی

تھی۔۔۔ ہادی تیزی سے اسکی طرف گیا۔۔۔

نور۔۔۔ نور۔۔۔ اٹھو۔۔

وہ نور کا گال تھپتھپاتے ہوئے اسے پکارنے لگا۔۔ اسکا سرخ و سفید چہرہ بالکل زرد پڑ گیا تھا۔۔

ہادی نے پریشانی سے ادھر ادھر نظر دوڑائی۔۔ سامنے سلپنگ پلز کی خالی شیشی دیکھ وہ پھر بے
یقینی سے نور کو دیکھنے لگا۔

کہیں نور نے۔۔۔ پر کیوں۔۔

کسی خطرناک خدشے کے پیش نظر ہادی نے نور کی ناک کے آگے انگلی سے چیک
کیا۔۔ دھیمی۔۔ بلکل دھیمی سانس چل رہی تھی۔۔

بس پھر۔۔ ہادی نے بنا کچھ وقت ضائع کیے نور کو گود میں بھرا اور روم سے باہر نکل گیا۔۔

ریحانہ بیگم اور بی جان جو ہادی کے دروازہ زور سے بیٹنے پر اپنے کمرے سے نکلیں تھیں۔۔ ہادی

کو یوں نور کو گود میں لیے تیزی سے باہر کی طرف لے جاتے دیکھ حیرت سے اسکی طرف
لپکیں۔۔

کیا ہوا ہے ہادی نور کو۔۔ اور یہ ایسے کہاں لے جا رہے ہو تم اسے۔۔

بی جان نے تشویش سے پوچھا جبکہ ریحانہ بیگم نور کے زرد رنگ چہرے کو دیکھ کر پریشانی سے آگے

بڑھیں

نور۔۔۔ میرا بچہ۔۔۔ کیا ہوا ہے اسے۔۔۔

انہوں نے اسکے زرد چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے روہانسی آواز میں ہادی سے پوچھا

بی جان۔۔۔ نور بے حوش ہو گئی ہے۔۔۔ اسے ہو اسپتال لے کر جا رہا ہوں۔۔۔ ابھی ٹائم نہیں ہے
تفصیل بتانے کا۔۔۔

بول کر ہادی باہر کی طرف جانے لگا تو ریحانہ بیگم رونے لگیں۔۔۔

رکوبیٹا ہم بھی چلتے ہیں۔۔۔

بی جان نے جلدی سے کہا تو ریحانہ بیگم نے بھی ان سے اتفاق کیا اور ہادی کے ساتھ چل دیں۔۔۔



اوپریشن تھیٹر کے باہر کھڑے اسے ایک گھنٹہ ہو چکا تھا۔ آغا جان اور عالیہ بیگم کو ہادی نے ہو سہٹل پہنچ کر کال کر دی تھی۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ لوگ بھی ابھی یہیں پر موجود تھے۔ عالیہ بیگم التمش کو بتانا چاہتی تھیں مگر آغا جان نے انہیں ابھی منع کر دیا تھا۔

بھابھی میری بچی کو کیا ہو گیا ہے۔۔۔ شام تک تو بلکل ٹھیک تھی۔۔۔
ریحانہ بیگم روتے ہوئے بار بار عالیہ بیگم سے ایک ہی سوال پوچھ رہیں تھیں۔۔۔ عالیہ بیگم انہیں تو تسلیاں دے دے ہی تھیں مگر خود بھی وہ پریشان تھیں۔۔۔ وہ بھلے ان کی بھتیجی تھی مگر انہیں تو بیٹیوں جیسی عزیز تھی۔۔۔

ہانیہ کونے میں کھڑی رو رہی تھی تو ہادی اسکے پاس جا کر اسے گلے لگا گیا۔۔۔ تبھی تھیٹر روم کھلا۔۔۔ ہادی فوراً ڈاکٹر کے پاس لپکا اور ڈاکٹر کے بتانے پر وہ حق دق سارہ گیا کہ نور نے سوسائٹیڈ ایٹمپ کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ ابھی تو اسکا معدہ واش کر دیا گیا تھا جسکی وجہ سے اب وہ خطرے سے باہر تھی پر ڈسچارج صبح کرنے کا کہا گیا تھا۔۔۔

آغا جان کے پوچھنے پر اس نے کچھ سوچ کر ان لوگوں کو یہ بول کر تسلی دے دی کہ نور کو فوڈ پوائزن ہوا تھا مگر اب وہ ٹھیک ہے۔۔۔۔ یہ سن کر ریحانہ بیگم سمیت سبھی کی جان میں جان آئی۔۔۔ رات کو وہاں رکنے کے لیے ہادی نے ہامی بھری وہ سب کو تسلی دے کر گھر بھیجنا چاہتا تھا مگر ریحانہ بیگم نے صاف منع کر دیا وہ بضد تھیں۔۔۔ ہو اسپتال میں رکنے کے لیے تبھی مجبوراً ہادی اور انہیں چھوڑ کر باقی سب گھر چلے گئے۔۔۔



رات بھر وہ سویا نہیں تھا اور ابھی صبح وہ خاموشی سے مشال کے برابر میں ایک کوہنی کے بل لیٹے
اسے تک رہا تھا۔۔۔ وہ اسکی گہری نظروں سے بے خبر نیند کی وادیوں میں تھی۔۔۔ مسلسل بنا
پلک جھپکائے دیکھتے رہنے سے اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔ مگر اس نے پلک نہیں
جھپکائیں بس یونہی اسے تکتا رہا۔۔۔ کتنی اہمیت تھی اسکی زندگی میں اس لڑکی کی۔۔۔ بچپن
سے لے کر اب تک وہ اسکی فرسٹ پریورٹی رہی تھی۔۔۔ دوستی سے لے کر محبت تک کا سفر اس
نے کب طے کیا وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔ شاید وہ اس سے بچپن سے ہی محبت کرتا تھا۔۔۔ پر پاس رہنے
پر اسے اتنا احساس نہیں ہوتا تھا اسکا۔۔۔ لیکن جب مشال کی منگنی ہوئی۔۔۔ ہاں اسی دن۔۔۔ اس
ہی دن تو اتمش زمان کو یہ احساس ہوا تھا کہ وہ مشال کا دوسروں کے بارے میں سوچنا تک
برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ وہ صرف اسکی تھی۔۔۔ صرف اسکی۔۔۔

اتمش کی گہری نظریں مسلسل اسکے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔۔۔ اس نے یونہی آہستگی سے
ہاتھ اٹھا کر چھوٹی انگلی سے مشال کی ساکت گھنیری پلکوں کو چھوا۔۔۔ پھر تھوڑا سا نیچے ہاتھ کر کہ
اسکے گال کو اپنے ہاتھ کی پشت سے سہلایا۔۔۔ اسے مشال کے سرخ و سفید گال شروع سے بہت

پسند تھے۔۔۔ تبھی وہ اکثر و بیشتر اسکے گال کھینچتا جس پر مشال چڑ جاتی۔۔۔ یہ سوچتے سوچتے اسکی نظر مشال کے کٹاؤ دار گلابی لبوں پر پڑی تو اسے آج اپنی پسند تھوڑی غلط لگی۔۔۔ مشال کے بھرے بھرے لبوں کا جوڑا اسکے گال سے بھی زیادہ حسین تھا۔۔۔ وہ مشال کے نچلے ہونٹ کو اپنی انگلی سے سہلاتے ہوئے انکی نرمی محسوس کرنے لگا۔۔۔ نگاہ تھوڑی اور بھٹکی تو سیدھا اسکی گردن سے تھوڑا نیچے ابھری ہوئی بیوٹی بون پر ٹکی۔۔۔ اب کے وہ اپنا ہاتھ نرمی سے ان پر پھیر رہا تھا۔۔۔

وہ کتنی حسین اور نازک تھی بلکل کسی موم کی گڑیا کی طرح مگر کون جانے اندر سے یہ معصوم لڑکی کس قدر سنگ دل نکلی تھی۔۔۔ صرف ایک غلط فہمی میں اس نے بچپن سے لے کر اب تک کی ساری دوستی ختم کر کے رکھ دی تھی۔۔۔ بنا کچھ سوچے سمجھے التمش کو بھری محفل میں ذلیل کر دیا تھا اس نے۔۔۔ یہ سوچ آتے ہی التمش جھٹکے سے اسکے پاس سے اٹھا۔۔۔

کچھ دیروالی تپش بھری نظریں بدل چکی تھیں۔۔۔ اب وہ ناگواری سے مشال کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ اسکی زندگی عذاب کر کے کیسے وہ سکون سے سو سکتی تھی۔۔۔ التمش نے ہاتھ بڑھا کر اسے جھنجھوڑ دیا۔۔۔ وہ ہڑ بڑاتے ہوئے اٹھی۔۔۔ پھر خمار زدہ آنکھوں سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔ مگر اسے اتنے قریب بیٹھے دیکھ مشال بوکھلاتے ہوئے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ نظر اٹھا کر ٹائم

دیکھا تو سات بج رہے تھے۔۔۔ اسنے پھر التمش کو دیکھا۔۔۔ کچھ بحث بے کار ہی تھی اسی لیے خاموشی سے واشروم میں چلی گئی۔۔۔ تبھی التمش کا فون رنگ کرنے لگا۔۔۔

عالیہ بیگم نے اسے نور کی طبیعت کا بتایا جسے سن کر وہ تھوڑا پریشان ہو ا پر انہوں نے اسے تسلی دی کہ خطرے کی کوئی بات نہیں جس پر وہ مطمئن ہو اور انہیں ابھی آنے کا بتا کر کال رکھ دی۔۔۔

کچھ دیر بعد مشال نہا کر نکلی تو التمش اسے انور کرتا ہوا فریش ہونے چلا گیا۔۔۔ وہ بال سلجھا کر کمرے سے نکلنے ہی لگی تھی کہ التمش کا فون پھر رنگ ہوا۔۔۔ ہادی کی کال تھی۔۔۔

ہیلو۔۔۔

اس نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

ہاں۔۔۔ مشال بھائی کو بول دینا کہ نور کو ڈسچارج کروا کر ہم لوگ گھر لے جا رہے ہیں تو بھائی گھر پر ہی آجائیں۔۔۔ اوکے۔۔۔

ہادی کی بات پر مشال کو حیرت کا جھٹکا لگا

کیا مطلب ہادی نور کو ڈسچارج۔۔۔ کیا ہوا ہے اسے۔۔۔

اس نے گھبرا کر جلدی سے پوچھا تو ہادی نے اسے بھی نور کی بے ہوشی کا بتایا جس پر مشال کی آنکھیں بے ساختہ بھر آئیں۔۔۔ مگر ہادی نے اسے فوراً تسلی دی۔۔۔ وہ روتے ہوئے فون رکھ کر پریشانی سے روم میں چکر لگانے لگی۔۔۔ آنسو تھم ہی نہیں رہے تھے اسکے۔۔۔ نور کے بارے میں سن کر وہ بہت بری طرح گھبرائی تھی۔۔۔ کاش ابھی وہ اسکے پاس ہوتی۔۔۔

تبھی التمش واشر روم سے باہر نکلا مشال جو لپک کر اسکے پاس پہنچی تھی۔۔۔ اسے بنا شرٹ کے دیکھ کر گھبرا کر نظریں جھکا گئی۔۔۔ جبکہ التمش اسکا گریز سمجھ کر سر جھٹکتا ہوا در ڈروپ سے شرٹ نکال کر پہننے لگا۔

آپ نے ہمیں بتایا کیوں نہیں۔۔۔

اسکی بھرائی ہوئی آواز پر وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگا جس آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔

Page | 469

کس بارے میں۔۔۔

واشر روم سے نکلتے ہوئے وہ مشال کے ہاتھ میں اپنا فون دیکھ کر سمجھ چکا تھا کہ پھر گھر سے کسی کی کال آئی ہوگی مگر پھر بھی جانتے بوجھتے وہ انجان بنا۔

نور کے بارے میں۔۔۔ آپ کو پتا ہے کل رات۔۔۔ اسے فوڈ پوائزن ہو گیا تھا۔۔۔ ابھی کچھ دیر پہلے اسے ہوش آیا ہے اور ہادی لوگ اسے گھر لے کر جا رہے ہیں۔۔۔ اور ہمیں کسی نے بتایا بھی نہیں۔۔۔

ایسا کریں آپ جلدی سے تیار ہو جائیں پھر ہمیں لے کر چلیں نور کے پاس۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشال نے سب کچھ بتا کر آخر میں آنسو پونچھتے ہوئے جلدی سے کہا

تمہیں کس نے کہا کہ میں تمہیں لے کر جا رہا ہوں۔۔

التمش نے بالوں پر برش کرتے ہوئے پوچھا اسکی بات پر مشال ٹھٹھکی۔

کیا مطلب۔۔ آپ ہمیں لے کر۔۔ ہم بھی جائیں گے۔۔

مشال نے بوکھلا کر کہا یہ وہ کیا کہہ رہا تھا آخر نور اسکی بہن تھی۔۔

تم نہیں جاؤ گی۔۔۔ نور اب بالکل ٹھیک ہے۔۔ امی نے بتایا ہے مجھے۔۔ تو زیادہ ایمو شنل

ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ گھر پر رہو۔۔

وہ اپنی آستین فولڈ کرتے ہوئے بے نیازی سے بولتے ہوئے روم سے نکلنے لگا

وہ ابھی ٹھیک ہے یا نہیں۔۔۔ ہمیں صرف اتنا پتا ہے کہ کل وہ ہو اسپتال میں ایڈمٹ
تھی۔۔۔۔ ہمیں اس سے ملنا ہے ابھی۔۔۔ بہن ہے وہ ہماری۔۔۔ آخر کیوں کر رہے ہیں آپ
ہمارے ساتھ ایسا۔۔۔

چینتے چینتے مشال کا گلارندھ گیا۔ آنسو متواتر سرخ عارضوں پر پھسل رہے تھے۔

اپنی آواز نیچے رکھو۔۔۔ بہرہ نہیں ہوں میں۔۔۔

التمش کو اسکا اونچا بولنا تپا رہا تھا

بہرے نہیں ہیں۔۔۔ پھر بھی ہماری باتوں کو نظر انداز کر رہے ہیں آپ۔۔۔

مشال نے اسکے سامنے آکر روتے ہوئے کہا

نظر انداز نہیں کر رہا سوئیٹی۔۔۔ بس اب میری نظر میں تمہاری باتوں کی ویلیو نہیں رہی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش سرد لہجے میں کہتا نکلنے لگا تبھی مشال نے غصے میں اسکے مضبوط کندھے کو اپنے دونوں ہاتھوں سے تھام کر التمش کو جھٹکے سے اپنی طرف موڑا۔۔۔

آخر چاہتے کیا ہیں آپ ہم سے۔۔۔ دودن سے آپکی بے رخی برداشت کر رہے ہیں ہم۔۔۔ معافی مانگ تو رہے ہیں نا۔۔۔ پھر کیوں اتنا اگنور کر رہے ہیں ہمیں۔۔۔ ہم سے یہ رشتہ بنا کر بھی آپکے دل کو ٹھنڈک نہیں پڑی جو اب اس طرح اگنور کر کے ہمیں تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔

اسکے لہجے میں سرکشی دیکھ التمش کا دماغ ہی گھوم گیا۔۔۔ اس نے پھر مشال کو تھپڑ مارا۔۔۔ اور اسکے سنبھلنے سے قبل ہی غصے میں مشال کو دونوں بازوؤں سے پکڑ کر دیوار سے لگا گیا۔۔۔

ایک تھپڑ ہی سے مشال کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔۔۔ غصہ سا اڑن چھو ہو گیا۔۔۔ وہ خوف سے آنکھیں پھیلائے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ جسکی لہورنگ آنکھیں اس کے چہرے پر گڑی تھیں۔۔۔۔

تکلیف۔۔۔ تکلیف کیا ہوتی ہے یہ تمہیں پتا ہے مشال۔۔۔ تمہاری ایک غلط فہمی نے مجھے
معاشرے میں بدنام کر کے رکھ دیا۔۔۔ اور بابا۔۔۔ بابا کس حال کو پہنچ گئے۔۔۔ اس سب کے بعد
بھی تم کہتی ہو کہ معافی مانگ تو رہی ہوں۔۔۔ تم نے جو کیا ہے۔۔۔ اسکی معافی ہوتی ہی نہیں ہے
مشال۔۔۔ اسکی تو سزا ہوتی ہے وہ بھی عبرتناک۔۔۔
التمش نے پھنکارتے ہوئے کہا۔۔۔ اسکی باتوں سے مشال شرمندگی سے خود کوزمین میں گڑتا
محسوس کر رہی تھی۔۔۔ اسکی ہچکیاں کمرے میں گونجنے لگی۔

آپ بھلے ہمیں عبرتناک سزا دیں۔۔۔ بھلے ہمیں معاف نہ کریں۔۔۔ پرا بھی پلیز۔۔۔ ہمیں نور
سے ملوانے لے چلیں۔۔۔ آ۔۔۔ آپ جو بولیں گے ہم وہ کریں گے۔۔۔ ا بھی پلیز ہمیں بھی
لے چلیں۔۔۔

اس نے روتے ہوئے التمش سے التجاء کی جس پر التمش کے چہرے پر استہزیہ مسکراہٹ پھیل
گئی۔۔۔

جو کہو نگاہ کرو گی۔۔۔

اسکے لبوں پر نظریں جمائے التمش نے معنی خیزی سے پوچھا

اسکا اچانک بدلا لہجہ مشال کا خون سکھا گیا۔۔ وہ اسکی گہری نظروں کا مطلب سمجھتے ہوئے جلدی سے

نفی میں سر ہلانے لگی۔۔ مگر التمش اسکے بوکھلانے کو انور کرتا ہوا آہستگی سے اسکے کٹاؤ دار لبوں پر

جھکنے لگا۔۔۔ مشال نے اسکے ارادے کو بھانپتے ہوئے اپنا منہ پھیر لیا۔۔ وہ اسے دور کرنا چاہتی

تھی۔۔ مگر التمش کے مضبوط ہاتھوں میں مقید اپنے نازک ہاتھوں کو دیکھ وہ بے بسی سے

رودی۔۔۔ تبھی مشال کو اپنی گردن پر اسکے ہونٹوں کا لمس محسوس ہوا۔۔۔

وہ تڑپ کر اپنے ہاتھ چھڑوانے لگی۔۔ مگر التمش نے اور مضبوطی سے انہیں تھام لیا۔۔ اور

مشال کی صراحی دار گردن پر جا بجا اپنا لمس چھوڑنے لگا۔۔۔

اس نے اچانک مشال کا ایک ہاتھ چھوڑا اور اسکی تھوڑی تھام کر اسکا آنسوؤں سے بھیگا سرخ چہرہ اپنی طرف کیا۔۔۔ مشال حد درجہ خوفزدہ ہو گئی تھی اسکی خمار زدہ آنکھوں سے۔۔۔

اسکے کچھ بھی کرنے سے پہلے ہی وہ مشال کے کٹاؤ دار گلابی لبوں پر جھک گیا۔۔۔

مشال کے پورے وجود میں جیسے ایک برقی لہر دوڑ گئی۔۔۔ دھڑکنیں سست روی سے چلنے لگیں۔۔۔ جبکہ دماغ بالکل ماؤف ہونے لگا تھا اسکا۔۔۔ وہ اپنے ایک آزاد ہاتھ سے اسے دور ہٹانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ مگر اسکی مزاحمت کی پرواہ کیے بنا وہ مشال کی کمر پر بازو حائل کرتے ہوئے اسے اور قریب کر گیا اور دیوانہ وار اس پر جھکا رہا۔۔۔

ایک نشہ سا تھا مشال میں جو التمش کو مدہوش کیے جا رہا تھا۔ اسکی شدتوں پر ضبط سے مشال نے اسکی شرٹ کا کالر دبویچ لیا۔۔۔

اپنی بو جھل ہوتی آنکھوں کو ہونٹوں پر ہوتی تکلیف سے مشال نے جھٹکے سے کھولا۔۔۔ وہ تڑپ کر التمش کو دھکا دینے لگی۔۔۔ جو کسی چٹان کی طرح اس پر حاوی تھا۔۔۔ بڑھتے ہوئے درد سے مشال نے اپنی آنکھیں میچ لیں۔۔۔ تبھی وہ جھٹکے سے اسے چھوڑتا ہوا دور ہوا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پھر دونوں ہاتھوں کو پینٹ کی جیب میں گھسا کر دلچسپی سے مشال کو دیکھنے لگا جو اپنی اتھل پتھل ہوتی
سانسوں کو متواتر کرنے کی کوششیں کر رہی تھی۔۔۔ اسکا سرخ چہرہ مزید ٹماڑ
ہو گیا۔۔۔ دھڑکنیں حد درجہ بڑھی ہوئی تھیں۔۔۔

کچھ دیر بعد تھوڑا سنبھلنے پر اسے لبوں پر شدید جلن محسوس ہوئی۔۔۔ انگلی سے چھو کر اسنے دیکھا تو
خون نکل رہا تھا۔۔۔ خون دیکھ کر وہ وحشت سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔ اسکے لبوں پر بھی مشال
کا خون لگا تھا جسے وہ طنزیہ مسکراہٹ سمیت مٹا گیا۔۔۔ مشال بھبھک کر روتے ہوئے وہیں بیٹھ
گئی۔۔۔ کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھی اسے۔۔۔ اس لیے بے بسی سے سر جھکائے آنسو بہانے لگی۔

جب نہیں لے جا رہا تھا تو ضد کر رہی تھی۔۔۔ اب تو میری بات مان چکی ہو تو پھر نخرے
کیوں۔۔۔ کار میں بیٹھا ہوں چلنا ہے تو دو منٹ میں آؤ۔۔۔

سر دلچے میں کہتا وہ باہر نکل گیا تھوڑی دیر بعد مشال بھی اٹھی اور بے دردی سے آنکھیں رگڑتے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل پر گئی۔۔۔ اور ڈارک پنک کلر کی لپسٹک اٹھا کر اپنے لبوں پر لگی چوٹ کو چھپانے کے لیے لگانے لگی۔۔۔ پھر چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے باہر نکل گئی۔۔۔

اسکے کار میں بیٹھنے پر التمش نے ایک نظر اسکو دیکھا جو چہرہ جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔ آنکھوں سے مسلسل نکلتے آنسو اسکا چہرہ بھگور رہے تھے۔۔۔ غصے میں مشال کا چہرہ ہاتھ میں دبوچتے ہوئے اس نے اپنی طرف کیا۔

کیا جتنا ناچاہتی ہو تم وہاں جا کر سب کو۔۔۔ کہ بہت ظلم کیا ہے میں نے تم پر۔۔۔۔۔ اگر اب ایک بھی آنسو تمہاری ان آنکھوں سے نکلا تو یقین کرو یہی پر چھوڑ کر چلا جاؤں گا۔۔۔ پھر جاری رکھنا اپنا رونے کا شغل۔۔۔

اسکی انگلیوں کی پکڑ سے مشال کو اپنا جبرہ ٹوٹا ہوا محسوس ہوا۔۔۔ اس نے تکلیف کی شدت سے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا تو التمش اسے چھوڑتا ہوا گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔



وہ جب سے ہوش میں آئی تھی صرف یہی سوچ رہی تھی کہ آخر وہ بچی کیسے اور کیوں۔۔۔ اس کے سوسائٹیڈاٹیمپ کو نوڈ پوائزن کا نام دینے پر وہ کافی شاکڈ ہوئی تھی۔۔۔ اب تک تو وہ ویڈیو بھی وائرل ہو چکی ہو گی۔۔۔ مگر سب کا رویہ اپنے ساتھ اتنا اچھا دیکھ کر بھی وہ حیران تھی۔۔۔ تو کیا ان لوگوں نے ابھی تک وہ ویڈیو نہیں دیکھی لیکن اگر بعد میں دیکھ لی تو۔۔۔ یہ سوچ اس کا دماغ سن کر رہی تھی۔۔۔ ریحانہ بیگم، بی جان اور عالیہ بیگم اسے مسلسل ہدایات دے رہی تھی جبکہ ہانیہ اور آغا جان اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی بات کر رہے تھے۔۔۔

ہادی کونے میں کھڑا کسی گہری سوچ میں تھا۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ نور نے آخر سوسائٹیڈ کرنے کی کوشش کیوں کی۔۔۔ ایسی بھی کیا بات تھی جس نے اسے یہ قدم اٹھانے پر مجبور کیا۔

تبھی التمش اور مشال نور کے روم میں انٹر ہوئے۔۔۔ مشال کے سلام کرنے پر سوائے ہادی اور نور کے کسی نے بھی جواب نہ دیا۔۔۔ پہلے التمش کی بے رخی اب سب کا یہ رویہ اسے اندر سے مار رہا

تھا۔۔ خاموشی سے آنسو پیتے ہوئے وہ نور کے پاس آ کر بیٹھ گئی تو التمش اور ہادی کے علاوہ ایک ایک کر کے سب روم سے نکل گئے۔۔۔

تھوڑی دیر بعد التمش بھی نور سے طبیعت کا پوچھ کر اور چند باتیں کر کے باہر نکل گیا۔

نور مشال سے بہت کچھ پوچھنا چاہتی تھی مگر اسکے گال پر انگلیوں کے نشان نے نور کی زبان ہی بند کر وادی۔۔۔ وہ اذیت سے مشال کو دیکھنے لگی پھر اسکو گلے لگا کر رو پڑی۔۔۔۔ جانتی تھی کہ اسکی بہن کو کس طرح گمراہ کیا گیا تھا۔۔۔ نور نے نفرت سے وجدان کے بارے میں سوچا۔۔۔

مشال کو تو جیسے کوئی اپنا سہارا مل گیا تھا۔۔۔ اسکا بھی ضبط ٹوٹا تھا۔۔۔

ہادی خاموشی سے ان دونوں کو روتے دیکھ رہا تھا۔۔۔



وہ نور کی ویڈیو اپلوڈ کرنا چاہتا تھا مگر ہر دفعہ کی طرح پھر مشال کی سوچ نے اسے یہ کرنے سے روک دیا۔۔۔ اگر وہ یہ ویڈیو اپلوڈ کرتا تو نور کے ساتھ ساتھ حیدر ولا کے ہر فرد کی بدنامی ہوتی۔۔۔ تو ضرور مشال کو بھی تکلیف ہوتی اور وجدان علی ہر کسی کو اذیت دے سکتا تھا پھر مشال ایجاز کو نہیں۔۔۔ مشال کی سوچ پر اس نے وہ ویڈیو ہی ڈیلیٹ کر دی۔۔۔ پھر موبائل پٹخ کر اپنا سر تھام گیا۔۔۔ اسکی آنکھوں میں بار بار التمش کی طنزیہ مسکراہٹ اور مشال کو زبردستی کار میں بٹھانے کا منظر گھوم رہا تھا۔۔۔ منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس نے اپنا غصہ کنٹرول کیا۔۔۔ پھر صبح حیدر ولا جانے کا ارادہ کر کے سونے چلا گیا۔۔۔

اور ابھی۔۔۔ وہ حیدر ولا کے باہر کھڑا تھا۔۔۔ اس محل نما گھر کو ایک نظر دیکھ کر وہ اندر داخل ہوا۔۔۔ سامنے ہی اسے وہ دکھا جسکی وجدان ابھی شکل بھی دیکھنا گوارا نہیں کر رہا تھا۔۔۔

ارے وجدان پیٹا۔۔۔ آؤ اندر۔۔۔

آغا جان کے کہنے پر وہ اتمش کو گھورتا ہوا الاؤنچ پر رکھے صوفے پر آکر بیٹھا۔۔۔ اسکی حالت سمجھتے ہوئے اتمش نے چہرے پر دل جلانے والی مسکراہٹ سجالی۔۔

وہ سنجیدگی سے آغا جان سے باتیں کرنے لگا پرتیچ میں اتمش کسی نہ کسی بات پر اسے ٹوک دیتا۔۔۔ جس پر وہ ضبط سے اپنے لب بھینچ لیتا۔۔۔



کافی دیر تک نور سے بات کرنے کے بعد وہ اٹھی اور ریحانہ بیگم سے ملنے کے لیے روم سے نکل گئی۔۔۔ اسکے جانے کے بعد نور جو اب تھوڑی دیر سونا چاہتی تھی۔۔۔ ہادی کو مسلسل ایک جگہ کھڑا دیکھ چوکی۔۔۔ پھر آہستہ آواز میں کہنے لگی

مجھے سونا ہے۔۔۔

اسکی آواز پر ہادی اپنی سوچ سے نکلتا ہوا نور کی طرف متوجہ ہوا۔۔

میں کچھ سوچ رہا ہوں۔۔

اسکے بیمار سے چہرے کو دیکھ ہادی نے سنجیدگی سے کہا

کیا۔۔

اس نے سوالیہ نظروں سے ہادی کو دیکھا

یہی کہ اگر تم سلیپنگ پلز کی شیشی میں بچی دو پلز بھی گھونٹ لیتی تب شاید بچنے کا کوئی چانس نہیں ہوتا۔۔۔ ہے نا۔۔۔ پر افسوس۔۔۔ بچ گئی آخر۔۔

اس نے رسائیت سے کہا پر اسکی بات پر نور کا چہرہ بالکل سفید پڑ گیا۔۔ وہ گھبراتے ہوئے گیٹ کی طرف دیکھنے لگی پھر ہادی اٹھ کر ہادی کے پاس آئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ کیا فضول بات کہہ رہے ہو تم۔۔۔ دیکھو نکلو میرے روم سے ابھی۔۔۔ جاؤ مجھے آرام کرنا ہے۔۔۔

وہ بوکھلا کر کہتے ہوئے ہادی کو روم سے نکالنے لگی تو ہادی نے اسے کندھوں سے تھام لیا۔

بات مت بدلو نور۔۔۔ بتاؤ کیوں کھائی تھی تم نے سلپنگ پلز۔۔۔

ہادی نے تھوڑا سختی سے پوچھا تو نور نے دھندلائی نظروں سے اسے دیکھا

بے ساختہ ہادی کو اس چھوٹی سی لڑکی پر ترس آیا۔۔۔ جو پتہ نہیں کتنا درد سب سے چھپائے اپنے اندر رکھی تھی۔۔۔

بولو نا نور۔۔۔ کس بات نے تمہیں یہ قدم اٹھانے پر مجبور کیا۔۔۔

اس نے ہاتھوں کا پیالہ بنا کر نور کا چہرہ تھا ما اور نرمی سے اس سے پھر پوچھنے لگا تو نور اذیت سے آنکھیں موندے رونے لگی۔

تم مجھے دوست سمجھ کر بتادو۔۔۔ آئی پرومس مجھ سے جو ہو سکا میں وہ کرونگا تمہارے لیے۔۔۔
اپنی کشادہ پیشانی اسکی پیشانی سے ٹکائے وہ ہلکی آواز میں اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔ وہ چاہتا تھا کہ نور اس سے اپنی تکلیف اپنا درد سنیر کرے۔۔۔ پتا نہیں کیوں وہ اسے اذیت میں نہیں دیکھ پارہا تھا۔

نور نے آہستگی سے اپنی بند آنکھیں کھولیں۔۔۔ مگر اپنے بالکل نزدیک اسے وجدان کا چہرہ نظر آیا۔۔۔ جو خباثت سے ہنستے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔ اس نے چیختے ہوئے ہادی کو دکھادے کر خود سے دور کیا۔۔۔

ہادی نے نور سے اس رنیکشن کی توقع نہیں کی تھی تبھی حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

دور رہو مجھ سے۔۔۔ اتنا سب کچھ کرنے کے بعد بھی چین نہیں ملا جواب پھر آگئے۔۔۔
وہ نور کے پاس آرہا تھا لیکن نور نے اسکی بات کاٹتے ہوئے غصے سے بول کر دو قدم پیچھے لیے

نور چلا کیوں رہی ہو۔۔۔ کیا کیا ہے میں نے۔۔۔

اسے نور کا اچانک بدلا ہوا لہجہ عجیب لگا تبھی وہ حیرت سے پوچھنے لگا

جاؤ یہاں سے۔۔۔ جاؤ ورنہ میں چیخ کر سب کو سب کچھ بتا دوں گی۔۔۔ جاؤ

وہ اس طرح چیخ کر اپنے بال نوچتے ہوئے ہادی کو کوئی پاگل ہی لگی۔۔۔

او کے او کے۔۔۔ ریلیکس۔۔۔ نور دیکھو میں جا رہا ہوں۔۔۔ پلیز خود کو مارو نہیں۔۔۔ میں جا رہا ہوں۔۔۔

وہ دونوں ہاتھ صلح جو انداز میں اٹھاتے ہوئے نرمی سے کہنے لگا پھر نور کے اور کچھ کہنے سے پہلے آہستگی سے روم سے نکل گیا۔۔۔

پھر سیدھا اپنے روم میں آیا۔۔۔ نور کا یہ لہجہ اور رویہ اسے الجھا رہا تھا۔۔۔

اسکے جانے کے بعد نور روتے ہوئے گرنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھ کر اپنا سر پکڑ گئی۔



مشال کے نیچے آنے پر وجدان کھڑا ہو گیا۔۔۔ جب سے چہرے پر چھائی سنجیدگی ہلکی مسکراہٹ میں ڈھلی تھی۔۔۔ اسکا مشال کو دیکھ کر مسکرا کر انا التمش کو تپا گیا۔۔۔ آغا جان مشال کو نیچے آتا دیکھ خاموشی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔۔

مشال۔۔۔

وجدان کی پکار پر مشال نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا اسے دیکھ کر مشال کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔ اس انسان کی وجہ وہ سب کی نظروں سے گر گئی تھی۔۔۔ اسے شدید غصہ آیا وجدان پر۔۔۔

دوسری طرف التمش اسکی نم آنکھوں کا کچھ اور مطلب سمجھتے ہوئے اپنی مٹھیاں بھینچ گیا اور اسکے پاس پہنچ کر مشال کا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہاں سے لے گیا۔۔۔

وجدان نے خار بھری نظروں سے التمش کو دیکھا مشال پر اس طرح التمش کا روعب جمانا اسکا خون کھولا رہا تھا مگر چاہتے ہوئے بھی وہ کچھ نہیں کہہ سکتا تھا۔۔۔

بات سنو۔۔ ابھی میں آفس جا رہا ہوں۔۔ اور واپسی پر تمہیں یہاں سے پک کر لوں گا۔۔ تو ان کچھ گھنٹوں تک تم نور کے روم میں رہو۔۔ اگر وہ وجدان تمہارے آس پاس بھی دکھانا مجھے۔۔ تو یقین کرو بہت براحشر کروں گا تمہارا۔۔

کونے میں لا کر التمش نے اسکے ہاتھ پر گرفت سخت کرتے ہوئے غرا کر کہا پھر جھٹکے سے اسے چھوڑا وہ گرتے گرتے بچی۔

اسکی بات پر مشال بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔

آپ۔۔ ہم۔۔ پر۔۔ شک کر رہے۔۔ ہیں۔۔

وہ سسکی تھی التمش کی بے یقینی پر۔۔ لیکن اسکے رونے کو نظر انداز کرتا ہوا وہ اسے گھورتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

وجدان اسے باہر جاتا دیکھ مشال کے پاس آیا مگر التمش کی دھمکی کے پیش نظر وہ جلدی سے رخ پھیر کر دوسری طرف چلی گئی۔۔ وجدان انجان نہ تھا جو اسکے گھبرانے کو نوٹس نہ لیتا۔۔ سمجھ گیا تھا ضرور التمش نے ہی کچھ کہا ہوگا۔۔ وہ خود پر ضبط کرتے ہوئے بی جان کے کمرے میں چلا گیا۔۔

مشال خود میں ہمت جمع کر کے زمان صاحب کے کمرے میں گئی۔۔ انہیں اس حالت میں دیکھ کر اسے پھر شرمندگی نے آلیا۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔

عالیہ بیگم کی چنگھاڑ پر وہ پلٹی تھی

تانی امی۔۔

وہ روتے ہوئے انہیں دیکھنے لگی

شرم نہیں آرہی تمہیں۔۔۔ یا مرچکی ہے تمہاری شرم کہیں۔۔۔ اتنا سب کچھ کرنے کے بعد بھی
کیسے دھڑلے سے یہاں کھڑی ہو۔۔۔ نکلو میرے کمرے سے۔۔۔

وہ غصے میں کہتے ہوئے اسے روم سے نکالنے لگیں۔۔۔

تائی امی۔۔۔ ہم سچ میں بہت شرمندہ ہیں۔۔۔ پلیز ہمیں معاف کر دیں۔۔۔

وہ روتے ہوئے عالیہ بیگم سے منت کرنے لگی مگر انہوں نے ان سنا کرتے ہوئے اسے زبردستی
روم سے نکال دیا۔

مشال نے بھیگی آنکھوں سے عالیہ بیگم کو دروازہ بند کرتے دیکھا پھر نظر موڑ کر دیکھا تو سامنے
ریحانہ بیگم تحقیر سے اسے دیکھ رہی تھیں۔۔۔

امی۔۔

وہ سسکی پر ریحانہ بیگم خاموشی سے کچن میں چلی گئیں وہ انکے پیچھے جانے لگی۔

Page | 491

امی۔۔ پلیز آپ تو ایسا نہ کریں۔۔ ہم سے نہیں برداشت ہو رہا آپ لوگوں کا یہ رویہ۔۔ پلیز

معاف کر دیں ہمیں۔۔

وہ انکا ہاتھ تھامتے ہوئے رو کر کہنے لگی مگر ریحانہ بیگم نے اس سے ہاتھ چھڑوا کر ایک تھپڑا سکے گال

پر مارا۔

ہاتھ مت لگاؤ مجھے۔۔۔ اور خبردار جو آئندہ مجھے امی کہا تو۔۔۔ ویسے کس برداشت کی بات کر رہی

ہو تم۔۔۔۔ برداشت تو اس لڑکے نے کیا ہے۔۔۔ تمہارے اتنا سب کچھ کرنے کے باوجود اس

نے تم سے نکاح کیا۔۔ ورنہ تم نے جو حرکت کی تھی نا۔ اس کے بعد وجدان تو کیا کوئی تم سے شادی

نہ کرتا۔۔۔ کسی پر بلا جواز تہمت لگا کر تم چاہتی ہو کہ ہم سب یہ تمہاری غلط فہمی سمجھ کر معاف کر دیں تو یہ تمہاری خوش فہمی ہے۔۔۔

وہ کلیں تھیں اسکے گال پر انگلیوں کے نشان دیکھ کر مگر اسکی حرکت یاد آنے پر اسے ٹھیک ٹھاک سنا کر چلی گئیں۔۔۔ جبکہ مشال چہرے پر ہاتھ رکھے چپ چاپ انہیں جاتا دیکھنے لگی۔۔۔ الفاظ جیسے ختم ہو گئے تھے اسکے پاس۔۔۔



آفس میں کام کرتے ہوئے اسکا ذہن مسلسل مشال کی طرف لگا تھا۔۔۔ وجدان کو دیکھ کر اسکی آنکھیں نم ہونا لتمش کا میٹر ہائی کر گیا تھا۔۔۔ پیشانی مسلتے ہوئے وہ خود پر قابو پانے لگا۔۔۔ تبھی آفس کا گیٹ کھول کر کوئی اندر داخل ہوا۔۔۔ آنے والے کو دیکھ کر لتمش نے کوفت سے آنکھیں گھمائیں۔۔۔

تامی۔۔ ایک کال بھی ریسیو نہیں کر رہے ہو۔۔ کیا اتنی بڑی غلطی ہو گئی مجھ سے کہ اتنا انور کر رہے ہو مجھے تم۔۔

نیہانے اسکے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھتے ہوئے ہلکی آواز میں کہا

سوری نہیا۔۔۔ میں بڑی تھادراصل اس لیے تمہاری کال ریسیو کرنا بھول گیا اینڈ سوری اگین۔۔ میں تمہیں اپنے نکاح میں انوائٹ کرنا بھی بھول گیا۔۔

اسکے افسوس سے کہنے پر نیہانے بے یقینی سے التمش کو دیکھا۔۔ کچھ دیر بعد وہ بولنے کے لائق ہوئی تو کہنے لگی

یہ۔۔ کیا مذاق ہے تامی۔۔ تم یہ کیا۔۔ تمہارا نکاح۔۔ کس کے ساتھ۔۔

وہ دھڑکتے دل سے التمش سے پوچھنے لگی۔۔ الفاظ ساتھ دینے سے انکاری تھے۔۔ کوشش کے باوجود وہ ہکلاتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

ارے وجدان نے تمہیں نہیں بتایا۔۔۔ مشال سے ہوا ہے میرا نکاح اور وہ بھی پرسوں رات
کو۔۔۔

وہ فرینکلی اسے بتانے لگا جبکہ نہیہا جیسے زلزلوں کے زد میں تھی۔۔۔ اسکا دماغ جیسے کام کرنا بند کر رہا
تھا۔

یو۔۔۔ تامی۔۔۔ آئی ہیٹ یو۔۔۔ دکھادی ناتم نے اپنی اصلیت۔۔۔ آخر کر ہی لی ناتم نے اس
مشال سے شادی۔۔۔ میں کتنا پیار کرتی تھی تم سے اور تم۔۔۔ تم نے ایک مرتبہ بھی میرے
بارے میں نہیں سوچا۔۔۔ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کرونگی تامی۔۔۔ آئی ریٹلی ہیٹ یو۔۔۔
وہ آپے سے باہر ہی ہو گئی تھی۔۔۔ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کر ڈالے۔۔۔ چیختے ہوئے اس نے
پیپر ویٹ اٹھانچے پھینکا پھر کلستے ہوئے التمش کو دیکھنے لگی جو رانگ چمیر پر دائیں بائیں گھومتے
ہوئے تمسخر اڑاتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہو گیا۔۔۔ اب عزت سے جانا پسند کرو گی یہاں سے یاد دھکادے کر نکلواؤں۔۔۔

اس کا حقارت آمیز لہجہ نہیہا کو تنزیل کی اتھاہ گہرائیوں میں اتار گیا۔۔۔ وہ سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

التمش کے آفس سے نکل کر اس نے ٹیکسی روکی اور خاموشی سے اس پر بیٹھ گئی۔۔۔ اپنے گزارے ہوئے ماہ و سال اسکے ذہن میں گھومنے لگے۔۔۔ کیا تھی وہ لڑکی۔۔۔ ریشم بائی کے کوٹھے کی ایک وحشیہ۔۔۔ جس نے اپنی آزادی کا مطالبہ کر کے ریشم بائی سے ایک ڈیل کی تھی۔۔۔ پچھلے تین سال سے وہ یہ کام کر رہی تھی۔۔۔ ہر امیر زادے کو بے وقوف بنا کر اس سے پیسے لوٹ کر بھاگ جانا اور جتنا پروفٹ ہوتا اسکا ہالف وہ ریشم بائی کو بھجواتی۔۔۔ وجدان سے اسکی ملاقات ایک امیر لڑکے کو لوٹتے ہوئے ہوئی تھی۔۔۔ وہ اس لڑکے کا دوست تھا۔۔۔ ان دنوں ہاسٹل میں رہتا تھا اور نوکری کی تلاش میں تھا۔۔۔ نہیہا کی آفر پر اس نے اسکے ساتھ کام کرنا شروع کیا اور آہستہ آہستہ یہ لوگ اس کام میں کامیابی حاصل کرتے گئے۔۔۔ نہیہا کے برخلاف وجدان ہر لڑکی کو بہلا پھسلا کر کوٹھے

میں لاتا اور ریشم بانی سے بھاری رقم لے کر انہیں وہاں بیچ دیتا۔۔۔ تبھی ایک دن ٹریفک سگنل میں
نیہا کی نظر التمش پر پڑی اسکی کار دیکھ کر وہ اسے کوئی رئیس زادہ لگا۔۔۔ وجدان سے اسکی ڈیٹیل
نکلوانے پر اسکا شک یقین میں بدل گیا۔۔۔ اس نے التمش کو ٹریپ کرنا شروع کیا اور یونیورسٹی
میں اس سے ٹکرانے کا بہانہ کیا۔۔۔ التمش کے ساتھ رہ کر اسے یہ تو یقین ہو گیا کہ وہ انسان اپنی
ایک کزن کو لے کر حد درجہ پزسیو ہے پر نیہا نے اسکا بھی انتظام کیا تھا اور وجدان کو مشال کے پیچھے
لگا دیا۔۔۔

وہ تو التمش کو بھی دوسرے لڑکوں کی طرح لوٹنا چاہتی تھی۔۔۔ مگر اسکی پرسنیلٹی سے معیوب
ہو کر وہ اسکی محبت میں کب گرفتار ہوئی یہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔ مگر اب۔۔۔
سوچتے سوچتے اسکی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔ اس نے بے دردی سے اپنے گال رگڑے۔۔۔



نیہا کو نکالنے کے بعد اس نے جلدی جلدی آفس کا سامان سمیٹا۔ جب وہ نکل رہا تھا تو وجدان گھر پر
ہی تھا یہ سوچ اسکا سر درد کرنے لگی۔۔۔ اس سے اور برداشت نہ ہو تو مینجر کو باقی کا کام سمجھا کر وہ

کوٹ اٹھاتا ہوا آفس سے نکل گیا۔۔ گاڑی میں بیٹھ کر اس نے کار روڈ پر نکالی۔۔ اب اس کا رخ حیدر
ولا کی طرف تھا۔

دو پہر سے وہ نور کے روم میں تھی۔۔ ہادی اور نور کے علاوہ کسی نے اس سے بات کرنے کی
ضرورت بھی محسوس نہیں کی۔۔ ہانیہ کا بھی باقی سب کی طرح روکھا رویہ تھا اسکے ساتھ۔۔ کچھ
ہی گھنٹوں میں اسے اپنا آپ فالٹو محسوس ہونے لگا۔۔ نور کے سونے کے بعد وہ آمنہ بیگم کے روم
میں گئی۔۔ وجدان ابھی تک وہیں بیٹھا تھا۔۔ مشال آہستگی سے آمنہ بیگم کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

آمنہ بیگم اس لڑکی سے کہیں کہ یہاں سے چلی جائے۔۔

آغا جان کی آواز پر اسے پھر رونا آنے لگا۔

آغا جان پلیز۔۔

مشال۔۔ آپ جس سے ملنے آئی ہیں اسی کے روم میں رہیں تو بہتر ہے۔۔ التمش آئے گا تو آپ کو بتا دیا جائے گا۔۔ فلحال یہاں سے اٹھیں آپ۔۔

مشال روہانسی آواز میں بولنے لگی مگر آمنہ بیگم کے کہنے پر وہ آنسو پیتے ہوئے اٹھ گئی۔۔ کس قدر تحقیر آمیز لہجے اور جملے سن رہی تھی وہ صبح سے۔۔۔ جب سے سوکھی آنکھیں پھر بھینگنے لگیں۔۔۔

جب سے خاموش بیٹھا وجدان ابھی کچھ بولتا کہ اسکی نظر گیٹ سے اندر آتے التمش پر پڑی۔۔۔ کمینگی مسکراہٹ نے اسکے لبوں کو چھوا۔۔ وہ اسکی موجودگی سے بظاہر انجان بن کر اٹھا اور مشال کو کندھے سے تھام کر اسکا رخ مکمل آغا جان اور بی جان کی طرف کیا۔

بی جان۔۔۔ آغا جان اس طرح تو نہ کریں آپ لوگ مشال کے ساتھ۔۔۔ اتنی بے رخی نہ
برتیں۔۔۔ یہ بے چاری معافی مانگ تو رہی ہے نا آپ لوگوں سے۔۔۔
وجدان کی پکڑ پر مشال اس سے دور ہونے لگی مگر اسکی گرفت مضبوط تھی۔۔۔ آمنہ بیگم اور حیدر
صاحب کا لحاظ کرتے ہوئے وہ مجبوراً خاموش تھی۔۔۔

پچھے التمش خون آلود نظروں سے وجدان کا ہاتھ مشال کے کندھے پر دیکھ رہا تھا۔۔۔ مطلب
اسکی باتوں کی کوئی اہمیت نہیں تھی مشال کی نظروں میں۔۔۔ التمش کو لگا اسکے وارن کرنے کے
باوجود بھی وہ صبح سے وجدان کے ساتھ تھی۔۔۔

وہ تیز قدم اٹھاتا ہوا ان دونوں کے پاس آیا اور وجدان کا ہاتھ اسکے کندھے پر سے جھٹکتے ہوئے
مشال کو بازو سے پکڑ کر باہر لانے لگا۔۔۔

باہر لا کر وہ پٹخنے کے انداز میں اسے کار میں بٹھاتا ہوا دوسری طرف آ کر بیٹھا۔۔ ایک آخری نظر اس نے مین گیٹ پر ڈالی جہاں وجدان مسکراتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ اسکی رگیں تن گئیں۔۔۔۔ گاڑی سٹارٹ کر کے وہ زن سے بھگالے گیا۔۔

جبکہ مشال اسکے غصے سے بے خبر اپنے ساتھ سب کے رویے کا سوچ رہی تھی۔۔۔ اسٹیئرنگ پر التمش کے ہاتھ کی گرفت حد سے زیادہ سخت تھی۔۔۔ آنکھیں جیسے لہو پڑکا رہی تھیں۔۔۔ اپنی بات کی نفی دیکھ وہ مشال کو سبق سکھانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔ اس نے بھنچے ہوئے جبرٹوں سمیت گردن موڑ کر دیکھا۔۔۔۔ مشال سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندے بیٹھی تھی۔۔۔ اس بات سے بے خبر کہ جلد ایک اور اذیت سے اسکا سامنا ہونے والا ہے۔۔۔



#20 

فلیٹ میں پہنچ کر وہ بنا سے کچھ کہے سیدھا کمرے سے اٹیچ بالکونی میں چلا گیا۔۔۔ مثال بھی خاموشی سے جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔ وہ آج بہت ہرٹ ہوئی تھی سب کے رویے سے۔۔۔ اسے تو لگا تھا کہ سب اسے معاف کر دیں گے۔۔۔ مگر۔۔۔

مثال نے ہاتھ اٹھا کر گال پر رکھا۔۔۔ جہاں ریحانہ بیگم نے اسے تھپڑ مارا تھا۔۔۔ تبھی اسے صبح والا التمش کا تھپڑ بھی یاد آیا۔۔۔ دو موتی ٹوٹ کر گال پر پھسلے۔۔۔ معاً تھپڑ کے ساتھ التمش کی صبح والی حرکت اسکے ذہن میں آئی۔۔۔ اس نے اپنی انگلی ہونٹ پر رکھی۔۔۔ ناچاہتے ہوئے بھی اسکے گال سرخ پڑ گئے۔۔۔

یہ سوچ جھٹک کر وہ جلدی سے اٹھی اور ڈریسنگ روم میں چلی گئی۔۔۔ پھر کچھ دیر بعد سادہ سے لان کے ڈریس میں نکل کر بیڈ پر آ کر لیٹ گئی۔۔۔ دل میں ڈر بھی تھا کہ کہیں التمش اسے بیڈ پر لیٹا دیکھ غصہ نہ ہو۔۔۔ وہ جلدی سے سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

آدھی رات کو ایک عجیب سی الجھن سے مشال کی آنکھ کھلی۔۔۔ کمرے میں نیم اندھیرا تھا۔۔۔ اور سگریٹ کی تیز مہک اسکے نتھنوں میں گھس رہی تھی۔۔۔ مشال نے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔ اسکے بالکل برابر میں ہی التمش بیٹھا سگریٹ کے کش لے رہا تھا۔۔۔ مشال بے یقینی سے اسے سموک کرتا دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ اٹھ کر بیٹھنے ہی لگی تھی پر تبھی ایک اور حیرت کا شدید جھٹکا اسے لگا۔۔۔

اسکے دونوں ہاتھ بیڈ کے سرہانے سے بندھے ہوئے تھے۔۔۔ مشال نے خوف سے التمش کی طرف دیکھا جو مسلسل سگریٹ کے کش لیتے ہوئے خطرناک تیوروں سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔ پھر اپنے ہاتھ چھڑوانے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔۔ وہ ابھی کچھ بولتی کہ اسے محسوس ہوا کہ اسکے منہ پر بھی کچھ چسپا ہے۔۔۔ یقیناً وہ ٹیپ تھا۔۔۔

اب مشال کو وحشت ہونے لگی۔۔۔ وہ لگاتار ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ التمش نے ایسا کیوں کیا۔۔۔ کچھ پوچھ بھی نہیں پارہی تھی۔۔۔ جب کوشش کرتے کرتے تھک گئی تو رک کر گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔۔

تبھی التمش نے مشال کا ڈوپٹہ ہٹا کر سائیڈ میں رکھا اور اسکے کندھے پر سے قمیض سرکائی۔۔۔ مشال کا خون سُوکھا تھا اسکی اس حرکت پر۔۔۔ اس نے جھک کر اپنے لب نرمی سے مشال کے کندھے پر رکھ دیے۔۔۔ بے ساختہ مشال کی آنکھیں بند ہوئیں۔۔۔ دل حلق پر دھڑکنے لگا۔۔۔ لیکن التمش کے اگلے عمل سے اسکی آنکھیں جھٹکے سے کھلیں۔۔۔ وہ جلتی ہوئی سگریٹ اسکے کندھے پر مسل رہا تھا۔۔۔ مشال تڑپ کر چیخنے لگی مگر معائے افسوس منہ پر ٹیپ چپکے رہنے کی وجہ سے صرف اسکی دبی دبی آواز نکلی۔۔۔

وہ تڑپتے ہوئے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ مگر بے سود۔۔۔ جبکہ وہ اسکے مچلنے سے بے نیاز بنتا ہوا مشال کے دائیں کندھے پر جہاں وجدان کا ہاتھ لگا تھا۔۔۔ وہاں پر ہر طرف سگریٹ سے داغ رہا تھا۔۔۔ تکلیف کی شدت سے آنسو روانی سے مشال کی آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔۔ وہ تڑپتے ہوئے اپنا سردائیں بائیں ہلار ہی تھی مگر سامنے بیٹھے انسان کے سینے میں جیسے دل ہی نہیں تھا۔۔۔

پانچ چھ جگہ پر سگریٹ مسل کر بھی جب اسے سکون نہیں ملا تو وہ اٹھا اور مشال کے دوسرے کندھے پر سے بھی قمیض نیچے سرکائی۔۔۔ مشال پھٹی آنکھوں سے اسے پھر سے خود پر جھکتا دیکھ

رہی تھی۔۔۔ دوسرے کندھے پر بھی لب رکھ کر وہ سیدھا ہوا اور دوسری سگریٹ جلانے لگا۔۔۔ کمرے میں مکمل خاموشی ہونے کے باعث اسکی دبی دبی چیخ کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔ درجب حد سے باہر ہوا تو وہ پاگلوں کی طرح سر ہلاتے ہوئے اپنے پیر بیڈ کی پائنٹی پر مار رہی تھی۔۔۔ آنسو لڑھک کر آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔۔ مگر اس ستمگر کو کوئی پرواہ ہی نہیں تھی۔۔۔ دوسرے کندھے پر بھی جب اس نے ٹھیک سے داغ دیا تو مشال کو دیکھتے ہوئے اسکے منہ پر سے جھٹکے سے ٹیپ کھینچا۔۔۔

اس سے پہلے مشال کی دلخراش چیخ رات کے اندھیرے میں گونجتی۔۔۔ التمش اسکے سرخ ہوتے لبوں پر اپنے ہونٹ رکھتا ہوا اسکی چیخ دبا گیا۔۔۔

مشال تڑپ کر اپنے ہاتھ کھینچنے لگی۔۔۔ کندھے پر ہوتی تکلیف اور جلن سے اسکی آنکھیں بند ہونے لگیں۔۔۔ مگر وہ بے پرواہی سے اس پر یونہی جھکا رہا۔۔۔ کچھ دیر بعد التمش نے آہستہ سے اس کے لبوں کو چھوڑ کر ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔ دونوں کندھوں پر جا بجا جلنے کی وجہ سے کھال

اتری ہوئی تھی اور وہ بکھری ہوئی حالت میں درد برداشت کرتے کرتے نڈھال سی ہو گئی
تھی۔۔۔ تبھی اس نے مشال کو بالوں سے جکڑ کر چہرہ تھوڑا اونچا کیا۔۔۔ اسکے منہ سے زوردار چیخ
نکل پہلے ہی کندھے میں جلن اور اب سر میں درد۔۔۔ اس نے آدھ کھلی آنکھوں سے التمش کو
دیکھا

سوئیٹی منع کیا تھا نا کہ وجدان کے آس پاس بھی مت رہنا۔۔۔ پھر کیوں اس کے کندھے سے
کندھے ملائے کھڑی تھی تم۔۔۔ اگلی بار میرے حکم کی نفی کرنے سے پہلے ہزار بار
سوچنا۔۔۔ کیونکہ میں اب وہ التمش نہیں ہوں جو تمہاری چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو معاف یا انور
کر دیتا تھا۔۔۔

وہ دھیمے لہجے میں اسے پیار سے دھمکا رہا تھا۔۔۔ مشال نے اذیت سے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

پوری بات کہہ کر وہ جھٹکے سے اسکو چھوڑتا ہوا روم سے نکل گیا۔۔۔

مشال یونہی لیٹے لیٹے سسکنے لگی۔۔۔ پہلی بار اس نے التمش کا اتنا بھیانک روپ دیکھا تھا۔۔۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ وہی شخص ہے جو اسکی زرا سی تکلیف میں کیسے گھر سر پر اٹھالیتا تھا۔۔۔ جو اسکی ہر پسند ناپسند کا خیال رکھتا تھا۔۔۔ پر اب رخ پلٹنے پر آیا تو ایسا سنگ دل بن گیا جیسے مشال کی تکلیف اسکے لیے کوئی معنی ہی نہیں رکھتی۔۔۔

مشال کو خود پر غرور تھا کہ اس سے بہتر التمش کو کوئی نہیں جانتا تھا مگر آج اس کا غرور مٹی میں ملا تھا۔۔۔ اسے لگ رہا تھا کہ جیسے اس نے کبھی التمش کو جانا ہی نہیں۔۔۔ کمرے میں اسکی مدھم سسکیاں گونج رہیں تھی۔۔۔ آہستہ آہستہ وہ غنودگی میں جانے لگی۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں مشال ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی۔۔۔



رات کو وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔۔۔ کئی سوچ اسکے دماغ میں گردش کر رہی تھیں۔۔۔ اس نے ہر ویب سائٹ پر چیک کیا تھا۔۔۔ پر کہیں بھی اسکی وائرل ویڈیو نہیں تھی۔۔۔ اسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی یہ دیکھ کر مگر ساتھ ہی ڈر بھی بیٹھا تھا دل میں کہ کہیں

وجدان کسی وقت بھی ویڈیو اپلوڈ نہ کر دے۔۔۔ تبھی اسکا فون رنگ کرنے لگا۔۔۔ ہادی نے اسکا ٹوٹا فون دیکھ کر دوپہر میں اسے نیو فون لا کر دیا جسے وہ مشال کے سامنے خاموشی سے لے چکی تھی۔۔۔ فون مسلسل بج رہا تھا پر سکرین پر وہی نمبر دیکھ کر وہ کال ریسیو نہیں کر رہی تھی۔۔۔

کچھ سوچ کر اسے گھبراتے ہوئے کال ریسیو کی۔

ہیلو۔۔

کیسی ہو لٹل گرل۔۔۔ سنا ہے فوڈ پوائزن ہو گیا تھا تمہیں کل۔۔۔
وجدان نے بیڈ پر لیٹے ہوئے فرینکلی کہا پر نور خاموش رہی۔۔۔

پوچھنا یہ تھا کہ پکا فوڈ پوائزن ہی ہوا تھا یا پھر سو سائڈ ایٹمپ۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسکے چپ رہنے پر وہ آدھا جملہ بول کر خباثت سے ہنسنے لگا

بکو اس بندر کھو۔۔۔

نور تپ کر ہلکی آواز میں بھڑکی

اے۔۔۔ تمیز سے۔۔۔ بھول رہی ہو شاید وہ ویڈیو۔۔۔

اس کے دھمکانے پر نور کی بولتی بند ہو گئی۔ جس بات سے ڈر رہی تھی وہ وہی کرنے لگا۔

ہاں تو میں کیا کہہ رہا تھا کہ لٹل گرل اب تمہیں سوسائٹیڈ اٹیٹپ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں
کیونکہ میں وہ ویڈیو اپلوڈ نہیں کرنے والا۔۔۔

اسکی یہ بات نور کے لیے خوشی کا باعث بنی مگر وہ حیرت سے پوچھنے لگی۔

پر کیوں۔۔

Page | 509

کیوں۔۔۔ تم چاہتی ہو کہ میں اپلوڈ کروں۔۔

نور کے پوچھنے پر وجدان نے سنجیدگی سے کہا تو نور نے گھبرا کر جلدی سے انکار کیا۔

اب سنو۔۔۔ میں وہ ویڈیو ابھی اپلوڈ نہیں کر رہا لیکن اگر تمہارا منہ میں نے کہیں بھی کھلتے دیکھا تو یقین کرو میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگاؤں گا سے سوشل میڈیا کی زینت بنانے میں۔۔ کیونکہ وہ ویڈیو اب ہمیشہ میرے پاس ہی رہے گی۔۔۔

وہ نور پر یہ نہیں جتنا چاہتا تھا کہ اس نے وہ ویڈیو مشال کی وجہ سے ڈیلیٹ کر دی تھی تبھی بات گھما گیا۔۔

اسکی بات پر نور کو شدید غصہ آیا۔ مطلب کیا وہ ساری زندگی اس سے ڈر کے گزارے کہ کہیں وہ ویڈیو لیک نہ ہو جائے۔۔

تم۔۔۔ سنو گھٹیا انسان۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے میں اب تم سے ڈروں گی۔۔۔ تو یہ اب تمہاری غلط فہمی ہے۔۔۔ تمہیں پتا ہے اب مجھے تم سے ڈر نہیں لگ رہا بلکہ تم پر ترس آرہا ہے۔۔۔ چہ چہ۔۔ کیا سوچا تھا تم نے کہ میری آپی سے شادی کرو گے۔۔۔ پر یہاں تو آپی کی شادی تامی بھائی سے ہو گئی۔۔۔ بہت تکلیف ہوئی ہو گی نا تمہیں اپنا پلین فلاپ ہوتے دیکھ کر پر یونو واٹ تم نے جو اس رات میرے ساتھ کیا تھا نا اسکے بعد تو میری یہی دعا ہے کہا تمہیں اس سے بھی زیادہ تکلیف، درد اور اذیت ملے وجدان علی۔۔ اور دیکھنا تم تڑپو گے بہت تڑپو گے۔۔۔

وہ پھٹ پڑی تھی۔۔۔ آنسو گال بھگور رہے تھے۔۔۔ پر اس نے اب سوچ لیا تھا کہ اس حیوان سے نہیں ڈرے گی۔۔۔ کیونکہ وہ جتنا ڈرتی وہ اتنا ہی ڈرتا اسے۔۔۔

اپنا منہ بند رکھو۔۔۔ اگر ابھی وہ ویڈیو اپلوڈ کی نا تو دو کوڑی کی بھی نہیں رہو گی تم۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہاں کر دو۔۔۔ وہ ویڈیو وائرل۔۔۔ نہیں ڈرتی تم سے۔۔۔

آخر کب تک وہ گھٹ گھٹ کر رہتی اسی لیے چلا کر کہنے لگی پھر کھٹ سے فون رکھ دیا۔۔۔ دوسری طرف وجدان نے لب بھینچے اسکی دلیری پر۔۔۔۔۔ باہر کھڑا ہادی جو اسکی ساری بات سن چکا تھا۔۔۔ انجان نہ تھا جو اسکی باتوں کا مطلب نہ سمجھتا۔۔۔ وہ رات کو سب کے سونے کے بعد اسی لیے نور کے پاس آیا تھا کہ تسلی سے اس سے سوسائٹیڈ کرنے کی وجہ پوچھے مگر ابھی جو نور نے کال پر کہا وہ سن کر ہادی چپ چاپ واپس اپنے روم میں آ کر بیٹھ گیا۔۔۔

مطلب وجدان نے نور کے ساتھ زبردستی کی تھی۔۔۔ مگر کب۔۔۔۔۔ تبھی ہادی کے دماغ میں اس رات والا واقعہ آیا جب نور بکھری ہوئی حالت میں رات دیر سے گھر آئی تھی۔۔۔ اب اسے نور کے چپ چپ رہنے اور دوپہر کو اس طرح سے رینکٹ کرنے کی وجہ سمجھ میں آئی۔۔۔ ہادی نے تکلیف سے اپنی آنکھیں میچ لیں۔۔۔

اس نے نفرت سے نام لیا

یہ وقت بیٹھ کر سوچنے کا نہیں تھا۔۔۔ وہ جھٹکے سے اٹھتا ہوا روم سے نکلا۔۔۔ گھر سے نکلتے ہوئے
اس نے چند ضرورت کا سامان لیا۔۔۔ اسے آج ہی آج کچھ کرنا تھا۔۔۔ نور کے منہ سے اس نے
کسی ویڈیو کا بھی سنا تھا۔۔۔ کار چلاتے ہوئے مسلسل اس کا ذہن دماغ کچھ پلین کر رہا تھا۔



صبح مسلسل بچتی ڈور نیل کی آواز پر وحدان کی نیند ٹوٹی۔۔۔ وہ جمائی روکتا ہوا روم سے نکلا پھر
آنکھ مسلتے ہوئے گیٹ کھولنے لگا۔۔۔ مگر باہر کھڑے چند پولیس آفیسرز کو دیکھ کر اسکی نیند ہی
غائب ہو گئی۔۔۔

اریسٹ کروا سے اور گھر کی تلاشی لو۔۔۔

سینئر آفیسر کے حکم پر دو افسر نے زبردستی وجدان کے ہاتھ میں ہتھکڑی پہنائی جبکہ باقی کے تین گھر کے اندر داخل ہوئے۔۔

ہیلو۔۔ ایکسکوز می۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ لوگ۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ چھوڑیے مجھے۔۔۔ کس کی پر میشن سے آپ لوگ یہ کر رہے ہیں۔۔۔

وجدان نے ان دونوں آفیسرز کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے چیخ کر کہا۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آیا یہ اچانک ہوتا لاحلہ عمل۔۔۔۔

چلامت۔۔۔ ریشم بانی کو جب ہم نے گرفتار کیا تھا تو اس نے ہمیں تیرے اور ایک لڑکی کے بارے میں بتایا کہ تم دونوں بھی اسکے کام میں ملوث تھے۔۔۔ لڑکی کا تو پتا نہیں چلا پر تیرے بارے میں ہمیں کل ہی خبر ملی۔۔۔

سینئر آفیسر نے سختی سے کہا تو وجدان کے جبرے تے

سب بکو اس ہے۔۔۔ میں کوئی اس طرح کا کام نہیں کرتا۔۔۔ کس (گالی) نے خبر دی آپ کو۔۔۔

اسنے دھاڑتے ہوئے پوچھا

میں نے۔۔۔

پیچھے سے جانی پہچانی آواز پر وجدان نے مڑ کر دیکھا گیٹ پر بالکل سامنے ہادی کھڑا مسکراتے ہوئے

اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔



تم۔۔۔ کیا ثبوت ہے تمہارے پاس کہ میں بھی اس ریشم بانی کے کام میں ملوث تھا۔۔

وجدان کو جھٹکا لگا تھا ہادی کو دیکھ کر مگر پھر جلد ہی خود کو سنبھالتے ہوئے اس نے ہادی کو گھورتے ہوئے پوچھا

ہادی کچھ قدم اٹھاتا ہوا اسکے قریب آیا۔ پھر زوردار تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا۔

اے اے اے

ہاتھ ہتھکڑی میں بندھے ہونے کی وجہ سے وجدان صرف دھاڑ پاپا تھا اسکے مارنے پر لیکن ہادی نارمل تاثرات لیے خاموش کھڑا رہا۔۔۔ جیسے اس نے کچھ کیا ہی نہ ہو۔۔۔

دل تو چاہ رہا ہے تیری جان لے لوں۔۔۔ پر کیا ہے۔۔۔ تجھ جیسے غلیظ کو مار کر میں اپنے ہاتھ گندے نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ اور ہاں۔۔۔ یہ تھپڑ جو تُو نے ابھی کھایا ہے نا۔۔۔ یہ نور کی طرف سے ہے۔۔۔

ہادی نے ہلکی آواز میں دانت کچکچاتے ہوئے کہا جبکہ وجدان خون رنگ آنکھوں سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔ مطلب وہ جان چکا تھا۔۔۔

ہادی اسے گھورتا چھوڑ کر اندر گیا۔۔۔ اور آفیسرز کے ساتھ ہر ایک روم میں تلاشی لینے لگا۔۔۔ اسے صرف وہ ویڈیو ڈھونڈنی تھی۔۔۔ جس کے بارے میں نور نے کہا تھا۔۔۔

وارڈروب کے اندر ایک دراز میں کئی لڑکیوں کے اسکیئنڈلز رکھے تھے۔۔۔ ہادی کا خون کھول گیا یہ دیکھ کر۔۔۔ واقعی وہ انسان کسی حیوان سے کم نہ تھا۔۔۔ ناجانے اب تک کتنی ہی لڑکیاں اسکی وجہ سے بدنام ہوئی ہونگی۔۔۔

اسے افسوس ہوا ان لڑکیوں پر جو جھوٹے پیار کے بہکاوے میں آکر اپنی عزت تک ان حیوانوں کو دے دیتی ہیں۔۔۔

پر ساتھ ساتھ اسے اس بات پر خوشی بھی ہوئی کہ مثال اس انسان نما حیوان سے بچ گئی۔۔۔

اس نے ساری اسکیئنڈلز پکس اور یو ایس بی اپنے ساتھ لائے گئے بیگ میں رکھی اور باہر نکل گیا۔۔۔

وجدان کے گھر سے اور بھی کئی ایسی چیزیں ملیں جسکی بیس پر اسے گرفتار کر لیا گیا۔۔۔

ہادی اس کے فلیٹ سے نکل ہی رہا تھا کہ وجدان کی آواز پر رکا۔

یہ سوچ کر خوش ہو لو ہادی زمان کہ بہت اچھا کام کیا ہے تم نے پر دیکھنا۔۔۔ بہت جلد پھر آؤں
گا۔۔۔ اور اپنی مشال کو لے کر جاؤں گا۔۔۔ اور دیکھنا وہ التمش خود دے گا مشال کو مجھے۔۔۔
وجدان نے غراتے ہوئے کہا پھر ہنسنے لگا۔۔۔ ہادی نے ناگواری سے اسے پولیس موبائل میں
جاتے دیکھا

بیگ لے کر وہ سیدھاسی سائیڈ پر گیا اور سبھی چیزوں کو اکٹھا کر کے لائیٹر کی مدد سے جلا
دیا۔۔۔ جب تک ایک ایک پک اور یو ایس بی جل کر راکھ نہیں ہو گئیں۔۔۔ وہ وہی پر کھڑا
رہا۔۔۔ اسے اس بات پر تسلی ہوئی کہ نور کے ساتھ سب نہیں پر کچھ لڑکیاں اسکی وجہ سے بدنامی
سے بچ گئیں۔۔۔

سبھی چیزیں جلا کر وہ کار میں آ کر بیٹھا۔۔۔ اب اسکا رخ زمان صاحب کے آفس کی طرف تھا۔ وہ
التمش سے پہلے وہاں پہنچنا چاہتا تھا۔۔۔



وہ رات سے لاؤنج میں بیٹھا سموک پر سموک کیے جا رہا تھا۔۔۔۔۔ پہلی بار مشال کو اس قدر ٹارچر کیا تھا اس نے۔۔۔۔۔ پر اپنے کیے گئے عمل پر اسے کوئی افسوس نہیں تھا۔۔۔۔۔ اسکی نظر میں مشال اسی سزا کی حقدار تھی۔۔۔۔۔ اسکا غصہ صرف اسی بات پر بڑھا تھا کہ اسکے منع کرنے کے باوجود وہ وجدان کے ساتھ تھی۔۔۔۔۔ اگر وہ اسکے آنے کے ٹائم پر اس طرح وجدان کے ساتھ کھڑی تھی تو اس سے پہلے مشال کتنا فریبنگ رہی ہوگی اس کے ساتھ۔۔۔۔۔ یہ سوچ اکتھمش کا دماغ اور خراب کرنے لگی۔۔۔۔۔ وہ خود بھی پریشان تھا کہ اب کیوں اسے زرا زرا اسی بات پر غصہ آنے لگا ہے۔۔۔۔۔ شاید مشال کی بے اعتباری نے اسے اندر سے کھوکھلا کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔ پیشانی مسلتے ہوئے اس نے لاؤنج میں نسب گھڑی میں ٹائم دیکھا۔۔۔۔۔ صبح کے دس بج رہے تھے۔۔۔۔۔ سگریٹ ایش ٹرے میں مسلتا ہوا وہ اٹھا اور کمرے میں گیا۔۔۔۔۔

مشال اسی حالت میں بیڈ پر اب تک بے ہوش پڑی تھی۔۔۔ التمش نے اسکے پاس آکر آہستگی سے ایک ایک کر کے اسکے دونوں بندھے ہوئے ہاتھ کھولے۔۔۔ پھر سائیڈ ٹیبل سے پانی سے بھرا جگ اٹھا کر اسکے منہ پر انڈیل دیا۔۔۔ وہ جھٹکے سے ہڑبڑا کر اٹھی۔۔۔ اور زور زور سے کھانسنے لگی۔۔۔ کچھ حواس سنبھلنے پر کندھے میں شدید جلن کا احساس ہوا تو وہ تڑپ کر التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔ جس کے تاثرات بالکل سرد تھے۔۔۔

اسے دیکھ کر مشال کو بہت خوف آیا۔۔۔ اس سے پہلے وہ اور کچھ کرتا مشال جلدی سے اٹھتے ہوئے واش روم میں بھاگی۔۔۔ واش بیسن کے سامنے کھڑے ہو کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔۔ تکلیف کسی طور کم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔ اس کا دم گٹھنے لگا تھا۔۔۔ تبھی واش روم کا گیٹ زور سے بجا۔۔۔ مشال تقریباً چھل گئی گیٹ پیٹنے سے۔۔۔

فوراََ باہر نکلو۔۔۔

التمش کی دھاڑ سن کر وہ خوف سے گیٹ کو دیکھنے لگی۔۔۔ پھر تھوک نگلتے ہوئے آہستہ سے گیٹ

کھولی۔۔۔

اسکے باہر آتے ہی التمش نے بازو سے دبوج کرا سے اپنے قریب کیا۔۔۔

اپنا یہ رونے کا ڈرامہ بعد میں کرنا۔۔۔ پہلے فوراً بیک فاسٹ تیار کرو۔۔۔ میں لیٹ ہو رہا ہوں

آفس کے لیے۔۔۔

التمش نے کہہ کر اسے سائٹیڈ پر دھکیلا۔۔۔ تو مشال ہچکیوں سے رو دی۔۔۔

اور ہاں۔۔۔

واٹر روم میں جاتے جاتے وہ واپس مڑا تو مشال پھر وحشت سے اسے دیکھنے لگی۔

پہلے میرا ایک ڈریس نکالو اور ڈروب سے پھر جاؤ ناشتہ بنانے اور میں جب ڈائمنگ ٹیبل پر آؤں تو بریک فاسٹ ریڈی ہونا چاہیے۔۔۔

اسے انگلی دکھا کر گھورتے ہوئے التمش نے کہا اور واشر روم میں چلا گیا۔۔۔ مشال گال رگڑتے ہوئے وارڈروب سے اسکا ایک ڈریس نکالنے لگی۔۔۔ پھر کچن میں چلی گئی۔۔۔ کندھے پر مسلسل ہوتی تکلیف کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ التمش کے لیے ناشتہ بنانے لگی۔۔۔ مگر آنسوؤں پر اسکا زور نہیں تھا اس لیے کام کرتے ہوئے لگاتار آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔۔

کچھ دیر بعد التمش آکر ڈائمنگ ٹیبل پر بیٹھا اور خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا۔۔۔ بیچ بیچ میں مشال کی سسکیوں کی آواز اس کے کان میں لگ رہی تھی۔۔۔ کچھ پل تک تو وہ اگنور کرتا رہا مگر جب اٹیٹیٹ ہونے لگا تو غصے میں پلیٹ زور سے نیچے پھینکتے ہوئے اٹھا۔۔۔ مشال سہم کر کچھ قدم پیچھے ہٹی۔۔۔۔

کیا تماشہ لگا رکھا ہے تم نے۔۔۔ دکھانا کیا چاہ رہی ہو کہ بہت مظلوم ہو۔۔۔ ہاں۔۔۔ ہمدردیاں چاہ رہی ہو۔۔۔

اسکا منہ اپنے ہاتھ میں دبویج کر وہ غراتے ہوئے اس سے استفسار کرنے لگا۔۔۔ اسکی انگلیاں مشال کو اپنے جبرے میں دھنستی محسوس ہوئی۔۔۔

اب اگر میرے سامنے یہ رونے کا ڈرامہ کیا۔۔۔ تو تمہارا چہرہ بھی کندھے کی طرح بگاڑ دوں گا۔۔۔ سبھی۔۔۔

التمش نے سختی سے کہا جس پر مشال اور زور سے رونے لگی۔۔۔ اسکا ہاتھ چہرے سے ہٹانے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔

دھمکی کے باوجود مشال کا مسلسل رونا اسے تپا گیا۔۔۔ کچھ سوچ کر التمش نے اسکے کندھے پر ہاتھ کا دباؤ والا جس پر مشال کی چیخ نکل گئی۔۔۔

التمش پلیز۔۔ ہم نہیں روئیں گے۔۔

وہ آنکھیں میچے تڑپ کر جلدی سے کہنے لگی۔۔ تو التمش جھٹکے سے اسے چھوڑتا ہوا فلیٹ سے نکل

گیا۔۔ جبکہ مشال کندھے پر ہاتھ رکھے تڑپ کر ہچکیوں سے رونے لگی۔۔



خراب موڈ کے ساتھ وہ آفس آیا۔۔ مگر وہاں ہادی کو مینیجر سے بات کرتا دیکھ حیران ہوا۔

تو کیا کر رہا ہے یہاں پر۔۔

مینیجر کو بھیج کر اس نے ہادی سے پوچھا

بھائی۔۔۔ میں نے سوچا۔۔۔ کہ میں بھی آپ کی ہیلپ کروں۔۔۔ اسی لیے میں نے آج ہی آفس جو ائن کیا ہے۔۔۔

ہادی نے تھوڑا جھجک کر کہا۔۔۔ پہلے وہ ہر بات التمش سے بنا جھجھکے کہہ دیتا تھا۔ مگر اس انسڈنٹ کے بعد اب التمش کے بدلتے انداز اور روکھے لہجے پر وہ جھجھکنے لگا تھا اس سے۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے میری ہیلپ کی۔۔۔ تو اپنی پڑھائی کمپلیٹ کر پھر آفس جو ائن کرنے کا سوچنا۔۔۔

التمش سنجیدگی سے کہہ کر ہادی کو لیتے ہوئے اپنے کین میں آیا۔۔۔

بھائی پلیز۔۔۔ آئی نو آپ کو میری کیا کسی کی بھی ہیلپ کی ضرورت نہیں بٹ بھائی۔۔۔ مجھے شوق ہے۔۔۔ اور پڑھائی کی ٹینشن مت لیں۔۔۔ پیپرز میں پرائیویٹ دوں گا۔۔۔

ہادی نے منت بھرے لہجے میں کہا التمش انکار کرتا رہا مگر اسکی مسلسل رٹ پر آخر مان گیا۔۔۔



آفس سے رات میں وہ ہادی کے ساتھ ہی حیدر والا آگیا۔۔۔

پر اندر کا منظر دیکھ کر تھوڑا حیران ہوا۔۔۔ سبھی گھروالے لاؤنج میں نسب ٹی وی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ سب کی نظروں کے تعاقب میں اسے دیکھا۔۔۔ ٹی وی پر وجدان کے اریسٹ ہونے کی نیوز چل رہی تھی۔۔۔ التمش کے چہرے پر تمسخر پھیلا۔۔۔

بیٹا آؤ۔۔۔

عالیہ بیگم نے ان دونوں کو گیٹ پر کھڑا دیکھ کر کہا
ریحانہ بیگم نے بھی ٹی وی بند کر دیا۔۔۔ التمش بنا کسی کو مخاطب کیے زمان صاحب کے روم میں
آگیا۔۔۔ انہیں دیکھ کر بے ساختہ التمش کی آنکھیں نم ہوئیں تھیں۔۔۔ مشال کی ایک غلط فہمی نے
کیا کر کے رکھ دیا تھا اسکے باپ کو۔۔۔ آنکھ جھپک کر اس نے نمی کو اندر کیا۔۔۔ وہ صرف سن سکتے

تھے اسی آس میں وہ کافی دیر تک زمان صاحب سے باتیں کرتا رہا۔۔۔ کچھ دیر بعد ہادی، ہانیہ اور
آغا جان بھی روم میں آگئے۔۔۔

عالیہ بیگم کے بلانے پر وہ لوگ ڈنر کرنے چلے گئے۔۔۔ نور ہمیشہ کی طرح اپنے روم میں ہی
تھی۔۔۔

ڈنر سے فارغ ہو کر ہادی نے سب کے سامنے اچانک نور کے لیے اپنی پسندیدگی کا اظہار
کیا۔۔۔ جس پر سب شاکڈ ہو گئے۔۔۔ التمش نے ایک سنجیدہ نظر اس پر ڈالی پھر خاموشی سے کھانا
کھانے لگا۔۔۔ بی جان کو اسکے فیصلے پر تھوڑا اعتراض ہوا۔۔۔ انکی نظر میں نور ابھی چھوٹی تھی پر
آغا جان کی رضامندی پر وہ خاموش ہو گئیں۔۔۔



رات گیارہ بجے تک وہ حیدرولا سے نکلا تھا۔۔۔ فلیٹ میں پہنچ کر اس نے دیکھا۔۔۔ مشال بالکونی
میں خاموشی سے کھڑی تھی۔۔۔ اسے انور کرتا ہوا وہ ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔۔

التمش کے آنے کی بھنک پر وہ بالکونی سے نکل کر روم میں آئی تب تک وہ چینیج کر کے ڈریسنگ روم سے باہر آچکا تھا۔ اس نے ایک نظر مشال کو دیکھا جس کا چہرہ بالکل مر جھایا ہوا تھا۔

کھانا کھایا؟

بالوں پر برش کرتے ہوئے التمش نے پوچھا تو مشال نے آہستگی سے نفی میں سر ہلایا

نکالو۔۔

اسکے بولنے پر مشال نے پچن کا رخ کیا۔۔ ڈائینگ ٹیبل پر کھانا رکھ کر وہ سلیپ کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔ التمش نے اسے پھر اسی طرح کھڑا دیکھا تو گہرا سانس بھر کر رہ گیا۔۔

بیٹھو۔۔۔

اسکے بولنے پر مشال نے چونک کر اسے دیکھا پھر چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے چیمیر پر بیٹھ گئی۔

اسکے بولنے کے باوجود مشال خاموشی سے بیٹھے رہی۔۔۔ التمش کے ماتھے پر شکن پڑے۔۔۔ اس نے پوکٹ سے سگریٹ کا پیکٹ نکالا۔۔۔ مشال کی نظر جیسے ہی اس پیکٹ پر پڑی اسنے خوف سے التمش کو دیکھا جس کی سرد نظریں اسکے چہرے پر ہی مرکوز تھیں۔۔۔

کھاؤ سوئیٹی۔۔

وہ نرم لہجے میں کہتے ہوئے سگریٹ کا پیکٹ ہاتھ میں اچھالنے لگا۔۔۔۔۔ مشال کی آنکھیں پھر بھرائیں۔۔۔ مگر التمش کے تاثرات بدلتے دیکھ وہ جلدی سے لب دانتوں میں دبائے آنسو روکنے لگی۔۔۔ پھر کپکپاتے ہاتھوں سے پلیٹ میں کھانا نکالنے لگی۔۔۔ زہر مار کر اس نے چند نوالے کھائے۔۔۔ کیونکہ التمش مسلسل اسکے سامنے وہ پیکٹ اچھال رہا تھا۔۔۔

مشال کے چند نوالے کھانے کے بعد وہ اٹھ کر واپس روم میں چلا گیا۔۔۔ مشال نے بھیگی آنکھوں

سے اسکی پشت کو دیکھا

اسکے کئی کرنے کے اتنے برے انداز پر مشال کی پھر ہچکیاں بندھ گئیں۔۔۔

برتن سمیٹ کر وہ روم میں آئی تو التمش صوفے پر بیٹھ لپٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا۔۔۔ مشال

خاموشی سے جا کر بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔۔۔ کل رات کے ڈر سے اسے نیند بھی نہیں آرہی

تھی۔۔۔۔۔ کندھے پر ہنوز جلن ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ تبھی التمش لپٹاپ سائڈ میں رکھ کر اٹھا اور بیڈ پر

مشال کی طرف آیا۔۔۔۔۔ مشال نے خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔ پھر جلدی سے اٹھ کر بیٹھ

گئی اس سے پہلے وہ کھڑی ہوتی التمش نے اسے بازو سے پکڑ کر واپس بیڈ پر بٹھایا اور اسکے سامنے بیٹھ

کر مشال کا دوپٹہ گلے سے اتارا۔۔۔۔۔ مشال کی جان ہوا ہونے لگی۔۔۔۔۔ التمش نے جیسے ہی اسکی

قمیض کندھے پر سے سرکائی مشال نے فوراً ہاتھ رکھ کر روک دیا اور رونے والی شکل بنا کر التمش کو

دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ پہلے ہی اتنی تکلیف تھی اب وہ اور درد برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔

التمش نے اسکے ہاتھ کو ہٹا کر پھر قمیض سرکائی۔۔۔ کندھے پر جگہ جگہ بنے گول نشان پر سے کھال اتری ہوئی تھی۔۔۔ اسکا شک صحیح تھا۔۔۔ مشال نے اس پر کوئی ٹیوب نہیں لگائی تھی۔۔۔ التمش سائینڈ ٹیبل کی دراز سے برنال نکال کر اسکے کندھے پر نرمی سے لگانے لگا۔۔۔ مشال آنکھیں میچے اپنی اسکی روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

اس نے برنال لگاتے ہوئے ایک نظر مشال کو دیکھا۔۔۔ ضبط کی شدت سے اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔ باوجود کوشش کے آنسو ٹوٹ کر گال پر پھسلے تھے۔۔۔ التمش نے آہستہ سے ہاتھ اٹھا کر انگلیوں کی پوروں سے اسکے آنسو صاف کیے۔۔۔ مشال نے جھٹکے سے آنکھ کھول کر اسے دیکھا۔۔۔ تو التمش نگاہ پھیر کر پھر برنال لگانے لگا۔۔۔

دوسرے کندھے پر بھی برنال لگا کر وہ اٹھا پھر بنا اسے کچھ کہے روم سے باہر چلا گیا۔۔۔

مشال کو اسکا پیل پیل بدلتا رویہ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔ کل اس سے بڑھ کر اسے کوئی ظالم نہ لگا پر اب اسکا کئیہ کرنا۔۔۔ مشال کا سردرد سے پھٹنے لگا۔



آخر سمجھتے کیا ہو تم خود کو۔۔۔

جھٹکے سے اسکے روم کا دروازہ کھول کر نور نے اندر آتے ہوئے کہا

ہادی نے چونک کر اسے دیکھا بکھرے ہوئے حلیے میں وہ کئی دنوں کی بیمار لگ رہی تھی۔۔۔ اسے

بے ساختہ پرانی نور یاد آئی جو ہر پل خود کو سجا سنوار کر رکھتی تھی۔۔۔ شوخ چیخ سی۔۔۔

کچھ پوچھ رہی ہوں تم سے۔۔۔

اسکے چپ رہنے پر نور نے چیخ کر کہا تو ہادی نے اسکے منہ پر اپنا بھاری ہاتھ رکھا

پاگل لڑکی اتنی رات کو میرے کمرے میں آکر چیخ رہی ہو سب سن لیں گے تو کیا کہیں گے۔۔۔ کہ شادی تک کا صبر بھی نہیں ہو اور ہونے والے شوہر سے ملنے روم میں آگئی۔۔

ہادی نے مذاقاً کہا تو نور نے اسکا ہاتھ اپنے منہ پر سے جھٹکا

کس سے پوچھ کر تم نے مجھ سے شادی کا فیصلہ کیا۔۔۔

نور نے غصے میں پوچھا

ہانیہ نے اسکے کمرے میں آکر خوشی سے اسے ہادی کی سب سے ہوتی گفتگو کا بتایا جس پر وہ پہلے تو سکتے میں آگئی پھر اس نے ریحانہ بیگم کو جا کر اس رشتے پر منع کیا پر انہوں نے اسکی بات ماننے سے انکار کر دیا جس پر اب وہ ہادی کے سامنے کھڑی غصے میں استفسار کر رہی تھی۔

کسی سے پوچھنے کی کیا ضرورت۔۔۔ تمہیں پسند کرنے لگا تھا تو بتا دیا گھر والوں کو۔۔۔

ہادی نے رسائیت سے کہا

Page | 534

پر مجھے تم نہیں پسند اور نہ ہی مجھے تم سے شادی کرنی ہے۔۔۔ اسی لیے کل تم سب کو اس رشتے پر انکار کر دینا۔۔۔

نور سختی سے کہہ کر باہر جانے لگی تبھی ہادی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر جھٹکے سے اسے اپنی طرف موڑا

اگر نہیں کروں تو۔۔۔

اس نے چیلینجنگ انداز میں پوچھا

کیا تم کسی ایسی لڑکی سے شادی کر سکتے ہو۔۔۔ جو اسکینڈلز ہو۔۔۔

نور نے ڈھکے چھپے لفظوں میں اپنے دل کی بات اس سے کہی۔۔۔ اسے پکا یقین تھا کہ ہادی شاگڈ

ہو گا یہ سن کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہادی کچھ پل اسے دیکھنے کے بعد آہستگی سے اسکے کان پر جھکا۔۔۔

بلکل کروں گا۔۔

اسنے سرگوشی میں کہا تو نور بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ وہ کیسے ایسا کر سکتا تھا۔۔۔ اس نے تو سنا تھا کہ جن لڑکیوں کے کردار پر زرا سا بھی داغ لگتا ہے لوگ انہیں اپنانے سے صاف انکار کر دیتے ہیں۔۔۔ پر یہاں تو اسکی سوچ کے برعکس ہادی کے جملے تھے۔۔۔

اتنا گھور و مت۔۔۔ پاگل ہو جاؤں گا میں تمہاری آنکھوں سے۔۔۔

ہادی نے اسکے مسلسل دیکھنے پر ہلکی مسکراہٹ لیے کہا تو نور چونکی۔۔۔ ہوش میں آنے پر اسے

احساس ہوا کہ وہ ہادی کے کتنے نزدیک کھڑی ہے۔۔۔ نور نے اسے دھکادے کر خود سے دور

کیا۔۔۔ پھر تقریباً بھاگتے ہوئے اسکے روم سے گئی۔۔۔

تمہارے چہرے کی مسکراہٹ واپس لا کر دم لو نگا نور ایجاز۔۔

ہادی آہستگی سے بڑبڑایا



آج اتوار تھا اسی لیے التمش گھر پر ہی تھا۔۔ مشال دوپہر کا کھانا بنا رہی تھی تبھی وہ کچن میں داخل ہوا۔۔ مشال تھوڑی محتاط ہوئی تھی۔۔۔ اب تو اسکی موجودگی سے بھی مشال کو ڈر لگنے لگا تھا کہ کب کچھ کر دے۔۔۔ وہ فریج سے بوتل نکال کر پانی پینے لگا۔۔

پانی پی کر اس نے ایک نگاہ غلط مشال پر ڈالی جو کپکپاتے ہاتھوں سے مرچیں کاٹ رہی تھی۔۔۔ اب التمش کی موجودگی میں اسکی یونہی جان پر بن آتی۔۔ اسکے ہاتھوں کی کپکپاہٹ دیکھ کر التمش نے ایک نظر اسکے بوکھلائے ہوئے چہرے کو دیکھا پھر آہستگی سے اسکی طرف بڑھنے لگا۔۔ مشال نے

ترچھی نظروں سے اسے اپنی طرف آتا دیکھا تو اندراٹھتے ڈر پر قابو پاتے ہوئے وہ اپنا دھیان کام پر لگانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

تبھی التمش نے مشال کے پیچھے آکر اسکے مرچی کاٹتے ہاتھ کے اوپر اپنا بھاری ہاتھ رکھ دیا۔۔۔ اسنے گھبرا کر التمش کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ پر اچانک اپنے پیٹ پر اسکا ریگلتا ہاتھ محسوس کر کے وہ سانس روک گئی۔۔۔ التمش کے بازو کی گرفت تھوڑی سخت ہوئی تو مشال کسمسا کر اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ اسے اپنی گردن پر التمش کی گرم سانسیں محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔ التمش نے اپنی ناک اسکی صراحی دار گردن پر ہلکی سی رگڑی تو مشال سانس کھینچ کے رہ گئی۔۔۔

تبھی اس نے مشال کو جھٹکے سے اپنی طرف موڑا اور اسکے چھری تھامے ہاتھ کو پکڑ کر اسکی پشت پر لے گیا۔۔۔ گھبراہٹ سے مشال کے لب جیسے پیوست ہی ہو گئے۔۔۔ بھوری آنکھیں خوف سے اسکے اگلے اقدام کی منتظر تھیں۔۔۔ التمش نے اسکا دوسرا ہاتھ تھام کر ایک مرچی اٹھائی اور اسکے

چہرے کے سامنے لائی۔۔۔ مثال سفید پڑتے چہرے سے پہلے مرچی کو دیکھنے لگی پھر التمش کو۔۔۔

کھاؤ سوئیٹی۔۔۔

التمش نے پیار بھرے لہجے میں کہا تو مثال گھبرا کر نفی میں سر ہلانے لگا لیکن اگلے ہی پل اسے اپنی کمر پر چھبسن کا احساس ہوا۔۔۔ وہ اسکے چھری تھامے ہاتھ سے اسکی کمر پر دباؤ ڈال رہا تھا۔۔۔ مثال خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

کھاؤ۔۔۔

اب کے التمش نے سرد لہجے میں کہا ساتھ ہی چھری کا دباؤ اسکی نازک کمر پر اور بڑھایا تو مثال نے جلدی سی آدھی مرچی منہ میں لے کر کھالی۔۔۔ کمر پر ہوتی تکلیف کے ڈر سے وہ جلدی جلدی اسکی دی ہوئی مرچیں کھانے لگی۔۔۔ تیسری مرچی بمشکل کھا کر مثال رک گئی۔۔۔ جلن سے

اسکی جان نکلنے کو تھی۔۔۔ آنسو بھل بھل آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔۔ چہرہ بالکل سرخ پڑ گیا تھا۔۔۔ تبھی التمش نے جھک کر اسکے بھگے گال پر اپنے لب رکھے۔۔۔ مشال کو اپنی دل کی دھڑکنیں کانوں میں سنائی دینے لگیں۔۔۔ اسنے التمش کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کرنا چاہا۔۔۔ تکلیف دینے کے ساتھ اسکی یہ جسارتیں۔۔۔ مشال کا دم گٹھنے لگا تھا۔۔۔

تبھی التمش تھوڑا پیچھے ہوا اور اسکے دوسرے گال پر بھی جھک کر لب رکھ دیے۔۔۔ وہ سختی سے آنکھ میچ گئی۔۔۔

یہ لو۔۔۔

التمش نے لب اسکے گال سے ہٹا کر چوتھی مرچی اٹھائی تو مشال اذیت سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ اسکے لب جلن تیز ہونے کے باعث کپکپانے لگے تھے۔۔۔ التمش نے اسکے ہونٹوں پر آہستگی سے انگوٹھا پھیرا۔۔۔ تو مشال تڑپ کر منہ پھیر گئی۔۔۔ جب سے کیا ضبط ٹوٹا تھا اور وہ پھر ہچکیوں سے رو دی۔۔۔ کیوں وہ اسکے ساتھ ایسا کر رہا تھا۔۔۔ کیوں اسکو تکلیف میں دیکھ کر بھی وہ لا پرواہ بنا ہوا تھا۔۔۔

روتے روتے وہ اپنا چہرہ اسکے سینے میں چھپا گئی تبھی التمش کی آواز اسکے کان میں پڑی۔

تمہیں پتا ہے۔۔۔ کل میں نے ڈیڈ سے بہت باتیں کی۔۔۔ پر۔۔۔ انہوں نے آگے سے کوئی جواب

نہ دیا۔۔۔ دیتے بھی کیسے۔۔۔

وہ زخمی سا ہنسا۔۔۔

ابھی تمہیں ان مرچوں سے جتنی جلن ہو رہی ہے نا کل اس سے بھی زیادہ جلن اور تکلیف میرے

سینے میں ہو رہی تھی۔۔۔ بابا کو اس حالت میں دیکھ کر۔۔۔

بولتے بولتے التمش رکا اور مشال کی تھوڑی پر ہاتھ رکھ کر اسکا آنسوؤں سے بھیگا چہرہ اوپر کیا۔۔۔

تم نے کہا تھا ناکہ صرف ایک غلطی کی ہے۔۔۔ اس پر بھی کوئی تمہیں معاف نہیں کر رہا۔۔۔ پر
مشال تم نے کبھی یہ سوچا کہ۔۔۔ بقول تمہارے صرف ایک غلطی کی وجہ سے۔۔۔ ہمارا ہنستا
کھیلتا گھر کس طرح ٹوٹ گیا ہے۔۔۔ کتنے خوش رہتے تھے ہم لوگ۔۔۔ پر تم نے۔۔۔

مشال اگر تم ایک دفعہ بھی مجھ سے آکر پوچھتی ناکہ کیا میں نے ایسا کیا۔۔۔ تو میں اسی وقت تمہیں
سب ایکسپلین کرتا ہوں تم نے کیا کیا۔۔۔ سب کے سامنے مجھے عیاش پسند، گراہو انسان ٹھہرا
دیا۔۔۔ اس وقت لوگوں کی تمسخر اڑتی نظروں سے بھی مجھے اتنا فرق نہیں پڑا جتنا تمہاری بے
اعتباری نے مجھے توڑا۔۔۔ میں ختم ہو گیا تھا اسی دن۔۔۔ جب تم کراہیت آمیز نظروں سے مجھے
دیکھ رہی تھی۔۔۔

ایک دفعہ بھی تم نے یہ نہیں سوچا کہ سامنے کھڑا انسان جس پر تم اتنا بڑا الزام لگا رہی ہو وہ کوئی اور
نہیں بلکہ وہ ہے جس کے ساتھ تم نے اپنا پورا بچپن گزارا ہے۔۔۔ پندرہ سال پرانی دوستی بھلا کر
تم نے کیسے کسی غیر کی بات پر بھروسہ کر لیا۔۔۔ پر خیر۔۔۔ میں یہ سب تمہیں کیوں بتا رہا
ہوں۔۔۔ تمہیں میں صرف اتنا کہوں گا کہ دعا کرو۔۔۔ کہ بابا صحیح ہو جائیں۔۔۔ کیونکہ جب تک

وہ ٹھیک نہیں ہونگے تب تک میرے ساتھ حیدرولا کا کوئی فرد بھی تمہیں معاف نہیں کرے

گا۔۔۔

التمش نے لہورنگ آنکھیں اسکے سرخ چہرے پر گاڑ کر اذیت سے کہا پھر اسے دھکیلتا ہوا وہاں سے

واک آؤٹ کر گیا۔۔۔ اسکے دھکیلنے پر مشال کی پشت سلیپ سے ٹکرائی۔۔۔ وہ نیچے گر کر بے بسی

سے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

پچھتاوا ختم ہو کے نہیں دے رہا تھا۔۔۔ کاش کے وقت پلٹ جائے کاش۔۔۔ وہ تکلیف سے روتی

ہوئے سوچ رہی تھی۔۔۔



دن یو نہیں بے کیف سے گزرنے لگے۔۔۔ التمش اس سے بالکل بے نیاز ہو چکا تھا۔۔۔ آفس سے وہ

روزرات کو حیدرولا چلے جاتا پھر وہاں سے دیر میں فلیٹ پر آتا۔۔۔ اس نے مشال سے بات تک

ترک کر دی تھی۔۔۔ بس ضرورت کے تحت کبھی کوئی بات ہو جاتی ورنہ وہ یوں رہنے لگا تھا جیسے

اسکے علاوہ فلیٹ میں کوئی ہے ہی نہیں۔۔۔

مشال کو اسکی بے رخی اندر ہی اندر مار رہی تھی۔۔۔ مگر خود کے کیے گئے پر وہ مجبوراً یہ سب برداشت کر رہی تھی۔۔۔ فون نہ ہونے کی وجہ سے وہ نور سے بات کر کے بھی دل نہیں بہلا سکتی تھی۔۔۔ اکیلے اکیلے اس کا دم گٹھنے لگا تھا اس فلیٹ میں۔۔۔ اپنوں کی یاد اسے بہت رلاتی تھی۔۔۔

دوسری طرف حیدر والا میں شادی کی تیاری زور و شور پر تھی مگر اس بار گھر میں پہلے جیسی رونق نہیں تھی۔۔۔ بس ہانیہ کچھ کزنس کے ساتھ مل کر تھوڑی بہت مستی کر لیتی سب کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے۔۔۔

آج چھ مہینے بعد نور اور ہادی کی بارات تھی۔۔۔ ایک دفعہ پھر حیدر والا کو سجایا گیا تھا۔۔۔ ہر طرف گہما گہمی کا سماں تھا۔۔۔



کہاں جا رہے ہیں آپ؟

مشال نے اسے تیار ہوتا دیکھ آہستہ آواز میں پوچھا

تم سے مطلب۔۔

التمش نے سپاٹ لہجے میں الٹا سوال کیا تو وہ چپ ہو گئی۔۔ اسے دکھ ہوا تھا۔۔ اتنے مہینوں سے
تو وہ اسکی لا تعلق برداشت کر رہی تھی۔۔ اس امید پر کہ شاید کبھی وہ ٹھیک ہو جائے اسکے
ساتھ۔۔۔

فون بیل بجنے پر التمش نے کال ریسپونڈ کی اور سپیکر پر رکھ کر بالوں میں برش کرنے لگا۔۔

بھائی کب تک آئیں گے سب ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔

ہادی کی آواز پر مشال چونکی

کیوں۔۔۔ میری شادی ہے جو سب ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔

التمش نے مصروف انداز میں پوچھا

Page | 545

بھائی۔۔۔ سب کیا کہیں گے دلہے کا بڑا بھائی ہی غائب ہے۔۔۔ کچھ تو میری عزت کا خیال کریں
اور جلدی آجائیں۔۔۔ سب پوچھ رہے ہیں آپ لوگوں کا۔۔۔
ہادی نے تھوڑا چڑتے ہوئے کہا تو مشال نے لپک کر التمش کا فون اٹھایا۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا
کہ ہادی کیا بول رہا ہے۔۔۔

ہادی۔۔۔ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔ کس کی شادی؟

مشال نے الجھ کر پوچھا

ارے۔۔۔ مشال ایسے کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔ تمہیں نہیں پتا کیا۔۔۔ نور اور میری شادی۔۔۔ اور
ایک منٹ۔۔۔ تم آرہی ہونا۔۔۔

ہادی کو حیرت ہوئی۔۔۔ اسے لگا تھا مشال کو بتایا ہوگا التمش نے۔۔۔

اسکی بات پر مشال بے یقینی سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔ جوتنے ہوئے جبرڑوں سمیت اسے دیکھ رہا
تھا۔۔۔

ہیلو۔۔۔ مشال۔۔۔ آرہے ہونا آپ لوگ جلدی۔۔۔

ہادی نے پھر پوچھا تو التمش نے مشال کے ہاتھ سے موبائل لے کر کان سے لگایا۔

آرہا ہوں میں۔۔۔

یہ کہہ کر اس نے فون رکھ دیا اور باہر جانے لگا

ہماری نور کی شادی ہو رہی ہے اور آپ نے ہمیں بتایا بھی نہیں۔۔

مشال کے بے یقین الفاظ اسکے کان پر پڑے مگر وہ اگنور کرتے ہوئے نکلنے لگا تبھی مشال اسکے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔

ہماری بہن کی شادی ہو رہی ہے اور آپ نے ہمیں بتایا بھی نہیں۔۔

اب کی بار اس نے غم و غصے کی وجہ سے چیخ کر کہا تو التمش نے ناگواری سے اسے دیکھا

ٹائم نہیں ہے ابھی۔۔ آکر بات کرونگا۔۔ ابھی دماغ خراب مت کرو۔۔

التمش سرد لہجے میں بول کر نکلنے لگا مگر اگلے ہی پل مشال نے اسکا گریبان پکڑ لیا۔۔

آخر سمجھتے کیا ہیں آپ خود کو۔۔۔ جب چاہتے ہیں تکلیف دے دیتے ہیں۔۔۔ جیسے چاہ رہے ہیں
ویسے رہ تو رہے ہیں ہم۔۔۔ پھر بھی ہمیں غیروں کی طرح سے ٹریٹ کیا جا رہا ہے۔۔۔

وہ اذیت سے چیخی تو التمش نے اپنا گریبان چھڑوا کر اسے بازو سے پکڑ کر جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا

جو تم نے کیا تھا نا۔۔۔ وہ غیر بھی نہیں کرتے۔۔۔

اسنے دانت پیس کر کہا تو مشال بھبھک کر رو دی

التمش۔۔۔ بہن ہے وہ ہماری۔۔۔

اس نے التمش کے کندھے پر دونوں ہاتھ رکھ کر سر جھکائے بھرائی ہوئی آواز میں کہا تو التمش نے
گہرا سانس لیا

دیکھو مشال۔۔۔ ابھی پہلے ہی دیر ہو چکی ہے۔۔۔ میں آکر بات کروں گا تم سے۔۔۔ اوکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش نے تحمل سے اسکا چہرہ ہاتھوں میں لے کر سمجھانا چاہا مگر مشال نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا

کیا بات کریں گے۔۔۔ ہاں۔۔۔ اتنی بڑی بات ہم سے چھپائی اب اور کیا رہ گیا ہے بات کرنے کو۔۔۔ اور آکر کیا بات۔۔۔ ہم بھی چلیں گے آپکے ساتھ۔۔۔

وہ آپے سے باہر ہوئی تھی اسکی بات سن کر

کچھ چھپایا نہیں ہے بس بتانا ضروری نہیں سمجھا میں نے اور اب اگر میرا راستہ روکا تو بہت برا ہوگا۔۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں ہے چلنے کی۔۔۔

التمش غصے میں کہہ کر کمرے سے نکلا۔۔۔ مشال کو اسکے الفاظ ساکت کر گئے۔۔۔ کیا وہ اتنی عرزاں ہو گئی تھی۔۔۔ کچھ دیر بعد ہوش میں آنے پر وہ بھاگی تھی التمش کے پیچھے مگر تب تک وہ جاچکا تھا۔۔۔ مشال روتے ہوئے وہیں لاؤنج میں بیٹھ گئی۔۔۔ سب نے جس طرح اسے غیر سمجھ کر ہر

چیز سے دور کر دیا تھا۔۔۔ وہ ٹوٹ گئی تھی۔۔ کیا اتنی سزا کم تھی اسکے لیے کہ اتنے مہینوں سے
اپنوں سے دور رہ رہی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد اچانک ڈور بیل بجنے پر مشال نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔۔۔



وہ جلدی سے اٹھ کر بھاگتے ہوئے گیٹ پر گئی۔۔ تو کیا وہ واپس آیا تھا اسے لینے۔۔ یہ سوچ کر
اس نے خوشی سے دروازہ کھولا مگر سامنے کھڑے انسان کو دیکھ کر اسے اور حیرت ہوئی۔۔۔

سوری میں آج ہی بک ہو چکا ہوں۔۔۔ آپ مجھے اس طرح سے گھور نہیں سکتیں۔۔۔
ہادی نے اسکے مسلسل دیکھنے پر مذاقاً کہا تو مشال ہوش میں آئی۔

ہادی۔۔ تم کیوں آئے ہو۔۔

اسکا دل دکھا تھا اتمش کو نہ دیکھ کر اسی لیے وہ ہادی سے تخر بھرے لہجے میں پوچھنے لگی

یہ لو۔۔۔ اب یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔۔۔ ظاہر سی بات ہے تمہیں لینے ہی آیا

ہوں۔۔۔ اب جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔ ورنہ وہاں سب بولیں گے کہ شادی سے دولہا ہی

غائب ہے۔۔۔

ہادی رسائیت سے بولتے ہوئے اندر آیا اور لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ گیا۔

پر ہادی تم جاؤ۔۔۔ وہاں کوئی نہیں چاہے گا کہ ہم آئیں اور ہمارے نہیں ہونے سے ویسے بھی

کو نسا شادی رک جانی ہے۔۔۔

اس نے دکھ سے کہا تو ہادی اسکے مر جھائے چہرے کو دیکھ کر تاسف سے سوچنے لگا۔۔۔ کتنی

ضروری ہوا کرتی تھی کبھی یہ لڑکی حیدرولا کے ہر فرد کے لیے۔۔۔ اور آج۔۔۔ اسے افسوس ہوا

سب کی سوچ پر۔۔۔ کسی نے بھی ایک دفعہ یہ نہیں سوچا کہ تقدیر میں جو لکھا ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے۔۔۔ انسان تو صرف کٹ پلی بن کر رہ جاتا ہے۔۔۔

کسی کو فرق پڑے نہ پڑے پر جن کی شادی ہے انہیں ضرور فرق پڑے گا۔۔۔ وہاں میری پیاری سی دلہن رو رو کر اپنا میک اپ خراب کیے بیٹھی ہے۔۔۔ کہ اسکی بہن نہیں آئی اب تک۔۔۔ اب چلو ورنہ جس طرح سے وہ ٹڈی وہاں پر رو رہی ہے۔۔۔ مجھے تو لگتا ہے تمہارے نہیں آنے پر دھرنا لگائے گی اور پھر مجھ معصوم کی شادی ہی نہیں ہو پائے گی آج۔۔۔

ہادی نے جس انداز میں کہا بے ساختہ مشال کی ہنسی چھوٹی تھی۔۔۔ اتنے مہینوں بعد آج وہ کھل کر ہنسی تھی۔۔۔

اب مجھ پر رحم کرو۔۔۔ اور جلدی سے تیار ہو کر آؤ۔۔۔ دیر ہو رہی ہے۔۔۔

ہادی نے اسکا کھلا چہرہ دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا تو مشال آہستہ سے اثبات میں سر ہلا کر اندر چلی

گئی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ چیخ کر کے سادہ سے میک اپ میں تیار ہو کر آئی تو ہادی اسکو لے کر حیدر والا کے لیے نکل گیا۔



چاچی ہادی کہاں ہے؟

التمش جو ہادی کو کب سے ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔ اسکے نہیں ملنے پر ریحانہ بیگم سے پوچھنے لگا۔

بیٹا اس نے کہا تھا۔۔۔ کسی ضروری کام سے جا رہا ہے۔۔۔ آتا ہی ہوگا۔۔

ریحانہ بیگم نے اسے بتایا تو التمش حیران ہوا

ایسا بھی کیا ضروری کام تھا۔۔۔ مجھے تو بڑا بول رہا تھا دیر ہو رہی ہے۔۔۔ اور اب خود غائب۔۔۔

وہ آہستگی سے بڑبڑاتے ہوئے نظر دوڑانے لگا مگر گیٹ پر نظر پڑتے ہی اسکے الفاظ منہ میں رہ

گئے۔۔۔

ہادی مشال کے ساتھ اندر آ رہا تھا۔۔۔ اسکی پیشانی پر بل پڑے تھے مشال کو یہاں دیکھ کر۔۔۔

ہادی مسکراتے ہوئے اسکے پاس آیا۔۔۔

یہ ضروری کام تھا تیرا۔۔۔

التمش کے سیریس ایکسپریشن دیکھ ہادی نے لب دانتوں کی دبا کر مسکراہٹ روکی اور اثبات میں سر

ہلانے لگا

جبکہ عالیہ بیگم کے ساتھ ساتھ گھر کے سبھی فرد کے بھی تاثرات تے تھے۔۔۔ مثال سب سے پہلے ویل چیئر پر بیٹھے زمان صاحب کے پاس گئی۔۔۔ اپنے مہینوں بعد بھی زمان صاحب کی وہی حالت دیکھ کر اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔ کتنی دعائیں کی تھی اس نے۔۔۔ اسے لگا تھا وہ تھوڑے بہت بہتر ہو گئے ہونگے۔۔۔ وہ انکے پاس گھنٹوں کے بل بیٹھ ہی رہی تھی کہ عالیہ بیگم نے ویل چیئر وہاں سے ہٹا دی۔۔۔ اور انہیں لے کر کہیں اور جانے لگیں۔۔۔

مثال نے شرمندگی سے چہرہ جھکا لیا۔۔۔

جس سوچ کی وجہ سے التمش مثال کو یہاں لانا نہیں چاہ رہا تھا آخر وہیں ہوا۔۔۔ وہاں پر سوائے ہادی اور نور کے کسی نے مثال سے بات تک کرنا گوارا نہیں کی۔۔۔ اپنے ساتھ غیروں سے بھی بدتر سلوک ہوتا دیکھا اسکی بار بار آنکھیں بھرا رہیں تھیں۔۔۔ مگر اپنے آنسو چھپانے وہ واٹر روم میں چلی جاتی۔۔۔ ریحانہ بیگم سے بھی اس نے بہانے سے کوشش کی بات کرنے کی مگر آگے سے کوئی جواب نہ پا کر چپ ہو جاتی۔۔۔ سب کا رویہ اسکے ساتھ ایسا دیکھ التمش نے ٹھان لی تھی کہ کل ولیمہ کے فنکشن میں چاہے کچھ بھی ہو وہ اسے نہیں لائے گا۔۔۔

بارات کا فنکشن ختم ہونے کے بعد چند رشتے داروں کو چھوڑ کر سبھی مہمان ایک ایک کر کے چلے گئے تھے۔۔۔ نور کو ہادی کے روم میں بیٹھا دیا گیا۔۔۔ مثال ابھی اسی کے ساتھ تھی۔۔۔ ہادی جو اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا تھا التمش کے بلانے پر اسکے پاس آیا۔۔۔

جی بھائی۔۔۔

تیری بیوی ہے ناب۔۔۔

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

جی بلکل۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہادی نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا

تو اب اسی تک رہنا۔۔۔ آئندہ میری بیوی کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

التمش نے اسے مشال کو لانے پر چوٹ کی تو ہادی کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔

بھائی۔۔۔ اب چھوڑو نایار۔۔۔ معاف کر دو مشال کو۔۔۔ گھر میں سب کا اسکے ساتھ روکھا رویہ

ہے۔۔۔ ایٹ لیسٹ آپ تو ایسا نہ کرو۔۔۔

ہادی نے آرام سے اسے سمجھانا چاہا تو التمش چند پل خاموش رہا

کچھ لوگوں پر یہ گزرتی نہیں ہے اسی لیے وہ کہہ دیتے ہیں کہ معاف کر دو۔۔۔ انہیں نہیں پتا ہوتا

کہ اپنوں کے تکلیف دینے سے دل پر کیا گزرتی ہے۔۔۔ اسی لیے تو مجھے مت سکھا کہ مجھے معاف

کر دینا چاہیے یا نہیں۔۔۔

التمش بولتا ہوا زمان صاحب کے روم میں چلا گیا جبکہ ہادی کے پاس جیسے کچھ بولنے کو نہیں تھا۔ اسی لیے خاموش کھڑا رہا۔۔۔۔



وہ روم میں داخل ہوا تو چکرا کے رہ گیا۔۔۔ کچھ دیر پہلے سجا سجا یا کمرہ اب بہت بری طرح بکھرا ہوا تھا اور وہ مزے سے بیڈ پر سو رہی تھی۔۔۔ ہادی نے اسکے پاس جا کر کمفرٹر ہٹا کر اسے دیکھا۔۔۔ میک سے پاک چہرہ کے ساتھ وہ چیخ کر کے بالکل سادہ سے سوٹ میں بیڈ کے سائیڈ میں کونے میں ہو کر سو رہی تھی۔۔۔

اس نے کیا کیا سوچا تھا آج کے لیے مگر سامنے محوئے خواب اسکی بیوی کے درجے پر فائز اس لڑکی نے جیسے اسکے خواب ہی چکنا چور کر دیے۔۔۔ ہادی نے غصے میں اسے جھنجھوڑ ڈالا۔۔۔

۔۔۔آآ

نور ہڑبڑا کرا اٹھی مگر سامنے سخت چتونوں سے گھورتے ہادی کو دیکھ کر وہ چڑی

کیا مسئلہ ہے۔۔۔ کیوں جگایا مجھے۔۔۔

اس نے غصے سے پوچھا تو ہادی صدمے سے اسے دیکھنے لگا

کیوں جگایا۔۔۔ کیا مطلب۔۔۔ سوال تو مجھے پوچھنا چاہیے کہ تم کیوں سوئی۔۔۔ زرا شرم نہیں کہ

شوہرا بھی روم میں آئے گا تو انتظار کر لوں تھوڑا۔۔۔

اس نے اپنا دکھڑا سنا یا تو نور اسے گھور کر رہ گئی

ہاں نہیں ہے شرم مجھ میں اور اب مت اٹھانا مجھے۔۔۔

نور کہہ کر واپس لیٹنے لگی مگر ہادی نے اسکے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر اسے واپس بیٹھایا۔

کیا ہے۔۔۔

اب کے نور نے جھنجھلا کر کہا

Page | 560

ٹڈی تم نے میک اپ کیوں اتارا۔۔ اتنی مشکل سے تو پار لروالی نے ڈھنگ کی شکل بنائی
تھی۔۔۔ اب میک اپ اتار دیا تم نے رات کو اگر میں تمہاری چٹیل جیسی شکل دیکھ کر ڈر گیا تو۔۔۔
ہادی نے ڈرنے کی بھرپور ایکٹنگ کی۔۔۔ جبکہ نور اسکے چٹیل بولنے پر تلملا گئی۔۔۔

اس چٹیل سے تم نے ہی شادی کی ہے میں نے نہیں کہا تھا کہ مجھ سے شادی کر لو۔۔۔۔
اسے رونا ہی آگیا ہادی کے بولنے پر اسی لیے بھرائی ہوئی آواز میں بول کر وہ کمفرٹ اوڑھ گئی۔۔۔

ارے۔۔۔ ٹڈی میں مذاق کر رہا تھا۔۔۔

ہادی اسے سائیڈ میں دھکیل کر خود بھی بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔ نور اسکے اسطرح خود سے چپک کر لیٹنے پر بوکھلائی۔۔۔ وہ اٹھنے ہی لگی تھی کہ ہادی نے اسکی کمر پر بازو حائل کر کے اسے واپس اپنے ساتھ لیٹا دیا۔۔۔

ہادی۔۔۔ کیا کر رہے ہو چھوڑو۔۔۔

نور نے ہڑبڑا کر اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کے اسے دور کرنا چاہا مگر وہ اسکے نرم وجود سے مدہوش ہوتا ہوا اسکا ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگا گیا۔۔۔

نور تم مجھے بہت اچھی لگتی ہو یاد۔۔۔ بلکل چھوٹی سی جسٹ لائک لٹل گرل۔۔۔

ہادی نے اسکے چھوٹے قد پر محبت سے کہا۔۔۔ وہ اور بھی سرگوشیاں اسکے کان میں آہستگی سے کر رہا تھا مگر نور "لٹل گرل" لفظ پر اٹک گئی۔ اسکے ذہن میں بے اختیار وجدان کا چہرہ آیا۔۔۔

ہادی نے جھک کر نرمی سے اپنے لب نور کی گردن پر رکھ دیے۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔ دور رہو مجھ سے گھٹیا انسان۔۔۔

نور چیختے ہوئے اسکی باہوں میں مچلنے لگی تو ہادی جھٹکے سے اٹھتا ہوا اس سے دور ہوا

نور۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔

ہادی نے فکر مندی سے اسکا چہرہ تھا مناجا ہا مگر نور نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا

کیا کرنا چاہ رہے تھے تم۔۔۔ بولو۔۔۔ کیا کر رہے تھے۔۔۔

وہ غصے سے پھری تھی اس پر۔۔۔ اسے ہادی میں بھی وجدان کی حوس بھری نظریں محسوس ہوئیں
تھی۔۔۔

نور۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چپ رہو۔۔ ہاتھ مت لگانا مجھے۔۔

ہادی نے اسکے قریب آکر بولنے لگا مگر نور نے چیخ کر اسے دھکا دیا

اوکے۔۔ اوکے ریلیکس۔۔ کچھ نہیں کر رہا میں۔۔ ٹھیک ہے۔۔ تم سو جاؤ۔۔

ہادی نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے آرام سے کہا

روم سے نکلو فوراً۔۔

نور نے ناگواری سے کہہ کر اسکی طرف تکیہ پھینکا

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔ غصہ مت ہو۔۔۔۔ میں جا رہا ہوں روم سے۔۔۔۔ تم سو جاؤ۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہادی نے اسکی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہلکے پھلکے لہجے میں کہا پھر روم سے نکل گیا۔ اسکے جانے کے بعد نور بیڈ پر گرنے کے انداز میں اوندھے منہ لیٹی تھی اور اپنا چہرہ تکیے میں چھپا کر رونے لگی۔۔۔

روم سے باہر آ کر وہ سوئمنگ پول کی طرف آیا تھا۔۔۔ ہادی کو غصہ آیا اپنی بے اختیاری پر۔۔۔

مجھے اتنی جلد بازی نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔ کیا سوچ رہی ہو گی وہ میرے بارے میں۔۔۔

اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے سسکی سے سوچا



آج ولیمہ تھا پر آفس میں کام زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ لیٹ ہو رہا تھا۔۔۔ اس نے ٹائم دیکھارات کے ساڑھے نو بج چکے تھے۔۔۔ التمش جلدی جلدی کام نپٹانے لگا۔۔۔ کچھ دیر بعد اپنا کام ختم کر کے وہ باقی کام مینیجر کو بتا کر آفس سے نکلا۔۔۔

فلیٹ میں پہنچ کر وہ جیسے ہی روم میں داخل ہوا تو مشال کو دیکھ کر جھنجھنا سا گیا۔۔۔ بلیک کلر کی ساڑھی میں ہلکے میک پر ریڈ لپسٹک لگائے، بالوں کو کرل کیے وہ مکمل تیار کھڑی تھی۔۔۔ چہرے پر صاف گھبراہٹ واضح تھی جو اسکی خوبصورتی کو اور بڑھا گئی تھی۔۔۔ التمش چند پل مبہوت سا اسے دیکھے گیا۔۔۔

آپ۔۔۔ کے۔۔۔ کپڑے نکال دیے ہیں۔۔۔ ہم نے۔۔۔

مشال نے اسکی نظروں سے پزل ہوتے ہوئے اٹک کر کہا وہ ڈر بھی رہی تھی التمش کے غصے سے پر اسکے آنے سے پہلے اسی لیے تیار ہو گئی تھی تاکہ التمش اسے ساتھ لے جائے۔۔۔

اسکی آواز پر التمش ہوش میں آیا پھر منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خود کو نارمل کیا

اتنا تیار کس خوشی میں ہوئی ہو۔۔۔

اسنے تھوڑا سختی سے پوچھا تو مشال اور کنفیوز ہوئی

ہم بھی جائیں گے۔۔۔

مشال نے لہجے کو مضبوط کرنے کی بھرپور کوشش کی

کوئی ضرورت نہیں ہے جانے کی۔۔۔ چیخ کر فوراً۔۔۔

اس کا دو آتشہ روپ التمش کو بہکار ہاتھ تھا اسی لیے بمشکل اس پر سے نگاہ پھیر کر التمش نے سنجیدگی

سے کہا پھر واٹر روم میں چلا گیا۔۔۔

مشال کو رونا آنے لگا پر اس نے ٹھان لی تھی کہ آج جا کر رہے گی۔۔۔ تبھی بیڈ پر بیٹھ کر التمش کے تیار ہونے تک کا انتظار کرنے لگی۔ کچھ دیر بعد نہا کر نکلنے پر وہ ایک بھی نگاہ غلط اس پر ڈالے بغیر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ وائٹ شرٹ پر بلیک کوٹ پینٹ پہنے باہر نکلا پھر ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑا ہو کر بال بنانے لگا۔۔۔ خود پر پر فیوم چھڑک کر وہ واپس پہنتے ہوئے باہر نکلنے لگا تو مشال بھی جلدی سے اٹھ کر اسکے پیچھے جانے لگی۔۔۔

گیٹ پر پہنچ کر التمش اچانک رکا تو بے دھیانی میں چلتی مشال اس سے ٹکرائی پھر جلد ہی سنبھل کر سیدھی کھڑی ہوئی۔۔۔۔

کیا تماشہ لگا رکھا ہے۔۔۔

التمش نے ناگواری سے اسے دیکھ کر پوچھا تو مشال نے بمشکل اپنے ڈرپر کنٹرول کیا

تماشہ --- ہم نہیں آپ بنا رہے ہیں ---

مشال نے نظریں جھکائے کہا تو التمش نے لب بھینچ لیے

کیا تماشہ بنا رہا ہوں میں ---

اس نے سختی سے پوچھا

ہمیں نہیں پتا --- بس ہمیں لے کر چلیں --- ہمیں بھی جانا ہے ---

اب کی بار مشال نے ضدی لہجے میں کہا اور باہر نکلنے لگی تو التمش نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے

سامنے کھڑا کیا۔

مشال ابھی غصہ مت دلاؤ۔۔ تمہارے وہاں نہیں جانے سے ویسے بھی کسی کو کوئی فرق نہیں
پڑے گا اسی لیے نہ ہی جاؤ تو بہتر ہے۔۔۔

التمش کے الفاظ اسکے دل میں خنجر کی طرح پیوست ہوئے تھے مگر جانتی تھی وہ سچ ہی کہہ رہا تھا کل
سوائے نور اور ہادی کے کس نے اس سے بات کی تھی۔۔۔

ہم وہاں نور کے لیے جا رہے ہیں۔۔۔

اس نے نم آواز میں کہتے ہوئے اپنا ہاتھ التمش سے چھڑوایا اور پھر باہر جانے لگی۔۔

کیا مصیبت ہے۔۔۔ کہہ دینا کہ نہیں جاؤ گی۔۔۔

التمش نے پھر اسکے بازو کو پکڑ کر غصے میں کہا

اور ہم نے بھی کہہ دینا کہ جائیں گے ہم۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اب کی بار مشال نے چیخ کر کہا

Page | 570

مشال جو بات کہوں سمجھ جایا کرو۔۔۔ کسی وجہ سے ہی منع کر رہا ہوں۔۔۔

التمش نے تحمل سے اسے سمجھایا

ہمیں کچھ نہیں سننا۔۔۔ ہمیں بس جانا ہے۔۔۔ التمش کوئی غیر نہیں ہے وہ بہن ہے ہماری۔۔۔

اس نے پھر چلاتے ہوئے خود سری سے کہا تو التمش کا پارہ چڑھ گیا وہ مشال کو بازو سے پکڑے

تقریباً گھسیٹ کر کمرے لے کر آیا۔۔۔

اب یہیں پر رہو۔۔۔ اب اگر تمہارے منہ سے زرا بھی آواز نکلی تو حشر برا کر کے رکھ دوں گا

تمہارا۔۔۔ نہیں جاؤ گی مطلب نہیں۔۔۔

اسنے مشال کا بازو جھٹک کر چھوڑا پھر آنکھ دکھاتے ہوئے اسے کہہ کر جانے لگا تبھی مشال غصے میں اسکے سامنے آئی۔

ہم جا کر رہیں گے آج۔۔۔

اسنے اپنے آنسو بے دردی سے پوچھ کر سختی سے کہا

التمش نے ڈریسنگ کی دراز سے چھوٹا چاقو نکالا پھر اچانک اسے کمر سے جکڑ کر اپنے قریب کیا۔

میں بھی دیکھتا ہوں سوئیٹی۔۔۔ کیسے جاتی ہو تم آج۔۔۔

اس نے تمسخر اڑاتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا جبکہ مشال کا رنگ اڑا تھا اسکے ہاتھ میں چاقو

دیکھ کر

التمش --- چھوڑیں ہمیں ---

اس نے چاقو کو دیکھتے ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں ڈرتے ہوئے کہا

Page | 572

کیوں سوئی --- ابھی تو بہت غصہ آرہا تھا تمہیں --- بہت ضد دکھا رہی تھی کہ جاؤ گی --- اب
کیا ہوا --- یہ چہرے پر بارہ کیوں بج گئے تمہارے ---

اس نے چاقو مشال کی آنکھوں کے سامنے گھوماتے ہوئے مصنوعی فکر مندی سے پوچھا

جائیں گے تو ضرور ہم ---

وہ روتے ہوئے زور سے چیخی تھی

اوکے --- چلی جانا پر پہلے ---

بولتے ہوئے وہ رکاوٹوں کو اسکی پشت پر لے جا کر بلاؤز کی ایک بندھی ڈور پر رکھ کر جھٹکے سے اسے کاٹ دیا۔۔۔ مشال رونا چھوڑ کر بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی مگر التمش نے جب چاقو دوسری ڈور پر رکھا تو وہ تڑپ کر اس سے دور ہونے لگی۔۔۔

التمش۔۔۔ پلیز۔۔۔

اس نے بلکتے ہوئے التمش سے فریاد کری مگر وہ دوسری ڈور کو بھی کاٹنے لگا۔۔۔ عین وقت پر اسکی باہوں میں مچلتی مشال نے زور سے اسے دھکا دیا تو ڈور کو کاٹنا چاقو اسکی پشت پر لگا تھا۔۔۔ مشال کے منہ سے بے اختیار چیخ نکلی۔۔۔ وہ گری تھی نیچے۔۔۔ التمش جو اسکے دھکا دینے پر غصے میں اسکی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔۔ مشال کی پشت پر لگے کٹ کے نشان پر سے خون نکلتا دیکھ کر گیا۔۔۔

کچھ پل اسے یونہی روتا دیکھ کر التمش اسے وہیں چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔ وہ ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔ پشت پر ہوتی جلن پر بھی اسے اتنی تکلیف نہیں ہوئی جتنا التمش کے رویے سے ہوئی

تھی۔۔۔ وہ بیڈ سے ٹیک لگائے بلند آواز میں رو رہی تھی۔۔۔ کیوں وہ ہمیشہ صرف اپنی من مانی کرتا تھا۔۔۔



سوری۔۔۔

صبح سے اسکا سامنا نہیں ہوا تھا ہادی سے ابھی وہ دونوں ہال میں سیٹج پر بیٹھے تھے تبھی نور نے آہستہ آواز میں اس سے کہا

اسکے بولنے پر ہادی نے نور کو دیکھا سلور کلر کی میکسی پر مہارت سے کیے گئے میک میں وہ اسے بہت حسین لگی۔۔۔

سوری فارواٹ۔۔۔

ہادی نے اسے محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا

وہ۔۔۔ کل۔۔۔ رات۔۔۔

نور ہچکچائی تھی۔۔۔ پھر چپ ہو گئی۔۔۔ اسے ندامت ہوئی تھی اپنی حرکت پر

پر مجھے تو برا نہیں لگا۔۔۔ بلکہ مزہ آیا کل رات۔۔۔ سوئمنگ ایریا کی بیچ پر سو کر۔۔۔

ہادی خود شرمندہ تھا اپنی بے ساختگی پر۔۔۔ اسی لیے مذاقاً کہنے لگا۔۔۔

نور نے التمش کو دیکھا تو ناامید سی ہوئی۔۔۔ مطلب وہ مشال کو نہیں لے کر آیا تھا۔۔۔

آج کے فنکشن میں وہ بہت مصروف رہا تھا۔۔۔ بڑے بھائی ہونے کی وجہ سے اس نے سبھی کام

اپنے ہاتھوں میں لیے ہوئے تھے۔۔۔ فنکشن ختم ہونے پر عالیہ بیگم نے اسے بہت روکا مگر سبھی

کے جانے کے بعد باقی کا کام ختم کر کے اس نے رکنے سے انکار کیا اور کل آنے کا کہہ کر وہاں سے

چلا گیا۔۔۔



آج بھی اسکی توقع کے مطابق وہ چینج کر کے سادہ سے حلیے میں بیٹھی تھی۔۔۔ ہادی کا منہ بنا سے
دیکھ کر

یار مطلب شوہر کی کوئی امپورٹنس ہی نہیں تمہاری نظروں میں۔۔۔ پھر چینج کر لیا۔۔۔ ابھی تو
میں نے نظر بھر کر دیکھنا تھا۔۔۔

اس نے تھوڑا ناراض لہجہ بنا کر کہا تو نور نظریں جھکا گئی۔۔۔

ارے مذاق کر رہا ہوں۔۔۔ رومت جانا۔۔۔

اس نے ہنستے ہوئے جلدی سے کہا مبادا وہ روہی نہ دے کل کی طرح

ہادی مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔۔۔

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد نور نے سنجیدگی سے کہا

ہاں بولو۔۔

ہادی اسکے پاس آ کر بیڈ پر بیٹھا تو نور تھوڑا جھجھکی مگر اسکے ہاتھ تھامنے پر نور کو تھوڑی ڈھارس ملی

ہادی۔۔۔ سب آپنی کو غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔ وہ غلط نہیں ہیں۔۔۔ تمہیں تو پتا ہے نا۔۔۔ آپنی

شروع سے ہی بھولی ہیں۔۔۔ اور جلد ہی ہر کسی کی باتوں میں آجاتی ہیں۔۔۔

وہ بولتے بولتے رکی

جانتا ہوں۔۔۔

اس نے نرمی سے کہا Page | 578

تو ہادی اسی طرح آپنی بس اسکی باتوں میں آگئیں تھیں۔۔۔ ورنہ وہ کبھی تانی بھائی پر ایسا الزام نہیں لگا سکتی تھیں۔۔۔ یہ سب اسی کا پلین تھا۔۔۔

نور نم آنکھوں سے کہنے لگی تو ہادی نے اسکا آنسو گرنے سے پہلے اپنے پوروں میں چن لیے

کس کا پلین تھا؟

اسنے نور کے ہاتھ پر ہلکا سا داؤ ڈالتے ہوئے پوچھا

اس۔۔۔ وج۔۔۔ وجدان کا۔۔۔

وہ ہلکا گئی تھی۔۔۔ چند لمحے چپ رہنے پر ہادی نے پھر پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اگر تمہیں یہ بات پتا تھی تو تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔

Page | 579

اسکے پوچھنے پر نور گھبرائی

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ اس نے۔۔۔ وہ۔۔۔ میرے ساتھ

ہادی نے جانے کی کوشش کی تھی مگر نور کا کپکپاتا ہجہ دیکھ کر وہ بے اختیار اسے سینے میں بھینچ

گیا۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا نور۔۔۔

اسکی پشت سہلاتے ہوئے ہادی نے نرم لہجے میں کہا جبکہ نور اسکے سینے میں منہ چھپائے

رودی۔۔۔ اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی مشال کی تکلیف۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



وہ رات دیر سے گھر پر آیا آج کے فنکشن میں وہ تھوڑا تھک گیا تھا۔۔ اور آتے ہی سونے کا ارادہ

کر رہا تھا مگر روم میں آ کر اسنے دیکھا۔۔ وہ اسی حلیے میں بیڈ سے ٹیک لگائے سو رہی

تھی۔۔۔ یقیناً وہ روتے ہوئے سو گئی تھی۔۔ التمش نے کوٹ اتار کر صوفے پر رکھا پھر آہستہ

قدم اٹھاتا ہوا اسکے قریب گیا اور اسکا معصوم چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔ سرخ گالوں پر سوکھے آنسوؤں

کے نشان دیکھ کر اسے دکھ ہوا پر جلد ہی اپنے خول پر آتے ہوئے وہ مڑا اور سائیڈ ٹیبل کی دراز سے

ٹیوب اٹھا کر اسکے پاس آیا تھا۔۔۔ گھٹنوں کے بل بیٹھ کر التمش نے مشال کی ساڑھی کا پلو اسکی

پشت پر سے ہلکا سا سر کا یا پھر ٹیوب کھول کر اسکی پشت پر لگے کٹ پر نرمی سے لگانے لگا۔۔

اپنی پشت پر ہوتی جلن پر کچی نیند سے اسکی آنکھیں کھلیں۔۔ مشال نے مڑ کر نا سمجھی سے

دیکھا۔۔ التمش کو بیٹھا دیکھ کر اس نے جھٹکے سے ٹائم دیکھا۔۔۔ رات تین بج رہے

تھے۔۔۔ اس کے حلق میں آنسوؤں کا گولا اٹکا۔۔۔ نئے سرے سے سینے میں درد ہوا

تھا۔۔۔ وہ غصے میں التمش کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کھڑی ہوئی۔۔۔

آخر کر ہی لی نا اپنی۔۔۔

مشال نے تکلیف دہ لہجے میں کہا تو التمش کھڑا ہوا

اس نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے مشال کو دیکھا بھوری آنکھیں رو رو کر مکمل سرخ ہو چکی
تھیں۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ اتنی دیر میں اس پر کیا بیٹی ہوگی۔۔۔ پر کیا کرتا۔۔۔ اسے لے کر جا بھی
نہیں سکتا تھا۔۔۔ کیونکہ اگر وہ اسے لے کر جاتا تو ضرور وہاں پر کوئی مشال کو اتنی ویلیونہ دیتا۔۔۔

لو یہ لگا لو۔۔۔

التمش نے اسکے زخم کی طرف اشارہ کر کے اسے ٹیوب پکڑاتے ہوئے کہا

مشال نے اس سے ٹیوب لے کر دور پھینک دیا

نہیں لگانا ہمیں یہ۔۔۔۔ اب کیوں اتنی پرواہ کر رہے ہیں ہماری۔۔۔ آپ جانتے تھے ہمیں
تکلیف ہوگی پر پھر بھی ہمیں اکیلے چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔ ایک دفعہ بھی نہیں سوچا کہ ہم پر کیا
گزرے گی۔۔۔

اس نے بھرائی ہوئی آواز میں چلا کر کہا پھر دونوں ہاتھوں میں منہ چھپا کر رونے لگی۔۔

التمش نے خود میں ابلتے غصے پر قابو پاتے ہوئے وہ ٹیوب اٹھائی۔۔۔ پھر آہستگی سے مشال کا

نازک ہاتھ اسکے سرخ ہوتے چہرے پر سے ہٹا کر تھاما اور اسے موڑ کر ٹیوب لگانا چاہا

ہم نے کہا دور رہیں ہم سے۔۔۔

مشال اسے دھک دیتے ہوئے پھر چیخی

اب کی بار اتمش کا دماغ گھوم گیا اس نے مشال کی نازک کمر کو اپنی مضبوط گرفت میں لے کر اسے

خود سے قریب کیا

آخر مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔ تمیز سے بات کر رہا ہوں تو اکڑ دکھا رہی ہو۔۔۔ مت

بھولو۔۔۔ کچھ ہی پل لگیں گے مجھے۔۔۔ تمہاری یہ اکڑ نکلنے میں۔۔۔

اسکی کمر پر گرفت سخت کرتے ہوئے اتمش نے غصے میں کہا۔۔۔ جبکہ نظر اسکے سرخ ہونٹوں پر

تھی۔

وہ بہک رہا تھا اسکے خوبصورت چہرے سے۔۔۔ آج وہ خود کو کمزور ہوتا محسوس کر رہا تھا اس

نازک حسینہ کے سامنے۔۔۔

اور کر بھی کیا سکتے ہیں آپ۔۔۔ ماریں گے ماریے۔۔۔ قید تو پہلے ہی کر رکھا ہے آپ نے ہمیں

یہاں۔۔۔ اب پل پل تڑپانے سے بہتر ہے کہ ایک ہی دفعہ مار ڈالیں ہمیں۔۔۔

اسکی کافی سے بھی زیادہ سخت ہوتی گرفت میں مچلتے ہوئے مشال نے ہذیانی انداز میں چلا کر

کہا۔۔۔ انداز میں سرکشی تھی۔۔۔ جبکہ اسکا معصوم چہرہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔۔۔

آخر کب تک برداشت کرتی وہ اسکی بے رخی۔۔۔ تھک چکی تھی وہ اب۔۔۔

سوچ رہا ہوا آج تمہاری یہ ضد اور اکڑ نکال ہی دوں۔۔۔ تب شاید تھوڑا سدھر جاؤ تم۔۔۔

اسکے لہجے پر ناگواری ظاہر کرتے ہوئے التمش نے کہا اور اسکے نازک وجود کو گود میں اٹھا کر بیڈ پر پٹخا

پھر اپنی اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگا۔

مشال کی روح فنا ہونے لگی اسکی بات پر۔۔۔ وہ پھٹی آنکھوں سے التمش کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ رہی تھی۔۔۔

نہی۔۔۔ نہیں۔۔۔ الت۔۔۔ التمش۔۔۔ یہ آپ۔۔۔ کیا۔۔۔

وہ اٹک اٹک کر کہتے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگی الفاظ ساتھ نہیں دے رہے تھے مشال آہستہ آہستہ پیچھے سرکنے لگی۔

التمش کے چہرے پر خطرناک تاثرات دیکھ اسکا خوبصورت چہرہ لٹھے کے مانند سفید پڑ گیا۔۔

بہت ہو گئے تمہارے نخرے۔۔۔ طریقے سے بات کر رہا تھا تو دھکے دینے لگی ہو۔۔۔ سمجھ کیا رکھا ہے مجھے۔۔۔

اس پر جھکتے ہوئے التمش نے پیشانی میں لا تعداد شکنیں لیے کہا تو مشال کا چہرہ اور زرد پڑ گیا۔

س۔۔۔ سوری۔۔۔ التمش۔۔۔ پلینز۔۔۔ سور۔۔۔

وہ ہکلاتے ہوئے کہہ کر اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کے اسے دور کرنے لگی مگر اگلے ہی پل مشال بدک کر دور ہوئی التمش نے اپنی شرٹ کے سارے بٹن کھول دیے تھے مشال اسکے چوڑے سینے کو دیکھ کر شرم سے نگاہ پھیر گئی۔۔۔ وہ غائب ہو جانا چاہتی تھی اسکے سامنے سے۔۔۔ اسی لیے اٹھ کر برابر سے نکلنے لگی پر التمش نے اسکے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسا کر اسے واپس بیڈ پر لٹا دیا۔۔۔ اور جھک کر اسکے آنسوؤں سے بھیکے گال پر اپنے لب رکھ دیے۔۔۔ مشال تڑپ کر رونے لگی۔۔۔ اسکی ہر پیل مضبوط ہوتی گرفت سے نکلنا اسکے لیے ناممکن تھا۔۔۔ اسی لیے وہ ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔ جبکہ وہ اسکے رونے کو نظر انداز کرتا ہوا اسکے گردن سے نیچے ابھری بیوٹی بون کو چومنے لگا۔۔۔

التمش۔۔۔ پلینز۔۔۔ نہیں کریں۔۔۔ پلی۔۔۔

مشال کو اسکا ہر لمس تڑپا رہا تھا۔۔۔ تبھی وہ چیخنے لگی مگر اسکے باقی کے لفظوں کو التمش نے اس پر جھکتے ہوئے منہ میں بند کر دیا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد اس نے مشال کے لبوں کو آزاد کیا تو وہ اپنی سانس بحال کرنے لگی۔۔۔ اسکا دم گٹھنے لگا تھا۔۔۔ لیکن وہ بے نیاز سا اس کو اپنی باہوں میں لے کر اپنی تھکن اس پر اتار رہا تھا۔۔۔ جبکہ مشال کچھ ہی دیر میں نڈھال سی ہو گئی تھی۔۔۔ جب اسکا سانس اکھڑنے لگا تو بمشکل اسکی گرفت سے اپنا آپ چھڑوا کر وہ اٹھی اور گیٹ کی طرف بھاگنے لگی۔۔۔ التمش اپنی شرٹ اتارتے ہوئے اسکے پیچھے گیا اور اسکے ناب گھمانے سے پہلے ہی اسنے نے مشال کو پیچھے سے اپنے مضبوط بازوؤں میں اٹھالیا۔۔۔۔

التمش۔۔۔۔ نہیں۔۔۔ ہمارا۔۔۔ دم گھٹ۔۔۔

وہ اسکے بازوؤں میں نڈھال لہجے میں بولنے لگی۔۔۔ الفاظ اسکے منہ سے ادا نہیں ہو پارہے تھے۔۔۔ سانس لینا مشکل ہو رہا تھا

التمش نے اسے واپس بیڈ پر لا کر لٹایا تو مشال نے ادھ کھلی آنکھوں سے اسے پھر سے خود پر جھکتے دیکھ
کمزور سی کوشش کے تحت اسکے کندھے پر اپنا نازک ہاتھ رکھ کر دور کرنے لگی۔۔۔ اس میں اور
ہمت نہیں رہی تھی اسے دور کرنے کی۔۔۔ التمش نے کندھے پر سے اسکا ہاتھ ہٹا کر اسکی مخرومی
انگلیوں کو چوم لیا۔۔۔ پھر اسکے ہاتھ کو بیڈ سے لگا کر اسکی ساڑھی کا پلو ہٹایا تو مشال لاچاری سے
گردن موڑ کر سختی سے آنکھیں میچ گئی۔۔۔ وہ ٹوٹنا نہیں چاہتی تھی مگر آج التمش کے عمل پر وہ
خود کو ٹوٹا ہوا محسوس کر رہی تھی۔۔۔

اسکی کوئی مزاحمت کام نہیں آئی۔۔۔ وہ بے خودی میں اس پر اپنی شدتیں لٹانے
لگا تھا۔۔۔ التمش کی حد سے زیادہ بڑھتی شدتوں کو برداشت کرتے کرتے آخر کار مشال ہوش و
حواس سے بیگانہ ہو گئی۔۔۔



امی۔۔

ویسے کے دوسرے دن ناشتے کے دوران نور نے ریحانہ بیگم کو پکارا

Page | 589

ہاں بولو بیٹا۔۔

انہوں نے نرمی سے بولا

امی۔۔ وہ آج میں ہادی کے ساتھ آپ سے ملنے چلی جاؤں؟

نور نے ہچکچاتے ہوئے ریحانہ بیگم سے پوچھا پر نظر اسکی عالیہ بیگم کے چہرے پر تھی۔ جن کے

تاثرات نور کے پوچھنے پر تن گئے تھے۔

کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ کہیں اور چلی جاؤ۔۔ باہر گھومنے ہادی کے ساتھ پروہاں نہیں۔۔

ریحانہ بیگم سے پہلے ہی بی جان نے ٹھنڈے لہجے میں نور سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نور --- بحث مت کرو۔

اس کے پھر بولنے پر ریحانہ بیگم نے اسے سختی سے ٹوکا تو وہ خاموش ہو گئی

اسکا بچھا چہرہ دیکھ ہادی نے گہرا سانس لیا۔

نور بی جان صحیح کہہ رہی ہیں۔۔۔ چلو نا آج شام کہیں باہر چلتے ہیں۔۔۔ میں آفس سے جلدی

آجاؤں گا۔۔۔ تم ریڈی رہنا۔۔۔

اس نے رسائیت سے کہا تو نور ایک نظر اسے دیکھ کر خاموشی سے ناشتہ کرنے لگی۔

مجھے کہیں باہر نہیں جانا۔۔۔

روم میں ہادی اپنا لیپ ٹاپ لینے آیا تو اسے اپنے پیچھے سے نور کی ناراض آواز آئی۔

Page | 591

مشال سے ملنے بھی نہیں جاؤ گی؟

اس نے لیپ ٹاپ اٹھاتے ہوئے پوچھا تو نور حیرت سے اسے دیکھنے لگی

کیا مطلب۔۔۔ تم آپنی کے پاس لے کر جاؤ گے مجھے۔۔۔

اسنے خوشگوار حیرت سے پوچھا پیل میں اسکا مر جھایا چہرہ کھلا تھا۔

تمہیں لے کر نہیں جاؤں گا۔۔۔ کیونکہ تم نے تو ابھی منع کیا ہے نا۔۔۔

ہادی مسکراتے ہوئے بول کر جانے لگا

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ میں نے کب منع کیا۔۔۔

نور نے بوکھلا کر اسے روکا

چھوٹی۔۔۔ ابھی تو کہا تم نے کہ تمہیں کہیں باہر نہیں جانا۔۔۔

ارے تو وہ اسی لیے منع کیا تھا۔۔۔ کہ آپ کے گھر جانا تھا مجھے۔۔۔

نور نے اسے سمجھانا چاہا

چلو مان لیتے ہیں تمہاری بات۔۔۔ بٹ ایک شرط پر میں تمہیں لے کر جاؤں گا مشال سے

ملوانے۔۔۔

اچانک ہادی نے شرارت سے کہا تو نور کا منہ بنا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس نے روکھے لہجے میں پوچھا تو ہادی نے گال پر انگلی رکھی۔۔ اسکا اشارہ سمجھ کر نور بوکھلائی

جی نہیں۔۔

اس نے تپ کر ہادی کو گھورا

اوکے۔۔۔ پھر میں اکیلے چلے جاؤں گا۔۔

وہ کندھے اچکا کر جانے لگا

کیا ہے۔۔۔

نور روہانسی ہوئی تو ہادی نے رک کر اسے دیکھا

سوچ لو۔۔۔ صرف ایک کس۔۔۔ ورنہ۔۔۔

ہادی نے پھر گال پر انگلی رکھی

آنکھیں بند کرو اپنی۔۔۔

اسکے جھڑکنے پر ہادی نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے جلدی سے آنکھ بند کریں تو نور گھبراتے ہوئے

اسکے قریب آئی پھر ہمت کر کے تھوڑا اونچا ہوئی اور اپنی آنکھ بند کر کے اسکے گال پر اپنے لب رکھنے

لگی ہی تھی مگر ہادی نے آنکھ کھول کر اپنا چہرہ تھوڑا پیچھے کیا۔۔۔ اس نے نور کو دیکھا جو آنکھیں بند

کیے کھڑی تھی۔۔۔ چہرے پر گھبراہٹ صاف رقم تھی۔۔۔ اسکے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی۔۔۔ وہ

نور کی پیشانی پر اپنے لب رکھ کر ہٹا تو نور جھٹکے سے آنکھ کھولتے ہوئے پیچھے ہوئی۔۔۔

اس نے اپنا سرخ چہرہ اٹھا کر ہادی کو دیکھا جو مسکرا کر اسے دیکھتا ہوا باہر چلا گیا۔۔۔ نور نے اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھا جہاں ابھی بھی اس کا نرم لمس محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

بے ساختہ اسکے لب مسکرائے تھے۔



تیز روشنی کی کرن چہرے پر مسلسل پڑنے سے اس نے اپنی سوجی ہوئی آنکھیں بمشکل کھولیں۔۔۔۔۔ چند بل وہ یونہی بیڈ پر پڑی چھت کو گھورتی رہی۔۔۔۔۔ دماغ سن ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ کچھ ہمت کر کے وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔ ابھی وہ کھڑی ہی ہوئی تھی کہ پھر چکر اکر گری۔۔۔۔۔ رات کو لگاتار رونے کی وجہ سے اب اس کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

سائڈ ٹیبل کا سہارا لیتے ہوئے وہ اٹھی۔۔۔۔۔ واشر روم میں جاتے ہوئے اسکی نظر ڈریسنگ کے شیشے پر پڑی تو وہ چونک کر رہ گئی۔۔۔۔۔ بکھرے بال ملگجہ ساحلیہ اور دائیں گال کے نیچے جہاں لائن پر دانت کے نشان۔۔۔۔۔ کل رات کا منظر کسی فلم کی طرح مشال کے دماغ میں گھوما۔۔۔۔۔ بے اختیار اسکی آنکھیں بھر آئیں۔۔۔۔۔ کس قدر بے بس ہو گئی تھی وہ۔۔۔۔۔ کیوں وہ صرف اپنی کرتا۔۔۔۔۔ کیوں

اسے تکلیف دینے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا۔۔۔ آنسو حلق میں اتارتے ہوئے وہ
واشروم میں چلی گئی۔۔۔



وہ صبح جلدی آفس میں آ گیا تھا۔۔۔ سارا ٹائم کام کرتے ہوئے اسکا دماغ مشال کی طرف لگا ہوا
تھا۔۔۔ کتنا کنٹرول کر کے رکھا تھا اس نے چھ مہینے سے خود کو۔۔۔ پر کل مشال کا بار بار اسکے
سامنے آنا التمش کے حواس معطل کر گیا تھا۔۔۔ اسے ہوش ہی نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہا
تھا۔۔۔ ذہن میں اس وقت صرف ایک ہی بات تھی کہ سامنے کھڑی لڑکی اسکی محبت
تھی۔۔۔۔۔ پر محبت کیا ایسی ہوتی ہے۔۔۔ اگر وہ اس سے محبت کرتا تھا تو پھر کیوں اسے تکلیف
دیتا تھا۔۔۔۔۔ پر مشال نے کونسا اسکے ساتھ اچھا کیا تھا۔۔۔ اسے غصہ آیا اپنی کل کی حرکت
پر۔۔۔۔۔ مشال کا آنسوؤں سے بھیگا چہرہ آنکھوں کے سامنے گھوما تو اندر کہیں شرمندگی سی محسوس
ہوئی تھی اسے۔۔۔۔۔ پھر جیسے ہی اسکا کیا گیا یاد آیا تو التمش کے جہڑے بھنچے۔۔۔۔۔ کوشش کے
باوجود وہ اپنی بے عزتی نہیں بھلا پارہا تھا۔۔۔۔۔



شام کو آفس سے نکلنے سے پہلے ہادی نے اسے اپنے اور نور کے آنے کا بتا دیا تھا۔۔۔۔۔ انکے آنے سے پہلے وہ فلیٹ میں پہنچ کر تھوڑا آرام کرنا چاہتا تھا۔۔۔

پانی دو۔۔۔

اسکے روم میں انٹر ہوتے ہی مشال کترا کر باہر نکلنے لگی تو التمش نے اس سے کہا

کچھ دیر بعد وہ بیڈ پر آنکھیں موندے لیٹا تھا کہ مشال پانی لے کر آئی۔۔۔ التمش اٹھ کر اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔ جو بالکل سرخ ہو رہا تھا۔۔۔ وہ نوٹ کر رہا تھا جب سے مشال اس سے نظریں نہیں مل رہی تھی۔۔۔ اس نے گلاس لینے کے بہانے اس کا ہاتھ پکڑا پر ٹھٹھک کر رکا۔۔۔ مشال کا ہاتھ بالکل دکھتے انگارے کی طرح گرم ہو رہا تھا۔۔۔ التمش نے گلاس لے کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔۔۔ وہ

مڑ ہی رہی تھی کہ اس نے مشال کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے برابر میں بٹھایا۔۔۔ اسکی حرکت پر مشال کی پھر جان نکلی۔۔۔ کل کے بعد سے اسے اور وحشت ہونے لگی تھی التمش سے۔۔۔ التمش مسلسل اسے دیکھ رہا تھا جو سر جھکائے بیڈ پر پتا نہیں کیا گھور رہی تھی۔۔۔ اس نے مشال کی تھوڑی کونز می سے پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کیا۔۔۔ وہ نظریں جھکائے سانس روکے بیٹھی تھی۔۔۔

ادھر دیکھو۔۔۔

التمش کی آواز پر مشال نے بمشکل لمبی پلکوں اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔ اسکی حد سے زیادہ سرخ نشیلی آنکھیں دیکھ کر التمش کا دل زور سے دھڑکا۔۔۔ آج اتنے مہینوں بعد اسے احساس ہوا تھا کہ اسکے سینے میں دل ہے۔۔۔ مشال خوف سے خود سے بلکل نزدیک اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔ بے ساختہ اس پر جھکتے ہوئے التمش نے اسکی دونوں سوجی ہوئی آنکھیں چوم لیں۔۔۔ اسے لگا ساری تھکن ایک ہی دفعہ میں اتر گئی اسکی۔۔۔ جبکہ مشال نے بمشکل اپنی سسکی روکی۔۔۔

بخار ہے تمہیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش نے اسکے دہکتے گال کو اپنے ہاتھ کی پشت سے سہلاتے ہوئے گھمبیر آواز میں کہا تو مشال آنکھیں بند کیے نفی میں سر ہلانے لگی۔

پوچھ نہیں رہا۔۔۔ بتا رہا ہوں۔۔۔

اسکی مسکراتی آواز پر مشال نے بے یقینی سے آنکھیں کھولیں مگر التمش کے چہرے پر سرد تاثرات اسکی خوش فہمی پل میں ہوا کر گئے۔۔۔ وہ واپس چہرہ جھکا گئی تو التمش اٹھا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ ہاتھ میں ٹیبلٹ لیے آیا۔۔۔ اور اسکے سامنے بیٹھ کر ٹیبلٹ اسکے ہاتھ میں رکھی۔

کھاؤ۔۔۔

اس کے حکمیہ لہجے پر مشال خاموشی سے ٹیبلٹ کو دیکھے گئی۔۔۔ التمش کے دوبار بولنے پر بھی جب وہ یونہی خاموش رہی تو التمش نے زبردستی اسکا منہ کھول کر ٹیبلٹ مشال کے منہ میں ڈالی اس سے پہلے وہ واپس نکالتی۔۔۔ التمش نے پانی کا گلاس اسکے منہ پر لگا کر مشال کی سنتواں ناک اپنی دو

انگلیوں سے بند کر دی۔۔۔ مجبوراً اس کے ٹیبلٹ گھونٹنے پر التمش نے گلاس اسکے منہ سے ہٹایا تو
مشال زوروں سے کھانسنے لگی۔۔۔

کھانتے ہوئے اسکی حالت بری ہو گئی تو التمش اسے خود سے لگائے مشال کی پشت سہلانے
لگا۔۔۔ وہ گہرے سانس لیتے ہوئے خود کو نارمل کرنے لگی۔۔۔ مگر حواس بحال ہونے پر جب خود
کو التمش کے اتنا قریب پایا۔۔۔ تو بو کھلا کر اس سے دور ہوئی۔۔۔ وہ حیرت سے التمش کو دیکھنے
لگی جس کے تاثرات بالکل سنجیدہ تھے۔۔۔ اگلے ہی پل وہ روم سے بھاگی تھی۔۔۔ اسکی اس
حرکت پر التمش کے لبوں پر ایک نامعلوم سی مسکراہٹ نے احاطہ کیا۔۔۔



رات کو ہادی اور نور کے آنے سے پہلے اس نے مشال کو کھانا بنانے سے منع کر دیا تھا۔۔۔ اسکی
طبیعت کا سوچ کر التمش نے کھانا باہر سے ہی آرڈر کر لیا تھا۔۔۔ مشال شکر کر رہی تھی شام سے
التمش کے نارمل لہجے پر۔۔۔ ورنہ اسکا کھڑپن مشال کو تکلیف میں مبتلا کر دیتا تھا۔۔۔ دوسری

طرف التمش بھی اب خود کو نارمل رکھنا چاہ رہا تھا مشال کے ساتھ۔۔۔۔ جو بھی تھا کہیں نہ کہیں
اسے احساس ہو رہا تھا مشال کی خاموشی پر۔۔۔۔ کتنے مہینوں سے تو وہ اسکی بے رخی برداشت کر رہی
تھی۔۔۔۔

یہ کیا ہوا آپی؟

ہادی اور التمش لاونج میں بیٹھے بات کر رہے تھے۔۔۔۔ جبکہ نور اسکے ساتھ بیڈروم میں
تھی۔۔۔۔ بات کرتے ہوئے اچانک نور نے اسکی جائ لائن کی طرف اشارہ کر کے
پوچھا۔۔۔۔ مشال نے میک اپ سے جتنا ہوسکا چھپانے کی کوشش کی تھی مگر نور کے بولنے پر وہ
بوکھلا گئی۔۔۔۔

ک۔۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔۔

وہ خود کو نارمل رکھتے ہوئے جلدی سے کہنے لگی جبکہ نور اسکے گال کے نیچے بنے نشان کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔۔۔ وہ انجان نہ تھی جو اسکا مطلب نہ سمجھتی۔

تامی بھائی آپکے ساتھ کیسے ہیں؟

اسکے پوچھنے پر مشال کی آنکھیں پل میں نم ہوئیں مگر زبردستی مسکرا کر اس نے کہا

بہت۔۔۔ بہت اچھے۔۔۔

کوشش کے باوجود اسکا لہجہ ڈگمگا گیا تو نور افسوس سے اسے دیکھنے لگی۔

آپ انہیں بتائیں نا آپ کی کہ آپ کو غلط فہمی ہوئی تھی۔۔۔ کیوں انکے مظالم سہتی ہیں۔۔۔

نور نے اسکا ضبط سے سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر کہا

نہیں۔۔۔ نور کہا تو ہے ہم نے تمہیں کہ خوش ہیں ہم التمش کے ساتھ۔۔۔ ہاں بس کبھی کبھی تم لوگوں کی بہت یاد آتی ہے۔۔۔ آغا جان، بی جان۔۔۔ کتنے خوش رہتے تھے نا ہم لوگ۔۔۔

وہ اسے بولتے بولتے اچانک کھوئے ہوئے لہجے میں کہنے لگی آنسو کب نکلنے شروع ہوئے اسے محسوس نہیں ہوا۔۔۔۔۔ نور کو ترس سا آیا اپنی بہن پر۔۔۔۔۔ اس کا خون کھولا تھا التمش پر۔۔۔۔۔

لیڈریز کھانا لگا دیں۔۔۔ بھوک۔۔۔۔۔

ہادی جو التمش کے ساتھ روم میں انٹر ہوتے ہوئے مسکراتے ہوئے بول رہا تھا مشال کے چہرے پر آنسو دیکھ کر اچانک رکا اس نے نور کو دیکھا جو غصے میں التمش کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا مشال۔۔۔ طبیعت زیادہ خراب ہے کیا۔۔۔۔۔

التمش نے تشویش سے پوچھا مگر نور کے سامنے کھڑے ہونے پر اس نے حیرت سے نور کو دیکھا

کچھ پل کمرے میں خاموشی رہی تبھی نور نے کہنا شروع کیا

بچپن ساتھ گزارا ہے ہم نے تاملی بھائی۔۔۔ اسی لیے ہم سب چھوٹے ہونے کے باعث سب سے زیادہ بھروسہ آپ پر کرتے تھے۔۔۔

نور۔۔۔

آپی بولنے دیں مجھے۔۔۔

مشال نے گھبرا کر نور کو چپ کرانا چاہا پر نور نے اسے ٹوک دیا جبکہ التمش نے ایک نظر پہلے مشال کو دیکھا پھر نور کو

مشال آپي جب كسي بات پر اداس هوتى تهين تو آپ انهن خوش كرنے ليے كچھ بهي كرتے تھے۔۔۔ اس وقت مجھے لگتا تھا كه مشال آپي كے پاس جب تك آپ هين انهن كبهي كوئي دكھ نهين پهنچا سكتا مگر آج مجھے اپني هي بات غلط لگتي هے۔۔۔ اب تو سب الٹا هي هے۔۔۔ پهله آپ مشال آپي كي هر خوشي كي وجه تھے اب آپ انكي هر تكليف كي وجه هو۔۔۔ شرم آني چا هيے آپكو نامي بھائي۔۔۔ ايك دفعه آپي سے سُن توليس۔۔۔ كه انهنوں نے اس دن ايسا كيوں كها تها۔۔۔ بنا سوچے سمجھے آپ انكو ٹور چر كرتے هين۔۔۔

نور كي آواز جيے جيے بلند هو رهي تھی التمش كي پيشاني پر اتنے هي بل پڑر هے تھے

نور چپ هو جاؤ۔۔۔

هادي كو اسكا لهجہ نا گوار گزرا تهبي اس نے نور كو ٹوكا

تمهين پتا هے كه ميں اسے ٹور چر كرتا هوں كه نهين۔۔۔

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا تو نور استہزاء ہنسی

میری بہن کا چہرہ بتاتا ہے کہ آپ انہیں کتنا ٹور چر کرتے ہیں۔۔۔ یہ کوئی پھینکی ہوئی شہ نہیں ہیں جن کو آپ جیسا چاہیں رکھیں۔۔۔ بیوی ہیں آپکی۔۔۔ تو لحاظہ طریقے سے رہا کریں انکے ساتھ۔۔۔ آپ کا آپنی کے ساتھ سلوک دیکھ کر کہیں سے لگتا ہی نہیں کہ آپ ایک ویل ایجوکیٹڈ انسان ہیں۔۔۔ مجھے تو اب آپ میں اور ان گرے ہوئے شوہروں میں کوئی فرق نہیں لگتا جو اپنی بیویوں کو کسی زرخیز غلام کا درجہ دیتے ہیں۔۔۔

نور بس کرو یا۔۔۔

اب کی بار ہادی نے سختی سے کہا تو وہ چپ ہو گئی پر نظریں اسکی ابھی بھی التمش پر تھیں جو سختی سے لب بھینچے لہورنگ آنکھوں سے مشال کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہم کھانا لگاتے ہیں۔۔۔

مشال نے اپنے آنسو پوچھتے ہوئے ماحول کو ٹھیک کرنے کے لیے کہا پھر روم سے نکلنے لگی۔

Page | 607

نہیں مشال۔۔۔ ابھی نہیں۔۔۔ ہم پھر کبھی آئیں گے۔۔۔

اچھا خاصا ماحول خراب ہونے کی وجہ سے ہادی نے نور کو تاسف سے دیکھتے ہوئے کہا

ہو سکے تو اب نہ ہی آنا۔۔۔

التمش نے بھاری لہجے میں کہا تو ہادی کو سسکی ہوئی

چلو۔۔۔

اسکے بولنے پر نور اسکے پیچھے ہو لی۔۔۔

پر جاتے جاتے وہ یہ کہنا نہ بھولی

شرم آتی ہے آپ کو اپنا بھائی کہتے ہوئے۔۔۔

اسکے لفظوں پر التمش کے جسم میں جیسے جھکڑ سے جلنے لگے۔۔۔ وہ خود پر ضبط کیے تیز قدم اٹھاتا
ہو اور م سے نکلا جبکہ مشال وہیں صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھی تھی۔۔۔ یہ نور کیا کہہ گئی
تھی۔۔۔ اب جا کر تو التمش کا رویہ صحیح ہونے لگا تھا۔۔۔ وہ اپنا سر تھام کر بیٹھ گئی۔۔۔



تم اپنی تمیز بھول گئی ہو کیا؟

گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے ہادی نے بھینچی ہوئی آئینہ رو لیے نور سے پوچھا

جو میری بہن کو تکلیف دے گا۔۔۔ میں اس سے اسی طرح بات کروں گی۔۔۔

اس نے روڈ پر نظریں جمائے کہا

تمہیں مشال نے کچھ کہا تھا بھائی کے بارے میں۔۔۔

ہادی کے پوچھنے پر نور نے ہادی کو دیکھا

آپی نے کچھ نہیں کہا۔۔۔ پر انکے بچھے چہرے کو دیکھ کر صاف پتا چلتا ہے کہ تاملی بھائی کا آپی کے

ساتھ رویہ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

میں نے پوچھا تمہیں مشال نے کچھ کہا تھا بھائی کے بارے میں۔۔۔

اب کے ہادی نے اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے پوچھا تو نور خاموش ہو گئی۔۔۔ ہادی کو پکچھتاوا
ہوا سے ساتھ لانے پر۔۔۔ کیونکہ آج اتنے دنوں بعد اس نے التمش کا موڈ خوشگوار دیکھا تھا۔۔۔



وہ کافی دیر سے بالکونی میں کھڑا سگریٹ کے کش لے رہا تھا۔۔۔ کتنی مشکل سے وہ اپنا دل مشال کی
طرف سے صاف کر کے اسکی طرف پیش قدمی کرنے کا سوچ رہا تھا۔۔۔ پر آج جو نور نے اسے
کہا اسکے بعد اسے شدید نفرت محسوس ہوئی مشال سے۔۔۔ مطلب وہ لڑکی خود کو مظلوم ظاہر کر
کے ہر کسی کی نظر میں اسے گرانا چاہ رہی تھی۔۔۔ آج نور نے اسے سنایا کل کو اگر وہ اسے حیدر
ولا کے کر گیا تو وہاں اپنا یہ نائٹک رچائے گی۔۔۔ نور کو وہ ہانیہ کی طرح مانتا تھا پر آج اس نے جس
لہجے میں اس سے بد تمیزی کی تھی۔۔۔ اسکا بس نہیں چلا کہ مشال کا منہ توڑ کر رکھ
دے۔۔۔ ابھی وہ انہیں سوچوں میں تھا کہ مشال ہمت کر کے اسکے پاس گئی۔۔۔

التمش۔۔۔ کھانا کھالیں۔۔۔

اس کی چوڑی پشت کو دیکھ کر مشال نے گہرا ہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا

اسکے بولنے پر التمش کا ہاتھ رکا تھا پھر اچانک گردن گھوما کر اس نے مشال کو دیکھا۔۔۔۔۔ اسکی
انگاہ برساتی آنکھوں کو دیکھ کر مشال ڈر کے دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔

ہم کھانا لگا رہے ہیں آپ آجائیں۔۔۔

وہ جلدی سے بول کر نکلنے لگی تبھی التمش نے اسے بازو سے دبوج کر اپنے سامنے کھڑا
کیا۔۔۔ مشال کی وحشت بڑھی تھی اسے پھر اسی روپ میں دیکھ کر۔۔۔

کیا ہوا سوئیٹی۔۔۔ ڈر کیوں رہی ہو۔۔۔ ابھی تو میں نے تمہیں کوئی "ٹورچر" نہیں کیا۔۔

التمش نے لفظ "ٹورچر" پر زور دیتے ہوئے کہا تو مشال کے آنسو گال پر پھسلے۔۔۔ اچھا خاصا اسکا رویہ

ٹھیک ہو رہا تھا پر اب۔۔۔

اسکے سرخ گال پر پھسلتے آنسو التمش نے اپنے انگوٹھے سے تقریباً گڑ دیے۔۔۔ مشال کے منہ سے
سسکی نکلی تھی۔

یہیں۔۔۔ دکھا کر تم نے نور سے ہمدردیاں بٹوری ہو گئی۔۔۔

اسکے سرد لہجے پر مشال کی ریڑھ کی ہڈی سنسنائی۔۔۔۔۔ وہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھنے
لگی۔۔۔۔۔ اگلے ہی پل التمش نے انگلی میں دبائی جلتی سگریٹ اسکے کان کی لوپڑ مسلی تو مشال نے
افیٹ سے آنکھیں میچے اپنی چیخ بمشکل روکی۔۔۔۔۔

وہ مچل کر اس سے دور ہونے لگی تبھی التمش نے زوردار تھپڑ اسکے گال پر مارا۔۔۔۔۔ وہ لڑکھڑا کر
نیچے گری تھی۔۔۔۔۔ اسکا دماغ ماؤف ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔ پہلے ہی بخار اور اس پر التمش کے بھاری ہاتھ
کا تھپڑ سچ میں اسکے چودہ طبق روشن کر گیا۔۔۔۔۔ اس کے سنبھلنے سے پہلے ہی التمش اسکا بازو پکڑ کر

اسے کمرے میں لے کر آیا اور جھٹکے سے اسے چھوڑا۔۔۔ تو مشال گر کر پیچھے کھسکنے لگی۔۔۔ ہونٹ کا کنارہ اچھٹ چکا تھا۔۔۔ جس پر سے خون نکل رہا تھا۔۔۔

سچ سچ بتاؤ۔۔۔ کیا ڈرامہ کیا تھا تم نے نور کے سامنے۔۔۔ کیا کہا تھا تم نے اس سے۔۔۔ وہ اسکی طرف بڑھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جبکہ مشال اسکے قدم دیکھتے ہوئے لرزتی ہوئی پیچھے سرکنے لگی۔۔۔

جب التمش نے جھک کر اسکے بال جکڑے تب وہ خود پر قابو نہ رکھ پائی۔۔۔ بے ساختہ اسکے منہ سے چیخ نکلی تھی۔۔۔

کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے؟

وہ غراتے ہوئے پوچھنے لگا

ال۔۔ التمش۔۔ قسم سے۔۔ ہم۔۔ ہم نے کچ۔۔ کچھ۔۔ نہیں کہا۔۔ ہم
نے۔۔ تو۔۔

وہ کپکپاتے ہوئے بتانے لگی

بکواس بند کرو۔۔ تم نے کچھ نہیں کہا اور وہ یونہی مجھے یہ سب بول کر چلی گئی۔۔

اسکی دھاڑ پر مشال سہم کر ہچکیوں سے رونے لگی۔۔ وہ بے بسی سے سوچنے لگی۔۔ کیسے اسے

یقین دلائے کہ اس نے کچھ نہیں کہا تھا۔۔ تبھی التمش کا دوسرا تھپڑ اسکا دماغ سن

کر گیا۔۔ آنکھوں کے سامنے دھندلا پن چھایا تھا۔۔ مشال نے بمشکل آنکھیں بند کر کے

کھولیں مگر کچھ صاف نہیں دکھا۔۔

ظالم لڑکی۔۔۔ صحیح کہا تھا میں نے تمہیں۔۔۔ چڑیل ہو بلکل۔۔۔

اس نے اپنے بازو کو دیکھتے ہوئے چڑ کر کہا

جب پتا ہے کہ چڑیل ہوں تو ایسی حرکتیں کیوں کرتے ہو۔۔۔

نور نے اسے گھورا

کیسی حرکتیں؟

اسکی بات پکڑتے ہوئے ہادی انجان بن کر پوچھنے لگا تو نور گڑ بڑا گئی

پتا نہیں۔۔۔

وہ جلدی سے بول کر بیڈ سے اٹھنے لگی تبھی ہادی نے اسے کمر سے پکڑ کر واپس بیڈ پر لٹایا اور اس پر

جھک گیا۔۔۔ نور ہڑ بڑا کر اسکے سینے پر ہاتھ رکھے اسے دور کرنے لگی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہادی چھوڑو۔۔ کیا کر رہے ہو؟

اس نے غصے سے کہا تو ہادی مسکرانے لگا

ابھی تو کچھ کیا بھی نہیں ہے ٹڈی۔۔ اور چھوڑوں گا ایک شرط پر۔۔۔

ہادی نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا تو نور اسے گھور کر رہ گئی۔

اب کونسی شرط ہے؟

اس نے تپتے ہوئے پوچھا لیکن ہادی کے پھر گال پر انگلی رکھنے سے اسکے ذہن میں کل کا واقعہ آیا۔۔۔ وہ سمجھ گئی ہادی کل والی حرکت پھر دہرائے گا۔۔۔ اسی لیے مسکراتے ہوئے ہلکا سا سر

اٹھائے اسکے قریب ہوئی اور آنکھیں بند کیے اسکے گال پر ہونٹ رکھنے لگی۔۔۔ ہادی نے

مسکراتے ہوئے اسکے خوبصورت چہرے کو دیکھا پھر آہستگی سے اسکے لبوں پر جھک گیا۔۔۔

ایک کرنٹ سا لگا تھا نور کو۔۔۔ سوچا کیا تھا ہوا کیا۔۔۔ وہ پیٹ سے آنکھیں کھولے اسے دور کرنے لگی۔۔۔ دھڑکن حد درجہ بڑھی تھیں۔۔۔ اس نے گھبراہٹ میں ہادی کے بازو پر مکے مارے۔۔۔ تبھی وہ جھٹکے سے اس سے دور ہوتا ہوا اٹھا۔۔۔ اور کھڑا ہو کر زور سے ہنسنے لگا۔۔

جتنا کڑوا بولتی ہو۔۔۔ پتا نہیں تھا اتنی میٹھی ہوگی۔۔۔

ہادی کے بے باکی سے بولنے پر اس کا چہرہ ٹماٹر کی طرح سرخ پڑا۔۔۔

چھچھورے کہیں کے۔۔۔

نور نے کلستے ہوئے کُشن اٹھا کر اس پر پھینکا مگر وہ اس سے پہلے ہی واشروم میں غائب ہو گیا



اسکی بھوری سُرخ آنکھیں بہت زیادہ روچنے کی غمازی کر رہی تھیں، نرم روئی جیسے گالوں پر انگلیوں کے نشانات بالکل واضح تھے، سرخ ستواں ناک جبکہ کٹاؤ دار گلابی لب تکلیف ضبط کرنے کے چکر میں بھنچے ہوئے تھے، دونوں ہاتھوں سے اپنا دایاں پاؤں پکڑے وہ پچھلے پانچ گھنٹوں سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی ہوئی تھی، آج اسے اسکے اپنے بہت شدت سے یاد آرہے تھے جو اسکی زرا سی تکلیف میں پریشان ہو جایا کرتے تھے، اپنے سے یاد آیا وہ ستمگر بھی تو اسکا اپنا ہی تھا، اسکے ہر دکھ سکھ کا ساتھی پر کیا اپنے ایسے ہوتے ہیں جو آپ کو تکلیف دے کر بھی سکون سے رہ لیتے ہیں، ابھی وہ انہیں سوچوں میں گم تھی کہ کلک کی آواز سے فلیٹ کا دروازہ کھلا، قدموں کی چاپ پر بھی اس نے نظر اٹھا کر دیکھنے کی زحمت نہ کی اور دیکھتی بھی کیوں، اسے معلوم تھا کہ آنے والا کوئی اور نہیں بلکہ وہ ہی تھا اسکا نام نہاد شوہر۔۔۔۔۔



وہ فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا، مشکل سے تین چار قدم ہی بڑھائے تھے کہ وہ اُسے لاؤنج کے بیچوں بیچ اسی حالت میں بیٹھی نظر آئی جیسا وہ اُسے صبح چھوڑ کر گیا تھا۔ وہ کل رات سے

بھوکا تھا اور تھکا ہوا بھی تھا، اور آتے ہی لیچ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھا جو دوپہر کے دو بج رہی تھی۔ یعنی وہ صبح سے یونہی بیٹھی ہے تو یقیناً کھانا بھی تیار نہیں ہوگا، یکا یک اشتعال کی شدید لہر اسکے وجود میں دوڑ گئی۔ وہ مضبوط قدم اٹھاتا ہوا اس تک پہنچا اور اسکے بالوں کو تقریباً دوپختے ہوئے اسکا چہرہ اوپر کیا، درد کی ایک لہر مشال کے سر میں سرایت کر گئی، منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی، اس نے اپنی سُرخ آنکھیں اٹھا کر التمش کی آنکھوں میں دیکھا، شناسائی کی کوئی رمت نہ تھی ان میں، اجنبیت اور نفرت سے بھرپور ان آنکھوں میں دیکھنا محال تھا تبھی نگاہیں جھکا لیں، اگلے ہی لمحے التمش کی آواز ابھری

کچھ زیادہ ہی آرام طلب نہیں ہو گئی تم۔۔۔

لہجے میں بے پناہ نفرت سموئے التمش نے پوچھا

پہ۔۔۔۔۔ پلیز ہمارے بہ۔۔۔۔۔ بال چھوڑ دیں۔۔۔

بھرائی ہوئی آواز میں مشال نے بے بسی سی التجاء کی

کیوں!!!! بہت تکلیف ہو رہی ہے؟

مصنوعی ہمدردی سے پوچھا گیا تو مشال نے جلدی سے سر اثبات میں ہلایا کہ شاید اس ستمگر کو تھوڑا
رحم آجائے

اور اس تکلیف کا کیا۔۔۔ جو تم نے مجھے دی۔۔

بجائے رحم کرنے کے وہ اسکے بالوں کو جھٹک دیتے ہوئے پوچھنے لگا۔

ہم۔۔۔ ہمیں معاف کر دیں التمش غل۔۔۔ غلط نہیں ہو گئی تھی ہمیں۔۔۔

اپنے بالوں کو چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے مشال نے اٹکتے ہوئے اپنا دفاع کیا

غلط فہمی۔۔۔ ایک غلط فہمی کے چکر میں تم نے مجھے رسوا کر کے رکھ دیا۔۔۔

نیچی آواز میں غراتے ہوئے التمش نے پوچھا

کیوں کیا تم نے ایسا مشال کیوں۔۔

جواب نہ ملنے پر وہ دھاڑا اور اسکے بالوں کو جھٹکا دیتے ہوئے اسے کھڑا کیا۔۔ جس سے مشال کی دردناک چیخ پورے فلیٹ میں گونج اٹھی۔۔ پہلے تو التمش حیران نظروں سے اسے دیکھتا رہا پھر جب نظر اس کے دائیں پیر پر پڑی تو وہ ٹھٹھک گیا اور مشال کے اس طرح چیخنے کی وجہ بھی سمجھ گیا، دائیں پیر پر گہرا کٹ لگا ہوا تھا اور خون تقریباً سوکھ چکا تھا۔۔۔ قریب ہی شیشے کے ٹکڑے پڑے ہوئے تھے معاً اسکے دماغ میں صبح کا واقعہ گھوم گیا جب مشال اسے جو س دے رہی تھی مگر بے دھیانی میں گلاس نیچے گر کر چکنا چور ہو گیا۔ التمش کا موڈ رات سے ہی خراب تھا پر اب اس کا غصہ سوانیزے پر تب پہنچا جب جو س کے چند چھینٹے اسکے جو تلوں پر پڑے۔۔۔ اس نے غصے میں دو تین تھپڑ مشال کے گالوں پر مارے۔۔۔ آخری تھپڑ پر مشال کے قدم لڑکھڑائے تو اسکے منہ سے زوردار چیخ نکلی جسے التمش ہمدردی سمیٹنے کا ایک اور بہانہ سمجھ کر اگنور کرتا ہوا آفس کے لیے نکل

پڑا۔۔ اور تب سے اب تک وہ اسی حالت میں اس زخم کے ساتھ یہاں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ یہ سوچ آتے ہی التمش کے دل میں پہلی دفعہ درد کی ایک ٹیس اٹھی۔۔ اس نے نظر اٹھا کر اب غور سے خود سے بے حد نزدیک مشال کا چہرہ دیکھا۔۔ سُرخ آنکھیں، آنسوؤں سے بھیگا چہرہ اور کٹاؤ دار گلابی لب کپکپا رہے تھے جبکہ نازک وجود اس قدر قربت پر ہولے ہولے لرز رہا تھا اسکے دل میں شدت سے خواہش ابھری کہ مشال کے نازک وجود کو اپنی مضبوط پناہوں میں بھینچ لے مگر دل کی خواہش پر پتھر رکھ کر التمش نے اسکے بالوں پر گرفت ڈھیلی کرتے ہوئے انہیں چھوڑا اور سیدھا اپنے روم کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔۔ مشال نے آہستگی سے نیچے بیٹھتے ہوئے التمش کی پشت کو نہایت دکھ اور تکلیف سے دیکھا۔۔۔

بہت خاموشی سے ٹوٹ گیا،

میرا ایک مان جو تم پر تھا،

کچھ دیر بعد وہ ہاتھ میں فرسٹ ایڈ باکس لیے واپس آیا اور مشال کے سامنے نیچے بیٹھ گیا۔۔۔ پھر اس میں سے روئی نکال کر اس پر دوائی لگائی اور آہستہ سے مشال کا زخمی پیر پکڑا۔۔۔ التمش نے نرمی سے پہلے زخم پر لگا خشک خون صاف کیا پھر اس پر دوائی لگا کر پیٹی کرنے لگا۔۔۔ مشال پوری کاروائی میں آنکھیں میچے، منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی سسکی روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ ٹھیک سے پیٹی کرنے کے بعد اس نے مشال کو بازوؤں میں اٹھایا اور روم میں چل دیا۔۔۔

اندر لا کر التمش نے آرام سے اسے بیڈ پر بیٹھا دیا پھر کچھ سوچ کر باہر گیا۔۔۔ مشال کو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔ کبھی نفرت کبھی کئیروہ غائب دماغی سے یونہی بیٹھی رہی۔۔۔

پندرہ منٹ بعد وہ روم میں آیا تو اسکے ہاتھ میں ایک ٹرے تھی جس میں ایک کپ، فرائی ایگ اور چار سلائس بریڈ کے رکھے تھے۔۔۔ اس نے وہ ٹرے بیڈ پر رکھی اور مشال کو دیکھا جو اسکے بیٹھنے پر نیچے نظر کیے آہستہ سے سائیڈ پر ہونے لگی تھی۔۔۔ اسکے چہرے پر شدید خوف رقم دیکھ التمش نے نگاہ چرائیں۔

یہ۔۔۔ کھالو۔۔۔

اس نے ٹہرے ہوئے لہجے میں کہا مگر مشال نے اسکی بات سنی ہی نہیں وہ یونہی ٹرے کو دیکھتے رہی۔۔۔۔۔ دل میں ڈر تھا کہ کب اچانک کسی بات پر وہ بدلے۔۔۔۔۔ اور کل کی طرح پھر مارے۔۔۔ اسکی کیفیت سمجھتے ہوئے التمش نے گہرا سانس لیا پھر خود نوالہ بنا کر اسکے قریب کیا۔۔۔

وہ خوفزدہ نظروں سے اس کو دیکھنے لگی۔

کھاؤ۔۔۔

اسکا نرم لہجہ محسوس کر کے مشال کی آنکھوں سے آنسو گرے تھے۔۔۔ اس نے آہستگی سے آگے ہو کر نوالہ منہ میں لیا۔۔۔ پھر التمش نے خود ہی اسے کھلانا شروع کر دیا۔۔۔ ایک سلائس کھا کر وہ پیچھے ہٹ گئی۔۔۔ تو التمش نے چائے کا کپ اسے تھمایا۔۔۔ اس کے ڈر سے مشال نے تھوڑی بہت چائے پی پھر کپ واپس رکھ دیا۔۔۔

ٹرے واپس کچن میں رکھ کر وہ آیا اور باکس سے ایک پل نکال کر اسے دی۔۔۔ وہ خاموشی سے پل منہ میں ڈال کر پانی سے گھونٹ گئی۔۔۔۔۔

تبھی اسے لیٹا کر التمش نے اس پر کمفرٹ سیٹ کیا اور روم سے نکلتا ہوا چلا گیا۔۔۔۔ وہ جانتا تھا رات کو اس نے کچھ زیادہ ہی رنیکٹ کر دیا تھا۔۔۔۔ پر کیا کرتا اپنے غصے کا جس پر وہ کنٹرول نہیں رکھ پاتا تھا۔۔۔۔

ابھی وہ مشال کو سلیپنگ پل اسی لیے کھلا کر آیا تھا تا کہ کچھ دیر سو کر وہ تھوڑا ریلکس ہو جائے۔۔۔۔



ہانیہ۔۔۔

آغا جان زمان صاحب کے روم میں آئے تھے پر وہاں ہانیہ کو خاموش بیٹھے دیکھ کر اسے پکارتے ہوئے وہیں صوفے پر بیٹھے۔

ان کے پکارنے پر ہانیہ نے گردن موڑ کر انہیں دیکھا۔

کیا سوچ رہی ہے میری پوتی؟

انہوں نے نرم لہجے میں پوچھا تو ہانیہ اٹھ کر انکے پاس آئی۔

Page | 627

آغا جان بابا کب ٹھیک ہونگے۔۔۔

اس کے اداس لہجے پر آغا جان بھی چپ ہو گئے۔۔۔ ایک بیٹا پہلے ہی کھو چکے تھے اور اب دوسرے کو اس حال میں دیکھ کر انکا بھی دل دکھتا تھا۔

جلد ٹھیک ہو جائے گا بیٹا۔۔۔

انہوں نے زمان صاحب کے ساکت وجود کو دیکھ کر آسودگی سے کہا

مشال آپنی کی وجہ سے میرے بابا کی یہ حالت ہو گئی۔۔۔ میں انہیں کبھی معاف نہیں کروں گی

آغا جان۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہانیہ کی نم آواز پر حیدر صاحب نے اسے دیکھا جو آنکھوں سے تیزی میں نکلتے آنسوؤں کو پونچھ رہی تھی۔۔۔

معاف تو میں بھی نہیں کر پاؤں گا اُسے۔۔۔

انہوں نے آہستگی سے کہا

انہوں نے ایسا کیوں کیا تھا۔۔۔

کیوں کہ اسے گھمنڈ ہونے لگا تھا خود پر کہ وہ کچھ بھی غلط کرے گی لیکن ہم لوگوں کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔۔ کیونکہ ہم سب تو اسے بہت مانتے تھے۔۔۔

ہانیہ نے اچانک پوچھا اسکی بات کمرے میں آتی عالیہ بیگم نے سنی تو انہوں نے تلخی سے کہا

مشال آپی۔۔۔ میری بددعا ہے کہ۔۔۔ آپ تڑپو۔۔۔ بہت تڑپو۔۔۔

ہانیہ نے زمان صاحب کو دیکھ کر روتے ہوئے سوچا

Page | 629



بات سنو۔۔۔

رات کو ہادی زمان صاحب کے روم سے آیا تبھی نور نے کچھ سوچ کر اسے پکارا۔

ہمم۔۔۔ بولو۔۔۔

وہ بیڈ پر اسی کے ساتھ بیٹھا

ہادی اگر۔۔۔ کسی لڑکی کا ریپ کرنے کی کوشش کی گئی ہو۔۔۔ تو کیا کوئی لڑکا یہ بات جان کر

بھی اس لڑکی سے شادی کرے گا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس نے ہادی کو دیکھ کر پوچھا

Page | 630

تم بتاؤ پہلے۔۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے؟

ہادی نے اسکی سرخ و سفید انگلیوں سے کھیلتے ہوئے پوچھا

مجھے لگتا ہے۔۔۔ کہ اگر یہ بات لڑکے کو پہلے سے ہی پتا ہوگی تو وہ کبھی اس لڑکی سے شادی نہیں کرے گا۔۔

نور نے جھجھکتے ہوئے کہا وہ اسے اپنے بارے میں بتا کر اسکا رنیکشن دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔ جو یقیناً اسکے جاننے میں صحیح نہیں ہوتا۔

بلکل ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔ لیکن یہ حرکت وہ کم ظرف لوگ کرتے ہیں۔۔۔ جنہیں ہر معاملے میں لڑکی ہی غلط لگتی ہے۔۔۔ مگر سبھی لڑکے ایک جیسے نہیں ہوتے نور۔۔۔ اسی لیے تم پریشان مت ہو۔۔۔

ہادی نے کہہ کر اسکی پیشانی چومی اور اٹھ کر ڈریسنگ روم میں چنچ کر چلا گیا۔۔۔ جبکہ نور بے یقینی کے عالم میں بیٹھی تھی۔۔۔ ڈھکے چھپے لفظوں میں وہ اسے کیا باور کرا گیا تھا۔۔۔ تو کیا اسے نور کے بارے میں پتا تھا۔۔۔ پر کیسے۔۔۔ وہ منہ پر ہاتھ رکھے سکتے کی حالت میں سوچ رہی تھی۔۔۔



رات کو صوفے پر بیٹھا وہ خاموشی سے مشال کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ جو سلیپنگ پل کے زیر اثر ابھی تک سو رہی تھی۔۔۔ آج کانچ سے جس بری طرح اسکے پیر پر کٹ لگا تھا۔۔۔ اگر وہ لہج پر نہ آتا تو یقیناً مشال اسی طرح بیٹھے رہتی۔۔۔ بے ساختہ اسے شرمندگی نے آگھیرا۔۔۔ وہ ایسا تو نہ تھا۔۔۔ اتنا ظالم۔۔۔ پہلے تو وہ مشال کو زرا اسی کھروچ بھی آنے نہ دیتا تھا پر اب۔۔۔

شام کو وہ سفیان سے ملا تھا تبھی اس نے التمش کو اپنی بھابھی کا بتایا جو اسکے بھائی سے صرف زیادہ بحث ہونے کی وجہ سے لڑ کر میکے چلی گئی تھی اور اب طلاق کا مطالبہ کرنے لگی تھی۔۔۔ تب اسکے ذہن میں اچانک مشال کا خیال آیا تھا۔۔۔ وہ تو اسکی دی ہوئی ہر اذیت برداشت کرتی تھی۔۔۔ پر بھی آگے سے کچھ نہیں بولتی۔۔۔

کچھ سوچ کر وہ اٹھا اور بیڈ پر مشال کے برابر میں ہی آ کر بیٹھ گیا۔۔۔ اسکا بکھر اہلیہ دیکھ کر التمش کے گلے میں گلٹ سی ابھری۔۔۔ وہ لڑکی سادگی میں بھی کتنی پرکشش اور زندگی سے بھرپور لگتی تھی۔۔۔ اور اب اسکا کیا حشر کر کے رکھ دیا تھا التمش نے۔۔۔ چہرے پر انگلیوں کے نشانات پر آہستگی سے اس نے ہاتھ پھیرا۔۔۔ پھر ہونٹ کے بچے ہوئے کنارے پر انگوٹھے سے سہلایا۔۔۔ وہ لڑکی زرا سی تکلیف میں رونے والی اب اسکی دی ہوئی اتنی اذیتیں چپ چاپ برداشت کرتی تھی۔۔۔ وہ تو اسکے لیے کوئی ایسا لڑکا ڈھونڈنا چاہتا تھا جو اسے ہمیشہ خوش رکھے پر اب اس نے خود کیا کیا تھا مشال کے ساتھ۔۔۔ التمش نے دکھ سے اپنی آنکھیں میچ کر کھولیں۔۔۔

اس نے آہستہ سے جھک کر مشال کی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے۔۔۔ پھر اپنی کشادہ پیشانی اس سے ٹکاتے ہوئے التمش نے آنکھیں موند لیں۔

سوری۔۔۔

اسکے لب پھڑپھڑائے تھے تبھی اپنے اوپر وزن محسوس کر کے مشال نے کسمسا کر آنکھیں کھولی۔۔۔ التمش کو خود کے اتنے نزدیک پا کر وہ ہڑبڑا کر اٹھی۔۔۔ عالم حیرت میں کھلی اسکی بھوری آنکھوں کو دیکھ بے ساختہ التمش نے نگاہ پھیری تھی۔۔۔

درد کیسا ہے اب؟

اس کے نرمی سے پوچھنے پر ایک اور جھٹکا لگا تھا مشال کو۔۔۔ پھر جلد ہی سنبھل کر اس نے کہا

ٹھیک۔۔۔ ہے۔۔۔

وہ کہہ کر اٹھنے لگی تبھی التمش نے کندھوں سے پکڑ کر اسے واپس بیٹھا دیا۔۔۔ مشال ڈری تھی۔۔۔ کیا پھر کوئی تکلیف دے گا وہ اسے۔۔۔

ابھی چلو نہیں۔۔۔ تکلیف ہوگی۔۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہا تو مشال نے شکوہ کناں نگاہوں سے اسے دیکھا

ہماری تکلیف کی کب سے پرواہ ہونے لگی آپ کو۔۔۔

اسکی نم آواز پر التمش نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔

بیٹھو میں۔۔۔ کھانالے کر آتا ہوں۔۔۔

وہ بول کر روم سے نکل گیا۔۔۔ مشال نے تاسف سے اسکی پشت کو دیکھا۔۔۔ جانتی تھی۔۔۔ یہ

سب کچھ دیر کے لیے ہے۔۔۔ کیونکہ اپنے پرانے ٹون میں آنے میں وہ زرا دیر نہیں لگاتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کھانا اس نے باہر سے آرڈر کیا تھا۔۔۔ اپنا اور مشال کا کھانا وہ بیڈ پر ہی لے آیا۔۔۔ دونوں ساتھ
کھانا کھا رہے تھے۔۔۔ بلکہ یہ کہنا صحیح ہو گا کہ صرف وہ کھا رہا تھا کیونکہ مشال حیرت سے اسکو
خاموشی سے کھاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ اب تک چپ کیوں تھا۔۔۔ کھانے کے درمیان التمش
نے اچانک نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ بوکھلا کر جلدی سے کھانے لگی۔۔۔



اے۔۔۔ تجھ سے کوئی ملنے آیا ہے۔۔۔

حولداری کی سخت آواز پر وجدان نے مندی آنکھیں کھولیں

یہ صبح سویر کون تنگ کرنے آیا ہے۔۔۔

اس نے چڑ کر سوچا پر سامنے آیا پہنے کسی لڑکی کو آتا دیکھ اسے شدید حیرت ہوئی

جب وہ یونہی خاموش رہی تو وجدان نے جھنجھلا کر پوچھا تبھی اس نے زرا سنا نقاب ہٹایا

تم۔۔۔ تم یہاں کیوں آئی ہو؟

نیہا کو دیکھ کر وجدان نے تلخی سے پوچھا

تمہاری مدد کرنے۔۔۔

اس نے مسکرتے ہوئے کہا تو وجدان نے آنکھ گھومائیں

تمہاری مدد کی ضرورت نہیں ہے مجھے۔۔۔ دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔

وجدان کے لہجے پر نیہا کی مسکراہٹ غائب ہوئی

زیادہ اکرٹ مت دکھاؤ۔۔۔ بھولو مت کہ میں ہی ایک ذریعہ ہوں جسکی وجہ سے تم یہاں سے آزاد ہو سکتے ہو۔۔۔

اس نے تپ کر کہا تو وجدان ہنسا

تم اور مجھے آزاد کرواؤ گی۔۔۔ ویسے اسکے پیچھے بھی کوئی مطلب ہی ہو گا تمہارا۔۔۔

وجدان نے طنزیہ لہجے میں پوچھا

ہاں بالکل۔۔۔ تم جانتے ہو صرف ایک ہی مطلب ہو سکتا ہے اب میرا۔۔۔ مثال کی موت۔۔۔

نیہا کے رسائیت سے کہنے پر وجدان کے جہڑے بھنچے

اپنا منہ بند رکھو۔۔۔ مثال کو زرا بھی تکلیف دی نا تو بخشوں گا نہیں تمہیں۔۔۔

وہ سرخ آنکھوں سمیت غرایا تھا Page | 638

تو پھر نکل کر خود ہی کچھ ایسا کرو کہ تامی اسے چھوڑ دے۔۔۔ کیونکہ مجھے کچھ بھی کر کے بس تامی

چاہیے۔۔۔

نیہانے تلخی سے کہا

فلحال تم کچھ بھی کر کے مجھے پہلے اس جگہ سے نکالو۔۔۔

وجدان نے کوفت سے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

ہمم۔۔۔ کرتی ہوں کچھ۔۔۔

نیہا بول کر چلی گئی۔۔۔ جبکہ وجدان کا دماغ کوئی شیطانی منصوبہ سوچ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



نور۔۔

ریحانہ بیگم کے ساتھ نور بیٹھی سبزیاں کاٹ رہی تھی تبھی انہوں نے آہستگی سے اسے پکارا

جی امی۔۔

اس نے مصروف انداز میں کہا

تم اور ہادی پر سوں مشال سے ملنے گئے تھے نا۔۔

ان کے پوچھنے پر نور کا ہاتھ رکا تھا۔۔ اس نے اپنی ماں کو دیکھا جن کے چہرے پر پریشانی کے

تاثرات تھے۔۔۔

آپ کو کیسے پتا۔۔

انکو دیکھتے ہوئے نور نے پوچھا

Page | 640

مجھے لگا۔۔ اب بتاؤ کہ گئے تھے نا تم دونوں۔۔

اب کے وہ مکمل اسکی طرف متوجہ ہوئیں تھیں

جی۔۔

اس نے مختصر سا جواب دیا

کیسی ہے وہ۔۔۔

انہوں نے کچن کے داخلی حصے پر ایک نظر ڈال کر پوچھا

اسکے ٹھنڈے لہجے پر وہ اور پریشان ہوئیں

کیا مطلب۔۔ نور بتاؤ نا کہ وہ ٹھیک ہے یا نہیں۔۔

انہوں نے ٹینشن سے پوچھا تو نور چند پل خاموش رہی پھر کہنے لگی

مجھے لگا تھا کہ آپ لوگ بھلے مشال آپ کی غلطی پر انہیں معاف نہیں کریں پر تاملی بھائی ضرور انہیں

جلد معاف کر دیں گے اور آپ کو خوش رکھیں گے۔۔۔ پروہاں تو میری توقع کے برعکس ہی

تھا۔۔۔ امی۔۔۔ تاملی بھائی آپ کے ساتھ بالکل اچھا سلوک نہیں کرتے۔۔۔ وہ رور ہی

تھیں۔۔۔ انہوں نے مجھے تو کچھ نہیں بتایا پر انکے چہرے پر رقم تکلیف بتاتی ہے کہ وہ تاملی بھائی

کے ساتھ بالکل خوش نہیں ہیں۔۔۔

نور کا لہجہ بھیگا تھا جس پر ریحانہ بیگم تڑپ کر رہ گئیں۔۔۔ کب تک اپنا دل پتھر بنا کر رکھتی۔۔۔ روز تو انہیں وہ یاد آتی تھی پر عالیہ بیگم اور بی بی جان کی ناراضگی کے ڈر سے وہ چپ رہتی۔۔۔۔۔ پر کہیں انہیں دل میں یہ بھی تسلی رہتی کہ وہ التمش کے ساتھ خوش ہی ہوگی۔۔۔۔۔ آخر کو وہ اسکے بچپن کا دوست ہے۔۔۔ لیکن ابھی نور کے زبانی سب سن کر انکا ضبط ٹوٹا تھا۔۔۔ وہ ملنا چاہتی تھیں مشال سے پر مجبور اچپ رہیں۔۔۔



صبح پیروں پر اٹھتی شدید تکلیف سے اسکی آنکھیں کھلیں تھیں۔۔۔ سامنے التمش بیٹھا اسکے پیروں پر لگی بینڈج چنچ کر رہا تھا۔۔۔ مشال نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔۔ کیوں وہ ایسے کر رہا تھا۔۔۔

لیٹی رہو۔۔۔

اسکے اٹھنے پر التمش نے کہا پھر بینڈج باندھنے لگا

مشال کو لگا وہ پاگل ہو جائے گی۔۔۔ جب التمش نے اسے خود ناشتہ کروایا۔۔۔ وہ بے یقینی کی کیفیت میں اسکے حرکات دیکھ رہی تھی۔۔۔ آج وہ آفس بھی نہیں گیا۔۔۔ ماسی کو دیکھ مشال کو ڈبل حیرت ہوئی۔۔۔ گھر کی صفائی کر کے جب ماسی چلی گئی تب التمش نے کچن کا رخ کیا۔۔۔ ہم کر لیں گے۔۔۔

وہ کچن میں آستین فولڈ کر کے سبزیاں نکالنے لگا تھا جب مشال لڑکھڑا کر چلتے ہوئے اسکے پیچھے آئی تھی۔۔۔ اسکے ہاتھ میں سبزیاں دیکھ مشال نے جلدی سے کہا

تمہیں میں نے بلایا ہے کیا۔۔۔

اسے دیکھ کر التمش نے اسکے پاس آتے ہوئے کہا اور اسے گود میں بھر کر کمرے میں لے آیا۔

خبردار جو اٹھی یہاں سے۔۔۔

مشال کو بیڈ پر بیٹھا کر اس نے سختی سے کہا تو بے ساختہ مشال نظر جھکا گئی۔۔۔

Page | 644

اسے وارن کر کے وہ واپس کچن میں آیا اور فون نکال کر سب سے پہلے اس نے یوٹیوب پر پاستہ کی ریسیپی نکالی پھر اسکو دیکھ کر کام کرنے لگا۔۔۔ سبزیاں جیسی تیلیسی کاٹ کر التمش نے چڑھائیں پھر پاستے کا پیکٹ نکالا۔۔۔ پاستہ کا پانی بوائل کرنے کے لیے اس نے چولہے پر رکھا ہی تھا تبھی اسکا فون رینگ کرنے لگا۔۔۔

ہیلو۔۔۔

ہادی کا نمبر دیکھ کر اس نے کال ریسیڈیو کی

بھائی میں ارشد کو فلیٹ پر بھیج رہا ہوں آپ اسے آج کی ڈیل کی فائل دے دیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہادی کو اسنے صبح ہی اپنے آفس نہ آنے کا بتا دیا تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

کہہ کر التمش نے فون رکھا پھر روم میں گیا اور وارڈروب کی دراز میں فائنل ڈھونڈنے لگا۔۔۔ مطلوبہ فائنل ملنے پر وہ مڑا پر مشال کو بیڈ سے کھڑے ہونے کی کوشش کرتا دیکھ اسکے پاس آیا۔۔۔

تمہیں منع کیا ہے نا میں نے اٹھنے سے۔۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہا تو مشال نے بے چارگی سے پانی کے خالی جگ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ اسکی بات سمجھ کر التمش نے گہرا سانس لیا پھر جگ اٹھا کر روم سے چل دیا۔۔۔ کچھ دیر بعد جگ میں پانی بھرے وہ روم میں داخل ہوا اور گلاس میں پانی نکال کر مشال کی طرف بڑھایا۔۔۔

اسکایہ اچھا رویہ مشال کو عجیب لگا۔۔۔ وہ بارہا دل میں ڈر لیے بیٹھی تھی کیونکہ ہمیشہ اچھے رویے کے فوراً بعد وہ اپنی ٹون میں آتا۔۔۔ یہی سوچتے ہوئے وہ پانی پی رہی تھی تبھی اچانک اسے پھانس لگا۔۔۔ گلاس دور کر کے وہ زور سے کھانسنے لگی۔۔۔ التمش جو اسے پانی پیتا دیکھ رہا تھا۔۔۔ مشال کو کھانستادیکھ اسکی پیٹ تھکنے لگا۔۔۔

لڑکی آرام سے پینا چاہیے تھا۔۔۔

کھانستے کھانستے اسکی آنکھیں سرخ ہو گئیں تو التمش نے تشویش سے کہا مشال نے نم پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا

اتنی پرواہ مت کریں۔۔۔

اسکی بھرائی آواز پر التمش نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔ اسکی بھوری آنکھوں میں اذیت دیکھ التمش کو تکلیف ہوئی تھی۔۔۔۔ سرخ آنکھوں میں عجیب سا طلسم تھا جو اسے اپنی لپیٹ میں لینے

لگا تھا۔۔ جبکہ مشال اسے مسلسل اپنی طرف تکتا پا کر نگاہ پھیر گئی۔۔۔ تبھی کچھ جلنے کی بدبو پر
التمش کے دماغ میں جھماکا ہوا۔۔۔ وہ بھاگتا ہوا کچن میں گیا۔۔۔

پانی ابل ابل کر کم ہو چکا تھا۔۔ جبکہ سبزیاں جل کر پتیلے سے چپک چکی تھی۔۔ التمش نے جلدی
سے چولہا بند کر کے گرم پتیلے کو اٹھایا۔۔ اگلے ہی لمحے اس نے جلدی سے اسے چھوڑا۔۔۔

شٹ۔۔

اپنے جلے ہوئے ہاتھ کو دیکھ کر اس کے منہ سے نکلا۔۔ معاً اسکے ذہن میں وہ رات آئی جب وہ
سگریٹ سے مشال کے کندھے پر داغ رہا تھا۔۔۔ جلنے سے اسے تھوڑی تکلیف ہوئی تھی ہاتھ
پر۔۔۔ تو اس رات مشال پر کیا بتی ہوگی۔۔۔ یہ سوچ آتے ہی اسے نئے سرے سے
شرمندگی محسوس ہوئی۔۔۔ بیل کی آواز پر وہ سر جھٹکتے ہوئے گیا۔۔ ارشد کو فائل دے کر وہ
پھر پاستہ بنانے لگا۔۔۔ شام تک اس کا کام ختم ہوا۔۔۔

ایک سپون کھاتے ہی اسے نمک بہت تیز لگا تبھی اسے مشال کو کہا جو رغبت سے پاستہ کھا رہی تھی۔۔۔

اسکے بولنے پر مشال نے اسے دیکھا۔۔۔

تم کیسے کھا رہی ہو۔۔۔ نمک بہت تیز ہے اس میں۔۔۔ بلکل اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔ یہ چھوڑو میں باہر سے آرڈر کر دیتا ہوں۔۔۔

اسے سسکی ہوئی تھی تبھی جلدی سے اسکے پاس سے پلیٹ اٹھاتے ہوئے التمش نے کہا

نہیں۔۔۔ ٹھیک ہے التمش۔۔۔ اچھا ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشال نے بوکھلا کر جلدی سے کہا

Page | 649

ارے نہیں۔۔۔ بلکل اچھا نہیں ہے۔۔۔

وہ کہتے ہوئے پلیٹس اٹھا کر لے گیا۔۔۔ اسکا نرم لہجہ اور رویہ مشال کو بار بار پرانہ اتمش یاد دلا گیا۔۔۔

آخر کیوں وہ اچانک اسکے ساتھ اچھا سلوک کرنے لگا تھا۔۔۔ کل ہی تو وہ اس سے نفرت کا اظہار کر رہا تھا۔۔۔ اسکا سر درد کرنے لگا۔۔۔ بے اختیار مشال اپنا سر تھام گئی۔۔۔

----- #

کیا نور۔۔۔ یہ تمہاری گیم کھیلنے کی عمر ہے کیا؟

ہادی نے اسے موبائل پر گیم کھیلتا دیکھ چڑ کر کہا اور اسکے ہاتھ سے موبائل چھین لیا۔

کیا ہے۔۔۔ دونوں۔۔۔

نور جھنجھلا کر کہتے ہوئے اس سے فون لینے لگی مگر ہادی نے ہاتھ اوپر کر لیا۔۔۔ اب کے وہ اچھل کر اسکا ہاتھ نیچے کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

Page | 650

ہا ہا ہا۔۔۔ یونہی تھوڑی نامیں تمہیں ٹڈی کہتا ہوں۔۔۔

ہادی اسکے قدر چوٹ کرتا ہوا ہنسنا تو نور اچھلنا چھوڑ کر اسے دیکھنے لگی

اے کیا ہوا؟

اسکے مڑ کر جانے پر ہادی نے اسے بازو سے پکڑ کر پوچھا

چھوڑو مجھے۔۔۔

نور کی روہانسی آواز پر وہ بوکھلایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نور تم ناراض ہو گئی۔۔۔ ارے میں مذاق کر رہا تھا۔۔۔ سوری۔۔

نور کا چہرہ تھام کر اس نے پیار سے کہا

تم مجھے بار بار ٹڈی مت کہا کرو۔۔۔

نور نے نروٹھے پن سے کہا

تو کیا کہوں۔۔۔ تم بتادو۔۔

اس نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا پھر آہستگی سے اسکے گال پر اپنے لب رکھ

دیے۔۔۔ نور کا چہرہ سرخ پڑا تھا۔۔

تم کچھ زیادہ ہی فری نہیں ہو جاتے ہو۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اپنی خفت دور کرنے کے لیے اسنے جلدی سے کہا تو ہادی کے لب مسکرا اٹھے

ظالم لڑکی۔۔ تم کبھی فری ہونے ہی نہیں دیتی مجھے۔۔

اسکے بے چارگی سے بولنے پر نور نے اسے گھورا پھر ایک چپت اسکے بازو پر لگا کر چلی گئی۔۔ اسکے جانے کے بعد ہادی نے ایک لمبی آہ بھری اور گرنے کے انداز میں بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

❤️❤️ ----- ❤️❤️❤️❤️ -----

----- ❤️❤️

یہ لو۔۔۔

التمش کے بولنے پر اس نے نظر اٹھا کر دیکھا جو آئی فون کا بکس اسکی طرف کیے کھڑا تھا۔۔ مشال نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

تمہارے لیے ہی ہے رکھو۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسکی نظروں کا مطلب سمجھ کر التمش نے کہا

ہمیں۔۔۔ ضرورت نہیں ہے۔۔۔

اس نے آہستہ آواز میں کہا

پر مجھے تو ہے ضرورت۔۔۔ اگر کبھی آفس میں بیٹھے بیٹھے میرا دل کیا تمہاری آواز سننے کا تو۔۔۔

التمش نے جتنی رسائیت سے کہا مشال نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔ وہ بھلا کب سے اسکی آواز

سننے کا شوقین ہو گیا۔۔۔

اسکے خاموش کھڑے رہنے پر التمش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر وہ بوکس اسکے ہاتھ میں تھما دیا۔۔۔

التمش۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسکے مڑ کر جانے پر مشال نے اسے پکارا

وہ پلٹ کر مشال کو دیکھنے لگا جو کچھ کہنے کے لیے ہمت باندھ رہی تھی۔۔

التمش۔۔۔ ہم۔۔۔ ہم سمجھ نہیں پارہے یہ سب۔۔۔ یہ اچانک۔۔۔ آپ کا ہم سے ٹھیک
ہو جاننا۔۔۔ اور یہ۔۔۔ ہم۔۔۔ نہیں جانتے کہ آپ کیا چاہتے ہیں پر ہم ان سب سے کافی ڈسٹرب
ہیں۔۔۔

وہ واقعی پریشان تھی اسکے ہر پل بدلتے روپ سے پر اب اچانک اسکا اچھا سلوک مشال کو عجیب لگنے
لگا تھا تبھی اس نے ہچکچاتے ہوئے اپنی بات کہی

تمہیں اتنا سوچنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ بس اتنا جان لو کہ میں اب کوئی ناگواری نہیں چاہتا اس
رشتے میں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ بول کر لیپ ٹاپ اٹھائے لاؤنج میں چلا گیا۔۔۔ مشال خاموشی سے اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔

کافی دنوں سے التمش کا اپنے ساتھ رویہ نرم اور نارمل دیکھ وہ بھی چپ تھی۔۔۔ اسے اور کیا چاہیے تھا۔۔۔ اتنی تکالیف کے بعد تو اسی میں مشال کو غنیمت لگی کہ وہ کم از کم اسے اب ٹورچر نہیں کرتا۔۔۔۔۔ اب پیر کا زخم بھی التمش کے کئی کی وجہ سے کافی حد تک بہتر ہو چکا تھا۔۔۔ اسکا اچھا رویہ دیکھ وہ بھی اب التمش سے تھوڑی بہت بات کرنے لگی تھی ورنہ پہلے اسکے ڈر سے وہ صرف اسکی بات پر سر ہلا دیا کرتی تھی۔۔۔

آج اتوار تھا۔۔۔ کام کرنے میں اسے دیر ہو گئی تھی اسی لیے وہ کام سے فارغ ہو کر ابھی نہا کر نکلی تھی۔۔۔۔۔ اور اب بالوں پر برش کر رہی تھی۔۔۔ تبھی اچانک اسے اپنی کمر پر مضبوط گرفت محسوس ہوئی۔۔۔ مشال نے ہاتھ روک کر ڈریسنگ کے شیشے میں دیکھا۔۔۔ التمش اسکے پیچھے کھڑا گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ گھبرائی تھی اسکی بے باک نظروں سے کیونکہ اتنے دنوں سے وہ مشال سے ایک فاصلے کی حد تک دور رہتا تھا۔۔۔۔۔

مشال نے بوکھلا کر نظر دوسری طرف دوڑائی۔۔۔ بیڈ پر اسکا دوپٹہ پڑا تھا۔۔۔ وہ التمش کا ہاتھ ہٹا کر جلدی سے دوپٹہ لینے بڑھی پر اس نے پھر مشال کی نازک کمر کے گرد اپنا بازو حائل کر لیا اور اسکی پشت کو بلکل اپنے سینے سے لگا گیا۔۔۔

ایک سکون سا اترا تھا اسکے اندر مشال کے نم وجود کو محسوس کر کے۔۔۔ وہ اسکے کمر تک آتے ریشمی بالوں پر ہاتھ پھیرتا ہوا ان میں اپنا چہرہ چھپا گیا۔۔۔ شیمپو کی بھیننی خوشبو نے اسے خوشگوار احساس بخشا تھا۔۔۔ جبکہ مشال کی جان پر بن آئی تھی جب اسے التمش کے لب اپنی گردن پر محسوس ہوئے۔۔۔ وہ ہمیشہ کی طرح اسکی مضبوط گرفت سے نکلنے کی ناکام کر رہی تھی۔۔۔ تبھی التمش نے جھٹکے سے اسکا رخ اپنی طرف موڑا۔۔۔ وہ سرخ چہرے سمیت بھوری آنکھیں پھیلائے اسے دیکھنے لگی جس کی نظروں کی بے باکی اسے خائف ہونے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔ تبھی التمش نے اسکے کان کے قریب آ کر سرگوشی کی۔

تم بہت حسین ہو۔۔۔ اتنی کہ اپنے حسن سے مقابل کو گھائل کر کے رکھ دو۔۔۔

وہ مدہوشی میں کہتے ہوئے اسکے کان کی لومپر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔ مثال سانس کھینچ کے رہ گئی۔۔۔ التمش کی قربت آج پہلی مرتبہ اسے تڑپانے کے بجائے ایک خوبصورت احساس بخش رہی تھی جس سے وہ نظریں چرانے کے لیے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔

تبھی التمش اسکا چہرہ اپنے ہاتھ میں تھام کر آہستگی سے اس پر جھکنے لگا۔۔۔ مثال اپنی پاگل ہوتی دھڑکنوں سے گھبرا کر منہ پھیر گئی۔۔۔ ہمت نہیں تھی اسکی اور قربت سہنے کی اسی لیے آہستہ سے پیچھے ہٹنے لگی مگر معائے افسوس سیدھا ڈریسنگ سے ٹکرائی۔۔۔

دوسری طرف التمش اور قریب ہوتا ہوا اسکے کٹاؤ دار گلابی لبوں پر جھکا۔۔۔ اور ان پر اپنے تشنہ لب رکھ گیا۔۔۔ مثال کی آنکھیں خود بخود بند ہوئیں۔۔۔ دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد اپنی سانس رکنے پر اس نے مزاحمت کے طور پر التمش کے مضبوط

بازوؤں کو اپنے نازک ہاتھوں سے دبویچ کر ان پر اپنے ناخن گاڑ دیے۔۔۔ جبکہ وہ بازوؤں پر ہوتی چُجھن کو نظر انداز کیے بے خودی میں اس پر اسی طرح جھکا رہا۔۔۔ کچھ دیر تک کمرے میں معنی خیز خاموشی رہی۔۔۔ تبھی التمش نے نرمی سے اسکے لبوں کو آزاد کیا۔۔۔ مثال نڈھال سی ہو

کر اسکے کندھے پر سر رکھے گہرے سانس لیتے ہوئے اپنی تیز ہوتی دھڑکنے ہموار کرنے

لگی۔۔۔ اسکی اس معصوم ادا پر التمش مسکرا دیا اور اسکے گرد دونوں بازو حائل کرتا ہوا اسکی پشت
آہستہ سے سہلانے لگا۔۔۔

کچھ پل بعد وہ سنبھلی تو آہستہ سے التمش سے دور ہوئی۔

ہم۔۔ ہم۔۔ کھانا لگاتے ہیں۔۔ آپ۔۔ کو بھوک لگی ہوگی۔۔

وہ ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی

اسکا سرخ چہرہ اور نظریں چرانا التمش نے دلچسپی سے دیکھا

مجھے بھوک نہیں۔۔۔ پیاس لگی ہے۔۔

التمش کے معنی خیزی سے بولنے پر مشال نے بوکھلاتے ہوئے اسے دیکھا پھر گھبرا کر کمرے سے
بھاگی۔۔۔

التمش کے تمہیہ کی آواز سے اپنے پیچھے سنائی دی۔



شام میں وہ صوفے کی پشت پر سر ٹکائے لیٹنے کے انداز میں بیٹھا تھا۔۔۔ جب سے اسکی سوچوں کا محور مشال اور اپنے رشتے پر تھا۔۔۔ وہ ختم کرنا چاہتا تھا سب تشنگیاں۔۔۔ مشال کو اب وہ حیدر والا کے جانے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔ جانتا تھا عالیہ بیگم سمیت آغا جان اور بی بی جان کو بھی اعتراض ہوگا اسکے فیصلے پر لیکن اس نے جب سے مشال کو چھپ چھپ کر روتا دیکھا تھا تب سے سوچ لیا تھا کہ کچھ بھی کر کے اب سے ہی سب ٹھیک کرنا ہوگا۔۔۔

اسکی سوچ فون کے مسلسل رنگ ہونے سے ٹوٹی۔۔۔ ہادی کی کال تھی۔۔۔

ہیلو۔۔۔

اس نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

بھائی۔۔۔ بھائی بابا کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے۔۔۔ آپ پلیز جلدی سے آ جاؤ۔۔۔ مجھے
کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔

ہادی کی بوکھلائی آواز پر التمش جھٹکے سے اٹھا

کیا ہوا ہے ہادی بابا کو۔۔۔ بتا جلدی۔۔۔

پتا نہیں بھائی۔۔۔ ہم لوگ بابا کو (۔۔۔۔) ہو اسپتال لے کر جا رہے ہیں آپ بس جلدی آ جاؤ
وہیں پر۔۔۔۔

اسکی آواز میں نمی محسوس کر کے التمش کی چھٹی حس کچھ بہت غلط ہونے کا اشارہ دے رہی
تھی۔۔۔

التمش۔۔۔ کیا ہوا۔۔

مشال کمرے میں داخل ہوئی تو اسے فون کان سے لگائے یونہی کھڑا دیکھ کر پوچھنے لگی

Page | 661

اسکی آواز پر التمش نے اسے دیکھا پھر فون جیب میں رکھتے ہوئے اسے سائٹیڈ پر ہٹا کر تیزی سے باہر کی طرف گیا۔

التمش۔۔۔ التمش۔۔۔ رکیں تو۔۔ کیا ہوا۔۔

وہ اسکے پیچھے آتے ہوئے پریشانی سے پوچھ رہی تھی۔۔ تبھی وہ اچانک رکا

دعا کرنا سب ٹھیک ہو۔۔۔ ورنہ۔۔

وہ سرخ آنکھوں سے اسے گھورتا ہوا بول کر باہر نکل گیا۔۔ جبکہ مشال اتنے دنوں بعد پھر اسکی

آنکھوں میں وہی حیوانیت دیکھ کر سکتے کے عالم میں کھڑی رہ گئی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>



وہ پاگلوں کی طرح آپریشن تھیٹر کے باہر ادھر سے ادھر چکر لگا رہا تھا۔۔۔ کسی انہونی کے ہونے کا سوچ کر التمش نے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرا۔۔۔ اسکے ذہن میں بار بار بس ایک ہی سوچ چل رہی تھی کہ اندر موجود انسان کو اگر کچھ بھی ہوا تو وہ مر جائے گا۔۔۔

سب ٹھیک ہو گا۔۔۔ کچھ نہیں ہوا ہو گا۔۔۔

وہ خود کو ناکام دلا سے دے رہا تھا۔۔۔ پتا نہیں کیوں اسے خود کے دلا سے کھوکھلے لگے

دل بری طرح کر لارہا تھا کہ مگر اس نے امید ٹوٹنے نہیں دی۔۔۔ وہ دعا کر رہا تھا کہ وہ بس ٹھیک ہو جائیں۔۔۔ کچھ نہ ہو

تبھی تھیٹر روم کھلا اور ڈاکٹر ماسک اتار کر باہر آئے۔۔۔ وہ اور ہادی لپکے تھے ڈاکٹر کے پاس۔۔

ڈاکٹر کا نام امید چہرہ دیکھ کر بھی وہ اس وقت شدت سے چاہ رہا تھا کہ ڈاکٹر یہ بول دے کہ سب ٹھیک

ہے۔۔۔

I am sorry....He is expired..

ہادی اور اسکے کندھے کو تھپک کر ڈاکٹر نے ہمدردی سے کہا اور وہاں سے چلے گئے۔۔۔ جبکہ
التمش کو لگا آج وہ مر گیا۔۔۔ اسکی آنکھیں ساکت سی ہو گئیں۔۔۔

!! بابا

اسکے لب آہستہ سے ہلے

عالیہ بیگم لڑکھڑا کر بیچ پر بیٹھیں۔۔۔۔ شوہر کی جدائی جان نکالنے کو تھی۔۔۔ انہیں یقین نہیں
آ رہا تھا۔۔۔

ہادی ضبط کی حدوں کو چھوتے ہوئے اپنی آنکھیں سختی سے میچ گیا۔۔۔ تکلیف برداشت کے
قابل نہیں تھی۔۔۔ جان سے پیارا باپ آج زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا۔

ہانیہ۔۔

نور کی چیخ پر ہادی نے مرڑ کر دیکھا

ہانیہ نیچے گری بے ہوش پڑی تھی۔۔۔۔ ہادی بھاگتے ہوئے اسکے پاس گیا۔۔۔۔ گال تھپتھپانے
پر بھی جب اسے ہوش نہیں آیا تو ہادی نے اسے گود میں اٹھایا۔۔

التمش نے آہستگی سے گردن گھما کر لہورنگ نظروں سے پیچھے دیکھا۔۔۔ عالیہ بیگم صدمے سے
بہنچ پر خاموش بیٹھیں تھیں۔۔۔ جبکہ ہانیہ کے بے ہوش وجود کو ہادی گود میں اٹھائے جلدی سے
دوسرے وارڈ میں لے جا رہا تھا۔۔۔ اسے اپنا گھر۔۔۔ اپنا شیرازہ آج بکھرتا ہوا لگا۔۔۔ سب کچھ
جیسے ختم ہو چکا ہو۔۔۔

اسکے ذہن میں اپنے کہے الفاظ گھومے

دعا کرو کہ بابا جلد ٹھیک ہو جائیں۔۔۔ کیونکہ جب تک وہ ٹھیک نہیں ہونگے تب تک میرے ساتھ
حیدر و لاکا کوئی فرد بھی تمہیں معاف نہیں کرے گا۔۔۔

مشال۔۔۔

اس نے پھنکارتے ہوئے اسکا نام لیا



فلیٹ کا دروازہ کھول کر وہ ٹرانس کی حالت میں اندر داخل ہوا۔۔۔ آج اپنے باپ کی میت دیکھ
اسکا کلیجہ پھٹنے کو تھا۔۔۔ حیدرولا میں سبھی مکین کا حال بدتر ہو رہا تھا۔۔۔ کسی کو اپنا ہوش نہ
تھا۔۔۔ تبھی آغا جان نے خود پر ضبط کیے اس سے مشال کو لانے کا کہا۔۔۔ اسکا نام سُن کر التمش
کے اندر آگ سی جلی تھی۔۔۔

التمش کیا ہوا۔۔۔

مشال جو لاؤنج میں ٹینشن سے بیٹھی تھی اسے دیکھ کر اسکی طرف لپکی مگر التمش کی قہر بھری
نظروں کو دیکھ کر اسکے قدم تھمے تھے۔۔۔ دل دھک سے رہ گیا۔۔۔

الت۔۔۔

اسکے پھر پکارنے پر التمش دھاڑا۔۔۔ مثال سہم کر دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔

تمہاری ایک غلطی نے آج سب ختم کر کے رکھ دیا۔۔۔ سب کچھ۔۔۔

اسکی بلند آواز پورے فلیٹ میں گونج رہی تھی۔۔۔ ساتھ ہی مثال کی بھوری آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھریں تھیں۔۔۔

میرا باپ آج اس دنیا سے چلا گیا۔۔۔ صرف اور صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔

اسکی یہ بات مثال کو ساکت کرنے کے لیے کافی تھی۔۔۔ وہ بے یقینی سے التمش کو دیکھ رہی

تھی۔۔۔ منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔

مشال --- تمہیں آج میں بخشوں گا نہیں ---

وہ غراتے ہوئے مشال کی طرف بڑھا اور اسے بازو سے گھسٹتا ہوا روم میں لانے لگا۔۔۔ مشال کسی

Page | 668

محسمے کی طرح اسکے ساتھ چلتی چلی گئی۔۔۔ زمان صاحب کی موت اسکے لیے کسی دھچکے سے کم نہ

تھی۔۔۔

اسے ہوش تب آیا جب التمش نے اسے بیڈ پر پٹخا۔۔۔ وہ بو کھلاتے ہوئے اسے دروازہ بند کرتا دیکھ

رہی تھی پر جب التمش نے مڑ کر اپنی بیلٹ جھٹکے سے کھینچ کر اتاری تب مشال کی آنکھیں پھٹی کی

پھٹی رہ گئیں۔۔۔ وہ جی جان سے لرز گئی اسکا اگلا عمل سوچ کر۔۔۔

نہی۔۔۔ نہیں۔۔۔ الت

اسکا چہرہ سفید پڑنے لگا تھا۔۔۔ تبھی التمش نے بیلٹ اپنے ہاتھ میں لپیٹ کر زور سے ہاتھ کو بلند کیا۔۔۔ مشال نے چیختے ہوئے اپنا ہاتھ منہ کے آگے کر لیا۔۔۔ اس کی دلخراش چیخ پورے فلیٹ میں گونجی۔۔۔

کچھ دیر تک خاموشی رہنے پر مشال کو کہیں بھی درد محسوس نہ ہوا تو اس نے کپکپاتے ہوئے اپنا ہاتھ نیچے کیا پر اگلے ہی پل اسے ایک اور حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔

بیلٹ دور پھینکا ہوا تھا اور وہ۔۔۔ التمش زمان۔۔۔ وہ گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھا رہا تھا۔۔۔ وہ اتنا مضبوط مرد آج زندگی میں پہلی مرتبہ رو رہا تھا۔۔۔ اس طرح ہچکیوں سے روتا وہ مشال کو بہت ہارا ہوا لگا۔۔۔ مشال آہستہ سے اٹھ کر ہمت کر کے بیڈ سے اتری۔۔۔ پھر اسکے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھی۔۔۔

ال۔۔۔ التم۔۔۔ التمش۔۔۔

اس نے ہکلاتے ہوئے اسے پکارا۔۔ ڈر بھی رہی تھی اسکے قریب جانے سے۔۔
تبھی التمش نے جھٹکے سے اسے کھینچ کر اپنے گلے لگا لیا۔۔ وہ سختی سے مشال کو خود میں بھینچے
رونے لگا تھا۔۔

وہ۔۔۔ بالکل ٹھیک۔۔۔ تھے۔۔۔ کل۔۔۔ میں۔۔۔ ان سے مل کر۔۔۔ آیا تھا۔۔۔ پھر
کیسے۔۔۔ کیسے وہ۔۔۔ اب اچانک۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ روتے ہوئے اسے بتانے لگا تھا۔۔۔ مشال نے آنکھیں میچتے ہوئے اسکی گردن کے
گرد اپنے بازو باندھے۔۔۔ الفاظ جیسے ختم ہو گئے تھے التمش کے پاس۔۔۔ وہ بہت بری طرح ٹوٹا
تھا آج۔۔۔



حیدرولا کے پورچ پر اس نے کاررو کی تو مشال نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔

تم اندر جاؤ۔۔۔ میں آتا ہوں۔۔۔

التمش کے کہنے پر مشال نے ہلکے سے اثبات میں سر ہلایا پھر کار سے نکل کر اس نے اندر کی طرف

Page | 671

قدم بڑھائے۔۔۔

اسکے جانے کے بعد التمش نے سیٹ سے ٹیک لگائے تھکان زدہ آنکھیں موند لیں۔۔۔ ایک آنسو

لڑھک کر آنکھوں سے نکلا۔۔۔ اسے خود پر کنٹرول کرنا تھا۔۔۔ کیونکہ اسے ہی اب سب

سنجھنا تھا۔۔۔ وہ رونا نہیں چاہتا تھا پردل میں درد بڑھتے جا رہا تھا۔۔۔

اندر داخل ہونے پر اسے سامنے ہی سب نظر آئے۔۔۔ اس نے عالیہ بیگم کو دیکھا جن کے قریب

ریحانہ بیگم سمیت اور بھی عورتیں بیٹھیں انہیں دلا سے دے رہی تھیں۔۔۔ مگر وہ صدمے سے

بلکل خاموش تھیں۔۔۔ مشال کو رونا آیا انکی حالت پر۔۔۔ وہ آنسو پونچھ کر چھوٹے قدم اٹھاتی

ہوئی ان کے قریب جانے لگی۔۔۔

تم۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔

عالیہ بیگم کی جیسے ہی اس پر نظر پڑی وہ ہنسی بکرائی اور اسکی طرف بڑھتے ہوئے چیخ کر کہنے لگیں۔۔۔

انکے چیخنے پر سبھی مشال کی طرف متوجہ ہوئے

تائی ام۔۔۔

مت بولو مجھے تائی امی۔۔۔ کچھ نہیں لگتی تم میری۔۔۔ اتنا سب کچھ کر کے بھی سکون نہیں ملا جو اب پھر آگئی۔۔۔

اس نے بولنا چاہا مگر عالیہ بیگم زہر خندہ لہجے میں کہتے ہوئے اسکے قریب آئی۔۔۔ جبکہ مشال انکے الفاظوں پر اپنی آنکھیں میچ گئی

عالیہ چپ ہو جائیں۔۔

آغا جان نے دھیمے لہجے میں کہا

نہیں آغا جان۔۔۔ آپ لوگوں نے میرے تانی سے اس لڑکی کی شادی کروا کر پہلے بھی مجھے چپ
کروا دیا تھا پر اب نہیں۔۔۔ اس لڑکی کی وجہ سے میرا شوہر اس دنیا میں نہیں رہا اور آپ کہہ رہیں
کہ چپ ہو جاؤں۔۔۔

عالیہ بیگم نے حقارت سے مشال کو دیکھ کر کہا

اتنی نخوست پھیلائی تم نے کہ میرا شوہر چلا گیا۔۔۔ اب کیا چاہتی ہو۔۔۔۔۔ بولو۔۔

اس کے خاموش رہنے پر وہ چیخیں۔۔۔ مشال روتے ہوئے چند قدم پیچھے ہٹی۔۔۔ سب گھر

والے عالیہ بیگم کی تکلیف سمجھتے ہوئے اس وقت خاموش تھے۔۔۔

نکلو اس گھر سے فوراً نکلو۔۔۔

وہ اسے بولتے ہوئے باہر کی طرف اشارہ کرنے لگیں۔۔۔

تائی امی۔۔۔ پلیز۔۔۔

وہ بھبھک کر روئی تھی۔۔۔ نہیں جانتی تھی ایک غلط فہمی کتنی بڑی سزا بن کے رہ جائے گی اسکے لیے۔۔۔

سنا نہیں تم نے۔۔۔ کیا کہہ رہی ہوں میں۔۔۔ نکلو ادھر سے۔۔۔

اب کی بار انہوں نے بولتے ساتھ مشال کا بازو پکڑ کر اسے باہر دھکیلا۔۔۔ اس سے پہلے وہ نیچے گرتی التمش جو اندر داخل ہو رہا تھا اسے تھام گیا۔۔۔ مشال نے آنسوؤں سے بھیگا چہرہ اٹھا کر التمش کو دیکھا جو چہرے پر کمال کا ضبط لیے عالیہ بیگم کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تامی۔۔۔ بیٹا اسے نکالو اس گھر سے۔۔۔ Page | 675

عالیہ بیگم نے اب التمش کو کہا

امی۔۔۔ ابھی چپ ہو جائیں پلیز۔۔۔ ہم سب

کیوں چپ ہو جاؤں میں۔۔۔ نہیں ہو نگی چپ۔۔۔ کہانا نکالو اسے یہاں سے۔۔۔ میں اسکی شکل
بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔

التمش کی بات کاٹ کر انہوں نے تلخی سے چلا کر کہا۔۔۔ التمش نے ایک نظر سب کو دیکھا پھر مشال
کا ہاتھ پکڑ کر اسے واپس لے جانے لگا۔

تم کیوں جارہے ہو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ غصے میں اسکے سامنے آکر بولیں

تو امی کیا کروں میں۔۔۔ چھوڑ دوں اسے اکیلے۔۔۔

التمش نے تنگ آکر کہا پھر سب کا لحاظ کرتے ہوئے خود پر کنٹرول کیا۔۔۔ باپ کا دکھ کم تھا جو اب
ماں کا رویہ اسے ٹھیس پہنچا رہا تھا۔۔۔ دوسری طرف مشال نے روتے ہوئے التمش کے بازو کو
تھاما۔۔۔ دل میں عجیب ڈر سراٹھائے بیٹھا تھا۔۔۔

امی۔۔۔ یا تو مشال یہی پر رہے گی یا پھر میں بھی اسکے ساتھ جاؤں گا۔۔۔

اس نے تحمل سے کہا

تو ٹھیک ہے پھر سمجھ جانا کہ آج تمہارے باپ کے ساتھ ساتھ تمہاری ماں بھی مر گئی۔۔۔

وہ روتے ہوئے غصے سے کہنے لگیں۔۔۔ التمش تڑپ کر رہ گیا انکے جملے پر۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہادی۔۔ اس لڑکی کو پہنچا کر آؤ۔۔۔ یہ اب آئندہ یہاں نہیں آئے گی۔۔ اور خبردار
تامی۔۔ اگر تم اب اس سے ملے۔۔ تمہیں قسم ہے میری۔۔

انکے سنگ دلانہ فیصلے پر جہاں مشال کی آنکھیں ساکت ہوئیں وہی التمش بھی بے یقینی سے اپنی ماں
کو دیکھنے لگا۔۔۔ وہ کیسے اتنی بڑی بات کہہ سکتی ہیں۔۔۔ ریحانہ بیگم نے تڑپ کر مشال کو
دیکھا۔۔ نور نے بھی روتے ہوئے سر جھکا لیا۔۔۔

ہادی۔۔۔

انکے پھر چیخنے پر خاموش کھڑا ہادی آہستہ قدم اٹھاتا ہوا ان لوگوں کے قریب آیا۔۔ بے ساختہ
التمش کی گرفت مشال کے ہاتھ پر مضبوط ہوئی۔۔۔

بھائی پلینز۔۔۔ ابھی چھوڑ دیں۔۔۔ سب کے سامنے تماشہ بنے گا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش کے ہاتھ نہ چھوڑنے پر ہادی نے بھاری ہوتی آواز میں کہا

اس نے تکلیف سے مشال کو دیکھا جو آنکھوں میں آس اور ڈر لیے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ پھر لب
بھینچ کر آنکھیں میچتے ہوئے مشال کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔ مشال نے دکھ سے اسے دیکھا۔۔۔ کیوں
سب اسے ہی تصور وار مانتے تھے۔۔۔ آخر جب اس نے غلط فہمی میں آکر وہ سب کیا تھا۔۔۔ تب
سب بھی تو اسکے ساتھ التمش کے خلاف ہوئے تھے۔۔۔ پھر وہ ہی اکیلی ذمہ دار کیوں تھی ہر سزا
کی۔۔۔

فقط مجھ پر اٹھیں انگلیاں،

شہر سارا گنہگار تھا لیکن،

سب پر ایک دھندلائی نظر ڈال کر وہ ہادی کے ساتھ باہر نکل گئی۔۔۔ اپنوں سے اس قدر دھتکار اور نفرت کی امید نہیں تھی اسے۔۔۔ التمش کا چہرہ ضبط سے سرخ ہو گیا۔۔۔ اسکے جانے کے بعد وہ بنا کچھ کہے تیز قدم اٹھاتا ہوا اوپر اپنے روم میں چلا گیا۔



وہ صوفے پر خاموشی سے بیٹھی تھی۔۔۔ ہادی ابھی اسے چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔ کتنی بڑی سزا دی گئی تھی اسے ایک غلط فہمی کی۔۔۔ اتنا سب کچھ برداشت کرنے کے بعد بھی اسے معافی نہیں ملی تھی۔۔۔ بلکہ سب کے سامنے ذلیل کر کے نکال دیا گیا۔۔۔ اور التمش۔۔۔ تو اب کیا وہ کبھی نہیں آئے گا اسکے پاس۔۔۔ عالیہ بیگم کی دی ہوئی قسم یاد کر کے اسے نئے سرے سے رونا آیا۔۔۔ آنکھیں سوج چکی تھیں مگر آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔

دوسری طرف التمش کا حال بھی عجیب ہو رہا تھا۔۔۔ رات کا آخری پہر تھا پر اسکی آنکھوں میں نیند کا شائبہ تک نہ تھا اور ہوتا بھی کیوں۔۔۔ باپ کے مرنے کا دکھ الگ تھا تو دوسرا مشال کی

جدائی۔۔۔ اسے بہت شدت سے اسکی یاد آرہی تھی۔۔۔ وہ بانٹنا چاہتا تھا اپنا غم اس سے۔۔۔ پر ماں کی قسم پیروں پر زنجیر کی طرح لگی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے بے بسی میں اپنا غصہ پورا کمرے پر اتار دیا۔۔۔ ڈریسنگ کا شیشہ الگ ٹوٹا ہوا تھا بیڈ کا حال بگڑا ہوا تھا۔۔۔ سبھی سامان ارد گرد پڑے تھے۔۔۔ اور وہ بیڈ کی پائنٹی سے ٹیک لگائے بیٹھا چھت کو گھور رہا تھا۔۔۔



حیدرولا میں سبھی پر جیسے ایک بار پھر غم کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔۔۔ بی جان بیٹے کے غم میں اب کے بستر سے لگ چکی تھیں۔۔۔ آغا جان بھی خاموش سے ہو گئے تھے۔۔۔ ہانیہ تو جیسے ہنسنا بھول گئی تھی۔۔۔ عالیہ بیگم بھی حسبِ ضرورت بات کر لیا کرتی ورنہ زیادہ تر اپنے کمرے میں رہتی۔۔۔ نور اور ہادی نے بمشکل گھر کا ماحول تھوڑا ٹھیک رکھنے کی اپنی سی کوشش کی ہوئی تھی۔۔۔ ریحانہ بیگم بیٹی کی یاد میں تڑپتی مگر سب کو دیکھ کچھ نہ کہتیں۔۔۔ انکا دل کر لاتا کہ پہلے تو التمش تھا اسکے ساتھ پر اب۔۔۔ اب تو وہ اکیلے پتا نہیں کیسے رہتی ہوگی۔۔۔ کس حال میں ہوگی۔۔۔ اس سب کا سب سے زیادہ اثر جس پر ہوا تھا وہاں التمش زمان تھا۔۔۔ اس نے تقریباً سب

سے بات ترک کی ہوئی تھی سوائے آغا جان اور بی جان کے۔۔۔ عالیہ بیگم سے بھی وہ دوائی دینے کی حد تک بات کرتا ورنہ اکثر و بیشتر وہ اسے کھانے پر یا کسی بات کے لیے روکتیں تو وہ آگے سے خاموش رہتا۔۔۔ انہیں دکھ بھی ہوتا اسکی دن بدن بڑھتی خاموشی سے پر مجبور تھیں۔۔۔ مشال کی طرف سے انکا دل صاف ہی نہیں ہو کے دے رہا تھا۔۔۔



آج ایک مہینہ ہو چکا تھا اسے اس فلیٹ میں اکیلے رہتے ہوئے۔۔۔ وہ اب تک ایک بھی بار نہیں آیا تھا۔۔۔ ہاں پر روز اسکی کال ضرور آتی۔۔۔ جسے مشال ریسیو نہیں کرتی۔۔۔ کیوں نہیں کرتی یہ شاید وہ بھی نہیں جانتی تھی شاید کہ اب اسکا دل نہیں کرتا تھا کسی سے بات کرنے کو۔۔۔ سب کی بے رخی نے اسے جیسے اندر سے ختم کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔ وہ اکثر اپنا دل بہلانے کے لیے بالکونی میں خاموش کھڑی رہتی۔۔۔ آنکھیں سوکھ چکیں تھیں۔۔۔ اسے لگتا تھا بس اب یہیں تنہائی اسکی زندگی ہے۔۔۔ زندگی۔۔۔ ایسی زندگی سے بہتر وہ خود کے لیے موت مانگتی تھی۔۔۔

وہ کلب میں بیٹھا سموک پر سموک کیے جا رہا تھا۔۔۔۔۔ سبھی رنگین روشنوں میں جہاں سب خوشی سے ناچ رہے تھے۔۔۔۔۔ وہیں اسکا دل جیسے بالکل خالی تھا۔۔۔۔۔ ایک مہینے میں اس نے کب کب اسے یاد نہ کیا۔۔۔۔۔ ہر پل تو اسکا دل تڑپتا اسے دیکھنے کو۔۔۔۔۔ مثال کو دی گئی ہر تکلیف کا اسے اس ایک مہینے میں جب جب احساس ہوا تھا تب اس نے اپنے ہاتھ کو داغا یا خود کو ایسی ایسی اذیت دیتا کہ دل کو تھوڑا سکون ملے۔۔۔۔۔ کس طرح وہ اسے ٹور چر کرتا تھا۔۔۔۔۔ کتنا روتی تھی وہ اسکی بے رخی پر لیکن وہ اس پر زرارہم نہ کرتا۔۔۔۔۔ اور آج۔۔۔۔۔ آج جب اسے احساس ہوا اپنے کیے گئے رویے کا تو وہ نہیں تھی اسکے پاس۔۔۔۔۔ وہ اس سے معافی چاہتا تھا اپنے دیے گئے زخموں کی مگر ماں کی قسم کے آگے مجبور تھا۔۔۔۔۔ اندر کی گھٹن ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ تبھی اس نے بے بسی سے غصے میں آکر ڈرنک کرنی شروع کر دی۔۔۔۔۔ دو گلاس پینے پر ہی اسکی آنکھیں سرخ ہو گئیں۔۔۔۔۔ دل میں اٹھتی شدید تکلیف پر اس نے سینے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔۔ بار بار دل کی دھڑکنیں اس معصوم کا ورد کر رہی تھی۔۔۔۔۔ آج اور دنوں سے بڑھ کر اسکی یاد آرہی تھی۔۔۔۔۔

ہے برو۔۔

تبھی سائیڈ سے آتی نشے بھری آواز پر اس نے گردن موڑ کر دیکھا نشے میں دھت ایک لڑکا سامنے

Page | 683

ہی کھڑا اس سے مخاطب تھا

ایسا بھی کیا دکھ لگا ہے برو۔۔ کہ اتنی خوبصورت جگہ پر میں سب سے لا تعلق ہو کر بیٹھے ہو۔۔

اس نے اتمش کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا تو وہ خاموش رہا

کیا ہوا۔۔۔ کوئی چھوڑ کر چلا گیا۔۔

اس نے پھر پوچھا تو اتمش نے آہستگی سے نفی میں سر ہلایا

پھر۔۔۔ کیا بیوی سے جھگڑا ہو گیا ہے؟

وہ فریبنکلی ہو کر پوچھ رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش کے لب پھڑپھڑائے تھے۔۔۔ مشال کا خوبصورت چہرہ آنکھوں کے سامنے گھوما تھا۔۔۔ جبکہ وہ لڑکا اسکی بڑبڑاہٹ سن کر اپنی طرف سے اسکا مطلب نکالتا ہنسنے لگا

ابے یار۔۔۔ برویہ بیویاں تو ہوتی ہی ایسی ہیں۔۔۔ زرا زرا سی بات پر لڑنے والی۔۔۔ میں بھی پریشان ہوں اپنی والی سے اسی لیے یہاں آتا ہوں ریلیکس ہونے۔۔۔ تو پریشان مت ہو چل کر یہاں۔۔۔ ایسا کر یہاں میں تجھے آج رات کو ریلیکس کرنے کے لیے کسی کو بک کر دیتا ہوں۔۔۔

وہ کمینگی سے بولتا ہوا وہاں سے گیا۔۔۔ التمش کا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔۔ پہلے کبھی ڈرنک کی نہیں تھی۔۔۔ اور اب ایک ساتھ دو گلاس پینے پر اسکی حالت خراب ہونے لگی تھی۔۔۔ تبھی کچھ دیر میں وہ لڑکا پھر آیا مگر اس بار اسکے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی۔۔۔ جو باریک کپڑوں میں میک اپ سے بھری ستائشی نظروں سے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ اسکی پرسنیلٹی تھی ہی ایسی۔۔۔ ہر کسی کو معیوب کر دینے والی۔۔۔

یہ لو برو۔۔۔ بیوی کو بھولو۔۔۔ اور آج رات ریلیکس کرو۔۔۔ میری طرح۔۔۔

وہ خباث سے ہنستا ہوا کہنے لگا۔۔۔ التمش نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اس لڑکے کو دیکھا۔۔۔ دماغ

ماؤف ہونے لگا تھا۔۔۔ تبھی اسکے ساتھ کھڑی لڑکی مسکراتے ہوئے التمش کے قریب

ہوئی۔۔۔ اس سے پہلے وہ اپنا ہاتھ اسکے مضبوط کندھے پر رکھتی۔۔۔ التمش نے اس لڑکے کو

گریبان سے پکڑا اور ایک گھونسا اسکے منہ پر جڑا۔۔۔ وہ جو اس حملے کے لیے تیار نہ تھا سیدھا نیچے

گرا۔۔۔

اسکے گرتے ہی التمش نے اس کی گھونسوں سے ٹھیک ٹھاک تواضع کی۔۔۔ کلب میں الگ شور برپا

ہو گیا۔۔۔ سب کے بیچ میں آنے پر وہ رکا تھا۔۔۔ پھر کالر جھٹکتا ہوا جانے لگا۔۔۔ اس لڑکے

نے خود کو بمشکل بے ہوش ہونے سے سنبھالا اور ناک منہ سے نکلتا خون صاف کیا۔۔۔ کچھ نشے کی

وجہ سے اور کچھ التمش کے مارنے پر اسکی ہمت نہیں ہو رہی تھی اٹھنے کی۔۔۔ تبھی التمش جاتے

جاتے رکا اور جھک کر اسے پھر گریبان سے پکڑا۔۔۔

تجھ جیسے غلیظ مردوں کی وجہ سے باقی مرد بدنام ہوتے ہیں، میں تم بیچ مردوں میں سے نہیں جو بیوی کو دھوکا دے کر ان لڑکیوں سے اپنا دل بہلاؤں۔۔۔ کیونکہ چاہے کچھ بھی ہو۔۔۔ التمش زمان اپنی بیوی سے نفرت تو کر سکتا ہے مگر بے وفائی کبھی نہیں۔۔۔

التمش نے تحقیر سے بول کر اسے سائیڈ میں دھکیلا پھر اٹھ کر تیزی سے باہر نکل گیا۔۔۔ وہ جلد سے جلد اس جگہ سے نکلنا چاہتا تھا۔

جبکہ اس لڑکے نے ہانپ کر باہر جاتے ہوئے اس عجیب انسان کو دیکھا۔۔۔



حیدر رولا کے پورچ پر اس نے کار روکی تو مشال نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔

تم اندر جاؤ۔۔۔ میں آتا ہوں۔۔۔

التمش کے کہنے پر مشال نے ہلکے سے اثبات میں سر ہلایا پھر کار سے نکل کر اس نے اندر کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔

اسکے جانے کے بعد التمش نے سیٹ سے ٹیک لگائے تھکان زدہ آنکھیں موند لیں۔۔۔ ایک آنسو لڑھک کر آنکھوں سے نکلا۔۔۔ اسے خود پر کنٹرول کرنا تھا۔۔۔ کیونکہ اسے ہی اب سب سنبھالنا تھا۔۔۔ وہ رونا نہیں چاہتا تھا پردل میں درد بڑھتے جا رہا تھا۔۔۔

اندر داخل ہونے پر اسے سامنے ہی سب نظر آئے۔۔۔ اس نے عالیہ بیگم کو دیکھا جن کے قریب ریحانہ بیگم سمیت اور بھی عورتیں بیٹھیں انہیں دلا سے دے رہی تھیں۔۔۔ مگر وہ صدمے سے بالکل خاموش تھیں۔۔۔ مشال کو رونا آیا انکی حالت پر۔۔۔ وہ آنسو پونچھ کر چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی ان کے قریب جانے لگی۔۔۔

تم۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔

عالیہ بیگم کی جیسے ہی اس پر نظر پڑی وہ ہنسی بکھری اور اسکی طرف بڑھتے ہوئے چیخ کر کہنے لگیں۔۔

انکے چیخنے پر سبھی مشال کی طرف متوجہ ہوئے

تائی ام۔۔۔

مت بولو مجھے تائی امی۔۔۔ کچھ نہیں لگتی تم میری۔۔۔ اتنا سب کچھ کر کے بھی سکون نہیں ملا جو اب پھر آگئی۔۔۔

اس نے بولنا چاہا مگر عالیہ بیگم زہر خندہ لہجے میں کہتے ہوئے اسکے قریب آئی۔۔۔ جبکہ مشال انکے الفاظوں پر اپنی آنکھیں میچ گئی

عالیہ چپ ہو جائیں۔۔۔

آغا جان نے دھیمے لہجے میں کہا

Page | 689

نہیں آغا جان۔۔۔ آپ لوگوں نے میرے تاملی سے اس لڑکی کی شادی کروا کر پہلے بھی مجھے چپ
کروا دیا تھا پر اب نہیں۔۔۔ اس لڑکی کی وجہ سے میرا شوہر اس دنیا میں نہیں رہا اور آپ کہہ رہیں
کہ چپ ہو جاؤں۔۔۔

عالیہ بیگم نے حقارت سے مشال کو دیکھ کر کہا

اتنی نخوست پھیلائی تم نے کہ میرا شوہر چلا گیا۔۔۔ اب کیا چاہتی ہو۔۔۔ بولو۔۔۔

اس کے خاموش رہنے پر وہ چیخیں۔۔۔ مشال روتے ہوئے چند قدم پیچھے ہٹی۔۔۔ سب گھر
والے عالیہ بیگم کی تکلیف سمجھتے ہوئے اس وقت خاموش تھے۔۔۔

نکلوا اس گھر سے فوراً نکلو۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ اسے بولتے ہوئے باہر کی طرف اشارہ کرنے لگیں۔۔۔

تائی امی۔۔۔ پلیز۔۔۔

وہ بھبھک کر روئی تھی۔۔۔ نہیں جانتی تھی ایک غلط فہمی کتنی بڑی سزا بن کے رہ جائے گی اسکے لیے۔۔۔

سنا نہیں تم نے۔۔۔ کیا کہہ رہی ہوں میں۔۔۔ نکلوا دھر سے۔۔۔

اب کی بار انہوں نے بولتے ساتھ مشال کا بازو پکڑ کر اسے باہر دھکیلا۔۔۔ اس سے پہلے وہ نیچے گرتی التمش جو اندر داخل ہو رہا تھا اسے تھام گیا۔۔۔ مشال نے آنسوؤں سے بھیگا چہرہ اٹھا کر التمش کو دیکھا جو چہرے پر کمال کا ضبط لیے عالیہ بیگم کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

تائی۔۔۔ بیٹا اسے نکالو اس گھر سے۔۔۔

عالیہ بیگم نے اب التمش کو کہا

امی۔۔۔ ابھی چپ ہو جائیں پلینز۔۔۔ ہم سب

کیوں چپ ہو جاؤں میں۔۔۔ نہیں ہونگی چپ۔۔۔ کہانا نکالو اسے یہاں سے۔۔۔ میں اسکی شکل
بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔

التمش کی بات کاٹ کر انہوں نے تلخی سے چلا کر کہا۔۔۔ التمش نے ایک نظر سب کو دیکھا پھر مشال
کا ہاتھ پکڑ کر اسے واپس لے جانے لگا۔

تم کیوں جا رہے ہو؟

وہ غصے میں اسکے سامنے آ کر بولیں

تو امی کیا کروں میں۔۔۔ چھوڑ دوں اسے اکیلے۔۔۔

التمش نے تنگ آکر کہا پھر سب کا لحاظ کرتے ہوئے خود پر کنٹرول کیا۔۔۔ باپ کا دکھ کم تھا جو اب

ماں کا رویہ اسے ٹھیس پہنچا رہا تھا۔۔۔ دوسری طرف مشال نے روتے ہوئے التمش کے بازو کو

تھاما۔۔۔ دل میں عجیب ڈر سراٹھائے بیٹھا تھا۔۔۔

امی۔۔۔ یا تو مشال یہی پر رہے گی یا پھر میں بھی اسکے ساتھ جاؤں گا۔۔۔

اس نے تحمل سے کہا

تو ٹھیک ہے پھر سمجھ جانا کہ آج تمہارے باپ کے ساتھ ساتھ تمہاری ماں بھی مر گئی۔۔۔

وہ روتے ہوئے غصے سے کہنے لگیں۔۔۔ التمش تڑپ کر رہ گیا انکے جملے پر۔۔۔

ہادی۔۔۔ اس لڑکی کو پہنچا کر آؤ۔۔۔ یہ اب آئندہ یہاں نہیں آئے گی۔۔۔ اور خبردار
تامی۔۔۔ اگر تم اب اس سے ملے۔۔۔ تمہیں قسم ہے میری۔۔۔

انکے سنگ دلانہ فیصلے پر جہاں مشال کی آنکھیں ساکت ہوئیں وہی التمش بھی بے یقینی سے اپنی ماں
کو دیکھنے لگا۔۔۔ وہ کیسے اتنی بڑی بات کہہ سکتیں ہیں۔۔۔ ریحانہ بیگم نے تڑپ کر مشال کو
دیکھا۔۔۔ نور نے بھی روتے ہوئے سر جھکا لیا۔۔۔

ہادی۔۔۔

انکے پھر چیخنے پر خاموش کھڑا ہادی آہستہ قدم اٹھاتا ہوا ان لوگوں کے قریب آیا۔۔۔ بے ساختہ
التمش کی گرفت مشال کے ہاتھ پر مضبوط ہوئی۔۔۔

بھائی پلیز۔۔۔ ابھی چھوڑ دیں۔۔۔ سب کے سامنے تماشہ بنے گا۔۔۔

التمش کے ہاتھ نہ چھوڑنے پر ہادی نے بھاری ہوتی آواز میں کہا

اس نے تکلیف سے مشال کو دیکھا جو آنکھوں میں آس اور ڈر لیے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ پھر لب
بھینچ کر آنکھیں میچتے ہوئے مشال کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔ مشال نے دکھ سے اسے دیکھا۔۔۔ کیوں
سب اسے ہی قصور وار مانتے تھے۔۔۔ آخر جب اس نے غلط فہمی میں آکر وہ سب کیا تھا۔۔۔ تب
سب بھی تو اسکے ساتھ التمش کے خلاف ہوئے تھے۔۔۔ پھر وہ ہی اکیلی ذمہ دار کیوں تھی ہر سزا
کی۔۔۔

فقط مجھ پر اٹھیں انگلیاں،

شہر سارا گنہگار تھا لیکن،

سب پر ایک دھندلائی نظر ڈال کر وہ ہادی کے ساتھ باہر نکل گئی۔۔۔ اپنوں سے اس قدر دھتکار اور نفرت کی امید نہیں تھی اسے۔۔۔ التمش کا چہرہ ضبط سے سرخ ہو گیا۔۔۔ اسکے جانے کے بعد وہ بنا کچھ کہے تیز قدم اٹھاتا ہوا اوپر اپنے روم میں چلا گیا۔



وہ صوفے پر خاموشی سے بیٹھی تھی۔۔۔ ہادی ابھی اسے چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔ کتنی بڑی سزا دی گئی تھی اسے ایک غلط فہمی کی۔۔۔ اتنا سب کچھ برداشت کرنے کے بعد بھی اسے معافی نہیں ملی تھی۔۔۔ بلکہ سب کے سامنے ذلیل کر کے نکال دیا گیا۔۔۔ اور التمش۔۔۔ تو اب کیا وہ کبھی نہیں آئے گا اسکے پاس۔۔۔ عالیہ بیگم کی دی ہوئی قسم یاد کر کے اسے نئے سرے سے رونا آیا۔۔۔ آنکھیں سوج چکی تھیں مگر آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔

دوسری طرف التمش کا حال بھی عجیب ہو رہا تھا۔۔۔ رات کا آخری پہر تھا پر اسکی آنکھوں میں نیند کا شائبہ تک نہ تھا اور ہوتا بھی کیوں۔۔۔ باپ کے مرنے کا دکھ الگ تھا تو دوسرا مشال کی

جدائی۔۔۔ اسے بہت شدت سے اسکی یاد آرہی تھی۔۔۔ وہ بانٹنا چاہتا تھا اپنا غم اس سے۔۔۔ پر ماں کی قسم پیروں پر زنجیر کی طرح لگی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے بے بسی میں اپنا غصہ پورا کمرے پر اتار دیا۔۔۔ ڈریسنگ کا شیشہ الگ ٹوٹا ہوا تھا بیڈ کا حال بگڑا ہوا تھا۔۔۔ سبھی سامان ارد گرد پڑے تھے۔۔۔ اور وہ بیڈ کی پائنٹی سے ٹیک لگائے بیٹھا چھت کو گھور رہا تھا۔۔۔



حیدرولا میں سبھی پر جیسے ایک بار پھر غم کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔۔۔ بی جان بیٹے کے غم میں اب کے بستر سے لگ چکی تھیں۔۔۔ آغا جان بھی خاموش سے ہو گئے تھے۔۔۔ ہانیہ تو جیسے ہنسنا بھول گئی تھی۔۔۔ عالیہ بیگم بھی حسبِ ضرورت بات کر لیا کرتی ورنہ زیادہ تر اپنے کمرے میں رہتی۔۔۔ نور اور ہادی نے بمشکل گھر کا ماحول تھوڑا ٹھیک رکھنے کی اپنی سی کوشش کی ہوئی تھی۔۔۔ ریحانہ بیگم بیٹی کی یاد میں تڑپتی مگر سب کو دیکھ کچھ نہ کہتیں۔۔۔ انکا دل کر لاتا کہ پہلے تو التمش تھا اسکے ساتھ پر اب۔۔۔ اب تو وہ اکیلے پتا نہیں کیسے رہتی ہوگی۔۔۔ کس حال میں ہوگی۔۔۔ اس سب کا سب سے زیادہ اثر جس پر ہوا تھا وہاں التمش زمان تھا۔۔۔ اس نے تقریباً سب

سے بات ترک کی ہوئی تھی سوائے آغا جان اور بی جان کے۔۔۔ عالیہ بیگم سے بھی وہ دوائی دینے کی حد تک بات کرتا اور نہ اکثر و بیشتر وہ اسے کھانے پر یا کسی بات کے لیے روکتیں تو وہ آگے سے خاموش رہتا۔۔۔ انہیں دکھ بھی ہوتا اسکی دن بدن بڑھتی خاموشی سے پر مجبور تھیں۔۔۔ مشال کی طرف سے انکا دل صاف ہی نہیں ہو کے دے رہا تھا۔۔۔



آج ایک مہینہ ہو چکا تھا اسے اس فلیٹ میں اکیلے رہتے ہوئے۔۔۔ وہ اب تک ایک بھی بار نہیں آیا تھا۔۔۔ ہاں پر روز اسکی کال ضرور آتی۔۔۔ جسے مشال ریسیو نہیں کرتی۔۔۔ کیوں نہیں کرتی یہ شاید وہ بھی نہیں جانتی تھی شاید کہ اب اسکا دل نہیں کرتا تھا کسی سے بات کرنے کو۔۔۔ سب کی بے رخی نے اسے جیسے اندر سے ختم کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔ وہ اکثر اپنا دل بہلانے کے لیے بالکونی میں خاموش کھڑی رہتی۔۔۔ آنکھیں سوکھ چکیں تھیں۔۔۔ اسے لگتا تھا بس اب یہیں تنہائی اسکی زندگی ہے۔۔۔ زندگی۔۔۔ ایسی زندگی سے بہتر وہ خود کے لیے موت مانگتی تھی۔۔۔

وہ کلب میں بیٹھا سموک پر سموک کیے جا رہا تھا۔۔۔۔۔ سبھی رنگین روشنوں میں جہاں سب خوشی سے ناچ رہے تھے۔۔۔۔۔ وہیں اسکا دل جیسے بالکل خالی تھا۔۔۔۔۔ ایک مہینے میں اس نے کب کب سے یاد نہ کیا۔۔۔۔۔ ہر پل تو اسکا دل تڑپتا ہے دیکھنے کو۔۔۔۔۔ مثال کو دی گئی ہر تکلیف کا اسے اس ایک مہینے میں جب جب احساس ہوا تھا تب اس نے اپنے ہاتھ کو داغا یا خود کو ایسی ایسی اذیت دیتا کہ دل کو تھوڑا سکون ملے۔۔۔۔۔ کس طرح وہ اسے ٹور چر کرتا تھا۔۔۔۔۔ کتنا روتی تھی وہ اسکی بے رخی پر لیکن وہ اس پر زرارہم نہ کرتا۔۔۔۔۔ اور آج۔۔۔۔۔ آج جب اسے احساس ہوا اپنے کیے گئے رویے کا تو وہ نہیں تھی اسکے پاس۔۔۔۔۔ وہ اس سے معافی چاہتا تھا اپنے دیے گئے زخموں کی مگر ماں کی قسم کے آگے مجبور تھا۔۔۔۔۔ اندر کی گھٹن ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ تبھی اس نے بے بسی سے غصے میں آکر ڈرنک کرنی شروع کر دی۔۔۔۔۔ دو گلاس پینے پر ہی اسکی آنکھیں سرخ ہو گئیں۔۔۔۔۔ دل میں اٹھتی شدید تکلیف پر اس نے سینے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔۔ بار بار دل کی دھڑکنیں اس معصوم کا ورد کر رہی تھی۔۔۔۔۔ آج اور دنوں سے بڑھ کر اسکی یاد آرہی تھی۔۔۔۔۔

ہے برو۔۔

تبھی سائیڈ سے آتی نشے بھری آواز پر اس نے گردن موڑ کر دیکھا نشے میں دھت ایک لڑکا سامنے

Page | 699

ہی کھڑا اس سے مخاطب تھا

ایسا بھی کیا دکھ لگا ہے برو۔۔ کہ اتنی خوبصورت جگہ پر میں سب سے لا تعلق ہو کر بیٹھے ہو۔۔

اس نے اتمش کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا تو وہ خاموش رہا

کیا ہوا۔۔۔ کوئی چھوڑ کر چلا گیا۔۔

اس نے پھر پوچھا تو اتمش نے آہستگی سے نفی میں سر ہلایا

پھر۔۔۔ کیا بیوی سے جھگڑا ہو گیا ہے؟

وہ فریبنکی ہو کر پوچھ رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش کے لب پھڑ پھڑائے تھے۔۔۔ مشال کا خوبصورت چہرہ آنکھوں کے سامنے گھوما تھا۔۔۔ جبکہ وہ لڑکا اسکی بڑ بڑا ہٹ سن کر اپنی طرف سے اسکا مطلب نکالتا ہنسنے لگا

ابے یار۔۔۔ برویہ بیویاں تو ہوتی ہی ایسی ہیں۔۔۔ زرا زرا سی بات پر لڑنے والی۔۔۔ میں بھی پریشان ہوں اپنی والی سے اسی لیے یہاں آتا ہوں ریلیکس ہونے۔۔۔ تو پریشان مت ہو چل کر یہاں۔۔۔ ایسا کر یہاں میں تجھے آج رات کو ریلیکس کرنے کے لیے کسی کو بک کر دیتا ہوں۔۔۔

وہ کمینگی سے بولتا ہوا وہاں سے گیا۔۔۔ التمش کا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔۔ پہلے کبھی ڈرنک کی نہیں تھی۔۔۔ اور اب ایک ساتھ دو گلاس پینے پر اسکی حالت خراب ہونے لگی تھی۔۔۔ تبھی کچھ دیر میں وہ لڑکا پھر آیا مگر اس بار اسکے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی۔۔۔ جو باریک کپڑوں میں میک اپ سے بھری ستائشی نظروں سے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ اسکی پرسنلیٹی تھی ہی ایسی۔۔۔ ہر کسی کو معیوب کر دینے والی۔۔۔

یہ لو برو۔۔۔ بیوی کو بھولو۔۔۔ اور آج رات ریلیکس کرو۔۔۔ میری طرح۔۔۔

وہ خباثت سے ہنستا ہوا کہنے لگا۔۔۔ التمش نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اس لڑکے کو دیکھا۔۔۔ دماغ

ماؤف ہونے لگا تھا۔۔۔ تبھی اسکے ساتھ کھڑی لڑکی مسکراتے ہوئے التمش کے قریب

ہوئی۔۔۔ اس سے پہلے وہ اپنا ہاتھ اسکے مضبوط کندھے پر رکھتی۔۔۔ التمش نے اس لڑکے کو

گریبان سے پکڑا اور ایک گھونسا اسکے منہ پر جڑا۔۔۔ وہ جو اس حملے کے لیے تیار نہ تھا سیدھا نیچے

گرا۔۔۔

اسکے گرتے ہی التمش نے اس کی گھونسوں سے ٹھیک ٹھاک تواضع کی۔۔۔ کلب میں الگ شور برپا

ہو گیا۔۔۔ سب کے بیچ میں آنے پر وہ رکا تھا۔۔۔ پھر کالر جھٹکتا ہوا جانے لگا۔۔۔ اس لڑکے

نے خود کو بمشکل بے ہوش ہونے سے سنبھالا اور ناک منہ سے نکلتا خون صاف کیا۔۔۔ کچھ نشے کی

وجہ سے اور کچھ التمش کے مارنے پر اسکی ہمت نہیں ہو رہی تھی اٹھنے کی۔۔۔ تبھی التمش جاتے

جاتے رکا اور جھک کر اسے پھر گریبان سے پکڑا۔۔۔

تجھ جیسے غلیظ مردوں کی وجہ سے باقی مرد بدنام ہوتے ہیں، میں تم بیچ مردوں میں سے نہیں جو بیوی کو دھوکا دے کر ان لڑکیوں سے اپنا دل بہلاؤں۔۔۔ کیونکہ چاہے کچھ بھی ہو۔۔۔ التمش زمان اپنی بیوی سے نفرت تو کر سکتا ہے مگر بے وفائی کبھی نہیں۔۔۔

التمش نے تحقیر سے بول کر اسے سائیڈ میں دھکیلا پھر اٹھ کر تیزی سے باہر نکل گیا۔۔۔ وہ جلد سے جلد اس جگہ سے نکلنا چاہتا تھا۔

جبکہ اس لڑکے نے ہانپ کر باہر جاتے ہوئے اس عجیب انسان کو دیکھا۔۔۔



وہ معمول کے مطابق آج بھی بالکونی میں کھڑی تھی۔۔۔ اس نے نظر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا۔۔۔ اندھیرے میں چمکتا چاند اور اسکے ارد گرد ستارے دکھے۔۔۔ اسنے اپنے آپ کو چاند سے تشبیہ دی۔۔۔ جس کے ساتھ ستارے تو بہت تھے پر وہ پھر بھی دکھتا کیلا تھا۔۔۔ اسی طرح تو ہو گئی تھی وہ بھی۔۔۔ اپنوں کے ہوتے ہوئے بھی بلکل اکیلی۔۔۔ اپنا آپ اسے بلکل بے کار

لگنے لگا تھا۔۔۔ جسکی شاید اب کسی کو ضرورت نہیں تھی۔۔۔۔۔ دل میں ایک بار پھر ٹیس اٹھی

تھی یہ سوچ آتے ہی۔۔۔۔۔ اس نے تکلیف سے اپنی دُکھتی آنکھیں موند لیں۔۔۔

تبھی اچانک کچھ گرنے کی آواز پر اسکی آنکھیں جھٹکے سے کھلیں۔۔۔ وہ بالکونی سے نکل کر کمرے

میں آئی۔۔۔۔۔ آواز لاؤنج سے آئی تھی۔۔۔ خود میں ہمت پیدا کروہ چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی لاؤنج

میں گئی۔۔۔۔۔ وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔ لیکن پتا نہیں کیوں اسے اپنے علاؤہ کسی اور کی

موجودگی کا بھی احساس ہوا۔۔۔۔۔ اسے لگا کوئی اور بھی ہے فلیٹ میں۔۔۔ بے ساختہ مشال کا دل

گھبرا یا تھا۔۔۔۔۔

کوئی ہے؟

اس نے اندر اٹھتے ڈرپر قابو پاتے ہوئے پوچھا پر آگے سے کوئی آواز نہ آئی۔۔۔۔۔ مشال نے

جلدی سے لاؤنج کی ساری لائٹس آن کیں پھر ہر طرف نظر دوڑانے لگی۔۔۔۔۔ کافی دیر تک

خاموشی رہنے پر اسے تھوڑی تسلی ہوئی۔۔۔۔۔

ہمارا وہم ہوگا؟

وہ ہلکی آواز میں بڑبڑا کر واپس روم میں جانے لگی۔۔۔ تبھی لاؤنج میں لگا پردہ ہلکا سا سرکا۔۔۔ کسی نے جھانک کر مشال کو روم میں جاتے دیکھا۔۔۔ چہرے پر مخصوص کمینگی مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔



رات دیر سے وہ گھر پہنچا تھا۔۔۔ سبھی گھر والے سوچکے تھے۔۔۔ نشے کی وجہ سے اس نے خود کے قدموں پر ہوتی لڑکھڑاہٹ پر بمشکل قابو پایا۔۔۔ پھر مشکل سے اپنے روم تک پہنچا۔۔۔ روم میں انٹر ہوتے ہی اس نے دروازہ بند کیا اور واشر روم کی طرف گیا۔۔۔ پانی کی تین چار چھینٹے چہرے پر مارنے سے وہ تھوڑا سنبھلا۔۔۔ پھر واپس روم میں آکر وہ گرنے کے انداز میں بیڈ پر لیٹا تھا۔۔۔

آنکھ بند ہوتے ہی اس معصوم کا چہرہ سامنے آیا۔۔۔ دل میں شدت سے خواہش ابھری کہ اسے خود میں سمالے۔۔۔ بے ساختہ التمش نے تکیہ پکڑ کر خود میں سختی سے بھینچ لیا۔۔۔ آج کس قدر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ سے یاد آرہی تھی کوئی یہ التمش زمان سے پوچھتا۔۔۔ اسکا دم گٹھنے لگا تھا۔۔۔ دل کو کسی طور
قرار نہیں مل رہا تھا۔۔۔ تبھی اس نے پوکٹ سے موبائل نکالا۔۔۔ اور گیلری کھول کر اسکی
پک نکالی۔۔۔ وہ کتنی حسین اور معصوم تھی۔۔۔ التمش اسکی تصویر کو دیکھا گیا۔۔۔ پھر
موبائل کو اپنے سینے پر رکھ کر آنکھیں موند لیں۔۔۔



التمش چھوڑیں نا ہمیں۔۔۔

مشال نے ہنستے ہوئے کہا

ایسے کیسے۔۔۔ جب سے چھوڑ رہا ہوں۔۔۔ اب نہیں۔۔۔

التمش نے بول کر پھر گد گدی کی۔۔۔ اب کے مشال اور کھلکھلا کر ہنسی۔۔۔

نہیں۔۔

وہ ہنستے ہوئے اس سے دور ہونے لگی تو التمش نے اسے کمر سے پکڑ اپنی گرفت میں لے لیا۔۔ پھر اسکے کندھے پر سر رکھے آنکھیں بند کر گیا۔۔

Page | 706

ارے ہاں۔۔ التمش۔۔ چھوڑیں جلدی۔۔

کچھ یاد آنے پر مشال نے اچانک کہا تو التمش کی گرفت ڈھیلی ہوئی

ہم پکن میں چائے چڑھا کر آئے تھے۔۔ کہیں جل نہ گئی ہو۔۔

وہ بولتے ہوئے جلدی سے اٹھی اور روم سے نکل گئی۔۔ اسکے جانے کے بعد التمش نے مسکرا کر موبائل نکالا اور یوز کرنے لگا۔۔ وہ خوش تھا کہ اب سب ٹھیک ہو چکا تھا۔۔

مشال۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کافی دیر بعد بھی مشال کچن سے نہ آئی تو اس نے مشال کو پکارا مگر آواز نہ آنے پر التمش کو تشویش ہوئی۔ وہ موبائل جیب میں رکھ کر اٹھا اور روم سے نکل کر کچن کی طرف جانے لگا۔۔۔ نا جانے کیوں دل عجیب طرح سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔

مشال۔۔۔

کچن میں مشال کو نہ پا کر اس نے ٹینشن میں پھر اسے پکارا پر اسکی آواز منہ میں ہی رہ گئی۔۔۔ سلیپ کے دوسری طرف کچھ محلول گرا ہوا تھا۔۔۔ لال رنگ کا۔۔۔ شاید خون۔۔۔ وہ آہستہ قدم بڑھاتا ہوا اس پار گیا۔۔۔ پر اسکی آنکھیں مکمل کھلی رہ گئیں۔۔۔ خون سے لت پت مشال کا بے جان وجود نیچے پڑا ہوا تھا۔۔۔ اور اسکی آنکھیں۔۔۔ وہ بالکل خالی تھیں۔۔۔ جیسے مردہ ہو گئی ہوں۔۔۔

مشال۔۔۔

وہ چیختے ہوئے اٹھا۔۔۔ پورا وجود پسینہ پسینہ ہو رہا تھا۔۔۔ التمش نے نگاہ دوڑائی۔۔۔ وہ اپنے
کمرے میں تھا۔۔۔ اتنا بھیانک خواب۔۔۔ اسکی جان نکلنے کو تھی۔۔۔ دل کی رفتار بہت تیز
تھی۔۔۔ تبھی اس نے ٹائم دیکھا۔۔۔ رات کے تین بج رہے تھے۔۔۔ اس خواب کا کیا
مطلب۔۔۔ وہ سوچنے لگا۔۔۔ تبھی سیکنڈ کے ہزاروں حصے میں اس نے فیصلہ کیا۔۔۔ اور جلدی
سے اٹھتے ہوئے روم سے نکلا۔۔۔ پورچ میں آکر وہ تیزی سے گاڑی میں بیٹھا۔۔۔ اسے جلد
سے جلد مشال کے پاس جانا تھا۔۔۔ اور برداشت کرنے کی سکت نہیں تھی اب اس
میں۔۔۔ دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔۔۔ بہت رش ڈرائیونگ کرتے ہوئے وہ فلیٹ تک
پہنچا۔۔۔
اپنے فلور پر پہنچ کر اس نے جیب سے چابی نکالی۔۔۔ پھر لوک کھول کر ناب گھماتے ہوئے اندر
داخل ہوا۔۔۔

فلیٹ مکمل تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔ سوائے ایک کونے والے روم کے۔۔۔ وہ روم روشن تھا۔۔۔ گیٹ لوک کر کے وہ بھاری قدم اٹھاتا ہوا روم تک گیا۔۔۔ ایک ایک قدم من بھر کا ہو رہا تھا۔۔۔ روم کے باہر پہنچ کر اس نے ادھ کھلے دروازے کو مکمل کھول دیا۔۔۔

اندر کا منظر دیکھ اسکے اندر تک سکون اترتا تھا۔۔۔ وہ بیڈ پر دوسری کرویٹ پر سو رہی تھی۔۔۔ التمش خود کے جذبات پر قابو پاتا ہوا اس کے پاس پہنچا۔۔۔ بالوں سے اس کا چہرہ چھپا ہوا تھا۔۔۔ اس نے مشال کے پاس بیٹھتے ہوئے اسکے بالوں کو آہستگی سے کانوں کے پیچھے کیا۔۔۔ مشال کا سرخ و سفید خوبصورت چہرہ اب زردی کی طرح پیلا پڑ گیا تھا۔۔۔ بے ساختہ اسکے آنکھوں میں نمی جھلکی۔۔۔ ایک مہینے میں وہ جتنا تڑپا تھا۔۔۔ اسکے مقابل پھر اس کا کیا حال ہوا ہو گا۔۔۔ وہ بے اختیار ہو کر اس پر جھکا تھا۔۔۔ اور اسکے کندھے پر اپنا سر رکھ گیا۔۔۔ اتنے دنوں بعد اس نے سکون محسوس کیا تھا۔۔۔ جسم کے اندر جیسے سرشاری کی ایک خوبصورت لہر دوڑی تھی۔۔۔ تبھی مشال کسمائی۔۔۔ عجیب سی الجھن پر اس نے سیدھے ہونے کی کوشش کی مگر خود پر بھاری وزن ہونے کی وجہ سے ہل تک نہ سکی۔۔۔

اس نے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔ التمش بھی اسکی بے چینی سمجھ کر اٹھا اور آسودہ مسکراہٹ لیے اسے دیکھنے لگا۔۔۔ مگر مشال صرف خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ چہرے پر خوشی کی کوئی رمتق بھی نہ تھی۔

میں نے۔۔۔ تمہیں بہت مِس کیا۔۔۔
وہ بولتے ہوئے پھر اس پر جھکنے لگا۔۔۔ تو مشال اسے دور کرتی ہوئی اٹھ کر بیٹھی۔۔۔ پھر اسے ایک نظر دیکھنے کے بعد کھڑی ہونے لگی۔

کہاں جا رہی ہو۔۔۔ مشال۔۔۔

اسے دکھ ہوا تھا مشال کے اگنور کرنے پر تبھی اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے التمش نے بے قراری سے پوچھا

کہیں بھی جائیں۔۔۔ آپ سے مطلب۔۔۔

اسکارو کھا لہجہ التمش کا دل چیر گیا۔۔۔ تو کیا وہ خوش نہیں تھی اسکے آنے سے

اسکی ہاتھ پر گرفت ڈھیلی محسوس ہوئی تو مشال جانے لگی۔۔۔ مگر اگلے ہی لمحے التمش نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے بیٹھا لیا۔۔۔

کیا مسئلہ ہے آپکے ساتھ۔۔۔ دور رہیں ہم سے۔۔۔

وہ غصے میں چیخنی۔۔۔ جب سے خشک آنکھوں میں تیزی سے نمی اتری تھی۔۔۔ اب کیوں آیا تھا وہ۔۔۔ اتنے دنوں سے جب پرواہ نہیں تھی تو اب کیوں۔۔۔

ناراض ہو۔۔۔

اس نے مشال کا چہرہ تھامتے ہوئے جزبے لٹاتی نظروں سے اسے دیکھا مگر بروقت اس نے التمش کا

ہاتھ جھٹکا

مت چھوا کریں ہمیں۔۔۔ اور ہماری ناراضگی سے کیا فرق پڑتا ہے کسی کو۔۔۔

وہ سرکشی سے بولنے لگی۔۔۔ اندر دکھ کی جگہ اب غصے نے لے لی تھی۔

کسی کو نہیں پڑتا۔۔۔ مجھے پڑتا ہے۔۔۔

اس نے پھر مشال کا چہرہ تھامتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔۔ اب کے گرفت مضبوط تھی۔۔۔ مشال
کو شش کے باوجود جھٹک نہیں پائی۔۔۔

نہیں پڑتا۔۔۔ کسی کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ ہماری ناراضگی سے تو کیا ہماری موجودگی سے بھی کسی
کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ تبھی ایک فالتوشے کی طرح ہمیں ایک کونے میں پھینک دیا گیا ہے۔۔۔

اسکا لہجہ بھرا گیا تھا دل کی بھڑاس نکالتے ہوئے

جبکہ التمش کو تکلیف ہوئی اسکے خود کو فالتوشے بولنے پر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تم کتنی خاص ہو۔۔۔ یہ میرے دل سے پوچھو مشال التمش زمان حیدر۔۔۔

وہ گھمبیر لہجے میں بولا تھا

نہیں ہیں ہم خاص۔۔۔ جھوٹ بول رہے ہیں آپ۔۔۔ بلکل بے کار ہیں ہم۔۔۔ بہت برے ہیں۔۔۔ ہماری وجہ سے ہر جگہ نحوست پھیلتی ہے۔۔۔ تبھی سب نے ہمیں دور کر دیا ہے۔۔۔ اسکا کالرڈ بوچے وہ روتے ہوئے اسے اپنے دل کا حال بتا رہی تھی۔۔۔ کیا کچھ نہیں تھا اسکے الفاظ میں۔۔۔ اذیت، تکلیف، بے بسی۔۔۔ التمش نے لب بھینچ لیے۔۔۔ اسے لگا تھا۔۔۔ صرف وہ ہی اکیلا تڑپتا تھا۔۔۔ پر یہاں یہ معصوم جان۔۔۔ کس قدر تکلیف میں تھی۔۔۔

ششش۔۔۔ ادھر دیکھو۔۔۔ بلکل چپ۔۔۔ کوئی بری نہیں ہو تم۔۔۔

اس نے پیار سے ڈپٹتے ہوئے مشال کے آنسو اپنے پوروں سے پٹھے۔۔۔

سب نفرت کرتے ہیں ہم سے التمش۔۔۔ ہم سے نہیں رہا جاتا یہاں پر اکیلے۔۔۔

اسکا لہجہ بالکل تھکا ہوا تھا۔۔۔ وہ جس بری طرح رو رہی تھی۔۔۔ التمش نے اسکے آنسو اپنے دل پر گرتے محسوس کیے۔۔۔

نہیں نفرت کرتا کوئی تم سے مشال۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ تم رو تو مت۔۔۔

وہ اسکی پیشانی سے اپنی کشادہ پیشانی ٹکائے اسے دلا سہ دینے لگا۔۔۔ مگر مشال روتے ہوئے مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی۔۔۔ اسکی بری ہوتی حالت کو سمجھتے ہوئے التمش نے نرمی سے اسکی پیشانی چومی پھر اسے مکمل خود میں بھینچ کر مشال کی پشت سہلانے لگا۔۔۔

جبکہ مشال کو اتنے دنوں بعد کوئی مانوس سہارا ملا تھا۔۔۔ وہ اس سے لگ کر ہچکیوں سے رونے لگی تھی۔۔۔ تکلیف ختم ہونے والی نہیں تھی۔۔۔ مگر اس ستمگر کی باہوں میں کافی حد تک اسکے درد میں کمی آئی تھی۔۔۔ ایک سکون سا ملا تھا۔۔۔

کافی دیر تک جب اسکا لرزتا وجود ساکت رہا تو التمش سمجھ گیا کہ وہ سوچکی ہے۔۔۔ تبھی مشال کو خود سے الگ کر کے آرام سے اسے بیڈ پر لیٹایا۔۔۔ پھر شوز اتارتا ہوا خود بھی اسکے برابر میں لیٹ گیا۔۔۔ لیٹ کر اسکے نازک وجود کو التمش نے مکمل اپنی مضبوط پناہوں میں بھینچ کر آنکھیں موند لیں۔۔۔ آج مہینے بعد اسے سکون کی نیند آئی تھی۔۔۔ جب سے بے چین دل کو جیسے قرار مل گیا تھا۔۔۔



تامی رات کو گھر پر نہیں آیا تھا کیا؟
عالیہ بیگم نے ناشتہ لگاتی نسرین سے پوچھا

آئے تو تھے بیگم صاحبہ۔۔۔

نسرین کے بولنے پر عالیہ بیگم کو تشویش ہوئی۔۔۔ اب تک تو وہ آفس کے لیے تیار ہو کر نیچے ہوتا تھا۔۔۔۔۔ کچھ سوچ کر وہ التمش کے روم میں گئیں۔۔۔۔۔ پر روم خالی دیکھا انہیں حیرت ہوئی۔۔۔

Page | 716

انہوں نے التمش کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔ بار بار بیل جانے پر بھی کال ریسیو نہیں کی گئی۔۔۔ یکدم انہیں پریشانی نے آگھیرا۔۔۔ مگر تبھی انکے دماغ میں ایک کونسا لپکا۔۔۔ ساتھ ہی انکی پریشانی پر شکنیں پڑی۔۔۔ وہ لب بھینچتے ہوئے واپس نیچے چلی گئیں۔۔۔



نیند سے بوجھل آنکھیں کھلنے پر اس نے خود کو التمش کے حصار میں پایا۔۔۔ اسے سوتا دیکھ کر بے ساختہ مشال کا دل دھڑکا تھا۔۔۔ رات کا منظر آنکھوں کے سامنے لہرایا تو ایک سکون اسکے وجود میں سرایت کر گیا۔۔۔ وہ واقعی ٹوٹ چکی تھی اندر سے۔۔۔ مگر کل التمش نے جس طرح اسے سنبھالا۔۔۔ اس وجہ سے اب اسکا دل کافی حد تک ہلکا ہو چکا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ اسکے کندھے پر سر رکھے خاموشی سے اُسے سوتا دیکھے گئی۔۔۔ وہ ستمگر۔۔۔ کبھی اسکا عزیز
دوست ہوا کرتا تھا۔۔۔ پھر بعد میں اس سے شدید نفرت کا دعویٰ ہوا۔۔۔ کتنی تکلیف دیتا تھا وہ
اسے ہر پل۔۔۔ اور اب وہی انسان اسکا ہمدرد تھا۔۔۔

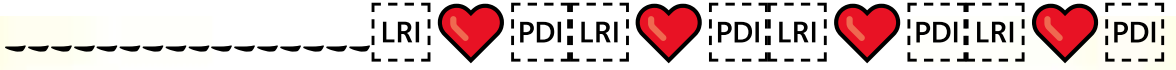
وہ گہری سانس لیتے ہوئے اسکا بازو ہٹا کر اٹھنے لگی تبھی التمش نے اسے پھر اپنے حصار میں لے
لیا۔۔۔ مثال حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

جب سے خود دیکھو مجھے۔۔۔ تو ٹھیک۔۔۔ اب میری باری۔۔۔
وہ کہتے ساتھ آنکھیں کھول کر اسے پیار بھری نظروں سے دیکھنے لگا پھر آہستگی سے اسے خود کے
قریب کیا

چھوڑیں ہمیں۔۔۔

اسکی مضبوط ہوتی گرفت میں پھڑ پھڑاتے ہوئے وہ پریشان سی بولی۔۔۔ مگر وہ مشال کے مچلنے کو نظر انداز کرتا ہوا جھکا اور اسکی تھوڑی پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔ مشال نے دھڑکتے دل کے ساتھ اپنی آنکھیں موند لیں۔۔۔ تبھی وہ نظر اٹھا کر اسکا خوبصورت چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔ جو کل تک زردی مائل تھا مگر اب اس میں سرخی پھیلی تھی۔۔۔

وہ کیوں اتنی پیاری تھی۔۔۔ التمش کو بے ساختہ اس پر پیار آیا۔۔۔ وہ پھر جھکا۔۔۔ اب کی بار اس نے نرمی سے اسکی دونوں آنکھیں باری باری چوم لیں۔۔۔ مشال کا نازک وجود لرزنے لگا تھا۔۔۔ تبھی اس پر رحم کرتے ہوئے التمش نے اسے نرمی سے چھوڑا۔۔۔ وہ بنا اس سے نظریں ملائے تیزی سے اٹھ کر واشروم کی طرف بھاگی۔۔۔ التمش کا قہقہہ بلند ہوا تھا اسکی حرکت پر۔۔۔۔۔ اندر جا کر اس نے دھاڑ سے دروازہ بند کیا۔۔۔ پھر وہیں ٹیک لگائے کھڑی گہرے سانس لینے لگی۔۔۔ کٹاؤ دار لبوں پر خود بخود کھوئی ہوئی مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔ جسے وہ کوئی نام نہ دے سکی۔۔۔۔۔



شام میں عالیہ بیگم نماز کے بعد اپنے روم میں بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھیں تبھی نور دروازہ نوک کرتے ہوئے اندر آئی۔۔۔ اسکے ہاتھ میں چائے تھی۔۔۔ سائڈ ٹیبل پر چائے رکھ کر وہ وہیں پر کھڑی رہی۔۔۔ اسے تاز بزکاشکار دیکھ کر عالیہ بیگم نے تسبیح برابر میں رکھی۔۔۔

بیٹھو۔۔

انہوں نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

کیا ہوا۔۔۔ کوئی بات ہے کیا؟

اسکے بیٹھنے پر انہوں نے نرمی سے پوچھا تو نور نے ہونٹوں پر زبان پھیری

تائی امی۔۔۔ وہ۔۔۔ آپ آپ کو معاف کر دینا۔۔۔

وہ ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی جس پر عالیہ بیگم کے چہرے پر پتھر یلے تاثرات نمودار ہوئے

یہ فضول بات کہنے آئی ہو تم یہاں؟

اب کی بار انکے لہجے میں ناگواری تھی۔۔۔ نور سر جھکا گئی

تائی امی۔۔۔ آپ اتنی بھی غلط نہیں تھیں۔۔۔ وہ بس گمراہ ہو گئی تھی۔۔۔ مانتی ہوں انکی غلطی بڑی

تھی پر اب سزا بھی تو کافی ہے۔۔۔

اس نے ہمت کر کے پھر کہا

ہم لوگ بہت مس کرتے ہیں انہیں۔۔۔ وہ پتا نہیں کیسے اکیلے رہتی ہوں گی وہاں۔۔۔ اور امی بھی
رورہی تھی انہیں یاد کر کے۔۔۔

انہیں چپ دیکھ کر نور نے اور بولا۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ عالیہ بیگم ریحانہ بیگم کو بہت مانتی ہیں اسی
لیے انکا نام لیا تھا اس نے۔۔۔

جس کو اسکی یاد آرہی ہے وہ جا کر مل لے اس سے لیکن آئندہ پھر مجھ سے تعلق رکھنے کا نہ سوچے

۔۔۔۔۔

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد انہوں نے اٹل لہجے میں کہا

تائی امی۔۔۔

تمہیں جو کہنا تھا کہہ دینا۔۔۔ اب جاؤ یہاں سے مجھے کچھ دیر اکیلے رہنا ہے۔۔۔

انکی سخت آواز پر نور شرمندہ سی ہو کر اٹھ گئی



التمش کے آفس جانے کے بعد اس نے بچے کام نپٹائے پھر نور کو کال کرنے کا سوچا۔۔۔۔۔ سب سے دور اکیلے رہنے کی وجہ سے چڑ میں اتنے دنوں تک وہ سب سے لا تعلق رہی تھی۔۔۔۔۔ لیکن اب التمش نے اس سے واپسی پر یہی آنے کا وعدہ کیا تو اسے تسلی ہوئی ورنہ اسے لگا تھا کہ صرف وہ کل رات کے لیے آیا تھا۔۔۔۔۔ اب اس کا دل کیا نور سے بات کرنے کو۔۔۔۔۔ ابھی وہ اس کا نمبر ہی ڈائل کر رہی تھی کہ اسے محسوس ہوا کہ فلیٹ کا دروازہ کھلا ہے۔۔۔۔۔ وہ تھوڑی حیران ہوئی۔۔۔۔۔ التمش اتنی جلدی کیسے آگیا۔۔۔۔۔ موبائل رکھ کر وہ روم سے نکلی۔۔۔۔۔ فلیٹ کا دروازہ ہنوز بند دیکھ اسے اچھنبے ہوا۔۔۔۔۔ ابھی وہ روم میں واپس جا رہی تھی کہ کچن میں کسی چیز کی گرنے کی آواز آئی۔۔۔۔۔ مشال بوکھلائی تھی۔۔۔۔۔ کل رات کی طرح اسے پھر محسوس ہوا کہ کوئی ہے فلیٹ میں۔۔۔۔۔ ڈرتے ڈرتے وہ کچن میں گئی۔۔۔۔۔ وہاں شیشے کا جگ نیچے ٹوٹ کر گرادیکھ اسے حیرت کا جھٹکا۔۔۔۔۔ ابھی وہ اسی الجھن سے نہیں نکلی تھی کہ اسے اپنی پشت پر کسی کی گہری نظریں محسوس

ہوئیں۔۔۔ وہ جھٹکے سے پلٹی تھی۔۔۔ مگر کوئی نہ تھا۔۔۔ بھوری آنکھوں میں خوف کی لکیریں
ابھریں۔۔۔ بھاگتے ہوئے وہ اپنے روم میں گئی۔۔۔ اور زور سے دروازہ بند کر کے وہیں پر بیٹھ
گئی۔۔۔ دل خوف سے نکلنے کو تھا۔۔۔ مشال جلدی سے التمش کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔ پر
اسکا نمبر بند ہونے پر اسے شدت سے رونا آیا۔۔۔ غصے میں اس نے موبائل پھینک دیا پھر گھٹنوں
پر سر رکھ کر رونے لگی۔۔۔ کل تک وہ انور کر رہی تھی پر اب اسے بہت ڈر لگنے لگا تھا۔۔۔ اتنے
دن تک اکیلے رہنے پر یہ سب نہیں ہوا تھا پھر کل سے کیوں ہو رہا تھا۔۔۔

ہا۔۔۔ میری ڈرپوک سی محبت۔۔۔

اسکے کمرے میں جانے کے بعد وہ لاؤنج کے صوفے پر بیٹھ کر ہنسنے لگا۔۔۔ وہ محضوظ ہوا تھا مشال
کے ڈرنے پر۔۔۔ اس نے ٹائم دیکھا۔۔۔ کل کی طرح اب اسے پھر ایک گھنٹہ یہاں رُک کر
واپس جانا تھا۔۔۔ اسے یقین تھا کہ مشال اتنا تو ضرور ڈر گئی ہے کہ ابھی کمرے سے کافی دیر تک
نکلے گی نہیں اسی لیے تسلی سے صوفے پر ٹیک لگائے واپسی کے لیے ٹائم پورا ہونے کا ویٹ کرنے
لگا۔۔۔



رات میں آفس سے واپسی پر وہ ہادی کے ساتھ زمان صاحب کی قبر پر گیا تھا۔۔۔ وہاں کافی دیر رکنے کے بعد وہ دونوں حیدر ولا پہنچے۔۔۔ کھانا کھا کر وہ آغا جان اور بی جان کے پاس کچھ دیر بیٹھا تھا۔۔۔ آفتاب جب سے آیا تھا اسے عالیہ بیگم کا لہجہ خود سے روکھا لگا تھا۔۔۔ اسی لیے تھوڑی دیر بعد وہاں سے اٹھ کر وہ سیدھا نئے روم میں جانے لگا۔۔۔ مگر بیچ میں ہی اسے نور نے روک لیا۔۔۔ اس نے سوالیہ نظروں سے نور کو دیکھا جو تھوڑی شرمندہ لگ رہی تھی۔

تامی بھائی۔۔۔ سوری وہ اس دن میں کچھ زیادہ ہی۔۔۔

وہ بول ہی رہی تھی کہ آفتاب ان سنا کرتے ہوئے اسکے برابر سے نکل گیا۔۔۔ اسے سسکی فیل ہوئی۔۔۔ اس دن غصے میں اس نے سنایا تو تھا آفتاب کو۔۔۔ پر اتنے دنوں سے اسے مشال کی وجہ سے یوں خاموش دیکھ اسے اپنی حرکت پر شرمندگی ہوئی تھی۔۔۔

عالیہ بیگم کاروم نوک کر کے وہ اندر داخل ہوا۔۔۔ روم میں زمان صاحب کی کمی محسوس کر کے
بے ساختہ اسکے دل میں ٹیس اٹھی تھی۔۔۔ دانتوں تلے لب دبا کر اس نے خود پر قابو
کیا۔۔۔ عالیہ بیگم بیڈ کی پانٹی سے ٹیک لگائے خاموش بیٹھیں تھیں۔۔۔

امی۔۔۔

وہ انکے پاس بیٹھتا ہوا پکارا لیکن وہ چپ رہیں

تم نے قسم توڑ دی نا۔۔۔

کچھ دیر بعد انکے کہنے پر اتمش نے نگاہ چرائی

کیوں تانی۔۔۔ ماں کی یہ اہمیت ہے تمہاری نظروں میں۔۔۔ کہ اس لڑکی کے لیے جسکی وجہ سے
تمہارا باپ مرا۔۔۔ اسکی وجہ سے تم نے ماں کی دی ہوئی قسم توڑ دی۔۔۔

عالیہ بیگم نے تکلیف دہ لہجے میں کہا

بابا کی موت کی ذمہ دار مشال نہیں ہے امی۔۔۔ بس کر دیں۔۔۔ دل صاف کر لیں اسکی طرف
سے پلیز۔۔۔

وہ التجاء کر رہا تھا انکے سامنے بیٹھا مگر عالیہ بیگم اسکی بات پر ناگوار نظروں سے اسے دیکھنے لگیں

وہ ذمہ دار نہیں تھی تو کون تھا۔۔۔ بولو۔۔۔ اسکی وجہ سے یہ حال ہوا تھا تمہارے باپ
کا۔۔۔ اگر وہ اس دن تم پر الزام نہ لگاتی۔۔۔ بھروسہ کرتی تم پر۔۔۔ تو آج یہ سب نہ ہوتا نا۔۔۔

وہ پھٹ پڑیں تھیں اسکی بات پر،

التمش نے لب بھینچ لیے

بس تابی۔۔۔ مجھے اور کچھ اس لڑکی کی حمایت میں نہیں سننا۔۔۔ کل تو تم چلے گئے تھے۔۔۔ مگر
آج نہیں جاؤ گے سنا تم نے۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں ہے آج اسکے پاس جانے کی۔۔۔
انہوں نے فیصلہ کن لہجے میں کہا

امی۔۔۔ بیوی ہے وہ میری۔۔۔

التمش نے اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے کہا آنکھیں سرخ ہونے لگی تھیں

اور میں تمہاری ماں ہوں۔۔۔ جو کہہ رہی ہوں وہ سنو۔۔۔

ان کے سختی سے کہنے پر التمش غصے میں اٹھتا ہوا انکے روم سے نکلا تھا اور سیدھا اپنے روم میں

چلا گیا۔۔۔

دروازہ غصے میں دھاڑ سے بند کر کے وہ بیڈ پر بیٹھا۔۔۔ مثال سے واپس آنے کا کیا وعدہ یاد آیا تو دل بے چین ہوا تھا۔۔۔ پر عالیہ بیگم کی بات سوچ کر دماغ کی رگیں تنی تھیں۔۔۔ وہ بیڈ پر آنکھیں بند کیے لیٹ کر اپنی مٹھی کو آہستہ آہستہ پیشانی پر مارنے لگا۔۔۔



دوپہر سے اب تک وہ روم میں ڈر کے بیٹھی تھی ہمت نہیں تھی باہر جانے کی۔۔۔ رات دیر ٹھ بجنے کو تھے مگر وہ اب تک نہیں آیا تھا۔۔۔ مثال بے بسی سے رو دی۔۔۔ مطلب اس نے جھوٹ کہا تھا اس سے۔۔۔ جھوٹا دلا سے دے کر گیا تھا وہ اسے کہ آئے گا مگر اب تک نہیں آیا تھا۔۔۔ تو کیا کل وہ اپنے مطلب سے آیا تھا اسکے پاس۔۔۔ وہ جتنا اُسے یاد کر رہی تھی اتنا رونا آ رہا تھا اسے۔۔۔ تبھی روم کا دروازہ اچانک زور سے بجنے لگا۔۔۔ مثال کے منہ سے چیخ نکلی تھی۔۔۔ وہ

ڈر کر اٹھتے ہوئے دروازے سے دور ہوئی جو مسلسل بج رہا تھا۔۔۔ خوف سے وہ بالکل سفید پڑنے لگی تھی۔۔۔ رونا لگ آ رہا تھا۔۔۔ جبکہ دروازہ بنا کے بجے جا رہا تھا۔۔۔ مشال روتے ہوئے دعائیں پڑھنے لگی۔۔۔ کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کھولے یا نہ کھولے۔۔۔ تبھی دروازہ بجنا چانک رکا تھا۔۔۔ پھر کوئی لوک کھولنے لگا تھا۔۔۔ مشال ڈر کر جلدی سے چھپنے کی جگہ ڈھونڈنے لگی مگر تب تک دروازہ جھٹکے سے کھلا۔۔۔ وہ خوف سے چیختے ہوئے منہ کو دونوں ہاتھوں سے چھپا گئی۔۔۔

مشال۔۔۔

کچھ دیر بعد مانوس سی آواز پر اس نے چہرے سے ہاتھ ہٹایا۔۔۔ سامنے التمش کو کھڑا دیکھ اسے سکتہ لگا تھا

کیا ہوا ہے؟

اسکا آنسوؤں سے بھیگا چہرہ دیکھ کر التمش تشویش سے اسکے پاس آیا۔۔۔ ابھی وہ اسے کندھوں سے تھاما ہی تھا کہ مشال اسے دھکا دیتے ہوئے دور ہوئی

ہاتھ مت لگائیں ہمیں۔۔۔

وہ چیخ کر بولتے ہوئے روئی تھی، التمش حیران تھا اسکے عمل پر

مشال۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ اس طرح کیوں کر رہی ہو؟

وہ بولتے ہوئے اسکے قریب آ رہا تھا جبکہ مشال روتے ہوئے اپنے قدم پیچھے لینے لگی۔

برے ہیں آپ۔۔۔ بہت برے۔۔۔ نہیں کرنی ہمیں آپ سے کوئی بات۔۔۔ کیا کہا تھا آپ

نے کہ رات کو آئیں گے۔۔۔ مگر جاتے ہی اس طرح لا تعلق ہو گئے کہ فون تک بند

کر لیا۔۔۔ ایک بار بھی نہیں سوچا کہ ہم پر کیا گزرے گی۔۔۔

دوپہر سے جتنا وہ ڈری تھی۔ اب اس پر اپنی بھڑاس نکالنے لگی۔ دوسری طرف اسکی بات سے
التمش کے چہرے پر مسکراہٹ در آئی۔

اچھا۔۔ تو مطلب تم مجھے مس کر رہی تھی۔۔۔
پچھے دیوار ہونے کی وجہ سے وہ رُکی تھی تبھی التمش نے دونوں ہاتھوں سے اسکا راستہ بلاک کرتے
ہوئے شرارتا پوچھا

جی نہیں۔۔ اتنے اچھے نہیں ہیں آپ کہ یاد آئے گی ہمیں۔۔۔

مشال اپنا رونا بھول کر اسکی بے باک نظروں سے بوکھلاتے ہوئے کہنے لگی

تو پھر اتنا غصہ کس لیے۔۔۔ اگر میں نہ بھی آتا تو تمہیں فرق تو نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔

التمش نے لہجے کو بے پرواہ بناتے ہوئے کہا

مشال نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔۔ التمش کو اسکی یہ نشیلی آنکھیں ہمیشہ گھائل کر دیتی تھیں۔۔۔ اور آج بھی وہیں ہوا۔ وہ اسکی بھوری آنکھوں میں دیکھا گیا۔۔۔

تبھی مشال نے غصے میں اسکے ایک بازو کو اپنے ہاتھوں سے ہٹانا چاہا۔۔۔ پہلی کوشش میں مشال کو وہ کوئی لوہا لگے۔۔۔ جھنجھلا کر وہ مسلسل اسے ہٹانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ مگر اگلے ہی پل اسکی جان ہوا ہوئی جب التمش نے دوسرے ہاتھ سے دوپٹہ ہٹا کر اسکے کندھے پر سے قمیض سرکائی۔۔۔ وہ ساکت سی اسکے عمل کا سوچ رہی تھی۔۔۔ کہیں وہ پھر اسے سگریٹ سے تو نہیں دانغے گا۔۔۔ یہ سوچ اسکا چہرہ زرد کرنے لگی۔۔۔ لیکن اچانک اپنے کندھے پر اسکا نرم گرم لمس محسوس کر کے وہ اپنے لب دانتوں میں دبا گئی۔۔۔ وہ مکمل زور لگا کر اسکا بازو ہٹانے کی ناکام کوشش کرنے لگی تھی۔۔۔ تو دوسری طرف التمش نے کندھے سے گردن تک کا سفر طے کیا تھا۔۔۔ پھر نرمی سے اسنے مشال کا چہرہ اپنی طرف کیا۔۔۔ اس معصوم کے آگے وہ بے خود سا ہونے لگا۔۔۔

نہیں۔۔

اسے اپنے لبوں پر جھکتا دیکھ مشال نے جلدی سے کہا۔۔ اس ستمگر کی قربت جان نکالتی

Page | 733

تھی۔۔۔

اسکی گھبرائی آواز پر التمش رکا تھا اور اسکے آنسوؤں سے بھگے سرخ چہرے کو دیکھنے لگا پھر آہستگی سے
گود میں اسکے نازک وجود کو بھرا۔۔ مشال اسکے سینے پر سر رکھے سختی سے آنکھیں میچی ہوئی
تھی۔۔۔ اسے بیڈ پر لٹا کر التمش اسی کے ساتھ لیٹ گیا پھر اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے آنکھیں
موند گیا۔۔۔

عالیہ بیگم کی وجہ سے وہ کافی پریشان تھا۔۔۔ وہ ہرٹ نہ ہوں اسی لیے التمش انکے سامنے توروم
میں چلا گیا تھا پر سب کے سونے کے بعد وہ مشال کے پاس آیا تھا۔۔ اب اسے صبح سویر سب کے
اٹھنے سے پہلے گھر کے لیے نکلنا تھا۔۔۔



نور۔۔۔

آدھی رات کو ہادی کی پیاس سے آنکھ کھلی تھی۔۔۔ پانی پی کر وہ پھر سونے لگا تھا تبھی اسے محسوس
ہوا کہ نور اٹھی ہوئی ہے۔۔۔۔

اسکے پکارنے پر نور نے پلٹ کر اسے دیکھا

تم سوئی نہیں۔۔۔

وہ حیرت سے پوچھنے لگا

نہیں۔۔۔

اسے مختصر جواب دیا

Page | 735

کیوں۔۔

ہادی یہ سب کب ختم ہوگا؟

اسکے پوچھنے پر نور نے الٹا سوال کیا

کیا۔۔

تائی امی آپ کی کو کب معاف کریں گی۔۔۔

وہ پریشان زدہ سی ہادی کو دیکھ کر بولی۔۔۔ اسکے بولنے پر ہادی ایک گہرا سانس لیتے ہوئے لیٹا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نور بابا کے جانے کے بعد امی اور دادا اس رہنے لگی ہیں۔۔۔ وہ ہرٹ ہیں بہت۔۔۔ پردعا کرو جلد

سب ٹھیک ہو جائے۔۔۔

وہ چھت کو گھورتا ہوا کہنے لگا

اور ہادی۔۔۔ اس دن میں نے تانی بھائی سے کچھ زیادہ ہی بد تمیزی کی تھی۔۔۔ میں ان سے سوری

کہنا چاہتی تھی پر وہ اب مجھ سے بات ہی نہیں کر رہے۔۔۔

وہ اور پریشان ہوئی تھی

بد تمیزی تو خیر تم نے واقعی بہت کی تھی۔۔۔ اب یہ بھائی پر انحصار کرتا ہے کہ وہ کب تمہیں معاف

کریں فلحال تم ابھی مجھے معاف کرو۔۔۔ اور تھوڑا سا تو اپنا حق یوز کرنے دو مجھ مظلوم کو۔۔۔

وہ بات بدلتا ہوا بے چارگی سے بولا ساتھ ہی اسے خود کے قریب کرنے لگا

اوہیلو۔۔ زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے انگلی پکڑاؤ تو ہاتھ پکڑ لیتے ہو۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے دور ہوئی اور دوسری کروٹ پر لیٹ گئی

ظالم لڑکی۔۔ ٹڈی نہ ہو تو۔۔

ہادی نے کلس کر کہا جبکہ نور نے اپنی مسکراہٹ چھپائی اسکی آواز سن کر

----- [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI]

بیٹھے ادھر۔۔۔

حیدر صاحب نے عالیہ بیگم کو اپنے روم میں بلا یا تھا۔۔ ان کے آنے پر حیدر صاحب نے کہا

دیکھیے عالیہ۔۔۔ ہم جانتے ہیں آپ ابھی بہت دکھی ہیں۔۔۔ جہاں آپ نے اپنا شوہر کھویا وہیں ہم نے ہمارا بیٹا اور التمش، ہادی اور ہانیہ نے اپنا باپ کھویا ہے۔۔۔ دکھ سبھی کو برابر ہوا ہے لیکن۔۔۔

حیدر صاحب نے ٹھہر ٹھہر کر بولنا شروع کیا۔۔۔ پھر کچھ دیر کے لیے رُکے۔۔۔ عالیہ بیگم کی آنکھوں میں پھر نمی اتر آئی۔

لیکن عالیہ ان سب میں مشال کا کہاں قصور ہے؟

حیدر صاحب کے پوچھنے پر عالیہ بیگم نے تڑپ کر انہیں دیکھا

ابو۔۔۔ اس لڑکی کا قصور کہیں نہیں دکھا آپ لوگوں کو۔۔۔ اسکی وجہ سے ہی تو یہ سب ہوا ہے۔۔۔ نہ وہ اس دن تاملی پر الزام لگاتی۔۔۔ نہ زمان کو ہارٹ اٹیک ہوتا اور نہ آج ہمیں یہ دن دیکھنا پڑتا۔۔۔

بولتے ہوئے انکی آواز بلند ہونے کے ساتھ ساتھ بھاری ہو گئی۔۔ حیدر صاحب چندپیل کے لیے

خاموش رہے پھر کہا

صرف وہ ہی تو نہیں تھی التمش پر الزام لگانے والی۔۔ اگر اس نے التمش پر بھروسہ نہیں کیا تھا تو ہم سب نے بھی تو وہیں کیا۔۔۔ التمش نے اس دن کہا بھی تھا کہ ایک مرتبہ اسکی بات سنی جائے مگر ہم سب نے مل کر اسے ذلیل کیا تھا۔۔ تو اس سب میں اکیلی مشال ہی تو ذمہ دار نہیں ہے۔۔۔ اگر ایسا ہے تو پھر آپ یہ بھی کہہ دیں کہ ہم بھی اتنے ہی شریک ہیں اس جرم میں۔۔۔ انکی تفصیلی گفتگو پر عالیہ بیگم نے جلدی سے نفی میں سر ہلایا۔

نہیں ابو۔۔۔ آپ کیسے۔۔۔

کیونکہ ہم بھی تو اتنا ہی غلط سمجھ رہے تھے التمش کو۔۔۔

عالیہ بیگم کی بات کاٹ کر انہوں نے کہا

Page | 740

عالیہ۔۔۔ بیٹا غلطی ہر انسان سے ہوتی ہے۔۔۔ مثال سے بھی ہوگئی۔۔۔ شروع میں ہم بھی اسکی شکل دیکھنا گوارا نہیں کرتے تھے۔۔۔ پر اب آپ خود بتائیں۔۔۔ اتنی سزا کافی نہیں ہے کیا انکے لیے۔۔۔ کہ تقریباً ایک سال ہونے کو ہے۔۔۔ اور وہ ہم سب سے دور اس فلیٹ میں رہتی ہیں۔۔۔ بیچ میں ایک دو بار آنا ہوتا تھا تو اس میں بھی ہم سب ان سے غیروں کی طرح بات کرتے۔۔۔

انکی چپ پر حیدر صاحب نے انہیں سمجھایا

پر ابو۔۔۔ میسی مجبور ہوں۔۔۔ میرا دل صاف ہی نہیں ہو رہا۔۔۔ اس لڑکی کی طرف سے۔۔۔

انہوں نے ہلکی آواز میں احتجاجاً کہا

یہ وہی لڑکی ہے جسے آپ کبھی اپنی بیٹی مانتی تھیں۔۔۔ بیٹا میں یہ نہیں کہتا کہ ابھی معاف
کردیں۔۔۔ میں صرف اتنا کہہ رہا ہوں کہ ہمیشہ کی طرح اپنا دل تھوڑا بڑا کر لیں۔۔۔ اسے
اجازت دیدے اس گھر میں آنے کی۔۔۔ اب تو اس گھر کی خاموشی سے مجھے وحشت ہوتی
ہے۔۔۔ پہلے جو حیدر رولا ہنسی شور اور قہقہوں سے گونجتا تھا۔۔۔ اب ہر پل اس میں سوگ کا عالم
ہوتا ہے۔۔۔ عالیہ کم سے کم اپنی بی بی جان کو دیکھ لیں۔۔۔
انکے دھیمے لہجے میں سمجھانے پر عالیہ بیگم نے آمنہ بیگم کو دیکھا جو بیڈ پر آنکھیں موندیں لیٹی
تھی۔۔۔ بیڈ کی موت نے انکی حالت کیا کر کے رکھ دی تھی۔

میں کوشش کروں گی۔۔۔

کافی دیر بعد انہوں نے آنسو پوچھتے ہوئے نرمی سے کہا تو حیدر صاحب نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔



آفس میں بیٹھا وہ رانگ چیئر پر گھومتے ہوئے مسلسل کچھ سوچ رہا تھا۔۔ آفس کے لیے نکلنے سے پہلے اس نے آغا جان کو کہا تھا مشال کے سلسلے میں عالیہ بیگم سے بات کرنے۔۔ وہ اُمید کر رہا تھا کہ سب ٹھیک ہی ہوا ہو۔۔ اور عالیہ بیگم سمجھ جائیں۔۔

کچھ خبر سنی بھائی۔۔

ہادی اسکے آفس میں داخل ہوتے ہوئے بولا تو وہ اپنی سوچ سے نکلتا ہوا اسے دیکھنے لگا۔

کیا۔۔

اس نے ایک آبرو اٹھا کر پوچھا

وجدان جیل سے بھاگ گیا ہے۔۔

اسکی بات پر التمش کی پیشانی پر بل پڑے

اس نے اچھنبے سے پوچھا

کیا کہہ سکتے ہیں۔۔۔ سننے میں آیا ہے۔۔۔ کوئی روز اس سے ملنے آتا تھا۔۔۔ پھر اچانک ایک رات وہ جیل سے غائب ہو گیا۔۔۔

اس نے کندھے اچکا کر کہا جس پر التمش نے لب بھیج لیے

کمیٹہ۔۔۔
ہلکی آواز میں بڑ بڑاتے ہوئے وہ پیپر ویٹ ہاتھ میں گھمانے لگا



صبح سویرا التمش کے اٹھنے پر ہی اس کی آنکھ کھل گئی تھی۔۔۔ اسکے جانے کے بعد گھر کا کام کرتے ہوئے بھی اسکی پوری سوچ کا محور وہ ستمگر ہی تھا۔۔۔ پہلے اسکو سوچتے ہی مشال کی روح کانپتی تھی پر اب پتا نہیں اسکا خیال جب سے دماغ میں تھا تب سے ایک خوبصورت مسکراہٹ اسکے چہرے پر سچی تھی۔۔۔ وہ بہت مس کر رہی تھی اسے۔۔۔ عجیب ہی دل کا حال ہو رہا تھا۔۔۔ جب وہ قریب ہوتا تو مشال کی جان پر بن آتی۔۔۔ اس وقت وہ اسکے سامنے سے غائب ہونے کی کوشش کرتی۔۔۔ پر جب وہ دور ہوتا تو مشال کا دل بے چین ہو جاتا۔۔۔ اپنے دلی جذبات سے وہ واقف تو تھی کہ وہ۔۔۔

مشال ایجاز۔۔۔ التمش زمان حیدر کی محبت میں گرفتار ہو چکی ہے "۔۔۔"

پر یہ اعتراف اسکے لیے سوہانِ روح تھا۔۔۔ تبھی وہ کہنے سے ڈرتی تھی۔۔۔ پر دل کا کیا کرتی جو اس ستمگر کے لیے بے کیف رہنے لگا تھا۔۔۔ اور ابھی بھی وہیں ہوا۔۔۔ شام کے چھ بج رہے تھے۔۔۔ اور وہ دعا کر رہی تھی کہ جلدی سے التمش آجائے۔۔۔ تبھی اسے لاؤنج میں قدموں کی چاپ کی آواز آئی۔۔۔ اسکی خوشی کی انتہا نہ رہی کہ دعا اتنی جلدی قبول ہو گئی۔۔۔ وہ مسکرا کر بھاگتے ہوئے روم سے نکلی مگر لاؤنج میں کسی کو نہ پا کر اسکی مسکراہٹ تھمی تھی۔۔۔ اچانک دماغ

میں کل کا واقعہ گھوما تو دل بری طرح گھبرایا۔۔۔ تبھی اسے محسوس ہوا کہ کوئی اسکے بالکل پیچھے کھڑا ہے۔۔۔ مشال نے آہستہ سے گردن گھوما کر دیکھا۔۔۔ بھوری آنکھیں خوف سے پھیلی تھیں۔۔۔

وجدان۔۔۔

کٹاؤ دار لب پھڑ پھڑائے تھے۔

اوہ میری جان۔۔۔ میں جانتا تھا کہ تم مجھے نہیں بھول سکتی۔۔۔

وہ کمینگی سے ہنستے ہوئے بولا

آپ یہاں پر کیسے آئے؟

مشال کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔ جہاں تک اسے معلوم تھا کہ فلیٹ کی چابی صرف التمش کے پاس ہوتی ہے اور ابھی فلیٹ لوک تھا تو وہ کیسے اندر آسکتا تھا۔

تم کتنی بھولی ہو مشال۔۔۔ اتنا بھی نہیں پتا کہ اس دور میں لوک کھولنے کے ہزار طریقے ہیں پھر بھی انجان بن رہی ہو تم۔۔۔ سو بیڈ۔۔۔

وہ فرینکلی بولتا ہوا اسکے گرد چکر لگانے لگا جبکہ مشال کے ذہن میں پچھلے دو دن سے ہوتا واقعہ گردش کرنے لگا۔

مطلب آپ دو دن سے یہاں پر۔۔۔

آف کورس یار۔۔۔ چلو تھوڑی سمجھدار تو ہو گئی ہو۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تو مشال چند پل کے لیے بے یقین سی کھڑی رہی

کتنے بے شرم انسان ہیں آپ۔۔۔ کسی کے گھر میں یوں بلا اجازت آنے کا کیا جواز بنتا ہے آپکا۔۔

وہ غصے میں چیخنی تو وجدان نے اپنے کان سہلائے

کتنا چیختی ہو۔۔۔ سوئیٹ ہارٹ میں کسی دوسرے کے گھر پر تھوڑی آیا ہوں جو شرم محسوس ہوگی۔۔۔ میں تو اپنی محبت سے ملنے آیا ہوں۔۔۔

وہ بے باکی سے بولنے لگا۔۔۔ جس پر مشال حیرت سے اس انسان کو دیکھنے لگی۔ جو کبھی اسے بہت شریف لگتا تھا پر اب اس میں پہلے جیسے کوئی آثار نہ تھے۔۔۔

دیکھیے ہم سے اب آپکا کوئی تعلق نہیں ہے تو پہلی فرصت میں آپ یہاں سے نکلے ورنہ ہم ابھی التمش کو کال کر دیں گے۔۔۔

اسکے دھمکانے پر وجدان نے بے ساختہ قہقہہ لگایا

نہ۔۔۔ میری جان۔۔۔ یہ غلطی کبھی مت کرنا۔۔۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ الٹا تم پر ہی شک کرے کہ میں تمہارے ساتھ اکیلے فلیٹ میں کیا کر رہا ہوں۔۔۔ یونولائٹ ٹیپیکل ہسبنڈز۔۔۔ کیونکہ التمش کی ٹچی نیچر کو میں اتنا تو جان گیا ہوں۔۔۔

وہ کہتے ہوئے خباثت سے ہنسا تھا مشال کے خوف سے سفید پڑتے چہرے کو دیکھ کر

اسکی بات پر مشال کے ذہن میں وہ رات آئی جب صرف وجدان کے ساتھ کھڑے رہنے پر التمش نے سگریٹ سے کندھا داغ کر کیا حشر کیا تھا اسکا۔۔۔ اس واقعہ کو سوچتے ہی مشال کانپ کر رہ گئی۔

چلوا بھی میں چلتا ہوں۔۔۔ آؤں گا پھر کبھی تم سے ملنے۔۔۔ بائے سوئیٹ ہارٹ۔۔۔

مشال کی بھوری آنکھوں میں سوچ کی پر چھائی دیکھ وہ لو فرانہ لہجے میں کہنے لگا پھر اسکے ساکت وجود کو وہیں چھوڑ کر فلیٹ سے باہر نکل گیا۔۔۔



رات کو وہ فلیٹ پر پہنچا۔۔۔ ابھی لفٹ میں وہ اپنے فلور کے نمبر پر کلک کرنے ہی لگا تھا کہ سامنے سے ایک عورت آتے ہوئے لفٹ میں داخل ہو گئی۔۔۔ وہ بھاری بھر کم عورت بار بار اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ پھر کچھ دیر بعد بولی

آپ کا اور میرا فلور ایک ہی ہے۔۔۔

اسکے مسکرا کر کہنے پر اتمش بھی ہلکا سا مسکرا دیا پھر آگے منہ کر کے کھڑا ہو گیا۔

آپ اپنی بیوی کے ساتھ کافی ٹائم سے یہاں پر رہتے ہونا۔۔۔

اسنے پھر پوچھا تو اتمش نے اثبات میں سر ہلایا

آپ اور آپکی بیوی کے علاوہ اور کوئی تو نہیں رہتا، آپ کے فلیٹ میں؟
اس کے دوبارہ پوچھنے پر التمش کو حیرت ہوئی۔ وہ کیوں اتنے سوال کر رہی تھی۔

نہیں۔۔

اس نے مختصر جواب دیا تبھی لفٹ فلور پر آ کر رکی۔۔ وہ باہر نکل کر اپنے گیٹ پر جانے لگا تبھی اس عورت نے پھر اسے آواز دی۔۔ جس پر وہ آنکھیں کوفت سے بند کرتا ہوا پلٹا

ایک بات بتانی تھی دراصل آپ کو۔۔۔ وہ کیا ہے نا۔۔۔ میں پچھلے کچھ دن سے دیکھ رہی ہوں کہ آپ کے فلیٹ سے نکلنے کے بعد کوئی لڑکا آتا ہے آپ کے پیچھے یہاں۔۔۔ پھر قریباً ایک گھنٹے کے بعد چلا جاتا ہے۔۔۔ اس لڑکے کو کبھی میں نے آپ کے ساتھ یونہی دیکھا نہیں۔۔۔ اسی لیے آپ کو بتانا ضروری سمجھا۔۔۔

اس عورت نے رازدارانہ انداز میں اپنی طرف سے کچھ باتیں ملا کر التمش کو بتایا۔۔۔ اسکی بات سُن کر وہ حیرت کا شکار ہوا۔۔۔ پر چہرے کے تاثرات نارمل ہی رکھے۔۔۔ کافی دیر تک تو التمش خاموش رہا پھر کہا

ایکجوبلی میری وائف کا بھائی ہے وہ۔۔۔ اکثر میں نہیں ہوتا تو میری وائف کچھ بھی سامان منگوانے کے لیے اسے بلا لیتی ہے۔۔۔ اب سگا بھائی ہے تو اندر تو بلائیں گی ہی وہ۔۔۔ تو اسی لیے آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اور نہ ہی دوسروں کے گھروں کے معاملے میں دخل اندازہ کرنے کی۔۔۔

وہ سرد لہجے میں بولتا ہوا گیٹ کھول کر اندر گیا۔۔۔ اور اس عورت کے منہ پر دروازہ زور سے بند کر دیا

ہائے ہائے۔۔۔ بولو تو بھلا۔۔۔ بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں۔۔۔

اسکے انداز پر وہ نخوست سے کہتے ہوئے اپنے گیٹ پر چلی گئی

اس عورت کو تو التمش نے جواب دے دیا تھا پر اب اسکے ذہن میں الجھن نے گھر کر لیا۔۔۔ کون آتا ہوگا اسکی غیر موجودگی میں۔۔۔ اس نے مشال سے پوچھنے کا فیصلہ کیا۔۔

کھانے کھاتے ہوئے اس نے نوٹ کیا مشال کا موڈ تھوڑا آف ہے تبھی اس نے مشال کا ہاتھ تھاما۔۔۔ جس پر وہ التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔

کیا ہوا۔۔

اس نے نرم لہجے میں پوچھا

کچھ۔۔ کچھ نہیں۔۔

وہ جلدی سے کنفیوز ہوتے ہوئے کہنے لگی

تم ٹھیک ہو۔۔۔

ہم۔۔

اسکے پوچھنے پر مشال نے زبردستی چہرے پر مسکان سجاتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا پرا التمش کی زیرک نظروں سے اسکی آنکھوں میں لہراتا خوف نہ چھپ سکا۔۔ مگر اسنے زیادہ زور نہ دیا اور خاموش ہو گیا

کھانا کھا کر وہ روم میں بیٹھا مسلسل کچھ سوچ رہا تھا۔۔ تبھی مشال فارغ ہو کر روم میں آئی۔۔ وہ ڈریسنگ روم میں جانے لگی۔۔ لیکن التمش نے اسے اپنے پاس بلا لیا۔۔ مشال کے سامنے بیٹھنے پر التمش نے اسے پکڑ کر اپنے قریب کیا پھر موڑ کر اسکی پشت کو اپنے سینے سے لگائے بیٹھا لیا۔۔

وہ شرم سے نظریں جھکا گئی۔۔۔ لیکن اگلے ہی پل التمش نے اسکے کندھے پر اپنی تھوڑی رکھتے

ہوئے پوچھا

آج کوئی آیا تھا کیا؟

وہ سوال تھا یا کیا۔۔۔ مثال کے روگئے کھڑے ہو گئے وجدان کا چہرہ آنکھوں کے سامنے لہرایا تو جان
نکلنے لگی اسکی۔۔۔

مثال۔۔۔

اسے سوچ میں گم محسوس کر کے التمش نے اسے پکارا۔۔۔ مثال کا دل کیا اسے سب
بتادے۔۔۔ پراچانک وجدان کی بات یاد آئی۔۔۔ کہیں سچ میں التمش یہ بات سُن کر اسے مارے
نہ۔۔۔ آنکھوں میں ایک بار پھر وحشت چھائی

کوئی آیا تھا کیا آج۔۔

اس نے پھر پوچھا تو مشال چونکی Page | 755

نہ۔۔ نہیں۔۔ نہیں تو۔۔ کوئی بھی نہیں آیا تھا۔۔

وہ ہونٹ پر زبان پھیرتے ہوئے ہکلا کر کہنے لگی تبھی التمش نے جھٹکے سے اسکا رخ اپنی طرف

کیا۔۔۔ مشال خوفزدہ نظروں سے اسکے وجاہت سے بھرپور سنجیدہ چہرے کو دیکھنے

لگی۔۔۔ لیکن اگلے ہی پل وہ مسکرایا

پاگل تو اس میں ڈرنے والی کونسی بات ہے؟

وہ ہنسنے لگا سے یوں سٹیچو بیٹھا دیکھ کر تو مشال کو تسلی ہوئی کہ اسے شک نہیں ہوا۔۔

ڈرپوک۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش ہنستے ہوئے بول کر اسکے نرم گالوں پر باری باری بوسہ دینے لگا

التمش۔۔۔ پلینز۔۔۔ نہیں۔۔۔

اسکی گستاخیاں اور بڑھتی دیکھ مشال نے پریشانی سے کہا۔۔۔ پہلے ہی وجدان کی وجہ سے سر میں درد تھا۔۔۔

اے۔۔۔ کیا مطلب نہیں۔۔۔ جب سے چھوڑ رہا ہوں اب نہیں۔۔۔

وہ مصنوعی روعب سے بولا تو مشال کا منہ بنا بھی وہ کچھ بولتی کے التمش نے اس پر جھکتے ہوئے مشال کا منہ بند کروا دیا۔۔۔

----- [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI]

----- [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI]

ریحانہ۔۔۔

ریحانہ بیگم لاؤنج میں بیٹھیں تھی تبھی عالیہ بیگم انہیں پکارتے ہوئے انکے پاس آ کر بیٹھیں۔۔۔

Page | 757

کیا ہوا۔۔۔ پریشان ہو۔۔۔

انکا مر جھایا چہرہ دیکھ عالیہ بیگم نے نرمی سے پوچھا تو وہ خاموشی سے انہیں دیکھنے لگیں

کچھ نہیں بھا بھی۔۔۔

وہ آسودگی سے مسکرا دیں، اپنا دکھ انہیں کیا بتاتیں کہ ابھی مشال کی یاد ستار ہی ہے انہیں۔۔۔

میں تم سے کچھ پوچھنے آئی تھی۔۔۔

عالیہ بیگم نے انکا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا

پر سوں چلو گی میرے ساتھ۔۔۔

انہوں نے دھیمی آواز میں پوچھا

کہاں۔۔۔

ریحانہ بیگم کے پوچھنے پر وہ چندپل چپ رہیں پھر بولیں

مشال کو لینے۔۔۔

ریحانہ بیگم کی آنکھیں پھیلیں تھیں انکی بات پر۔۔۔ کچھ دیر بعد وہ سنبھلی تو خوشگوار حیرت سے

عالیہ بیگم کو دیکھنے لگیں۔۔۔ جو مسکراتے ہوئے انکے ایکسپریشن دیکھ رہی تھیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بھا بھی --- میں ---

انہیں سمجھ نہیں آیا کہ کیا بولیں --- تبھی خوشی سے وہ عالیہ بیگم کے گلے لگ گئیں --- تو وہ بھی
آسودگی سے مسکرا دیں --- انہیں صحیح لگی تھی حیدر صاحب کی بات --- معاف بھلے ابھی نہ
کریں پر تھوڑا بہت دل بڑا کر کے مشال کو یہاں لا تو سکتیں تھیں وہ ---



اتنی جلدی اٹھ گئے تم --- آج تو آفس بھی نہیں جانا ---

نور کمرے میں آئی تھی پر ہادی کو ڈریسنگ مرر کے آگے بال سنوارتا دیکھ حیرت سے پوچھنے لگی۔

تم سے پوچھ رہی ہوں ---

ہادی کے اگنور کرنے پر اس نے سامنے آتے ہوئے مسکرا کر پوچھا وہ ایک نظر اسے دیکھ کر سائیڈ سے نکلنے لگا تبھی نور پھر اسکے سامنے آئی

کیا ہوا۔۔۔

ہادی کا موڈ سیریس دیکھ کر اس نے اب آرام سے پوچھا

کچھ نہیں۔۔۔

مختصر جواب دے کر وہ روم سے نکل گیا۔ نور کو شدید حیرت ہوئی اسکے رویے پر۔۔۔۔

کل تک تو بلکل ٹھیک تھا۔۔۔

وہ پریشانی میں با آواز بڑبڑا رہی تھی جبکہ ہادی نے ایک نظر گلیٹ سے اندر جھانک کر اسکی پشت کو دیکھا پھر مسکراہٹ چھپاتے ہوئے واپس چلا گیا

بیٹا سب ٹھیک ہے؟

عالیہ بیگم ناشتے پر جب سے نوٹ کر رہی تھیں۔۔۔ ہادی کانور کو انور کرنا یا اسکی کسی بات کا بھی جواب نہ دینا۔۔۔ تبھی وہ نرمی سے نور سے پوچھنے لگیں۔۔۔

جی تائی امی۔۔۔

اس نے بوکھلا کر جلدی سے سر اثبات میں ہلایا اور نظر جھکا گئی
وہ عالیہ بیگم سے آنکھ بچا کر ایک اور مرتبہ ہادی کو دیکھنے لگیں۔۔۔ جو ناشتہ کرنے میں اس طرح
مصروف تھا۔۔۔ جیسے اس سے بڑھ کر کوئی ضروری کام نہیں۔



صبح کی دھوپ اسکے سفید چہرے پر سرخائی گھلانے لگی تو وہ آنکھیں میچتے ہوئے دوسری کروٹ پر
ہوئی۔۔۔ اور التمش کے سینے پر ہاتھ رکھ دی۔۔۔ پر یہ کیا۔۔۔ اسکی جھٹکے سے آنکھ کھلی۔۔۔ وہ
وہاں پر تھا ہی نہیں۔۔۔ پل میں اسکی نیند غائب ہوئی۔۔۔ وہ اٹھ کر بیٹھی اور گھڑی پر نظر
دوڑائی۔۔۔ آٹھ بج رہے تھے۔۔۔ تو کیا آج وہ اسے بناتائے چلا گیا تھا۔۔۔ بے ساختہ مشال کی
آنکھوں میں نمی اتری۔۔۔ دل میں غصہ ابھرا جس کا اظہار اس نے تکیہ زور سے پھینک کر کیا پر وہ
تکیہ سیدھا روم میں انٹر ہوتے التمش کے سینے پر لگا۔۔۔ وہ حیرت سے مشال کو دیکھنے لگا۔۔۔ اور
مشال

وہ بھی بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ نہیں گیا تھا۔۔۔ وہ یہیں پر تھا اسکے پاس۔۔۔

صبح صبح جنگ کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔ سوئیٹ

اس نے شرارتاؤ چھا تو مشال سسکی فیل کرتے ہوئے اپنے لب دانتوں میں دبا گئی پھر اٹھ کر جلدی
سے واٹر روم میں غائب ہو گئی۔

کچھ دیر بعد نہا کروہ بالوں کو خشک کرتے ہوئے روم میں آئی تو التمش کو کال پر بات کرتا پایا

اس نے جلدی جلدی بال سنوارے اور دوپٹے اوڑھتے ہوئے کچن میں ناشتہ بنانے کے غرض سے

گئی۔۔۔ پر ڈائینگ ٹیبل پر پہلے سے ہی ناشتہ تیار دیکھ اسے اچھنبا ہوا۔۔۔ تبھی پیچھے سے التمش نے

اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے پوچھا

کیسا لگا۔۔۔

وہ گردن گھوما کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی

التمش آپ نے کیوں۔۔۔

کیوں اچھا نہیں لگا۔۔۔

اسکی بات کاٹتے ہوئے التمش نے مصنوعی خفگی سے پوچھا تو مشال جلدی سے نفی میں سر ہلانے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اچھا ہے پر آپ نے کیوں بنایا۔۔

اس نے پھر ڈائننگ ٹیبل پر سبے ناشتے کو دیکھ کر کہا

ارے ڈرو نہیں اس بار اچھا بنایا ہے۔۔ ٹیسٹ کر کے دیکھ لیا تھا پہلے ہی۔۔۔

اسکے دلاسہ دینے پر مشال کو التمش کا بنایا پاستہ یاد آیا تو وہ بے ساختہ ہنس دی۔۔ اسے ہنستا دیکھ

التمش بھی مسکرا دیا۔۔ پھر اسے چمیر پر بیٹھا کر ناشتہ سروو کیا۔۔ ساتھ ناشتہ کرنے کے بعد

التمش نے اسے گود میں اٹھایا اور روم میں لے کر آگیا پھر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بولنے لگا

چلو۔۔ ایسا کرو کہ تم ڈسٹنگ کرو۔۔ زبیدہ (ماسی) تو آنے والی ہوگی۔۔ اور آج کھانا میں بناؤں

گا۔۔

اسکے آئیڈیے پر مشال بوکھلا کر کھڑی ہو گئی

نہیں اتمش اتنا کافی ہے۔۔۔ کھانا ہم بنا لیں گے۔۔

وہ جلدی سے کہہ کر کمرے سے نکلنے لگی

کیا مطلب۔۔۔ ناشتہ اچھا نہیں لگا کیا تمہیں۔۔

اس نے مشال کو بازو سے پکڑ کر روکا

نہیں۔۔۔ نہیں ناشتہ اچھا تھا لیکن۔۔

لیکن ویلن کچھ نہیں اگر اچھا نہیں بھی بنا تو کیا ہوا۔۔۔ میں پھر بھی کھانا بناؤں گا۔۔

اس نے روعب جماتے ہوئے کہا تو مشال منہ بنا گئی

ماسی کے صفائی کر کے جانے کے بعد سے اب تک وہ ڈسٹنگ کر کے روم میں بیٹھی بور ہو رہی تھی۔۔۔ پتا نہیں وہ کچن میں کیا کر رہا ہوگا۔۔۔ یہ سوچ کر اسے تجسس ہو رہا تھا کچن میں جانے کا۔۔۔ مگر التمش کے ڈر سے ہمت نہیں تھی۔۔۔ جب بوریت بڑھنے لگی۔۔۔ تبھی وہ کچھ سوچتے ہوئے اٹھی۔۔۔ اور روم سے نکل کر کچن کی طرف گئی۔

ایک چولہے پر چاول چڑھائے جبکہ دوسرے پر وہ موبائل میں ریسیپی دیکھتے ہوئے مصالحو ڈال رہا تھا۔۔۔ اسکو کچن میں اس طرح مصروف دیکھ کر مشال کو شرارت سُوجھی

تمہیں منع کیا تھا میں نے۔۔۔

مشال کو کچن میں داخل ہوتا دیکھ کر التمش نے خفگی سے کہا

التمش۔۔ ہم تو آپ کو یہ بتانے آئے تھے کہ ہمارا کیا دل کر رہا ہے کھانے کو۔۔

وہ معصوم سامنہ بنا کر بولی تو التمش کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ پھیلی۔۔ ایک تو پہلے سے

معصوم دکھتی اوپر سے ایسا چہرہ بنانے پر اور کیوٹ لگ رہی تھی۔۔

میری سوئیٹی کا کیا کھانے کو دل کر رہا ہے۔۔

محبت سے اسکے معصوم چہرے کو دیکھ کر التمش نے پیار سے پوچھا

اسکے لہجے پر بہت کوشش کے باوجود بھی مثال کے گال سرخی مائل ہو گئے۔۔

وہ۔۔۔ ہاں۔۔۔ ہمارا آج روٹی کھانے کو دل کر رہا ہے۔۔

اس نے سنبھلتے ہوئے جلدی سے کہا تو التمش کی مسکراہٹ غائب ہوئی

روٹی۔۔۔

اس نے دہرایا Page | 768

ہاں ہاں روٹی کھانی ہے ہمیں۔۔۔ آپ بنائیں گے نا لٹمش۔۔۔
اس نے پھر بھولپن سے کہا اور اپنی مسکراہٹ چھپانے کے لیے نگاہ پھیر گئی۔۔۔ اب کے لٹمش کو
یہ فکر لگ گئی کہ وہ روٹی کیسے بنا پائے گا

مشال ایسا کرو۔۔۔ ابھی تو میں نے چاول بنا دیے۔۔۔ تو روٹی پھر کبھی کھا لینا۔۔۔ اور روٹی کے
ساتھ جو بولو گی وہ بناؤں گا میں اپنی سوئیٹی کے لیے۔۔۔ ابھی جلدی سے یہ چکھ کر بتاؤ۔۔۔ کیسا بنا
ہے۔۔۔

وہ بات بدلتے ہوئے بولنے لگا

نہیں۔۔۔ ہمیں آج ہی روٹی کھانی ہے۔۔۔

وہ نروٹھے پن سے بولی تو التمش بے بسی سے اسے دیکھنے لگا

ایک تو کیوٹ اتنی لگتی ہو کہ سمجھ نہیں آتا کہ کام کروں یا تمہیں دیکھوں۔۔۔

بے ساختہ اسکے منہ سے جملہ نکلا جو مشال کے سرخ چہرے کو مزید ٹماڑ بنا گیا۔۔۔

یہ۔۔۔ مکھن کسی اور کو لگائیں۔۔۔ روٹی اگر نہیں بنانی تو کوئی بات نہیں ہم خود بنالیں گے۔۔۔

اسکا یہ طریقہ کام کر گیا۔۔۔ التمش نے اس کے کچھ کرنے سے پہلے ہی کیبنٹ کھول ہر جگہ آٹے کا

ڈبہ ڈھونڈا پھر ملنے پر اس نے جلدی سے آٹا نکالا۔۔۔

کچھ دیر بعد مشال اپنی ہنسی بمشکل رو کے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ جو آٹا گوند کم اور خود پر لگا زیادہ

رہا تھا۔۔۔ پانی ڈال ڈال کر اسنے آٹے کا حشر خراب کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔

یہ تو نہیں ہو رہا یار۔۔۔

وہ لاچاری سے بولتے ہوئے مشال کو دیکھنے لگا جس کا چہرہ ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں لال ہو چکا

تھا۔۔۔

تمہیں ہنسی آرہی ہے مجھ پر۔۔۔

وہ تکیے نقوش سے اسے گھورتا ہوا بولا

ارے نہیں اتمش۔۔۔ بہت اچھا گوندھ رہے ہیں۔۔۔ اور کرے ہو جائے گا۔۔۔

باوجود کوشش وہ یہ جملہ بولتے ساتھ کھلکھلا کر ہنس دی

بڑی ہنسی آرہی ہے نا۔۔۔ لڑکی۔۔۔ میں تمہیں بخشوں گا نہیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ غصے میں بولتا ہوا سنک میں ہاتھ دھونے لگا مشال اسکا ارادہ بھانپ کر کچن سے رنو چکر ہو گئی۔۔

ر کولڑکی۔۔۔ تم اب بیچ کے دکھاؤ۔۔

التمش اسکے پیچھے بھاگتے ہوئے بول رہا تھا

سوری۔۔۔ سوری۔۔۔ التمش اب پکا نہیں ہنسیں گے۔۔

وہ اس سے بچنے کے لیے لاؤنج کے صوفے کے گرد گھومتے ہوئے بولنے لگی پھر جلدی سے روم کی طرف بھاگی۔۔۔ یکا ایک التمش نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

بول بھی رہی ہو اور ہنس بھی رہی ہو۔۔۔

التمش نے اسے مسلسل ہنستا دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

اچھانا۔۔ اب نہیں ہنس رہے۔۔ دیکھے۔۔

اس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش جب ناکام لگی تب مشال چہرہ بالکل سیریس بنا کر بولی مگر
آنکھوں میں شرارت صاف واضح تھی۔

پہلے سوری۔۔۔

التمش نے گردن اکڑا کر کہا

سوری۔۔۔ ٹھیک۔۔ اب چھوڑیں۔۔

وہ کہہ کر اس سے دور ہونے لگی

ایسے سوری نہیں چلے گا۔۔

وہ اسے ایک جھٹکے میں اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اب کے مشال مچلی تھی اسکی کافی سے زیادہ سخت گرفت پر اسی لیے چڑ کر بولی۔۔ اسکے پوچھنے پر التمش نے ایک انگلی اپنے لب پر رکھی۔۔ اسکا اشارہ سمجھتے ہی مشال نے بوکھلا کر نفی میں سر ہلایا اور التمش کے سینے پر غصے سے مکے مارنے لگی۔

مجھے کچھ نہیں ہونے والا سوئیٹی۔۔ تماری اس مزاحمت سے۔۔
اپنے کندھے پر مشال کے ناخن گڑتے دیکھ التمش نے مسکرا کر کہا اور اسکے بھرے بھرے گلابی ہونٹوں کو دیکھنے لگا

التمش چھوڑیں۔۔ درد ہو رہا ہے ہمیں۔۔

اسکی جھنجھلاتی آواز میں جملہ مکمل ہوتے ہی التمش نے مشال کے کٹاؤ دار لب پر اپنے ہونٹ رکھ دیے۔۔۔ مشال کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں تھیں۔۔۔ وہ بے خودی میں اس پر جھکا رہا۔۔۔ مشال کی ہارٹ بیٹ جیسے بند ہونے لگی تھی۔۔۔ اپنی پشت پر اسکے ہاتھ کا بڑھتا دباؤ محسوس کر کے وہ التمش کو دھکا دینے لگی۔۔۔ جو اپنی شدتیں اس پر لٹانے میں مصروف تھا۔۔۔ ہونٹ پر شدید جلن ہوتے ہی مشال نے سختی سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔ وہ اسی لیے التمش کی قربت سے ڈرتی تھی۔۔۔ اس سٹیگر کی قربت جان لیوا ہی ثابت ہوتی تھی اسکے لیے۔۔۔ چاہے وہ نفرت سے اسکے قریب آئے یا محبت سے۔۔۔

تبھی التمش نے آہستگی سے اسکے لبوں کو چھوڑا۔۔۔ وہ اپنی منتشر دھڑکنوں کو نارمل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے نڈھال ہونے لگی۔۔۔ آنکھیں تکلیف برداشت کرنے کی وجہ سے حد سے زیادہ سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔

کچھ سنبھلنے پر مشال نے اپنے نچلے ہونٹ پر انگلی رکھی۔۔۔ خون کی بوندیں دیکھ وہ نم آنکھوں سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔ جواب کافی حد تک خود کے بے لگام ہوتے جذبات پر قابو پا چکا تھا۔۔۔ اور اب اسکے چہرے پر تھوڑی شرمندگی کے آثار نمودار ہوئے تھے۔۔۔

سوری۔۔۔

وہ خود حیران تھا۔۔۔ کیوں اتنا آؤٹ آف کنٹرول ہو جاتا ہے وہ اسکے سامنے

ہمیں بات ہی نہیں کرنی آپ سے۔۔۔

مشال نے بھرائی ہوئی آواز میں بولتے ہوئے اسے دھکا دیا۔۔۔ اور بھاگتے ہوئے روم میں گئی پھر زور سے دروازہ بند کر لیا

مشال۔۔۔ سوری یار۔۔۔ سو سوری۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ منہ پر ہاتھ پھیرتا ہوا اسکے پیچھے گیا۔۔۔ پر گیٹ بند دیکھ کر کھٹکھٹانا ہوا بولنے لگا

سوری مشال۔۔۔ یار بتا نہیں کیسے میں۔۔۔

وہ شرمندہ ہوا تھا اسے ہرٹ کرنے پر۔۔۔ اتنی مشکل سے تو وہ ہنسنے لگی تھی پر اب۔۔۔ التمش نے خود پر غصہ ہوتے ہوئے زور سے دیوار پر مکارا۔۔۔ تبھی جلنے کی اسمیل پر وہ بو کھلاتے ہوئے کچن میں بھاگا۔۔۔

سالن اور چاول دونوں جل کر پتیلے سے چپک چکے تھے۔۔۔

ابے یار۔۔۔

اسکا غصہ بڑھا تھا اپنی بے خودی پر۔۔۔



ہادی ابھی آغا جان اور بی جان کے پاس سے اٹھ کر اپنے روم میں جا رہا تھا۔۔۔ تبھی کوریڈور میں نور نے اسے روک لیا۔۔۔

موڈ کیوں خراب ہے صبح سے۔۔۔

وہ دونوں ہاتھوں کو کمر پر رکھ کر پوچھنے لگی تو ہادی نے چند پل اسے دیکھا پھر اسے پکڑ کر سائیڈ میں کرتا ہوا روم میں چلا گیا۔

ارے۔۔۔ ہادی سنو تو۔۔۔ کیا ہوا ہے بتاؤ نا۔۔۔ ناراض ہو گیا۔۔۔

وہ اسکے پیچھے روم میں آتے ہوئے بنا کے اس سے پوچھنے لگی

تمہیں کیا پرواہ شوہر ناراض ہو یا جو بھی۔۔

وہ تر چھی نظروں سے اسے دیکھتا ہوا ناراض لہجے میں بولا

تم بتاؤ گے تو پرواہ کروں گی نا۔۔ بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔

وہ چڑ گئی تھی صبح سے وہ اس سے لا تعلق بنا گھوم رہا تھا

شوہر کے حقوق پورے نہ کرنے والی بیوی کو گناہ ملتا ہے بہت۔۔

اس نے منہ بنا کر کہا جبکہ نور اسکے ایک جملے سے ہی باقی کا مطلب سمجھ گئی۔۔ وہ گھور کے رہ گئی اس

انسان کو

تو تم صبح سے اس بات پر ناراض ہو۔۔

اس نے آنکھیں پھاڑے پوچھا تو ہادی نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چھپھورے۔۔۔ ان سب کے علاوہ بھی تمہیں کچھ سو جھتا ہے۔۔۔

وہ بپھر کر بولنے لگی

اوہیلو۔۔۔ تمیز سے بات کیا کرو۔۔۔ شوہر ہوں میں تمہارا۔۔۔

ہادی نے کالر جھاڑتے ہوئے کہا

شوہر ہو تو کیا کروں۔۔۔ میں نے کہا تھا بیوی بناؤ مجھے اپنی۔۔۔ صبح سے اتنا ٹیٹیوڈ دکھا رہے

ہو۔۔۔۔۔ سمجھ کیا رکھا ہے تم نے خود کو۔۔۔۔۔

وہ مسلسل اسے صلواتیں سنائے جا رہی تھی جبکہ ہادی جو کچھ بولنے لگا تھا۔۔۔ گیت پر ریحانہ بیگم کو

کھڑا دیکھ خاموش ہو گیا اور انکے سامنے معصوم سی شکل بنائے بظاہر نور کی باتیں سننے کی ایکٹنگ

کرنے لگا

ریحانہ بیگم کی غصے سے بھری آواز پر نور کی چلتی زبان رکی تھی۔۔ وہ دانتوں میں لب
دبا گئی۔۔ تبھی ریحانہ بیگم روم میں انٹر ہوئیں

یہ کیا طریقہ ہے شوہر سے بات کرنے کا۔۔ سارے لحاظ بھول گئی ہو کیا۔۔

وہ غصے میں نور کے سامنے کھڑی پوچھ رہی تھی

امی اس کو بھی تو بولیں۔۔ یہ بھی تنگ کر رہا تھا۔۔

وہ بچنے کے لیے اس پر الزام لگا گئی

جو بھی ہو۔۔۔ طریقے سے بات کیا کرو۔۔۔ اب شوہر ہے وہ تمہارا۔۔۔ اور یہ کیا ہوتا ہے "کر رہا تھا"۔۔۔ لہجہ درست کرو اپنا۔۔۔

انکی سختی سے کی گئی تاکید پر جہاں ہادی نے اپنی ہنسی ضبط کی وہیں نور نظریں جھکا گئی

Crazy Fans Of
Navel

سوری کہو فوراً سے۔۔۔
اسکے چپ رہنے پر ریحانہ بیگم نے کہا

امی۔۔۔

وہ چڑتے ہوئے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔ مگر انکے آنکھ دکھانے پر نور خفگی سے ہادی کو دیکھتے ہوئے
سوری بول دی۔۔۔

اسکے سوری بولنے پر ہادی ہنسا تھا۔

ہادی۔۔ بیٹا میں تمہیں بتانے آئی تھی کہ کل شام میں ہمیں کہیں نکلنا ہے تو تم آفس سے جلدی
آجانا۔۔

انہوں نے اب ہادی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا

جی چاچی۔۔

وہ تابعداری سے بولا تو ریحانہ بیگم مسکراتے ہوئے اسکے سر پر چپت لگاتی ہوئی چلی گئیں۔۔۔

انکے جانے کے بعد ہادی نے نور کو دیکھا جو منہ بنائے کھڑی تھی۔۔ ہادی کے دیکھنے پر وہ بنا اس سے
کوئی اور بات کیے باہر نکل گئی۔۔ صاف ناراضگی کا اظہار تھا۔۔ ہادی نے مسکراتے ہوئے اپنے

کان جھکائے



لاونج کے صوفے پر بیٹھے اس نے ٹائم دیکھا ایک گھنٹہ ہو چکا تھا مشال کو روم میں بند ہوئے۔۔۔ اب اس سے اور صبر نہ ہوا تو وہ جیب سے چابی نکالتا ہوا روم کھولنے کے غرض سے گیا۔۔

اندر آکر اس نے دیکھا وہ بیڈ پر گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔۔۔ التمش ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اسکے پاس گیا۔۔

مشال نے بیڈ پر اسے بیٹھتا محسوس کیا تو تھوڑا سا بیڈ پر کھسکی۔۔۔ تبھی التمش نے نرمی سے اس کا چہرہ اوپر کیا تو وہ منہ موڑ گئی۔۔۔ اس کا روٹھنے کا انداز بھی پیارا لگا التمش کو۔۔۔

سوری۔۔۔

اس نے ہلکی آواز میں کہا

اسکے لہجے میں گلت کا انثر محسوس کر کے بھی مشال نے منہ پھیر کر ہی رکھا

مشی سوری یار۔۔

تقریباً کوئی ایک سال بعد وہ اسے پرانے نام سے بلا یا تھا۔۔ مشال نے جھٹکے سے اسکی طرف دیکھا۔۔ سرخ آنکھیں، آنسو سے تر گال اور۔۔ اسکے کٹاؤ دار لب پر چوٹ دیکھ کر التمش کو مزید شرمندگی نے آگھیرا

آپ بہت برے ہیں التمش۔۔

کچھ لمحے کی خاموشی کے بعد وہ نم آواز میں بولتے ہی اسکے سینے پر سر رکھ گئی۔۔ اس ستمگر سے تو روٹھنا بھی اب سوہانِ روح ثابت ہوتا تھا۔

میں مجبور ہوں مشی۔۔ تمہارے سامنے خود کو بے بس محسوس کرتا ہوں۔۔

وہ اسکی پشت سہلاتے ہوئے بول رہا تھا

اچھا چلو۔۔ ایسا کرتے ہیں۔۔ آج کھانا باہر کھاتے ہیں۔۔۔ ویسے بھی وہ آٹا بہت خراب تھا۔۔۔ میں کسی اچھے آٹے سے تمہیں پھر کبھی روٹی بنا کر کھلاؤں گا۔۔

وہ اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے بات بدلتا ہوا بولا اور وہی ہوا۔۔۔ مشال روتے روتے ہنس دی۔

آٹا صحیح تھا۔۔ آپ کو گوندھنا نہیں آتا۔۔۔

وہ آنسو پوچھتے ہوئے مسکرا کر بولی ساتھ ہی التمش کے سینے پر ہلکی سی چپت لگائی تو التمش نے ہنستے

ہوئے اسے خود میں بھیج لیا



وہ نور کا موڈ ٹھیک کرنے کے غرض سے اسے اپنے ساتھ ریسٹورنٹ لے کر آیا تھا۔۔۔ پروہاں
التمش اور مشال کو ایک ٹیبل پر بیٹھا دیکھ خوشگوار حیرت سے انکی طرف بڑھا۔

آپی۔۔۔

نور جو اسکے پیچھے خاموشی سے چل رہی تھی۔۔۔ مشال کو دیکھ کر خوشی سے کھل گئی مشال نے بھی
جب اسے دیکھا تو بے ساختہ اسکی آنکھیں بھرائیں تھیں خوشی سے۔۔۔

میرا پیچھا کر رہا تھا۔۔۔

التمش نے ان دونوں بہنوں کو یوں روتے ہوئے گلے لگا دیکھ ہادی کو دانت پیس کر کہا تو وہ ہنسا

اپنی بیوی کو منانے کا واحد یہی طریقہ سمجھ آیا تھا مجھے۔۔۔

اسکے لہجے میں بے چارگی محسوس کر کے التمش مسکرایا

خوشگوار ماحول میں ان لوگوں نے کھانا کھایا پھر نور کی ضد پر وہ چاروں شاپنگ کرنے نکل گئے۔۔۔ شاپنگ مال میں ادھر مشال التمش کو منع کر رہی تھی ہر چیز پر تو دوسری طرف ہادی کے ہاتھ بھر گئے تھے شاپنگ بیگ سے۔۔۔ اسکی خراب حالت دیکھ کر التمش کی ہنسی چھوٹی۔۔۔

تم لوگ کرو شاپنگ۔۔۔ میں مشال کو لے کر جا رہا ہوں۔۔۔ اوکے
اس نے نور کو مگن دیکھ کر مسکراتے ہوئے ہادی سے کہا مشال بھی ہنس دی ہادی کی رو ہانسی شکل
دیکھ کر

ٹڈی رحم کرو اپنے معصوم شوہر پر۔۔۔

ان دونوں کے بعد بھی اسکے لگاتار کچھ نہ کچھ خریدنے پر ہادی نے ہاتھ میں اٹھائے شاپنگ بیگ اسکے سامنے کر کے لا چاری سے کہا

اچھانا بس۔۔۔ یہ لاسٹ۔۔۔

وہ مصروف انداز میں بولتے ہوئے پھر کچھ لینے لگی

تقریباً دو گھنٹے سے تم یہی جملہ سنا کر مجھے دلا سے دے رہی ہو۔۔۔

ہادی نے تپ کر بولتے ہوئے شاپنگ بیگ وہیں پر رکھ دیے۔۔۔ نور منہ کھولے اسے دیکھنے لگی جو

اب بے فکری کا مظاہرہ کرتے ہوئے پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ گھسائے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔۔۔

مجھے بات ہی نہیں کرنی چاہیے تھی تم سے۔۔۔

وہ غصے میں کہہ کر اسکے شوز پر اپنی سینڈل سے مارتے ہوئے باہر چلی گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آہ۔۔۔ ظالم لڑکی۔۔۔

ہادی نے کراہ کر کہا پھر شاپنگ بیگز اٹھائے اسکے پیچھے چل دیا۔



ریحانہ تم نے ہادی کو بول دیا تھا نا کہ آج جلدی آجائے۔۔۔

عالیہ بیگم نے ریحانہ بیگم سے ناشتہ بناتے ہوئے پوچھا

جی بھابھی۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگیں

ہمم۔۔۔ بہت خوش ہو؟

انہوں نے ریحانہ بیگم کے چہرے پر مسلسل مسکراہٹ دیکھ کر پوچھا

جی بالکل بھابھی۔۔۔ اتنے مہینے بعد اپنی بیٹی سے ملوں گی۔۔۔ میں بہت زیادہ خوش ہوں

بھابھی۔۔۔

وہ کھلتے ہوئے چہرے کے ساتھ انہیں بتا رہی تھیں۔۔۔ تبھی ہانیہ کچن میں انٹر ہوئی

امی ناشتہ۔۔۔

اس نے جمائی روکتے ہوئے کہا پھر ریحانہ بیگم کو دیکھا

چاچی بڑی خوش لگ رہی ہیں۔۔۔ کوئی خاص وجہ۔۔۔

اس نے بھی عالیہ بیگم والا سوال کیا

ہاں۔۔۔ آج ہم سب کہیں جا رہے ہیں۔۔۔

انکی جگہ عالیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

کہاں امی۔۔۔

وہ متحس ہوئی۔۔۔ عالیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اپنی بیٹی کا چہرہ دیکھا جو اتنے مہینوں بعد اب تھوڑا بہت بات کرنے اور ہنسنے مسکرانے لگی تھی۔۔۔ ورنہ زمان صاحب کی ڈیٹھ کے بعد وہ بالکل خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

مشال کو لینے۔۔۔

انکی بات پر ہانیہ کے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔ اس نے ریحانہ بیگم کو دیکھا جو اسی طرح مسکراتے ہوئے کام کر رہی تھیں۔۔۔ پھر بنا کچھ کہے کچن سے نکل گئی۔۔۔ عالیہ بیگم نے اسکی یہ حرکت نوٹ کی پر چپ رہیں۔۔۔



کیا ہوا۔۔ منہ کیوں لٹکا ہوا ہے تمہارا۔۔

صبح سے مشال کا مر جھایا چہرہ دیکھ اتمش نے ناشتے کے بعد اس سے پوچھا

کچھ نہیں بس دل عجیب ہو رہا ہے۔۔

اس نے اُداسی سے کہا

اگر طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی تو میں نہیں جاتا آج آفس۔۔

اتمش نے اسکی فکر سے کہا لیکن مشال نے نفی میں گردن ہلائی

آپ چلیں جائیں۔۔ ہم ٹھیک ہو جائیں گے تھوڑی دیر میں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ پھیکا سا مسکراتے ہوئے کہنے لگی تو التمش نے چند پل اسے خاموش نظروں سے دیکھا پھر کہا

کوئی بات ہے مشال۔۔۔

اسکے سنجیدگی سے پوچھنے پر مشال کے ذہن میں وجدان کا مکروہ چہرہ آیا

مشال۔۔۔

اسے سوچ میں گم دیکھ التمش نے اسے پکارا تو وہ چونکی

نہیں۔۔۔ کوئی بات نہیں ہے۔۔۔

اس نے جلدی سے کہا دل میں ڈرا بھی بھی کنڈلی مارے بیٹھا تھا کہ وجدان کا سُن کرا التمش کہیں

اپنے اسی بھیانک روپ میں نہ آجائے

چلو پھر مجھے جلدی سے سائل دو۔۔ تاکہ آفس میں پورا دن میرا موڈ اچھا رہے۔۔۔

اس نے مشال کا چہرہ تھامتے ہوئے آبرو اچکا کر کہا جس پر مشال زبردستی مسکرا دی۔ وہ کچھ دیر اسکی

زبردستی کی مسکان دیکھا گیا۔۔ پھر اسکی پیشانی چوم کر اس سے دور ہوا۔۔۔

التمش۔۔۔

دروازے کے پاس پہنچنے پر مشال نے اچانک اسے پکارا

جس پر اس نے پلٹ کر دیکھا وہ چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی اسکے سامنے آئی پھر اسکی آنکھوں میں

خاموشی سے اپنی بھوری آنکھیں ڈالے دیکھنے لگی۔

ہم نے اتنے گہرے رشتے کے باوجود بھی آپ پر بھروسہ نہیں کیا تھا۔۔۔ اسی لیے یہ پوچھنا شاید

بہت چھوٹا لگے پر ہم پھر بھی آپ سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ۔۔۔

وہ بولتے بولتے رکی۔۔ دل گہرا نے لگا تھا۔۔ ہاتھ خود بخود کپکپائے تھے۔

التمش نے اسکے کپکپاتے برف کے مانند ٹھنڈے ہاتھوں کو تھاما اور اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے

کہا

بولو۔۔۔

اسکے حوصلہ دینے پر مشال نے خود کی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا
ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ لائف میں کبھی ایسا موقع آئے جب۔۔۔ جب آپ کو ہمارے خلاف کوئی
بات پتا لگے۔۔۔ پر ہم بے قصور ہوں تو۔۔۔ تو کیا آپ ہم پر بھروسہ کریں گے۔۔۔
وہ آنکھوں میں آس لیے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ دل کی رفتار حد درجہ تیز تھی۔۔۔ وہ سانس
روکے اسکے جواب کی منتظر تھی جو پُرسوچ نظروں سے اسکی آنکھوں میں پتا نہیں کیا تلاش کر رہا
تھا۔۔۔

میں خود سے زیادہ تم پر بھروسہ کرتا ہوں مشی۔۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیتا وہ بولا تو مشال کی آنکھیں بھیگیں

ہم پر بھروسہ برقرار رکھیے گا التمش۔۔۔ ہم بہت محبت کرتے ہیں آپ سے۔۔۔

بولتے ہوئے وہ اسکے سینے سے لگ گئی۔۔۔ پتا نہیں کیوں اسکا لہجہ بھیگا تھا۔۔۔ جبکہ التمش۔۔۔ وہ
تو اسکے اعتراف پر ہی کھل گیا تھا۔۔۔ اس نے مشال کو خود سے الگ کر کے سامنے کیا

مشی۔۔۔ تم۔۔۔ تم سچ میں۔۔۔

اسکے منہ میں الفاظ باقی نہیں تھے اپنی خوشی بیان کرنے کو۔۔۔ دوسری طرف مشال اسکے
مسکراتے چہرے کو اپنی نظروں میں اتار رہی تھی۔۔۔ صبح سے ایک الگ ہی ڈر اور تکلیف نے اسکے
دل میں گھر کیا ہوا تھا۔

تو آج میری مشی نے مجھ سے محبت کا اعتراف کیا ہے تو اس خوشی میں۔۔۔ میں آج آفس سے جلدی آؤں گا پھر ہم پورا ٹائم باہر انجوائے کریں گے۔۔۔ اوکے۔۔۔

اس نے محبت سے بول کر مشال سے تائید کی تو وہ نم آنکھوں سمیت ہلکا سا مسکرا دی۔

یہ تم رویامت کرو زرا زرا سی بات پر۔۔۔

وہ خفگی سے بولتا ہوا اسکے آنسو اپنے پوروں میں چننے لگا۔۔۔ پھر اسے اپنے حصار میں لے لیا۔۔۔ دل تو اسکا بھی نہیں کر رہا تھا آج آفس جانے کا۔۔۔ پر کام بہت تھا اسی لیے وہ مجبور تھا۔۔۔

اسکے بالوں پر لب رکھ کر التمش نے ایک الوداعی نظر اس پر ڈالی پھر مسکراتے ہوئے مڑ کر باہر چلا گیا۔۔۔ اسکے جاتے ہی مشال کی مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔۔ وہ روہانسی ہوئی۔۔۔ آخر کیوں دل اتنا کر لارہا تھا آج۔



آپ نے اچھا فیصلہ کیا۔۔

عالیہ بیگم بی جان کے پاس بیٹھیں تھیں۔۔۔ تبھی انہوں نے نرمی سے کہا

انکی بات پر عالیہ بیگم ہلکا سا مسکرائیں

امی۔۔۔ ابو صحیح کہہ رہے تھے۔۔۔ میں بڑی ہوں اگر میں ہی ضد کیے بیٹھے رہوں گی تو یوں ہمارا

گھر کبھی ایک نہیں ہو سکے گا۔۔۔ اور ویسے بھی اتنی نا اتفاقیوں کے بعد حیدر والا کی ہر دیوار اب

پرانی خوشیوں کا تقاضہ کرتی ہے۔۔۔

انہوں نے رسائیت سے اپنی بات کہی جس پر بی جان جو بیڈ پر لیٹی تھی مطمئن ہو کر آنکھیں موند

گئیں۔

شام میں ہادی آیا تو سبھی گھروالے افراتفری میں نکلنے کے لیے تیار ہونے لگے۔۔۔ عالیہ بیگم
آغا جان اور بی جان کو مشال کو لانے کا بتا کر ابھی انکے کمرے سے نکلی ہی تھیں کہ ہانیہ انکے راستے پر
آئی۔۔۔ انہوں نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

وہ کچھ دیر تک کھڑی ہونٹ چباتی رہی پھر کہا

میں بھی چلوں امی مشال آپنی کو لینے؟

اسکے سوال پر عالیہ بیگم ہنس دی

یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔۔۔ چلو۔۔۔

انہوں نے ہنستے ہوئے اسکا کندھا تھپکا تو وہ مسکراتے ہوئے انکے ساتھ چل دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہمیں جانا کہاں ہے؟

ہادی نے کار میں بیٹھ کر بیک ویو مرر پر عالیہ بیگم کو دیکھتے ہوئے پوچھا

ارے بھائی آپ کو نہیں پتا۔۔۔

ہانیہ جو اسکے برابر میں بیٹھی تھی حیرت سے پوچھنے لگی

نہیں تو۔۔۔ چاچی نے بس کہا تھا کہ آج سب کو کہیں جانا ہے۔۔۔

وہ کندھے اچکا کر بتانے لگا

بھائی ہم لوگ مشال آپنی کو لینے جا رہے ہیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس نے پر جوش ہو کر بتایا جبکہ ہادی بے یقینی میں مکمل پیچھے مڑ کر عالیہ بیگم، ریحانہ بیگم اور آخر میں نور کو دیکھنے لگا۔۔۔ جو مسکراہٹ چھپائے اسکے ایکسپریشن انجوائے کر رہی تھی۔۔۔

امی۔۔۔ سیر یسلی۔۔۔

وہ خوشگوار حیرت کے عالم میں عالیہ بیگم سے پوچھا تھا جس پر انہوں نے مسکرا کر ہلکے سے ہاں میں سر ہلایا

ہادی نے چہرہ بگاڑ کر سر کھجایا۔۔

مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا لیڈیز۔۔۔ خود ہی آپ لوگ سب کچھ پلین کر کے بیٹھیں تھیں۔۔

وہ نور کو گھورتے ہوئے بولا تھا صاف اشارہ تھا کہ بعد میں بخشے گا نہیں

میں تامل بھائی کو بتادوں۔۔۔

کار سٹارٹ کرتے ہوئے اس نے التمش کا نمبر ڈائل کیا۔

Page | 802



رات کا کھانا اس نے جلدی تیار کر لیا تھا اور اب کچن میں کھڑی وہ برتن دھور ہی تھی۔۔۔ تبھی ڈور بیل بجی۔۔۔ مشال ہاتھ دھو کر گیٹ پر گئی۔۔۔ اسے خوشی ہوئی کہ التمش اپنے کہے کے مطابق جلد آ گیا پر وہ بیل کیوں بجا رہا تھا۔۔۔ اپنی سوچ جھٹک کر لبوں پر خوبصورت مسکان سجائے اس نے گیٹ کھولا پر اسکی یہ مسکراہٹ سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر پیل میں رخصت ہوئی جو اپنی مخصوص کمینگی انداز میں سہائل کر کے اسکے خوف سے سرد پڑتے معصوم چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اندر نہیں بلاؤ گی۔۔۔ میری جان۔۔۔

وہ بولتے ہوئے خود ہی اندر داخل ہوا، اسکے مضبوط کندھا جب مشال کے نازک کندھے سے ٹکرایا تو وہ بدک کر دو قدم پیچھے ہٹی۔

سکتے کے عالم سے نکلتے ہوئے مشال جلدی سے اسکے پیچھے گئی جو اب سکون سے لاؤنج پر رکھے صوفے پر بیٹھ چکا تھا۔

آپ یہاں کیوں آئے ہیں۔۔

وہ آنکھیں پھیلائے اس سے پوچھ رہی تھی۔ دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔

یار چائے پانی کا پوچھنے کے بجائے تم یہ سوال کر رہی ہو۔۔ سو بیڈ مائے سوئیٹ ہارٹ۔۔ اور

ویسے بھی اب میں کتنی مرتبہ یہ بات ریپیٹ کروں کہ اپنی جان سے ملنے آتا ہوں میں۔۔

وہ یہ بات بول کر خباثت سے ہنسنے لگا

اپنی چپ زبان بند رکھیے۔۔۔ اور نکلیے یہاں سے ورنہ اب ہم سچ میں التمش کو کال کرنے لگے ہیں۔۔۔

اس بار غصے میں مشال نے بولتے ساتھ اپنا فون اٹھایا تبھی وجدان نے اسکے ہاتھ سے فون چھین کر زور سے دیوار پر مارا۔۔۔ مشال کا ہاتھ ہوا میں ہی رہ گیا وہ منہ کھولے دوڑنے لگا اپنے فون کو دیکھ رہی تھی۔

تم سمجھتی کیا ہو خود کو مشال۔۔۔ کیا ہے اس التمش میں جو مجھ میں نہیں ہے۔۔۔ جان میں محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔

وجدان نے تلخی سے کہتے ہوئے آخر میں لاچاری سے کہا پھر آرام سے اسکا بازو تھامنے لگا تبھی مشال نے دھکادے کر اسے خود سے دور کیا

التمش کی پیر کی دھول بھی نہیں ہے آپ سنا آپ نے اب جائیے یہاں سے۔۔۔ فوراً
نکلے۔۔۔ وجدان آپ ہماری جان کیوں نہیں چھوڑتے۔۔۔

بولتے بولتے مشال کی آواز بلند ہوئی، آنکھیں بھل بھل آنسوؤں سے بھریں۔۔۔ جبکہ وجدان نے
دُکھ سے اسکی طرف دیکھا کتنا گرا ہوا سمجھنے لگی تھی وہ اسے، اسکا خون جلا تھا التمش زمان پر جس نے
اسکی محبت، اسکی مشال باآسانی اپنی ملکیت میں کر لی تھی۔



اس نے مشال سے کہا تھا کہ وہ جلدی آجائے گا گھر۔۔۔ پر ہادی کے جلد چلے جانے پر اسے رکنپڑا
آفس میں، جب سے وہ مصروف سا کام نپٹا رہا تھا۔۔۔ کوشش یہی تھی کہ جلدی کام ختم کر کے گھر
جائے۔۔۔ تبھی اسکا فون رینگ ہوا۔

بول ہادی۔۔۔

نام پڑھ کر اس نے کان سے فون لگاتے ہوئے مصروف انداز میں کہا

بھائی گیس کریں ہم ابھی کہاں جا رہے ہیں۔۔۔

ہادی نے اسے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ ریحانہ بیگم اور باقی گھروالوں کو لے کر اسے کہیں جانا ہے پر اب اسکی پر جوش آواز پر التمش کو حیرت ہوئی

کہاں۔۔

آپ خود گیس کریں۔۔

اسنے بے تاب انداز میں کہا

ہادی بتانا ہے تو بتا ورنہ کام بہت ہے ابھی تنگ مت کر۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ چڑا تھا اسکے نہ بتانے پر

Page | 807

او کے او کے --- تو سنو ہم ابھی --- مشال کو لینے جا رہے ہیں ---

وہ ڈرائیو کرتے ہوئے پر جوش لہجے میں بولا عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم بھی مسکرائی تھیں ہادی کو دیکھ کر

واٹ ---

التمش آسبرو بھیج کر تقریباً چلایا

یس --- امی کے کہنے پر ہم سب ابھی فلیٹ پر ہی جا رہے ہیں ---

وہ محظوظ ہو کر بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آئی کانٹ بیلوویار۔۔۔ مکینے یہ سب کب ہوا۔۔۔

اسے عالیہ بیگم کے اچانک فیصلے پر حیرت کے ساتھ ساتھ خوشی بھی ہوئی

بس ہو گیا۔۔۔ اب آپ جلدی بتاؤ۔۔۔ آپ آرہے ہو۔۔۔ کیونکہ ہم لوگ تقریباً پہنچ ہی گئے ہیں۔۔۔

اس نے کار کو سیدھی طرف موڑتے ہوئے کہا

تو تو نے مجھے بتایا ہی نہیں تھا۔۔۔ اچانک اب بتا رہا ہے۔۔۔ میں کوشش کرتا ہوں جلدی آنے کی۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔ دل ابھی بھی بے یقین تھا کہ اب سب ٹھیک ہونے والا تھا

مجھے خود ابھی بتایا۔۔۔ ورنہ یہ لیڈر اپنے ہی آپ میں پتا نہیں کیا کیا پلین بناتے رہتی ہیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ بیک ویو مرر سے ان لوگوں کو دیکھ کر بولا تو التمش ہنسا

فون رکھ کر وہ جلدی جلدی کام ختم کرنے لگا۔۔۔ باقی کام مینیجر کو سمجھا کر وہ کچھ ہی دیر میں آفس سے نکلا تھا۔۔۔ وہ خوش تھا کہ مشال کا کیا ایکسپریشن ہو گا سب کو ایک ساتھ دیکھ کر لیکن اندر ہی اسکی چھٹی جس کچھ غلط ہونے کا احساس دلار ہی تھی۔۔۔ جس کو اس نے فحال اگنور کیا اور تیز قدم اٹھاتا ہوا کار کی طرف گیا۔



آپ سننے کیوں نہیں۔۔۔ ہم کہہ رہے ہیں نا کہ جائیے یہاں سے۔۔۔

اسکے ڈھیٹ کی طرح ایک ہی جگہ پر کھڑے رہنے پر اب مشال نے روہانسی آواز میں کہا۔۔۔۔۔ دل عجیب انداز میں گھبرا یا تھا۔۔۔ ڈر تھا کہ التمش نہ آجائے

میں نہیں جاؤں گا جب تک تم مجھ سے محبت کا اعتراف نہیں کرتی۔۔۔

وہ ضدی لہجے میں بول کر واپس صوفے پر بیٹھ گیا

مشال نے بے بسی سے اپنے ہاتھ بھینچے

دیکھیے وجدان۔۔۔ ہم شادی شدہ ہیں۔۔۔ یوں ہماری زندگی خراب مت کریں۔۔۔ آپ سمجھتے

کیوں نہیں ہم محبت کرتے ہیں التمش سے۔۔۔

وہ چیخنی تھی بے بسی سے۔۔۔ وجدان نے خون آلود نظروں سے اسے گھورا

تبھی ڈور بیل بجی۔۔۔ مشال کی جان ہوا ہوئی یہ آواز سن کر۔۔۔ اس نے ایک نظر گیٹ کو دیکھ

کر وجدان کو دیکھا جس کے چہرے پر اب زہریلی مسکراہٹ تھی۔

چلو دیکھتے ہیں۔۔۔ یہ ہمیں ڈسٹرب کرنے کون تشریف لے آیا۔۔۔

وہ اسے یونہی کھڑا چھوڑ کر اٹھا اور گیٹ کی طرف بڑھا

نہیں وجدان پلیز ایسا مت کریں۔۔۔ آپ پلیز کہیں اور سے چلیں جائیں۔۔۔ پلیز۔۔۔ ہمارے

ساتھ ایسا نہ کریں۔۔۔

وہ بھاگ کر اسکے سامنے آئی اور روتے ہوئے اس سے بولنے لگی

میری جان ریلیکس۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا ڈرو مت۔۔۔

وہ بول کر اسکا کندھا تھامنے کے لیے ہاتھ ہی بڑھا رہا تھا کہ مشال روتے ہوئے جلدی سے چند قدم

پچھے ہو گئی۔۔۔ ہو امیں رکا اپنا ہاتھ دیکھ کر وجدان نے لب بھینچے پھر اسکے سائیڈ سے نکلتا ہوا فوراً

گیٹ کھول گیا۔

مشال نے گھبراتے ہوئے مڑ کر دیکھا۔۔۔ گیٹ پر عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم سمیت نور، ہانیہ اور ہادی کو کھڑے دیکھ اسکا حلق خشک ہو گیا۔۔۔ جبکہ وہ لوگ خود بھی بے یقین کھڑے کبھی وجدان تو کبھی اسکے پیچھے زرد رنگت میں کھڑی مشال کو دیکھ رہے تھے۔

امی۔۔

اسکے لب پھڑ پھڑائے وجدان خود بھی حیران تھا۔۔۔ اسے التمش کے آنے کی امید تھی۔۔۔ پھر جلد ہی سنبھل کر اسنے سب کو مخاطب کیا۔

ارے میرے ہونے والے سسرالی۔۔۔ آئیے آئیے اندر آئیں۔۔۔ مشال تم مجھے سر پر اتر دینا چاہ رہی تھی نا۔۔۔ تبھی بتایا نہیں پر کوئی نہیں۔۔۔ مجھے اچھا لگا سب کو یہاں دیکھ کر۔۔۔

وہ سب کو بولتے ہوئے آخر میں نور کو دیکھا جو اسکے دیکھتے ہی نامحسوس انداز میں ہادی کے پیچھے ہو گئی

تیری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔

ہادی نے تنے ہوئے جبرٹوں سمیت اس سے پوچھا جس پر اس نے کندھے اچکاتے ہوئے مشال کو

دیکھا

سوئیٹ ہارٹ تم نے ان لوگوں کو بتایا نہیں کہ میں روز آتا ہوں تم سے ملنے۔۔۔

اس نے پلٹ کر فرینک ہوتے ہوئے مشال سے پوچھا جس کا دماغ ماؤف ہونے لگا تھا۔

یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ جھوٹ۔۔۔

الفاظ ساتھ چھوڑنے لگے تھے۔۔۔ اسکے منہ سے ٹوٹ ٹوٹ کر نکل رہا تھا اتنے میں عالیہ بیگم چند

قدم اٹھا کر اندر اسکے پاس آئیں۔۔۔ انکی آنکھوں میں غضب دیکھ مشال نے کچھ بولنا چاہا مگر اگلے

ہی لمحے انکا زور دار تھپڑا سکی زبان گنگ کرا گیا۔۔۔ آنسو لڑھک کر تیزی سے گال پر پھسلنے لگے تھے۔۔۔ جبکہ اسکی ساکت نظریں جھکی تھی۔۔۔

میرے بیٹے پر بدکاری کا الزام لگایا تھا تم نے۔۔۔ خود کتنی پاک ہو۔۔۔ شرم نہیں آتی شوہر کے پیٹ پیچھے اپنے عاشقوں کو بلاتے ہوئے۔۔۔
انکے الفاظ مشال کو سینے میں تیر کی طرح چبھے تھے۔۔۔ ریحانہ بیگم جو اتنی آس سے آئیں تھیں انکا بھی سر مشال کی وجہ سے جھک گیا۔

امی ضروری نہیں کہ مشال غلط ہے۔۔۔ آپ ایک دفعہ سُن تو لیں کہ وہ کیا کہہ رہی ہے۔۔۔
ہادی نے ایک نظر وجدان کو گھورتے ہوئے کہا

وہ کچھ نہیں بولے گی۔۔۔ اب آخر کار سچ ہی پکڑایا ہے۔۔۔

وجدان کے کہنے پر ہادی غصے میں اسکی طرف بڑھا

کینے تجھے تو پہلے جیل میں بھیجنا ہے۔۔۔ وہاں سے بھاگ کر تو یہاں فساد برپا کر رہا ہے۔۔۔

جیل کا سُن کر وجدان کی سٹی ہی گم ہوئی تھی۔۔۔ وہ ہادی کے قریب آنے پر اسے دھکا دے کر باہر کی طرف بھاگا۔

اُوئے رُک۔۔۔

ہادی فون جیب سے نکالتا ہوا تیزی سے اسکے پیچھے گیا۔

امی ہادی صحیح کہہ رہا ہے ایک مرتبہ آپی سے پوچھ تو لیں۔۔۔

نور نے تکلیف سے بولا

اپنا منہ بند رکھو نور۔۔۔ ہر دفعہ حمایت کرنے سے یہ صحیح نہیں ہو جائے گی۔۔۔ سب جانتے ہیں کہ یہ وجدان کو پسند کرنے لگی تھی۔۔۔ اور اب شادی کہ بعد یہ میرے بیٹے کو دھوکا دے رہی ہے۔۔۔ بے شرمی کی انتہا ہے۔۔۔

عالیہ بیگم نے نور کو جھڑکتے ہوئے حقارت سے کہا

تائی امی۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔ ہم نے ایسا۔۔۔ ایسا۔۔۔

مشال۔۔۔

اس نے ہکلا کر بولنا چاہا تبھی ریحانہ بیگم چیخنی

وجدان اس سے پہلے آیا تھا؟

انہوں نے تحمل سے اسکے سامنے آتے ہوئے پوچھا

مشال روتے ہوئے اپنی صفائی دینے لگی

وہ اس سے پہلے آیا تھا مشال؟

اب کی بار انکی آواز تیز ہوئی تو مشال نے آہستگی سے اثبات میں سر ہلایا

امی آئے تھے وہ لیکن ہمیں ڈرانے۔۔۔ آپ تو سمجھیں پلیز وہ جھوٹ کہہ رہے تھے۔۔۔

کوئی کثر رہ گئی ہے مجھے بدنام کرنے کی جواب بھی زبان بند نہیں رکھ رہی ہو۔۔۔

بھرائی ہوئی آواز میں اس نے بولنا شروع کیا پرا نہوں نے اسکی بات کاٹتے ہوئے اسے جھنجھوڑ کر

رکھ دیا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

امی۔۔ ہم غلط نہیں۔۔ ہیں۔۔

وہ تھکے ہوئے لہجے میں بولی۔۔ آنسوؤں سے گال تر ہو رہے تھے

سچ کہہ رہی ہو۔۔ تم غلط نہیں ہو۔۔ تم تو غلط ہو ہی نہیں سکتی غلطی تو میری ہے جو تم جیسی لڑکی کو میں نے پیدا کیا۔۔

انکے جذبات سے عاری جملے پر مشال کے آنسوؤں کے تھے۔۔ وہ ساکت نظروں سے اپنی ماں کو

دیکھنے لگی۔۔ آج اسے شدت سے احساس ہوا تھا کہ اس روز آتماش پر کیا گزری ہو گی جب کچھ

غلط نہ کرنے پر بھی اپنے ہی اسکے خلاف ہو گئے تھے۔۔ درد اتنا تھا کہ دل پھٹنے کو ہوا۔۔ اس

نے خواہش کی کہ زمین پھٹے اور ابھی وہ اندر دھنس جائے۔

لڑکی۔۔۔ تم اس لائق ہی نہیں ہو کہ میرے بیٹے کے ساتھ رہ سکو۔۔۔ نکلو ابھی یہاں سے اس سے پہلے التمش آئے اور تمہاری ان کر توت کا پتا لگنے کے بعد اس کا دل دکھے۔۔۔ نکلو فوراً۔۔۔ عالیہ بیگم نے غصے سے کہتے ہوئے اسے بازو سے پکڑ کر باہر دھکا دیا۔۔۔ بمشکل مشال نے خود کو گرنے سے بچایا

آپی۔۔۔

نور آگے بڑھی تھی پر عالیہ بیگم کے بیچ میں آنے پر وہ بے بسی سے مشال کو دیکھنے لگی جو کسی محسمے کی طرح گیٹ سے باہر کھڑی تھی۔۔۔ اس کا دماغ خالی ہو چکا۔۔۔ تھک گئی تھی وہ سب کو وضاحت دیتے دیتے کہ وہ غلط نہیں پھر بھی سب کا یہ رویہ۔۔۔ اندر سے بہت بری طرح وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی پر چہرہ اس کا بالکل سپاٹ ہو چکا تھا۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ ابھی التمش بھی آ کر یہ سب دیکھنے کے بعد اسی کو الزام دے گا۔۔۔ اسی لیے اپنے گال بے دردی سے رگڑتے ہوئے اس نے ایک آخری نظر سب پر ڈالی پھر لفٹ کی طرف چلی گئی۔۔۔

دوسری طرف التمش خوشی میں نیچے لفٹ چھوڑ کر سیڑھیوں سے بھاگتا ہوا اپنے فلور پر آیا تھا۔۔۔ پر گیٹ کھلا دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوا اندر آنے پر اس نے دیکھا عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم لاؤنج کے صوفے پر بیٹھیں تھیں۔۔۔ جبکہ نور اور ہانیہ گیٹ کے داخلی حصے کے تھوڑا آگے کھڑی آنسو بہا رہی تھیں۔۔۔ اور مشال۔۔۔ وہ کہیں نہیں تھی۔۔۔ جیسا اس نے ماحول سوچا تھا سب کچھ اسکے بالکل الٹ تھا۔۔۔

امی۔۔۔

اس نے اچھنبے سے ان سب کو دیکھتے ہوئے عالیہ بیگم کو پکارا۔۔۔ اسے دیکھ کر وہ اٹھ کر التمش کے پاس آئیں اور روتے ہوئے اسے گلے سے لگا گئیں۔۔۔

امی کیا ہوا ہے۔۔۔ اور مشال کہاں ہے؟

انکا مسلسل رونادیکھ کر وہ انہیں دور کرتا ہوا پریشانی سے پوچھنے لگا ساتھ ہی ہر طرف نظر دوڑائی اس دشمن جاں کو ڈھونڈنے کے لیے

تامی۔۔۔ بیٹا وہ۔۔۔ وہ بد کردار لڑکی تمہیں دھوکہ دے رہی تھی۔۔۔

عالیہ بیگم نے اس سے ہمدردی کرتے ہوئے کہا اور اپنے آنسو پونچھے۔۔۔ انکی بات التمش کے سمجھ سے بالاتر تھی۔۔۔ وہ نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگا

کون۔۔۔ کون دھوکہ دے رہی تھی مجھے۔۔۔ امی بتائیں نا کیا ہوا ہے؟

وہ اریٹیٹ ہونے لگا تھا ایک تو پہلے ہی وہ دشمن جاں کہیں نظر نہیں آرہی تھی اوپر سے عالیہ بیگم کی بے تکی باتیں اسکا دماغ گھومارہی تھیں

بتائیں بھی یار۔۔۔

اسکے بلند آواز میں بولنے پر ریحانہ بیگم نے اسے شروع سے اب تک وجدان کی بات اور عالیہ بیگم کا مشال کو نکالنا۔۔۔ یہ سب اسے بتایا۔۔۔ جس پر التمش کو دھچکا لگا تھا۔۔۔

وہ ساکت کھڑا ریحانہ بیگم کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

بیٹا میں تم سے شرمندہ ہوں۔۔۔ نہیں جانتی تھی کہ وہ اس حد تک گرمی ہوئی ہوگی۔۔۔ وجدان

نے جب اسکے بارے میں یہ سب بتایا تو میرا دل زمین میں گڑنے کا کیا

وہ بھرائی ہوئی آواز میں اس سے بول رہی تھیں جو اب تک ساکت نظروں سے انہیں ہی دیکھ رہا تھا

کچھ دیر بعد وہ بولنے کے لائق ہوا۔۔۔

اور آپ لوگوں نے اس وجدان کی بات پر یقین کر لیا۔۔۔

اسکی بوجھل آواز تھی یا کیا عالیہ بیگم نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا یہی عالم نور اور ہانیہ کا تھا

میری مشال مجھے دھوکا نہیں دے رہی تھی امی۔۔

وہ انکی بات کاٹتے ہوئے دھاڑا تھا غصے میں۔۔ نور اور ہانیہ بے ساختہ سہمی تھیں اسکی آنکھوں میں
غضب کا جنون دیکھ کر

کیسے کہہ سکتے ہو تم کہ وہ تمہیں دھوکا نہیں دے رہی تھی۔۔ کیا ثبوت ہے تمہارے پاس۔۔

عالیہ بیگم بھی بھڑکیں تھیں اسکا مشال پر یقین دیکھ کر

ثبوت کی ضرورت ہی نہیں۔۔ جب میں نے کہہ دیا کہ میری مشال دھوکے باز یا بقول آپ

لوگوں کے بدکار ہو ہی نہیں سکتی تو بس۔۔ بات ختم۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسکا کاٹ دار لہجہ ریحانہ بیگم کو بھی چونکا گیا

تو تمہارے کہنے کا مطلب کہ ہم نے جو دیکھا وہ جھوٹ ہو گا اور وجدان نے جو کہا۔۔۔

اب کی بار عالیہ بیگم نے تلخی سے پوچھا

پہلے تو آپ مجھے یہ بتائیں کہ شروع سے وجدان آپ کے ساتھ رہا ہے یا مشال۔۔۔ اور چاچی
آپ۔۔۔ تف ہے آپ پر کہ اپنی ہی تربیت کو خراب سمجھ بیٹھیں۔۔۔ پچھلی بار بھی اتنی بڑی
نا اتفاقی ہم سب میں اسی لیے ہوئی تھی کہ ہم لوگوں کا اپنوں پر بھوسہ کھو کھلا تھا اور واؤ۔۔۔ اس بار
بھی وہی ہوا۔۔۔ ایک غیر کی بات پر بھروسہ کر لیا آپ لوگوں نے۔۔۔ اور امی جہاں تک آپ
لوگوں کے دیکھنے کی بات ہے تو ضروری نہیں کہ ہر آنکھوں دیکھا سچ ہی ہو۔۔۔ کچھ جھوٹ کو سچ
کر کے بھی دکھایا جاتا ہے۔۔۔ پر اسکا فیصلہ ہم پر ہوتا ہے کہ ہم اسے کس نظریے سے
دیکھیں۔۔۔ اپنوں پر بھروسہ کر کے یا غیروں کی باتوں میں آکر۔۔۔

وہ غصے میں ان لوگوں پر بھڑاس نکالنے لگا۔۔۔ دل دکھ سے بھرا تھا۔۔۔ سب کچھ ٹھیک ہونے لگا
تھا پر اب اچانک یہ سب۔۔۔ اس کا شدت سے وجدان کی جان لینے کا دل چاہا

اور مشال۔۔۔

یہ ایک اسکے دماغ میں جھماکا ہوا۔۔۔ وہ کہاں گئی ہوگی۔۔۔ سوچ کے ساتھ ساتھ اسکے پیر ہلے اور
وہ ان لوگوں کو وہاں شرم سے گھرا چھوڑ کر فلیٹ سے باہر بھاگا۔۔۔ اس کا دل بند ہونے لگا
تھا۔۔۔ اگر اسے کچھ ہو گیا تو۔۔۔ یہ سوچ ہی اس کا دماغ خالی کر رہی تھی۔۔۔
تیزی سے سیڑھیاں طے کرتے ہوئے وہ نیچے آیا۔۔۔ وہ پیدل ہی گئی ہوگی کہیں۔۔۔ مطلب
ابھی زیادہ دور نہیں ہوگی۔۔۔ اس نے اندازہ لگایا اور بھاگا تھا۔۔۔ تھوڑے دور بھاگنے پر ہی وہ
اسے دکھی۔۔۔ سنسان روڈ کے بچوں بیچ سست روی سے چلتی ہوئی

!! مشال

اسکی تیز آواز پر مشال کے قدم ر کے تھے۔۔۔ اس نے پلٹ کر دیکھا روڈ کے سائیڈ پر وہ کھڑا
آنکھوں میں تکلیف لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا مشال کے دیکھنے پر وہ اسکی طرف بڑھا پر مشال کی آواز
پر رک گیا

آگے مت آئیے گا لٹمش۔۔۔
وہ سپاٹ لہجے میں بولی تھی۔۔۔ لٹمش نے حیران کن نظروں سے اسے دیکھا

آپ بھی ہم پر یقین نہیں کریں گے۔۔۔ کوئی یقین ہی نہیں کرتا تو۔۔۔ چھوڑ دیں ہمارا
پیچھا۔۔۔ مرجائیں گے یہیں بہتر ہو گا سب کے لیے۔۔۔
اذیت سے بولتے ہوئے اسکی آواز بھرائی

مشال کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔ چپ رہو۔۔۔ کوئی نہیں کرتا بھروسہ تو کیا ہوا۔۔۔ میں تو کرتا ہوں
نا۔۔۔ ادھر آؤ فوراً۔۔۔

التمش نے سختی سے اسے ڈپٹتے ہوئے اپنے پاس بلایا جس پر مشال نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

نہیں کرتے آپ ہم پر بھروسہ۔۔۔ اگر ہم آگئے تو آپ پھر غصے سے ماریں گے ہمیں۔۔۔ پر ہم
کیسے سمجھائیں کہ وہ وجدان جھوٹ۔۔۔ جھوٹ بول رہے تھے۔۔۔

وہ بچکیوں کے بیچ بولی تھی۔۔۔ التمش کو اسکا لہجہ اذیت میں مبتلا کر رہا تھا

مشی۔۔۔ میری جان سوری۔۔۔ میں تمہیں مارتا تھا پر اب تو معاف کر دو۔۔۔ میں کہہ رہا ہوں نا
کہ بھروسہ ہے مجھے تم پر پھر کیوں اتنی احساس کمتری کا شکار ہو رہی ہو۔۔۔

وہ اب نرمی سے اسے سمجھانے لگا

آپ کریں گے ہم پر بھروسہ؟

مشال نے آس سے التمش کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو اس نے آہستگی سے سر اثبات میں ہلایا

Page | 828

مشال پلیز۔۔ ادھر آؤ۔۔

وہ اب التجاء کرنے لگا تھا اس سے۔۔ مشال نے اسکے لہجے میں اس قدر تکلیف کا انثر محسوس کیا تو بے ساختہ اسکا دل مچلا اس ستمگر کے گلے لگنے کو

وہ نمزدہ سی مسکرائی اور آنسوؤں سے بھینگے گال کو رگڑتے ہوئے اسکی طرف بڑھنے

لگی۔۔ دوسری طرف التمش اسے دیکھ اپنے قدم ابھی آگے بڑھا ہی رہا تھا کہ ایک تیز پُر آواز ہوا کان کے پردوں کو تقریباً چیرتے ہوئے اسکے سامنے سے گزری۔۔ التمش کو لگا کسی نے بے دردی سے روح کھینچ کر اسکے جسم سے نکالی ہے۔۔

کان کچھ پل کے لیے سُن سے ہو گئے تھے۔۔۔ کافی دیر بعد آنکھوں کے سامنے سے مٹی کی دھند
ہٹی تھی۔۔۔ مگر اب اس جگہ پر مشال ایجاز نہیں تھی۔۔۔ جہاں چند لمحے پہلے وہ کھڑی تھی۔۔۔

اس نے دوسری طرف دیکھا۔۔۔ سفید رنگ کی گاڑی فُل سپیڈ سے اپنا سفر طے کرتے ہوئے
آگے بڑھتے جا رہی تھی۔۔۔ مگر شاید التمش کی زندگی کا سفر ختم کر کے۔۔۔

اس نے بوکھلاتے ہوئے پاگلوں کی طرح ہر جگہ نظر دوڑائی۔۔۔ دور۔۔۔ بالکل دور مشال کا
بے جان خون سے لت پت وجود پڑا تھا۔۔۔ اس ہولناک منظر نے التمش زمان کا دل چیر کر رکھ
دیا۔۔۔ آنکھوں میں کچھ دن پہلے والا خواب لہرایا۔۔۔ جس میں مشال کا بے جان وجود اس نے
دیکھا تھا۔۔۔ اس وقت اس نے وہ سوچ بے کار سمجھ کر جھٹک دی تھی پر اب۔۔۔

!!! مشال

اسکی دردناک چیخ رات کے سناٹے میں خوفناک انداز میں گونجی تھی۔۔۔ وہ بھاگتا ہوا اسکے پاس جا رہا تھا۔۔۔ پیروں میں جیسے جان ہی نہیں رہی تھی۔۔۔ اپنے اور مشال کے درمیان کاسفر سے صدیوں کا لگا۔۔۔

قدم بے ساختہ لڑکھڑائے تھے اور وہ نیچے گرا۔۔۔ دھندھلی آنکھوں سے اس نے اپنے نیچے مٹی کو دیکھا۔۔۔ ایک آنسو لڑھک کر آنکھوں سے گرا۔۔۔ اور خشک مٹی میں جذب ہو گیا۔۔۔

وہ ہمت کر کے پھراٹھا اور مشال تک پہنچا۔۔۔ اور گرنے کے انداز میں اسکے وجود کے برابر میں بیٹھا۔۔۔ التمش نے آہستہ سے اسکے اوندھے وجود کو پلٹا۔۔۔ خون سے بھرا اسکا چہرہ پہچان میں نہیں آ رہا تھا۔۔۔ التمش زمان کی سانس رکی تھی۔۔۔ اس نے بنا کچھ اور سوچے پھرتی سے مشال کے نازک وجود کو باہوں میں بھر اور تیزی سے اپنے فلیٹ کی طرف بھاگا۔۔۔ کئی غلط سوچیں اسکا دماغ خراب کر رہی تھیں۔۔۔ مگر وہ ان سب کو جھٹکتا ہوا مسلسل چلا جا رہا تھا۔۔۔ ابھی وہ کچھ سوچنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ بے پناہ ضبط کے باوجود بھی اسکے آنکھ سے آنسو لڑھک لڑھک کر گال پر پھسل رہے تھے۔۔۔

فلیٹ کی پارکنگ میں پہنچ کر اس نے مشال کو جلدی سے اپنی کار کی بیک سیٹ پر لیٹایا اور تیزی سے ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھا۔۔۔

اسے لگا وہ پھر جیتے جی مرنے والا ہے۔۔۔ کار سٹارٹ کر کے اس نے روڈ پر ڈالی۔۔۔ سٹیرنگ پر جمے اسکے ہاتھ کپکپانے لگے تھے۔۔۔ دل بار بار ایک ہی بات دہرا رہا تھا کہ اگر مشال ایجاز کو کچھ بھی ہوا تو التمش زمان مر جائے گا۔۔۔ وہ نہیں جی پائے گا اسکے بنا۔۔۔ فل سپیڈ میں کار چلاتے ہوئے وہ ہر ایک بار پیچھے مڑ کر مشال کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا تمہیں۔۔۔

آج ایک بار پھر وہ خود کو یونہی دلا سے دے رہا تھا اس نے کوئی پانچویں مرتبہ پیچھے مڑ کر اس دشمن جاں کو دیکھا جس کا ساکت وجود اسکی سانسیں ڈگمگا رہا تھا۔۔۔ وہ اسے دیکھ کر واپس سیدھا ہی ہوا تھا کہ سامنے سے وہ ہی سفید کار پھر سپیڈ سے آتے

ہوئے التمش کی گاڑی کو ٹکردیتے ہوئے گزری۔۔۔ التمش نے سنبھالنے کے غرض سے گاڑی
سائیڈ پر ڈالی پر معائے افسوس اسکی کارسیدھا سامنے کھڑے بڑے سے درخت سے زوردار آواز
کے ساتھ ٹکرائی۔

التمش کا سر بری طرح سٹیئرنگ سے ٹکرایا۔۔۔ آنکھیں دھندلائیں تھیں۔۔۔ اور دماغ چکرانے
لگا۔۔۔ بمشکل اس نے مڑ کر پھر دھندلائی نظروں سے مشال کے وجود کو دیکھا تھا۔

دور کھڑی سفید کار میں سے سائیڈ مرر نیچے ہوا۔۔۔ یہاں تمسخر اڑتی نظروں سے التمش کی کار کو
دیکھا

چچھ۔۔۔ تامی۔۔۔ مجھے ٹھکرایا تھا نا تم نے۔۔۔ اب جاؤ اپنی "مشی" کے ساتھ۔۔۔

یہ بات بولتے ہی وہ زور سے ہنسی تھی۔۔۔ شیطانی ہنسی



Crazy Fans Of

نیہانے ایک آخری طنزیہ نظر ان کی طرف ڈالی پھر کارسٹارٹ کر کے وہاں سے چلی گئی۔۔۔ ادھر
التمش کی باوجود کوشش کے جب نظریں مسلسل دھندلا رہی تھیں تو اسنے ڈیش بورڈ سے پانی کی
بوتل اٹھا کر کھولی۔۔۔ اور آدھی بوتل خود کے اوپر انڈیل دی۔۔۔ پھر جلدی سے اٹھ کر بیک سیٹ
پر آیا۔۔۔

WELCOME TO THE GROUP

!!مشال۔۔۔مشال

اس نے مشال کا گال تھپتھپایا۔۔۔ ساتھ ہی پانی کا چھڑکاؤ کیا اسکے چہرے پر۔۔۔ مگر اسکے یونہی پڑے رہنے پر التمش نے بے بسی سے سیٹ پر مکا مارا۔۔۔ پھر اسکی نبض چیک کی۔۔۔ جو بہت دھیمی چل رہی تھی۔۔۔ التمش کو لگا اسکی سانسیں چھین کر اچانک چند پل کے لیے اسے واپس لوٹائی گئی ہیں۔۔۔ اور وہ ان سانسوں کو اب کھونا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ اسنے مشال کے وجود کو گود میں اٹھایا اور باہر نکالا۔۔۔ وہ اسے گود میں اٹھائے بے بسی سے سنسان روڈ کو دیکھنے لگا۔۔۔ جہاں دور دور تک کوئی ٹیکسی یا کار وغیرہ نہیں دکھ رہی تھی۔۔۔

اس نے ایک نظر مشال کے خونم خون چہرے کو دیکھا پھر بنا کچھ سوچے سمجھے اسے یونہی گود میں اٹھا کر ناک کی سیدھ میں چلنے لگا۔۔۔ دل جیسے ضد پہ اڑا تھا کہ مشال ایجاز چاہیے تھی اُسے۔۔۔ بلکل صحیح سلامت۔۔۔ مشال کا خون اور التمش کے سر سے نکلتا خون اسکے کپڑوں کو رنگین کر چکا تھا۔۔۔ پر اسکا چہرہ بلکل سپاٹ تھا۔۔۔ تبھی تھوڑے اور دور جاتے ہی اسکے پیچھے سے ایک کار آ کر التمش کے برابر رُکی۔۔۔



ہادی جو وجدان کے ہاتھ سے نکل جانے پر غصے سے بپھرا ہوا پولیس کو کال کر کے واپس فلیٹ کی طرف آیا تھا۔۔۔ التمش کو مشال کو کار میں بٹھاتا دیکھ بے یقین سا ہوا۔۔۔ اسکی بے یقینی التمش کو مشال کے بٹھانے پر نہیں بلکہ مشال کے خون میں لت پت وجود کو دیکھ کر ہوئی تھی۔۔۔ ابھی تو وہ اوپر فلیٹ میں تھی۔۔۔ پھر اچانک کیسے۔۔۔ وہ یہ سوچ ہی رہا تھا کہ التمش کارسٹارٹ کرتا ہوا وزن سے بھگالے گیا۔۔۔ ہادی نے ایک لمحہ اور ضائع کیے بنا اپنی کار کا رخ کیا۔۔۔ اور کار التمش کی کار کے پیچھے دوڑائی۔۔۔

پر چونکہ التمش کار سپیڈ میں لیتے ہوئے گیا تھا۔۔۔ تو ہادی بیچ میں اسکی گاڑی نظروں سے اوجھل ہونے پر تھوڑا کنفیوز ہوتے ہوئے کار روک گیا۔۔۔ پھر تھوڑی دیر بعد راستے کا تعین کرتے ہوئے اسنے کار دوسرے روڈ کی طرف موڑی۔۔۔ کافی دور جا کر اسے ایک کار درخت سے ٹکرائی ہوئی دکھی تھی۔۔۔ ہادی کی آنکھیں پھیلیں تھیں کیونکہ وہ کار کسی اور کی نہیں بلکہ التمش کی

ہی تھی۔۔۔ وہ اپنی کار سے نکلتا ہوا جلدی سے وہاں تک آیا۔۔۔ پر اندر التمش اور مشال کو نہ پا کر
شدید حیرت میں مبتلا ہوا۔۔۔ وہ حد درجہ گھبرایا تھا اس سچویشن میں۔۔۔ کیونکہ مشال کی حالت
بھی بہت خراب دیکھی تھی اس نے۔۔۔ جلدی سے وہ اپنی کار میں جا کر بیٹھا اور سیدھ میں کار
چلانے لگا۔۔۔ کچھ دور جا کر اسے کوئی شخص ناک کی سیدھ میں مسلسل تیزی میں چلتا
دیکھا۔۔۔ سیکنڈ کے ہزاروں حصے میں ہادی زمان سمجھ گیا۔۔۔ وہ التمش ہی تھا۔۔۔ وہ کار کی سپیڈ
بڑھائے اس تک پہنچا۔۔۔

بھائی۔۔۔

التمش کے پاس کار روکتے ہی ہادی چیخا۔۔۔ اسکی آواز سنتے ہی التمش جھٹکے سے پلٹا

ہادی کو کار میں دیکھتے ہی التمش کچھ بھی کہے بغیر کار کی بیک سیٹ پر مشال کو لے کر بیٹھا تھا

ہادی جلدی چل ہو سپٹل۔۔۔

اسنے بیٹھتے ہی ہادی سے کہا لہجہ واضح ڈگمگا رہا تھا

ہادی نے بھی ابھی کچھ پوچھنے کے بجائے کار کی سپیڈ بڑھائی تھی۔۔۔ اسکا دماغ کام نہیں کر رہا تھا کہ
اچانک یہ سب ہوا کیسے۔۔۔ پوچھنا چاہتا تھا التمش سے۔۔۔ پر مشال کی حالت ابھی بہت نازک
تھی۔۔۔ اس نے بیک ویو و مرر پر التمش کو دیکھا جو مشال کو تقریباً خود میں چھپائے اس طرح بیٹھا تھا
جیسے ڈر ہو کہ مشال کو اس سے چھین نہ لیا جائے۔۔۔ اسکے وجہہ چہرے پر رقم افیت و تکلیف
دیکھ ہادی کی آنکھوں میں بے ساختہ نمی جھلکی تھی جنہیں چھپانے کے لیے وہ نگاہ آگے کی طرف
کرتے ہوئے کار فل سپیڈ میں چلانے لگا۔۔۔



اوہ گاڈ۔۔۔ مزا آ گیا آج تو۔۔۔

نیہا اپنے پرانے بوسیدہ سے فلیٹ میں آکر خوشی سے جھومی تھی۔۔۔ ریشم بائی کے پکڑانے کے بعد اسکا کوٹھا مکمل طور پر بند کر کے سیل کر دیا گیا تھا۔۔۔ جسکی وجہ سے نیہا کا ذریعہ آمدنی بند ہو گیا تھا۔۔۔ اسکی عیش پرست فطرت کی وجہ سے جلد ہی اس نے اپنا محل نما گھر جو وہ کوٹھے کے پیسے ملنے پر خریدی تھی اسے بیچ دیا۔۔۔ اس گھر سے ملنے والے پیسوں کو بھی اس نے چند مہینوں میں اڑایا تھا۔۔۔ اور اب زیادہ پیسے نہ ہونے کی وجہ سے اس نے یہ بوسیدہ سا فلیٹ کرائے پر لیا تھا رہنے کے لیے۔۔۔ ڈیلی کہیں نہ کہیں سے چوری یا پھر کسی امیر لڑکے کو لوٹ کر اسکا گزر بسر تو ہو جاتا پر التمش کا ٹھکرانا اور مشال سے نفرت اسکے دل سے نکل ہی نہیں رہی تھی پر اب وہ بہت خوش تھی کہ دونوں سے اس نے اپنا حساب بے باک کر لیا تھا۔

کیوں چلا رہی ہو؟
وجدان جو ہادی سے بمشکل بچ کر اب اسکے فلیٹ میں آکر دم لے رہا تھا۔۔۔ اسکے خوشی سے چلانے پر چڑ کر بولا

گیس کرو۔۔ آج میں کیا کر کے آرہی ہوں۔۔

وہ وجدان کو دیکھ کر چونکی بلکل نہیں تھی کیونکہ اکثر وہ اسکی غیر موجودگی میں یہاں پر آجایا کرتا تھا۔

کیا کر کے آئی ہو؟

اس نے کوفت سے پوچھا تو نیہا ہلکا سا ہنسی

اپنا حساب لے کر آئی ہوں دونوں سے۔۔۔

وہ اتر کر بولی

کن دونوں سے؟

وجدان اچانک سیدھا ہو کر بیٹھا نیہا کی خوشی اب اسے کسی انہونی کا احساس دلانے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مشال اور التمش اُپس۔۔۔ میرا مطلب تاااا۔۔۔

وہ لہجے کو معصوم بنا کر بولی ساتھ ہی کھلکھلا کر ہنسنے لگی

واٹ۔۔۔ کیا کیا ہے تم نے۔۔۔ کیسے حساب برابر کیا ہے۔۔۔

وجدان نے حیرت سے اس سے پوچھا لہجے میں بے تابی تھی۔۔۔ التمش کی تو اسے پرواہ زرا نہیں تھی۔۔۔ اسکا دل تو مشال کا سُن کر گھبرا گیا تھا۔

دونوں کے اوپر جانے کا ٹکٹ بک کر آئی ہوں۔۔۔ ایزی تھا۔۔۔ جسٹ کار ایکسڈنٹ۔۔۔ بھئی میرا تو ایک ہی رول ہے کہ جو میرا نہیں وہ کسی کا نہیں۔۔۔ اور وہ مشال۔۔۔ ہنہ وہ تو اب تک پہنچ بھی چکی ہوگی اوپر۔۔۔

نیہا اپنی ہی ٹون میں بولے جا رہی تھی جبکہ وجدان کو اسکے الفاظ کسی سیسے کی طرح کان میں لگے تھے۔۔۔ تو مطلب وہ مشال کا ایکسڈنٹ۔۔۔

اس سوچ نے ہی وجدان کی آنکھیں لہورنگ کر دیں وہ کچھ پل سن دماغ سے کچھ سوچتا رہا پھر اسے گھورتا ہوا خاموشی سے اٹھ کر اندر چلا گیا۔

بھئی اب میں ریلیکس ہوں۔۔۔ ساری ٹینشن ختم میری تو۔۔۔

وہ پرسکون سی بولتی ہوئی صوفے کی پشت سے سرٹکا گئی تبھی نیہا کو اپنی کنپٹی پر کسی سخت چیز کے لگنے کا احساس ہوا۔۔۔ وہ حیران سی گردن موڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔ مگر اگلے ہی پل وہ جھٹکے سے کھڑی ہوئی تھی۔

جس پوسٹل کو اس نے ریشم بائی کے کوٹھے سے آخری بار چڑایا تھا۔۔۔ وہ وجدان ہاتھ میں لے کر اسکی طرف کیے کھڑا تھا۔۔۔۔۔ نہیہا ہنستی اسکی حرکت پر لیکن وجدان کی آنکھوں میں غضب کی سرخی دیکھ اسکے الفاظ گنگ ہو گئے۔۔۔ بڑی مشکل سے وہ بولنے لائق ہوئی۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔۔ نیچے کرو اسے۔۔۔۔۔

وہ ہکلا کر غصے میں بولی ڈر بھی تھا کہ سامنے کھڑے انسان کا کچھ بھروسہ بھی نہ تھا

تمہیں میں نے پہلے بھی وارن کیا تھا کہ میری مثال کو کچھ بھی کیا تو حشر برا کر دوں گا تمہارا۔۔۔۔۔ پر شاید تم میری اس بات کو کچھ زیادہ ہی لائٹلی لے چکی تھی۔۔۔ اور اب جب تم نے غلطی کر دی ہے تو سزا تو بنتی ہے نا ڈار لنگ۔۔۔۔۔

وہ بول نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔ پھنکار رہا تھا۔۔۔ جس پر نہانے بمشکل تھوک نکلا بھی وہ کچھ بولتی کے

فلیٹ میں "ٹھاہ" کی آواز پر چند لمحے خاموشی چھائی رہی۔۔۔۔۔

نیہا کا بے جان وجود سیدھا منہ کے بل گرا تھا۔۔۔ گولی اسکے ماتھے کو چیرتے ہوئے گئی تھی۔۔۔ دوسری طرف وجدان۔۔۔ اسکی آنکھوں میں اب وہی تمسخر تھا جو کچھ گھنٹے پہلے نیہا کے چہرے پر التمش کی کار دیکھنے پر تھا۔۔۔

سوری بے بی۔۔۔ پر کیا ہے ناکہ جب میں کہہ دوں کہ میری مشال کو کچھ نہیں ہونا چاہیے تو مطلب کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔

وہ جھک کر اسکے مردہ چہرے کو اپنی طرف کر کے بولا پھر اسکا چہرہ جھٹکتے ہوئے اٹھا اور پسٹل وہی پھینکتا ہوا فلیٹ سے تیزی میں نکلا۔۔۔۔۔ دل بری طرح دھڑکنے لگا تھا۔۔۔ اسے جلد سے جلد پتا کرنا تھا کہ مشال ابھی کہاں ہے۔۔۔ وہ دعا کر رہا تھا کہ مشال کو کچھ نہ ہو۔۔۔۔۔ درد اتنا تھا کہ سب کو تکلیف پہنچانے والا وہ انسان آج رونے لگا تھا کارڈ رائیو کرتے ہوئے۔۔۔۔۔ اور کیوں نہ روتا۔۔۔ آخر کو وہ بھلے ہر لڑکی کے ساتھ کھیلا تھا۔۔۔ پر جب اسے سچ میں محبت ہوئی۔۔۔ تو وہ اس

سے چھین لی گئی تھی۔۔۔۔ اور اب وہ اسے اپنا بنانے کی کوششیں کرنے لگا تھا تو اس نے یہاں کیا کر دیا تھا۔۔۔ بے اختیار وجدان نے ڈیش بورڈ پر زور سے ہاتھ مارا۔۔۔



ہادی کی کال پر سب ابھی ہو اسپتال میں تھے سوائے حیدر صاحب اور آمنہ بیگم کے۔۔۔ انکے ساتھ گھر پر نسرین تھی پر خبر ان تک بھی پہنچ چکی تھی مشال کے ایکسٹنٹ کا۔۔۔ جب سے اب تک شرمندگی سے کسی نے ایک لفظ نہیں بولا تھا۔۔۔ نور اور ریحانہ بیگم کارور و کر حال برا ہو گیا تھا۔۔۔ ریحانہ بیگم کو لگ رہا تھا انکا دل کسی نے چوڑ کر رکھ دیا ہو۔۔۔ آخر غلطی انکی بھی تو تھی۔۔۔ اپنی ہی بیٹی پر بھروسہ نہیں کیا تھا۔۔۔ اگر وہ اس وقت مشال پر بھروسہ کرتی تو آج وہ اس حالت میں نہ ہوتی۔۔۔ عالیہ بیگم الگ شرمندگی سے خاموش کھڑی تھیں۔۔۔ آنسو خود بخود آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔۔ منہ سے ابھی سب کے سامنے کچھ بولنے کی ہمت نہ تھی اتنا کچھ کرنے کے بعد۔۔۔ لیکن دل کی گہرائیوں سے وہ دعا گوہ تھیں کہ مشال کو کچھ نہ ہو۔۔۔ وہ ٹھیک ہو جائے۔۔۔۔ ہادی بھی دیوار سے ٹیک لگائے چپ چاپ کھڑا تھا۔۔۔ ایک آدھ نظر کبھی سب

پر ڈال لیتا اور نہ پھر یو نہی باز و فولڈ کیے کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اور وہ۔۔۔ التمش زمان۔۔۔ ان سب کی موجودگی سے بے خبر بنا۔۔۔ بیچ پر جھک کر بیٹھا زمین کو گھور رہا تھا۔۔۔ اسے نہیں پرواہ تھی ابھی کہ کون رو رہا ہے کون شرمندہ کھڑا۔۔۔ اسے فکر تھی تو صرف ایک ہی نفس کی جو تھیٹر روم کے اندر ابھی نازک حالت میں تھی۔۔۔ اسکی مشال۔۔۔ چہرہ اسکا ہنوز سپاٹ تھا پر اندر ایک طوفان برپا تھا۔۔۔ اسکی حالت پھر اسی دن والی ہو گئی تھی جب زمان صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔۔۔ اس دن بھی تو اس نے اپنے ایک عزیز کو کھویا تھا۔۔۔ اور آج۔۔۔ نہیں وہ آج پھر وہی تکلیف برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ وہ منہ پر ہاتھ پھیرتا ہوا سوچنے لگا کہ ایسا کیا کرے کہ اسکی مشال ٹھیک ہو جائے۔۔۔ اسے کچھ نہ ہو۔۔۔ تبھی اسکے کانوں میں اذان کی آواز پڑی۔۔۔ بے اختیار آنسو لڑھکے تھے اسکی آنکھوں سے۔۔۔ آنکھیں ساکت ہوئی تھیں۔۔۔ کتنا غافل انسان تھا وہ۔۔۔ یہ تک بھول گیا کہ ایک ہستی ہے۔۔۔ جس کے آگے ہاتھ پھیلانے سے۔۔۔ گڑ گڑانے سے۔۔۔ وہ کن فرما دیتا ہے۔۔۔ اور اب اسے ہاتھ پھیلانا تھا اسکے سامنے۔۔۔ وہ بے تاب سا ہو کر اٹھا تھا۔۔۔ اور ہو اسپتال کے بلکل سامنے بنی مسجد کا رخ کیا۔۔۔ نماز پڑھ کر جب دعا کے لیے اس نے ہاتھ اٹھائے تو آنکھوں سے آنسو روانی سے بہنے لگے۔۔۔ وہ بھیک مانگ رہا تھا اپنی محبت کی۔۔۔ ہچکیوں سے روتے ہوئے وہ آج اپنے رب سے

اپنی محبت کی سلامتی مانگ رہا تھا۔۔۔ اسی رتب سے جس کے آگے وہ بمشکل کبھی کبھی جھکتا۔۔۔ ورنہ ہمیشہ غافل رہا تھا۔۔۔ شرم سے سر نہیں اٹھا پارہا تھا وہ۔۔۔ الفاظ منہ میں نہیں تھے التمش زمان کے۔۔۔ بس خاموش بیٹھا آنسو بہائے جا رہا تھا۔

----- [LRI] ♥ [PDI] [LRI] ♥ [PDI] [LRI] ♥ [PDI] [LRI] ♥ [PDI] -----

----- [LRI] ♥ [PDI] [LRI] ♥ [PDI] [LRI] ♥ [PDI] [LRI] ♥ [PDI] -----

مندى مندى آنکھیں بمشکل کھلنے پر اسکا سر چکرایا تھا بہت بری طرح۔۔۔ شدید درد کی لہر دونوں پیر اور سر کے پچھلے حصے میں اٹھی تھی۔۔۔ کافی دیر تک دماغ اسکا سُن رہا۔۔۔ وہ خاموشی سے بس چھت کو گھورنے لگی۔۔۔ تھوڑا ہوش سنبھلنے پر اسنے سوجی ہوئی آنکھوں سے نظریں ہر طرف دوڑائیں تو پتا چلا۔۔۔ اسکا آدھا وجود مشینوں میں جکڑا تھا۔۔۔ وہ ہو سپٹل میں تھی۔۔۔ تو مطلب وہ بچ گئی تھی۔۔۔ دل میں تکلیف کی ٹیس اٹھی۔۔۔ آخر کیسے بچ گئی تھی وہ۔۔۔ اسے تو مر جانا چاہیے تھا۔۔۔ درجب حد سے بڑھا تو وہ باقاعدہ اپنا سر پٹخنے لگی۔۔۔

کیوں۔۔۔ آخر کیوں زندہ بچ گئے ہم۔۔۔ کیوں۔۔۔

چہرے پر جگہ جگہ پٹی لگے رہنے پر اسے مشکل ہو رہی تھی بولنے میں پھر بھی وہ ایک ہی مرتبہ ہذیبانی انداز میں چیخی، بھوری آنکھیں آنسوؤں سے بھیگی تھیں۔۔۔ پیر شدید درد کی وجہ سے ہل نہیں سکے تو وہ بستر پر ہاتھ زوروں سے پٹخنے لگی۔۔۔ جبکہ گیٹ کے داخلی حصے پر کھڑا التمش زمان اسکے لفظوں کے زیر اثر ساکت کھڑا رہا۔۔۔ وہ لڑکی جسکے لیے وہ اتنا رویا تھا، اسکی سلامتی کے لیے کتنا تڑپا تھا۔۔۔ گڑ گڑا کر دعا مانگی تھی رب سے اسکی زندگی کی۔۔۔ وہ اب اپنے ٹھیک ہونے پر، بچ جانے پر پچھتاوا کر رہی تھی۔۔۔ کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ کوئی ہے جو اسکے بنا مر جاتا۔۔۔ کوئی ہے جسکی زندگی مشال کے بغیر خالی رہتی۔۔۔ ڈاکٹر کے بتانے پر وہ کس قدر خوش ہوا تھا جیسے زندگی کی نوید سنادی گئی ہو اسے پر یہاں آ کر اسکی ساری خوشی غارت ہو گئی تھی۔۔۔ کچھ پل وہ یوں ہی مشال کو ہاتھ اور سر پیچ کر تڑپتا دیکھتا رہا پھر بنا اسے مخاطب کیے وہاں سے چلا گیا۔

وہ کسی سے بات نہ کرتی پر اپنی ماں کا روتے ہوئے ہاتھ جوڑنا سے بے بس کر گیا تھا۔۔۔ مشال کمزور پڑ گئی تھی انکے معافی مانگنے پر۔۔۔ اور تڑپ کر انکے گلے لگی تھی۔۔۔ عالیہ بیگم بھی

شرمندگی کے باعث کچھ بول نہیں پارہی تھیں۔۔۔ بس تھوڑی بہت طبیعت پوچھی تھی اسکی جسکا جواب مشال نے انکی گلٹ سمجھتے ہوئے نرمی سے مختصر دیا تھا۔۔۔

مزا آ رہا تھا نا ہم سب کی جان مشکل میں ڈال کر۔۔۔

ہادی نے ماحول کو ہلکا کرنے کے لیے مصنوعی خفگی سے مشال کو کہا تو وہ پھیکی ہنسی ہنسی دی۔۔۔ ساتھ ہی سب کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ پھیلی۔



دیکھیں۔۔۔ وجدان کو ہم نے ہر جگہ ڈھونڈا پر وہ کہیں نہیں ملا ہمیں۔۔۔ کافی انکوارری کے بعد وہ لڑکی جو اسکے ساتھ ان سب کاموں میں ملوث تھی۔۔۔ ہاں نہیامیر۔۔۔ اسکی لاش ملی ہے ہمیں ایک پرانے کھنڈر سے فلیٹ میں۔۔۔ قریبی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس لڑکی نے انہیں دنوں میں وہ فلیٹ کرائے پر لیا تھا۔۔۔

پولیس آفیسر التمش کے سامنے کھڑے اسے اور بھی بہت کچھ بتا رہے تھے پر وہ جیسے انکی بات سن ہی نہیں رہا تھا۔۔۔ کیونکہ اسکی نظر ریسپشن کے پاس کھڑے اس مشکوک شخص پر گڑی تھی۔۔۔ جو اپنا آدھا منہ چھپائے ریسپشنسٹ سے کچھ پوچھتے ہوئے لگاتار ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔۔۔ وہ شخص ابھی آگے ہی بڑھ رہا تھا کہ التمش نے اسے شعلہ برساتی نظروں سے گھورتے ساتھ آفیسر کی جیب سے پسل جھپٹ کر اس شخص کے پیر پر شوٹ کیا۔۔۔ ہو سپٹل میں دو مرتبہ پسل کی آواز گونجتے ساتھ ہی افراتفری مچی تھی۔۔۔ سب کچھ اتنا جانک ہوا کہ پولیس کو کچھ دیر تک سمجھ ہی نہیں آیا۔

کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔

انہوں نے التمش کے ہاتھ سے پسل لیتے ہوئے حیرت سے پوچھا

وہ رہا مجرم۔۔۔

اب کی بارالتمش نے پرسکون ہو کر اس شخص کی طرف آنکھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہا جو نیچے پڑا کر رہا تھا۔۔۔

ساتھ آئے پولیس کے کچھ آفیسر اس کی طرف بڑھے۔۔۔ اسکا چہرہ دیکھنے پر وہ لوگ بھی دنگ رہ گئے۔۔۔ کیونکہ وہ کوئی اور نہیں۔۔۔ وجدان علی ہی تھا۔۔۔ جسے وہ لوگ اتنے دنوں سے ڈھونڈ رہے تھے۔۔۔ وجدان یہاں بہت مشکل سے مشال کا پتا کر کے پہنچا تھا۔۔۔ اسے مشال کو دیکھنا اور اسے یہاں سے لے جانا تھا۔۔۔ پراالتمش کی وجہ سے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی اسکا پلین چوپٹ ہوا تھا۔۔۔ وجدان نے کلس کرالتمش کو دیکھا جو چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا اس تک پہنچا تھا۔۔۔ اسکے چہرے پر اب کے زہریلی مسکراہٹ تھی۔۔۔ جو وجدان کو بہت چبھی۔۔۔ دو آفیسروں نے وجدان کے درد سے کھڑانہ ہونے کے باعث اسے دونوں طرف سے پکڑ رکھا تھا۔

کیا بولوں تجھ سے۔۔۔ تو تو اس لائق بھی نہیں کہ تجھ پراالتمش زمان اپنے الفاظ ضائع کرے۔۔۔ ہمنہ

اس بار التمش نے بھی اپنی مخصوص دل جلانے والی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے ہنکارا بھرا
پھر آنکھیں گھوماتے ہوئے اندر کی طرف چلا گیا۔۔۔ وجدان نے اذیت سے آنکھیں
میں۔۔۔ آج اپنا آپ سے بہت گرا ہوا لگا۔۔۔ پولیس اسے گھسیٹتے ہوئے دوسرے وارڈ میں
لے کر گئی تھی۔۔۔ تاکہ پیر سے گولی نکال کر اسے واپس جیل میں لے جائیں۔۔۔ اپنے دل کی
بات کو اس نے اب دفن ہی کرنا ٹھیک سمجھا۔۔۔ کیسے یقین دلاتا سب کو کہ وہ سچی محبت کرتا تھا
مشال ایجاز سے۔۔۔ پر اپنی ضد میں اس سے سب غلط ہو گیا تھا۔۔۔ اس نے فیصلہ کیا تھا کہ اب
اگر کبھی جیل سے نکلا بھی تو پلٹ کر واپس مشال کے پاس نہیں آئے گا۔۔۔ اپنی محبت کے لیے
اتنا تو کر ہی سکتا تھا وہ اب۔۔۔ کہ اسے خوش دیکھنے کے لیے خود کو دور کر دے اس سے۔۔۔ کبھی
اسکی زندگی میں واپس نہ جائے۔۔۔ اسے پہلی مرتبہ رشک ہوا تھا التمش زمان کی قسمت
پر۔۔۔۔۔ اسے وارڈ میں لا کر بیڈ پر لیٹایا گیا تو ایک اذیت بھری زخمی مسکراہٹ نے وجدان علی
کے لبوں کا احاطہ کیا۔۔۔



جب سے سب اسی کے ساتھ بیٹھے ہلکی پھلکی اس سے بات کر کے مشال کا دل بہلا رہے تھے۔۔۔ پر اسکی نظریں اس ستمگر کو تلاش رہی تھیں۔۔۔ جو پتا نہیں کہاں غائب ہو گیا تھا۔۔۔ جب سے اسے ہوش آیا تھا تب سے وہ اسے نہیں دکھانہ تو اندر روم میں آیا۔۔۔ مشال کی آنکھیں نم ہوئیں تھیں۔۔۔ کیا اسے پرواہ نہیں تھی مشال کی۔۔۔ کئی طرح کی سوچ دماغ میں گھوم رہی تھیں۔۔۔

رات کو نور کے علاوہ ہادی سب کو گھر چھوڑنے چلا گیا۔۔۔ مشال بار بار روم کے گیٹ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ امید تھی کہ ابھی اچانک وہ اندر داخل ہو۔۔۔ پروہ نہیں آیا۔۔۔

آپی۔۔۔
نور کے پکارنے پر اس نے نور کو دیکھا جو دو آئی ہاتھ میں لیے اسکے برابر میں کھڑی تھی

نور۔۔۔ التمش۔۔۔

وہ سسکی تھی اس ستمگر کا نام لیتے ہی۔۔۔ بقول مشال کہ وہ اسے تکلیف دینے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا تھا

Page | 853

آپی ہادی نے تو بتایا تھا کہ وہ نماز پڑھنے گئے ہیں۔۔۔ آتے ہی ہوں گے۔۔۔

نور کے تسلی دینے پر بھی اسکا دل ہلکا نہ ہوا۔۔۔ دوائی کھا کر وہ سر میں درد ہونے کی وجہ سے آنکھیں موند گئی۔



اب کیسی ہے مشال۔۔۔

بہتر ہے پہلے سے۔۔۔ پیر میں زیادہ چوٹ آنے کی وجہ سے ابھی چل نہیں سکتی۔۔۔ ڈسچارج چند دنوں میں ہوگی۔۔۔

آمنہ بیگم کے پوچھنے پر عالیہ بیگم نے تفصیل سے بتایا تو انہوں نے آہستگی سے سر اثبات میں ہلایا

کوشش کریے گا کہ مشال کے آنے کے بعد یہاں پھر بد امنی نہ ہو پہلے ہی بہت تکالیف برداشت کی ہے اس بچی نے۔۔۔

آغا جان نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں تاکید کی تو عالیہ بیگم کے ساتھ ریحانہ بیگم بھی شرمندہ ہوئی۔۔۔ کسی طور تو نہیں بخشا تھا ان لوگوں نے مشال کو۔۔۔



صبح جلدی اسکی آنکھ کھل گئی تھی۔۔۔ گردن موڑ کر اس نے دیکھا تو کمرے میں صرف نور تھی جو اسکے برابر میں بیٹھی کال پر شاید ہادی سے بات کر رہی تھی۔۔۔ وہ کہیں نہیں تھا۔۔۔ پریشانی پر

مشال کو وہی مانوس سا نرم گرم لمس اب بھی محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ تو کیا اسکے ہوش میں نہ ہونے پر وہ آیا تھا اسکے پاس۔۔۔ تو ابھی کہاں گیا تھا اور سامنے کیوں نہیں آ رہا تھا وہ ستمگر۔۔۔ مشال کو رونا آیا تھا۔۔۔ وہ اس کے سینے پر سر رکھ کر رونا چاہتی تھی۔۔۔ پر وہ تو بے نیاز بنا ہوا تھا۔۔۔ جیسے پرواہ ہی نہ ہو مشال۔۔۔ یکا یک مشال کی آنکھوں سے تیزی میں آنسو گرے۔۔۔ تبھی گیٹ کھول کر وہ اندر داخل ہوا تھا۔ اسے دیکھتے ہی مشال کو بے تحاشہ خوشی ہوئی۔۔۔ سارے گلے شکوے پل میں ختم ہو گئے تھے۔۔۔ نور کی نظر التمش پر پڑی تو وہ فون رکھتے ہوئے خاموشی سے روم سے نکل گئی۔

اسے دیکھ کر مشال نے بیٹھنے کی کوشش کی تو التمش نے کندھوں سے تھام کر اس کو واپس لیٹا دیا۔۔۔ مشال نظر بھر کر اسے خاموشی سے دیکھ رہی تھی جبکہ وہ سپاٹ چہرہ لیے سائیڈ سے ٹیوب اٹھایا تھا۔۔۔ اور اسکے پیروں پر پیٹی اتار کر نرمی سے دوائی لگانے لگا۔۔۔

التمش۔۔۔

مشال کے پکارنے پر بھی اس نے مشال کی طرف نہ دیکھا۔۔۔ وہ اسے مکمل انور کرتے ہوئے اسکے پیروں پر دوائی لگا رہا تھا۔۔۔ مشال نے ہاتھ بڑھا کر اسکے سر پر لگی چوٹ کو چھونا چاہا تو التمش چہرہ پیچھے کر گیا۔۔۔ مشال نے سسکی سے اپنے ہوا میں اٹھے کو دیکھا۔۔۔ دوائی لگانے کے بعد اس نے پھر بینڈج کی تھی۔۔۔ اور اسے مخاطب کیے بغیر باہر چلا گیا۔ مشال اسکی بے رخی پر تڑپ کے رہ گئی۔۔۔ غصہ تو آیا اس ستمگر پر۔۔۔ اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود اسکا رویہ کھلا تھا مشال کو۔۔۔ پر کچھ نہ کر اپنے پر وہ اپنے ہی لب کچل گئی۔۔۔

باہر آکر اس نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔ مشال کی باتوں سے اسے بہت تکلیف ہوئی تھی۔۔۔ وہ اس سے خفا چاہ کر بھی نہیں ہو پارہا تھا پر تھوڑا تنگ تو کرنا ہی تھا اسے تبھی بمشکل اسکی موجودگی کو التمش نے نظر انداز کیا تھا۔۔۔ اس نے ایک نظر روم پر ڈالی۔۔۔ اور آسودگی سے مسکراتے ہوئے سر ہلا کر ڈاکٹر کے پاس گیا۔۔۔ باقی کے ڈسکرپشن کا پوچھنے۔۔۔



آج ایک ہفتہ ہو چکا تھا سے ہو سہٹل سے ڈسچارج ہوئے۔۔۔ التمش اسکا اور اپنا سامان لے کر حیدر
ولا میں ہی آ گیا تھا۔۔۔ شروع کے ایک دو دن میں تو وہ سب کی باتوں کا صرف مختصر جواب دے
دیتی پر سب کا رویہ اپنے ساتھ اتنا اچھا اور نرم دیکھ مشال نے بھی اپنی ناراضگی کو طول نہ
دی۔۔۔ وہ ایسی ہی تو تھی۔۔۔ زیادہ دیر تک کسی سے خفا نہ رہنے والی۔۔۔ پر التمش کی بے رخی
اسکے ساتھ ہنوز وہی تھی۔۔۔ وہ خود ہی کچھ نہ کچھ اس سے بات کرتی تو وہ روکھے لہجے میں جواب
دیتا ورنہ خود سے تو وہ اسکی طرف دیکھتا بھی نہیں تھا۔۔۔ لیکن ہر رات کو مشال کو نیند میں ایک دکھتا
لمس اپنی پیشانی پر ضرور محسوس ہوتا۔۔۔ پر آج اس نے سوچ لیا تھا۔۔۔ کہ چاہے جتنی بھی رات
ہو جائے وہ سوئے گی نہیں اور جب وہ ستمگرا سکے پاس رات کو آئے گا۔۔۔ تو اس سے پوچھ کے
رہے گی اس بے رخی کی وجہ۔۔۔



ہادی۔۔

رات کو ہادی بیڈ پر بیٹھا آفس ورک کر رہا تھا تبھی برابر میں لیٹی نور نے چھت کو گھورتے ہوئے

Page | 858

اسے پکارا

ہمم۔۔۔

اسنے لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے مصروفانہ انداز میں کہا

کتنا اچھا لگ رہا ہے نا۔۔۔ سب کچھ ٹھیک ہو رہا ہے۔۔۔

نور نے یونہی چھت کو گھورتے ہوئے کہا

ہمم۔۔۔

اس نے انتہائی مختصر تائید کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مجھے لگ رہا تھا کہ آپنی کو کبھی کوئی معاف نہیں کرے گا۔۔۔ پر میں غلط تھی۔۔۔ لیکن تمہیں پتا ہے۔۔۔ اب میں بہت خوش ہوں۔۔۔

اب کی بار نور نے اسکی طرف کروٹ لے کر کہا

ہمم۔۔۔

مسلسل کی بورڈ پر انگلیاں چلائے وہی جواب دیا

بس اب آپنی کا پیر جلدی سے ٹھیک ہو جائے۔۔۔

وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی

ہمم۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پھر یو نہی ہنکارا بھرا تھا جب کے نظریں ابھی بھی لیپ ٹاپ کی سکرین پر تھیں۔۔۔ اپنی باتوں کو
اگنور ہوتا دیکھ نور کی آنکھوں میں ناگواری پھیلی

یہ کیا ہم۔۔۔ ہم۔۔۔ لگا رکھا ہے تم نے۔۔۔

اس کا میسٹر ہی ہائی ہو گیا ہادی کی حرکت پر تبھی اٹھ کر نور نے غصے میں بولا

کیا ہوا۔۔

وہ چونک کر اسکے سخت تاثرات لیے چہرے کو دیکھنے لگا

کچھ نہیں۔۔۔ کرو اپنا کام۔۔

نور تپ کر کہتے ہوئے واپس دوسری کروٹ ہو کر لیٹی ساتھ ہی کمفرٹر سر تک اوڑھ لیا۔

ارے۔۔ کیا ہوا نور۔۔۔

ہادی بوکھلاتے ہوئے لیپ ٹاپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتا ہوا اس کا رخ اپنی طرف کرنے لگا۔

Page | 861

نہیں کرنی مجھے تم سے کوئی بات۔۔ میری باتوں کی کوئی اہمیت ہی نہیں تمہاری نظر میں۔۔۔
وہ غصے میں بول کر اس کا ہاتھ جھٹکی مگر اگلے ہی پل ہادی نے اسے کمر سے پکڑ کر مکمل اپنی طرف کیا
اور اسے اپنے حد درجہ قریب کر لیا۔

تمہاری باتوں کی ہی نہیں۔۔ تمہاری بھی بہت اہمیت ہے میری لائف میں ٹڈی۔۔۔

وہ محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

تو پھر میری بات سنتے کیوں نہیں ہو۔۔

اسکی شرٹ کے بٹنز سے کھیلتے ہوئے نور نے نروٹھے پن سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کہیے۔۔۔ غلام سب سننے کو تیار ہے۔۔۔

اسکی ناک چڑھانے پر ہادی نے پیار سے کہا ساتھ ہی اسکے گال چوم لیے۔۔۔ جس پر نور بوکھلائی

یہ۔۔۔ یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔ بات سننے کہا تھا۔۔۔ یوں فری ہونے نہیں۔۔۔

اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کرتے ہوئے نور نے اسے گھور کر کہا

ہاں تو کہو نا۔۔۔ میں سن رہا ہوں۔۔۔

وہ بے خودی میں بول کر اسکی چھوٹی سی ستواں ناک سے آہستگی سے اپنی ناک رگڑنے لگا تو نور نے
آنکھیں بند کر کے گہری سانس کھینچی

ہا۔۔۔ ہادی پلیز۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسکے لب نور کو جب اپنے کان کی لومپر محسوس ہوئے تو اس نے کپکپاتے ہوئے کہا

اس کی لرزتی آواز پر ہادی نے ایک نظر اسکے سرخ چہرے کو دیکھا پھر ہلکا سا مسکراتے ہوئے اسکے
پسینے سے نم ہاتھوں میں اپنے ہاتھ رکھ کر آہستگی سے انہیں دبانے لگا نور بے چین ہوئی تھی ہادی
کے لبوں کو اپنے بازو پر محسوس کر کے۔۔۔

بہت تڑپا یا ہے تم نے۔۔ ظالم لڑکی۔۔۔

اسکی مسکاتی آواز پر نور نے آہستہ سے آنکھ کھول کر اسے دیکھا پر دوسرے ہی لمحے اس نے ہادی کو
خود پر جھکتا دیکھ آنکھیں موند لیں۔۔۔ رات بھر دونوں کی خاموشی میں دھڑکنیں گنگنا رہی
تھیں۔۔۔ وہ جو کل تک ہادی کی قربت سے وجدان کی ہوس زدہ لمس کی وجہ سے ڈرنے لگی
تھی۔۔۔ اب ہادی کے نرم لمس میں اسے محبت کے سوا کچھ نہ محسوس ہوا۔



آدھی رات کو جب اسے یقین ہو گیا کہ مشال سو چکی ہے تب التمش اٹھ کر اسکے پاس آیا اور مشال کے برابر میں بیٹھ کر اس کا معصوم چہرہ تکتے لگا۔ ہلکی سی مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا احاطہ کیا۔ وہ اس پر جھک کر نرمی سے اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔ تبھی مشال نے آنکھ کھولی۔۔۔ پیشانی سے لب ہٹا کر التمش نے ایک نظر اسکے چہرے کو دیکھا۔۔۔ تو اسکے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔۔ اسے اٹھا ہوا دیکھ کر التمش دور ہوا۔۔۔ ابھی وہ بیڈ سے اٹھتا کہ مشال نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

التمش۔۔۔

اس نے بمشکل بیٹھ کر اسے پکارا

کیوں خفاہیں آپ ہم سے۔۔۔

اسکا اداس لہجہ التمش کو چبھاتا مگر وہ ہنوز چہرہ موڑے بیٹھا رہا۔ مشال کی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔

Page | 865

مت کریں التمش۔۔۔ یوں بے رخی نہیں برتیں ہم سے۔۔۔

وہ تکلیف دہ لہجے میں بولتے ہوئے اسکے سینے پر سر رکھ گئی۔ تبھی التمش اس کو دور کرتا ہوا

اٹھا۔۔۔ پر اب کی بار مشال نے اسکے ایک بازو کو اپنے دونوں ہاتھ سے پکڑ کر زبردستی اسے اپنے

برابر میں بیٹھایا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔

اسنے کرخت آواز میں کہا تو مشال نے پلکیں جھکا لیں۔۔۔ پھر کچھ دیر بعد اٹھائیں تو آنکھوں میں

آنسو تھے۔۔۔ التمش نے ایک نظر اسکی بھوری آنکھوں میں بھرے آنسو کو دیکھا پھر اٹھنے لگا تو مشال

نے اسکے دونوں کالر اپنے نازک ہاتھوں میں دبوچ لیے۔۔۔ اسکی اس حرکت پر التمش چونکا

تھا۔۔ اس نے پہلے اپنے کالر کو جکڑے اسکے سرخ ہاتھوں کو دیکھا پھر اسکے گلال بکھرے چہرے کو۔۔ وہ کیوں اتنی سرخ پڑ رہی تھی۔۔ وہ نا سمجھی سے ابھی اسکا تیزی سے سرخ پڑتا چہرہ ہی دیکھ رہا تھا کہ اگلے ہی پل اسکی وجہ بھی التمش کو سمجھ آگئی جب مشال آہستگی سے اسکے قریب ہوئی اور اپنی بھوری آنکھیں سختی سے میچے اسکے دہکتے بھینچے ہوئے لب پر اپنے کٹاؤ دار گلابی ہونٹ رکھ گئی۔۔ التمش کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے اسکی اس معصوم حرکت پر۔۔۔ دوسری طرف مشال اپنی منتشر ہوتی دھڑکنوں سمیت یونہی کچھ دیر تک آنکھیں بند کیے بیٹھے رہی۔۔ اس سٹمگر کو منانے کا ایک یہی طریقہ اسے سمجھ آیا تھا۔۔ پر جب التمش نے کوئی رینکشن نہ دیا تو وہ آہستگی سے اس سے دور ہوتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔ التمش جو اسکے عمل پر مسکرانے لگا تھا جلد ہی پھر اسی خول میں واپس آتا ہوا سپاٹ چہرہ بنا گیا۔۔ مشال کو بے ساختہ رونا آیا وہ پھر اسکے قریب ہوئی اور اب التمش کے کندھے پر سر رکھتے اس کی گردن پر اپنے لب رکھ دیے۔۔ پر ابھی بھی وہ اسی طرح بیٹھا رہا۔۔

کیا ثابت کرنا چاہتی ہو ان سب سے کہ بہت فرمانبردار بیوی ہو۔۔۔۔ شوہر کو بہت خوش رکھتی
ہو۔۔۔۔

وہ اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کرتا ہوا سختی سے استفسار کرنے لگا مگر اگلے ہی پل چونکا مشال کو
بری طرح لرزتا دیکھ۔۔۔

مشال۔۔۔

اس کا چہرہ تھوڑی سے تھام کر التمش نے اوپر کیا تو حیرت کا شدید جھٹکا لگا اسے۔۔۔ وہ بنا آواز کے
رورہی تھی۔۔۔ چہرہ سمیت بھوری آنکھیں حد سے زیادہ لال ہو رہی تھی۔۔۔ اور کٹاؤ دار لب
کپکپا رہے تھے وہ جانتا تھا مشال ان سب سے گھبراتی تھی پرا بھی صرف اسے منانے کے لیے وہ
مجبوراً یہ کر رہی تھی جسکی وجہ سے اب مشال کی حالت خراب ہونے لگی تھی، دھڑکنیں حد سے
زیادہ تیز ہو رہی تھیں اسکی۔۔۔

مشال۔۔۔ میری جان۔۔۔ تم ٹھیک ہو؟

اسکی آنکھوں کے سرخ ڈوروں پر نظریں جمائے التمش نے دھیمے لہجے میں پوچھا ساری ناراضگی اسکی بگڑتی حالت دیکھ کر پیل میں ہوا ہوئی تھی۔

Page | 868

مشال نے لرزتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو بے ساختہ التمش اسے خود میں بھینچ گیا اور نرمی سے اسکی پشت سہلانے لگا۔

سب ٹھیک ہے میری جان۔۔۔ کچھ نہیں ہوا۔۔

وہ تسلی دیتے ہوئے مشال کے بالوں پر لب رکھ گیا۔۔ مگر تھوڑی ہی دیر بعد دبی دبی آواز پر وہ جھٹکے سے مشال کو دور کرتا ہوا اسکا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔ پر التمش کی آنکھیں پھیلی تھیں۔۔۔ کیونکہ مشال ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں چہرہ سرخ کیے اسے دیکھ رہی تھی مطلب وہ ڈرامہ کر رہی تھی طبیعت بگڑنے کا۔۔۔ چند پل لگے التمش کو سنبھلنے میں۔۔

لڑکی۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ کیا فضول حرکت ہے۔۔

وہ سختی سے بولنے لگا پر ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا مشال کھلکھلا کر ہنسی۔

تم ڈرامہ کر رہی تھی۔۔

وہ حیران کن نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں تو۔۔۔ کیا صرف آپ ہی ناطک کر سکتے ہیں۔۔ ایک ہفتے سے آپکی حرکتیں نوٹ کر رہے

ہیں ہم۔۔۔ جب ہم نیند میں ہوتے ہیں تو ہمارے پاس ہوتے ہیں پھر پورا دن ہم سے ناراضگی کا

ڈرامہ کرتے ہیں۔۔۔

وہ کمر پر دونوں ہاتھ رکھ کر بولی تو التمش نے اپنی مسکراہٹ دبائی

تو تم نے جو کیا وہ ٹھیک تھا۔۔

وہ بھی آبرو بھنجے بولا

Page | 870

کیا کیا ہم نے۔۔

مشال کے پوچھنے پر وہ کچھ پل خاموش رہا پھر کہا

اپنے بچ جانے پر پچھتا رہی تھی۔۔ مرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

اسکی گھمبیر آواز پر مشال کی مسکراہٹ غائب ہوئی وہ آہستگی سے سر جھکا گئی

ایک دفعہ بھی نہیں سوچا کہ میرا کیا ہوتا۔۔ میں بھلے جیسے رہتا یا شاید زندہ رہتا بھی یا نہیں پر

تمہیں صرف اپنی فکر تھی۔۔ کہ مر جانے سے ساری پروہلم ختم ہو جاتی تمہاری جیسے۔۔

اسکے چپ رہنے پر التمش نے پھر سنجیدگی سے بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

التمش --- ہم --- ہم تنگ آگئے تھے۔۔ تھک چکے تھے سب کی بے رخی اور نفرت سے --- سوری ---

وہ دھیمے لہجے میں شرمندہ سی بولی تو التمش کو بے ساختہ اس پر پیار آیا

آئی ایم ریٹیلی سوری سوئیٹی ---

وہ لہجے میں بے پناہ محبت سموائے بولا ساتھ ہی اسے سینے سے لگا گیا۔

اب تو آپ ناراض نہیں ہیں نا۔۔

وہ اسکے سینے پر سر رکھے پوچھ رہی تھی

نہیں۔۔۔ لیکن ویسے میں پھر سے ناراض ہونے کو تیار ہوں اگر تم مجھے پہلے کی طرح مناؤ تو۔۔

اسکے شرارتی لہجے میں بولنے پر مشال نے خفگی سے اسکے سینے پر چپت لگائی۔۔۔ التمش قہقہہ لگا کر ہنستے ہوئے اسکے گرد حصار اور مضبوط کر گیا۔

----- [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI]

----- [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI] [LRI] ❤️ [PDI]

🌸 چھ سال بعد 🌸

بیٹا تم پر اٹھائی بنا رہے ہونا؟

عالیہ بیگم نے اسے تاسف سے دیکھتے ہوئے پوچھا جو آستین فولڈ کیے جلدی جلدی پر اٹھائیل رہا تھا۔۔۔

ایک پر اٹھانے کے چکر میں اس نے اپنی بلیک شرٹ سفید کر ڈالی تھی۔

او میری مدد پاکستانی۔۔۔ آپ مجھ پر ساسوماں والے ٹونٹ کم کریں اور میری ہیلپ کریں۔۔۔ جلدی سے مجھے گھی کا ڈبہ پکڑائیں

اس نے مصروف انداز میں کہا وہ پراٹھا اس جدوجہد سے بیل رہا تھا جیسے اس سے مشکل اسکے لیے اور کوئی کام نہ ہو۔۔۔

عالیہ بیگم اسے دیکھ کر مسکرانے لگیں۔۔۔ جانتی تھیں اسے روٹی بنانا تک بہت پہاڑ توڑنے کا کام لگتا تھا پرا بھی وہ یہ پراٹھا بنا رہا تھا۔۔۔ صرف اور صرف اپنی اکلوتی ولاڈلی بیٹی پر یسہ کے لیے۔۔۔ چار سال کی پر یسہ جو پورے گھر کی لاڈلی تھی۔۔۔ سب کی آنکھوں کا تارا سوائے رمیز کے۔۔۔ جو نور اور ہادی کا اکلوتا بیٹا ہونے کے ساتھ ساتھ حیدر ولا میں پر یسہ کا واحد دشمن تھا۔۔۔ پانچ سالہ رمیز کو یہ نک چڑھی سی بچی زرا نہیں بھاتی۔۔۔ اور پر یسہ۔۔۔ وہ اپنے سے ایک سال بڑے رمیز کو تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتی۔۔۔ وہ ہر پل اسکے پیچھے ناک میں دم کیے رہتی تھی۔۔۔

یہ لو میری کیوٹی پائی کے لیے پاپا کے ہاتھوں کا بنا پراٹھا۔۔

التمش نے ڈائمنگ ٹیبل پر آتے ہوئے پلیٹ پر یسہ کے آگے رکھ کر محبت سے کہا

واؤ شو بی۔۔

ایک بانٹ لیتے ہوئے پر یسہ نے اپنی تو تلی زبان میں کہا جس پر عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم سمیت
آغا جان بھی اخبار پڑھتے ہوئے مسکرائے

یہ لو۔۔۔ لیج تم بی تھاؤ۔۔ (ریمز تم بھی کھاؤ)

پریسہ نے اسکی طرف پلیٹ کھسکا کر معصومیت سے کہا

میرا نام ریمز ہے لیج نہیں چھوٹی چُسیا۔۔

ریمز نے غصے میں اپنی عادت کے مطابق اسے ٹوکا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہمنہ۔۔۔ آیا بلا۔۔۔ لمیج نہیں لمیز ہے۔۔۔

اب کی بار پر یسہ نے منہ تیرٹھا کر کے اسکی نقل کی تو سب کی ہنسی چھوٹی ساتھ ہی رمیز کا پراٹھے کی طرف ہاتھ بڑھاتا دیکھ پلٹ واپس اپنی طرف کر لی۔۔۔ جس پر وہ کلس کے رہ گیا اور اس نک چڑھی کو دیکھا جو منہ پر ننھا سا ہاتھ رکھ کر ہنس رہی تھی۔

پاپا ہم لوگ آج ہانی پھو پھی کے گھر جائیں گے۔۔۔

کچھ دیر بعد رمیز نے ہادی سے پر جوش ہو کر پوچھا تو اس نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

نو۔۔۔ وہ ایجاہ مدھے بلتل اتھی نہیں لدتی (وہ علیزہ (ہانیہ کی بیٹی) مجھے بلکل اچھی نہیں لگتی)

پر یسہ نے چڑتے ہوئے کہا

پر مجھے تو اچھی لگتی ہے نا۔۔ اور ایجاہ نہیں علیزہ ہوتا ہے۔۔

رہنے سے گھورتے ہوئے کہا Page | 876

ہنہ۔۔۔ پاپا۔۔ ہم لو داچھ بال دھونے تہاں دائیں دے (ہم لوگ اس بار گھومنے کہاں جائیں گے۔۔

اسے زبان چڑھا کر پریسہ نے التمش سے پوچھا

کوئی کہیں نہیں جانے والا اس بار۔۔۔ ایگزیمس ہونے والے ہیں۔۔۔ تو اس بار کا پروگرام کینسل۔۔

ابھی التمش کچھ بولتا کہ مشال اوپر سے پریسہ کا اسکول بیگ لاتے ہوئے بولی

(Mama is so boring) ماما شو بولنگ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پریسہ نے مشال کو دیکھتے ہوئے ناک چڑھائی تو مشال نے اسے غصے میں گھورا

نو بیٹا آپ کی ماما بورنگ نہیں بہت کیوٹ ہیں۔۔۔

التمش نے پریسہ سے کہا پر نظریں اسکی مشال پر تھیں۔۔۔ جسکی صحت اب پہلے سے بھری بھری لگ رہی تھی۔۔۔ التمش کو وہ اب اور کیوٹ لگنے لگی تھی۔۔۔

اسکے بے باکی سے کہنے پر مشال کے گال سرخ پڑے اس نے اب کے التمش کو گھورا جو ڈھٹائی سے مسکراتے ہوئے اسکے لال چہرے کو دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔ پھر مشال نے ایک چور نظر سب کو دیکھا۔۔۔ آغا جان نے ہنسی چھپانے کے لیے اخبار واپس منہ کے آگے کر لیا۔۔۔ باقی سب سر جھکائے بظاہر ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔۔۔ پر ان لوگوں کے چہروں پر دبی دبی ہنسی مشال کے گالوں کو اور ٹماڑ کر گئی۔

چلیں اٹھیں۔۔۔ جلدی پہلے ہی لیٹ ہو چکی ہیں آپ۔۔۔

مشال نے بات بدلتے ہوئے جلدی سے پریسہ کو کہتا تب تک نور بھی رمیز کا بیگ لے کر آگئی۔

Page | 878

چلو بچہ پارٹی۔۔۔

التمش نے ناشتہ ختم کر کے کہا اور ان دونوں کو لے کر گھر سے نکلا۔۔۔ جاتے جاتے وہ پلٹا تھا اور

ہمیشہ کی طرح پیچھے کھڑی مشال کو ایک آنکھ ماری جس پر وہ مسکراتے ہوئے اسے گھور کر اندر چلی

گئی۔

لہج۔۔۔ لہج۔۔۔

پریسہ نے تو تلے لہجے میں رمیز کو پکارا

کیا ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hum Nawa Tu Hum Raaz Mera | By Nishaal Aziz (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس نے لٹھ مار جواب دیتے ہوئے پریسہ کو دیکھا تو التمش کی دیکھا دیکھی پریسہ نے اسے آنکھ ماری جس پر وہ تپ کے رہ گیا۔۔ اور غصے میں اپنے ننھے ہاتھوں کو بھینچ لیا۔۔ پھر التمش کو دیکھا تو ڈر کر خود پر کنٹرول کیا اور اس نک چڑھی کو بعد میں سبق سکھانے کا سوچا

اندر بیٹھی بی جان نے مسکراتے ہوئے اپنے ہنستے کھیلنے آشیانے کو دیکھا جو اتنی مشکلات و تکالیف جھیلنے کے بعد اب واپس اپنے روپ میں آ گیا تھا۔۔ انہوں نے اوپر دیکھتے ہوئے دل سے دعا مانگی کہ اب سب ٹھیک رہے اور بے شک کچھ دعائیں قبول ہونے کے لیے ہی ہوتی ہیں۔۔۔۔

ختم شد

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز